بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر ۱۷]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

# مصباح القرآن

3

﴿ الٓمّٓ ① ﴾

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر






بیت القرآن

لاہور - پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

## تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

# مصباح القرآن

## ﴿ وَاِذَا سَمِعُوْا 07 ﴾

پروفیسر عبد الرّحمٰن طاہر




بیتُ القرآن
لاھور - پاکستان

| | |
|---|---|
| نام کتاب | مصباح القرآن ﴿وَ اِذَا سَمِعُوْا﴾ پارہ نمبر 07 |
| مرتب | پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر |
| نظر ثانی | عبد اللطیف حلیم |
| کمپوزنگ و ڈیزائننگ | محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران |
| ایڈیشن دوم | جولائی 2010 |
| پبلشر | "بیت القرآن" پاکستان |
| ہدیہ | 90 روپے |



## برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیْتُ الْقُرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

## سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887


## پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیْتُ الْقُرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیْتُ الْقُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بَیْتُ الْقُرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیْتُ الْقُرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

## سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

# "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ اِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ | اور جب وہ سنتے ہیں اسے جو نازل کیا گیا |
| اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ | رسول کی طرف آپ دیکھتے ہیں ان کی آنکھوں کو |
| تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ | (کہ) بہتی ہیں آنسوؤں سے |
| مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ | (اس وجہ) سے جو انہوں نے پہچانا حق کو |
| يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا | وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے ہیں |
| فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿83﴾ | پس تو لکھ لے ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ ﴿83﴾ |
| وَ مَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ | اور کیا ہے ہم کو (کہ) ہم ایمان نہ لائیں اللہ پر |
| وَ مَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ | اور (اس پر) جو آیا ہے ہمارے پاس حق سے |
| وَ نَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا | اور ہم امید رکھتے ہیں کہ داخل کرے گا ہمیں |
| رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿84﴾ | ہمارا رب نیک لوگوں کے ساتھ (جنت میں۔) ﴿84﴾ |
| فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا | تو ثواب دیا انکو اللہ نے اسکے بدلے جو انہوں نے کہا |
| جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ | باغات کا (کہ) چلتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| سَمِعُوْا : سمع و بصر، قوت سماعت، آلۂ سماعت۔ | عَرَفُوْا : عرفِ عام، معروف، معرفت۔ |
| اُنْزِلَ : نازل، شانِ نزول، منزّل من اللہ۔ | يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ |
| اِلَى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔ | فَاكْتُبْنَا : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔ |
| تَرٰٓى : رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال کمیٹی۔ | نَطْمَعُ : لالچ و طمع، مطمع نظر۔ |
| اَعْيُنَهُمْ : عینی شاہد، عین مطابق۔ | يُدْخِلَنَا : داخل، دخول، داخلہ، داخلی امور۔ |
| تَفِيْضُ : فیض عام، فیضیاب، فیوض و برکات۔ | فَاَثَابَهُمُ : اجر و ثواب، ایصال ثواب۔ |
| مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، من جملہ/ ماحول، ماتحت۔ | تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الشعور۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ اِذَا | سَمِعُوْا | مَآ | اُنْزِلَ ❶ | اِلَى الرَّسُوْلِ |
| اور جب | وہ سب سنتے ہیں | (اسے) جو | نازل کیا گیا | رسول کی طرف |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تَرٰۤى | اَعْيُنَهُمْ | تَفِيْضُ ❷ | مِنَ الدَّمْعِ | مِمَّا ❸ | عَرَفُوْا |
| آپ دیکھتے ہیں | انکی آنکھوں کو | بہتی ہیں | آنسوؤں سے | (اس وجہ) سے جو | ان سب نے پہچانا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنَ الْحَقِّ ❹ | يَقُوْلُوْنَ | رَبَّنَاۤ ❺ | اٰمَنَّا | فَاكْتُبْنَا ❻ |
| حق کو | وہ سب کہتے ہیں | اے ہمارے رب | ہم ایمان لاتے ہیں | پس لکھ لے ہمیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَعَ الشّٰهِدِيْنَ (83) | وَ مَا | لَنَا | لَا نُؤْمِنُ | بِاللّٰهِ |
| سب گواہی دینے والوں کیساتھ | اور کیا ہے | ہم کو | (کہ) ہم ایمان نہ لائیں | اللہ پر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ مَا | جَآءَنَا | مِنَ الْحَقِّ | وَ نَطْمَعُ | اَنْ | يُّدْخِلَنَا |
| اور جو | آیا ہے ہمارے پاس | حق سے | اور ہم امید رکھتے ہیں | کہ | وہ داخل کریگا ہمیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَبُّنَا | مَعَ | الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ❼ (84) | فَاَثَابَهُمُ | اللّٰهُ |
| ہمارا رب | ساتھ | نیک لوگوں کے | تو ثواب دیا اُنہیں | اللہ نے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِمَا | قَالُوْا | جَنّٰتٍ | تَجْرِيْ ❷ | مِنْ تَحْتِهَا | الْاَنْهٰرُ |
| اسکے بدلے جو | ان سب نے کہا | باغات کا | (کہ) چلتی ہیں | ان کے نیچے سے | نہریں |

## ضروری وضاحت

❶ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "ت" واحد مؤنث کی علامت ہے، عموماً الگ رنگ میں اس کا ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❸ مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ رَبَّنَا کے شروع میں یَا محذوف ہے جس کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❻ نَا سے پہلے جزم میں حکم پایا جاتا ہے اس لیے ترجمہ ہمیں کیا گیا ہے۔ ❼ اَلْقَوْمِ میں ایک سے زیادہ لوگ ہوتے ہیں اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے اور یْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔

| | |
|---|---|
| خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ | وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں |
| وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿85﴾ | اور یہ بدلہ ہے نیکی کرنیوالوں کا۔ ﴿85﴾ |
| وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا |
| وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ | اور انہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو |
| اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿86﴾ ع | وہ لوگ اہل دوزخ ہیں۔ ﴿86﴾ ع |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا | اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو مت حرام ٹھہراؤ |
| طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ | (ان) پاکیزہ چیزوں کو جو حلال کی ہیں اللہ نے |
| لَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ | تمہارے لیے اور مت تم حد سے بڑھو، |
| اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿87﴾ | بیشک اللہ نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿87﴾ |
| وَ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ | اور کھاؤ اس سے جو رزق دیا تم کو اللہ تعالیٰ نے |
| حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ | حلال (جو) پاکیزہ ہے، اور اللہ سے ڈرو |
| الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾ | جو (کہ) تم اس پر ایمان لانے والے ہو۔ ﴿88﴾ |

ع 11/9/1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| خٰلِدِيْنَ : خالد، خلدِ بریں۔ | تُحَرِّمُوْا : حلّت وحرمت، حلال وحرام۔ |
| جَزَآءُ : جزاوسزا، جزائے خیر۔ | طَيِّبٰتِ : طیب وطاہر، مدینہ طیبہ۔ |
| الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسنِ انسانیت، احسان فراموش۔ | اَحَلَّ : حلّت وحرمت، حلال وحرام۔ |
| كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔ | يُحِبُّ : حُبّ، محبوب، محبّت، حبیب۔ |
| كَذَّبُوْا : کذّاب، تکذیب، مکذّب۔ | تَعْتَدُوْا، الْمُعْتَدِيْنَ : ظلم وتعدی، متعدی۔ |
| اَصْحٰبُ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحبت۔ | كُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔ |
| اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔ | اِتَّقُوْا : تقوٰی، متقی۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| خٰلِدِيْنَ | فِيْهَا ؕ | وَ ذٰلِكَ ❶ | جَزَآءُ | الْمُحْسِنِيْنَ (85) |
| سب ہمیشہ رہنے والے ہیں | ان میں | اور یہ | بدلہ ہے | سب نیکی کرنیوالوں کا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ الَّذِيْنَ | كَفَرُوْا | وَ كَذَّبُوْا | بِاٰيٰتِنَآ | اُولٰٓئِكَ |
| اور (وہ لوگ) جن | سب نے کفر کیا | اور ان سب نے جھٹلایا | ہماری آیات کو | وہ لوگ |

ع 11 9 1

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ع (86) | يٰٓاَيُّهَا ❷ | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا |
| اہل دوزخ ہیں | اے | وہ لوگو جو | سب ایمان لائے ہو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَا تُحَرِّمُوْا ❸ | طَيِّبٰتِ ❹ | مَآ | اَحَلَّ ❺ | اللّٰهُ | لَكُمْ |
| تم سب مت حرام ٹھہراؤ | پاکیزہ چیزوں کو | جو | حلال کی ہیں | اللہ نے | تمہارے لئے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَا تَعْتَدُوْا ؕ ❸ | اِنَّ | اللّٰهَ | لَا يُحِبُّ ❻ | الْمُعْتَدِيْنَ (87) |
| اور | مت تم سب حد سے بڑھو | بیشک | اللہ | نہیں پسند کرتا | سب حد سے بڑھنے والوں کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ كُلُوْا | مِمَّا | رَزَقَكُمُ | اللّٰهُ | حَلٰلًا | طَيِّبًا ص |
| اور تم سب کھاؤ | اس سے جو | رزق دیا تم کو | اللہ تعالیٰ نے | حلال | پاکیزہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَّ اتَّقُوا | اللّٰهَ | الَّذِيْٓ | اَنْتُمْ | بِهٖ | مُؤْمِنُوْنَ (88) |
| اور تم سب ڈرو | اللہ سے | جو (کہ) | تم | اس پر | سب ایمان لانے والے ہو |

## ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اردو ترجمہ کرتے ہوئے کبھی ضرورتاً یہ ترجمہ کر دیا جاتا ہے اور عموماً ذٰلِكَ تِلْكَ اور اُولٰٓئِكَ کا استعمال بات میں زور پیدا کرنے کے لیے ہوتا ہے۔ ❷ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❸ شروع میں لَا اور فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❺ شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❻ یہاں علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

| | |
|---|---|
| لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ | نہیں مؤاخذہ فرمائے گا اللہ تمہارا الغو (قسموں) کا |
| فِیْۤ اَیْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ | تمہاری قسموں میں اور لیکن وہ مؤاخذہ فرمائے گا تمہارا |
| بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ ۚ | ان پر جو تم نے پختہ (قصدًا) قسمیں کھائیں |
| فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِیْنَ | تو اس کا کفارہ ہے دس مسکینوں کو کھانا کھلانا |
| مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ | اوسط (درجے) کا جو تم کھلاتے ہو |
| اَهْلِیْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ | اپنے گھر والوں کو یا کپڑے پہنانا ہے ان کو |
| اَوْ تَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ ؕ | یا گردن آزاد کرنا ہے |
| فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ ؕ | پس جو نہ پائے تو روزے رکھنا ہے تین دن |
| ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَیْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ | یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا جب تم قسمیں کھاؤ |
| وَ احْفَظُوْۤا اَیْمَانَكُمْ ؕ | اور حفاظت کیا کرو اپنی قسموں کی |
| كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ | اسی طرح کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے |
| اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (89) | اپنی آیات تاکہ تم شکر گزار بنو۔ (89) |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| یُؤَاخِذُكُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔ | اَوْسَطِ : اوسط عمر، اوسط درجہ، اوسطاً۔ |
| بِاللَّغْوِ : لغو، لغویات۔ | اَهْلِیْكُمْ : اہل و عیال، اہلیہ، اہلِ بیت۔ |
| عَقَّدْتُّمْ : عقیدہ، عقدِ نکاح، عقدِ ثانی۔ | تَحْرِیْرُ : حریت فکر، حریت پسند۔ |
| فَكَفَّارَتُهٗ : قسم کا کفارہ، گناہوں کا کفارہ۔ | یَجِدْ : وجود، موجود، موجودہ حالات۔ |
| اِطْعَامُ : قیام و طعام، طعام ماحضر۔ | كَذٰلِكَ : کالعدم، کماحقہ۔ |
| عَشَرَةِ : عشرہ مبشرہ، عشر، عاشورہ۔ | یُبَیِّنُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔ |
| مَسٰكِیْنَ : مسکین، مسکینی۔ | تَشْكُرُوْنَ : شکر، شکریہ، اظہار تشکر۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَا | يُؤَاخِذُكُمُ [1] | اللّٰهُ | بِاللَّغْوِ | فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ [2] | وَلٰكِنْ |
| نہیں | مواخذہ فرمائے گا تمہارا | اللہ | لغو (قسموں) کا | تمہاری قسموں میں | اور لیکن |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يُّؤَاخِذُكُمْ | بِمَا | عَقَّدْتُّمُ | الْاَيْمَانَ [2] ج | فَكَفَّارَتُهٗٓ |
| وہ مواخذہ فرمائے گا تمہارا | (ان) پر جو | تم نے پختہ کیں | قسمیں (قصداً) | تو اس کا کفارہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِطْعَامُ [3] | عَشَرَةِ [4] | مَسٰكِيْنَ | مِنْ اَوْسَطِ [5] | مَا | تُطْعِمُوْنَ |
| کھانا کھلانا ہے | دس | مسکینوں کو | اوسط (درجے) کا | جو | تم سب کھلاتے ہو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَهْلِيْكُمْ [6] | اَوْ | كِسْوَتُهُمْ | اَوْ | تَحْرِيْرُ | رَقَبَةٍ [4] ط |
| اپنے گھر والوں کو | یا | کپڑے پہنانا ہے ان کو | یا | آزاد کرنا ہے | گردن |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فَمَنْ | لَّمْ | يَجِدْ [1] | فَصِيَامُ | ثَلٰثَةِ [4] اَيَّامٍ ط | ذٰلِكَ [7] | كَفَّارَةُ [4] |
| پس جو | نہ | پائے | تو روزے رکھنا ہے | تین دن | یہ | کفارہ ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَيْمَانِكُمْ [2] | اِذَا | حَلَفْتُمْ ط | وَاحْفَظُوْٓا | اَيْمَانَكُمْ [2] ط |
| تمہاری قسموں کا | جب | تم قسمیں کھاؤ | اور تم سب حفاظت کیا کرو | اپنی قسموں کی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَذٰلِكَ | يُبَيِّنُ اللّٰهُ [1] | لَكُمْ | اٰيٰتِهٖ | لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ [8] (89) |
| اسی طرح | بیان کرتا ہے اللہ | تمہارے لیے | اپنی آیات | تاکہ تم سب شکر گزار بنو |

### ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت ”يِ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ اَيْمَانٌ يَمِيْنٌ کی جمع ہے اِیمان الگ اور اَیمان الگ لفظ ہے۔
❸ اِطْعَامُ کے شروع میں ”ا“ معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❹ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❺ مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ کا کیا گیا ہے۔ ❻ اَهْلِيْكُمْ جمع کا لفظ ہے اَهْلٌ کی جمع اَهْلُوْنَ یا اَهْلِيْنَ ہوتی ہے یہاں نون گر گیا ہے۔ ❼ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے۔ ❽ یہاں كُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔

| | |
|---|---|
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ | اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو درحقیقت شراب |
| وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ | اور جُوا اور بت اور قُرعہ کے تیر (سب) |
| رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ | ناپاک (اور) شیطان کے عمل سے ہیں |
| فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿90﴾ | پس بچو ان سے تاکہ تم فلاح پاجاؤ۔ ﴿90﴾ |
| اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ | درحقیقت شیطان تو چاہتا ہے کہ وہ ڈال دے |
| بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ | تمہارے درمیان دشمنی اور بغض |
| فِي الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ وَ يَصُدَّكُمْ | شراب اور جوئے میں (ڈال کر) اور وہ روک دے تمہیں |
| عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ عَنِ الصَّلٰوةِ ج | اللہ کے ذکر سے اور نماز سے |
| فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿91﴾ | تو کیا تم (ان چیزوں سے) باز آنے والے ہو؟ ﴿91﴾ |
| وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ | اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی |
| وَ احْذَرُوْا ج فَاِنْ | اور بچو (جوئے اور شراب وغیرہ سے) پھر اگر |
| تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا | منہ موڑا تم نے تو جان لو درحقیقت |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اٰمَنُوْٓا : امن، ایمان، مؤمن۔ | بَيْنَكُمْ : بین الاقوامی، بین المذاہب، بین بین۔ |
| مِّنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔ | الْعَدَاوَةَ : بغض وعداوت۔ |
| عَمَلِ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔ | الْبَغْضَآءَ : حسد وبغض، بغض وعداوت۔ |
| فَاجْتَنِبُوْهُ : اجتناب، ایک جانب۔ | ذِكْرِ : ذکر، اذکار، ذاکر، مذکور۔ |
| تُفْلِحُوْنَ : فلاح، فوز وفلاح، فلاحی کام۔ | مُّنْتَهُوْنَ : منتہیٰ، انتہا۔ |
| يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔ | اَطِيْعُوا : اطاعت وفرمانبرداری، مطیع۔ |
| يُّوْقِعَ : واقعہ، وقوعہ، محلِ وقوع۔ | فَاعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يٰٓاَيُّهَا❶ | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْٓا | اِنَّمَا❷ | الْخَمْرُ | وَ الْمَيْسِرُ |
| اے | وہ لوگو جو | سب ایمان لائے ہو | درحقیقت | شراب | اور جوا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ الْاَنْصَابُ | وَ الْاَزْلَامُ | رِجْسٌ | مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ |
| اور بت | اور قرعہ کے تیر | ناپاک | (اور) شیطان کے عمل سے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَاجْتَنِبُوْهُ❸ | لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ❹ (90) | اِنَّمَا❷ | يُرِيْدُ❺ | الشَّيْطٰنُ |
| پس تم سب بچو اس سے | تاکہ تم سب فلاح پا جاؤ | درحقیقت | چاہتا ہے | شیطان |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَنْ | يُّوْقِعَ | بَيْنَكُمُ | الْعَدَاوَةَ❻ | وَ الْبَغْضَآءَ | فِي الْخَمْرِ |
| کہ | وہ ڈال دے | تمہارے درمیان | دشمنی | اور بغض | شراب میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ الْمَيْسِرِ | وَ | يَصُدَّكُمْ | عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ | وَ عَنِ الصَّلٰوةِ ۚ❻ |
| اور جوئے (میں ڈال کر) | اور | وہ روک دے تمہیں | اللہ کے ذکر سے | اور نماز سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَهَلْ | اَنْتُمْ | مُّنْتَهُوْنَ (91) | وَ اَطِيْعُوا❼ | اللّٰهَ | وَ اَطِيْعُوا❼ |
| تو کیا | تم | سب باز آنے والے ہو | اور تم سب اطاعت کرو | اللہ کی | اور اطاعت کرو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الرَّسُوْلَ | وَ | احْذَرُوْا ۚ❼ | فَاِنْ | تَوَلَّيْتُمْ | فَاعْلَمُوْٓا | اَنَّمَا❷ |
| رسول کی | اور | سب بچو (شراب وغیرہ سے) | پھر اگر | تم نے منہ موڑا | تو تم سب جان لو | درحقیقت |

**ضروری وضاحت**

❶ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❷ اَنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں تاکید کا اضافہ ہو جاتا ہے اور اس کا مفہوم اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوتا ہے۔ ❸ وا کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❹ یہاں کُمْ اور تـ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❺ یہاں علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❼ اگر شروع میں "ا" میں اور آخر میں وا ہو تو اس میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿92﴾ | ہمارے رسول پر پہنچا دینا ہے واضح طور پر۔ ﴿92﴾ |
| لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | نہیں ہے ان لوگوں پر جو ایمان لائے |
| وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ | اور انہوں نے نیک اعمال کیے کوئی گناہ |
| فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا | (اس بارے) میں جو وہ کھا چکے جبکہ وہ بچے رہے (شرک سے) |
| وَّ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ | اور وہ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے |
| ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا | پھر وہ بچے رہے (حرام چیزوں سے) اور ایمان پر قائم رہے |
| ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا ؕ | پھر انہوں نے تقویٰ اختیار کیا اور نیک کام کیے |
| وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿93﴾ ع | اور اللہ محبت رکھتا ہے نیکی کرنیوالوں سے۔ ﴿93﴾ ع |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو۔ |
| لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ | ضرور بالضرور آزمائے گا تمہیں اللہ |
| بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ | کسی چیز سے شکار (میں) سے |
| تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ | (کہ) پاسکیں گے اسے تمہارے ہاتھ |

ع 12/7/2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| عَلٰى : علیحدہ، علی الحقیقت، علی الاعلان۔ | اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔ |
| رَسُوْلِنَا : نبی و رسول، رسالت، مرسل۔ | اَحْسَنُوْا، الْمُحْسِنِيْنَ : احسن، محسن، محسنِ کائنات۔ |
| الْبَلٰغُ : ابلاغ، مبلغ، تبلیغ، تبلیغی دورے۔ | يُحِبُّ : حب، محبوب، محبت۔ |
| الْمُبِيْنُ : بیان، بیّن دلیل، مبینہ طور پر۔ | لَيَبْلُوَنَّكُمُ : دورِ ابتلاء، مصیبت میں مبتلا ہونا۔ |
| عَمِلُوا : عمل، معمول، تعمیل، معمولاتِ زندگی۔ | بِشَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔ |
| طَعِمُوْٓا : قیام و طعام، طعام ماحضر۔ | الصَّيْدِ : دامِ صیاد، صید گاہ۔ |
| اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔ | اَيْدِيْكُمْ : یدِ بیضاء، یدِ طولیٰ۔ |

| عَلٰى رَسُوْلِنَا | الْبَلٰغُ | الْمُبِيْنُ (92) | لَيْسَ | عَلَى الَّذِيْنَ |
|---|---|---|---|---|
| ہمارے رسول پر | پہنچا دینا ہے | واضح طور پر | نہیں ہے | ان لوگوں پر جو |

| اٰمَنُوْا | وَ عَمِلُوا | الصّٰلِحٰتِ ❶ | جُنَاحٌ ❷ | فِيْمَا |
|---|---|---|---|---|
| سب ایمان لائے | اور سب نے عمل کیے | نیک | کوئی گناہ | (اس بارے) میں جو |

| طَعِمُوْٓا | اِذَا مَا | اتَّقَوْا | وَّ اٰمَنُوْا | وَ عَمِلُوا |
|---|---|---|---|---|
| وہ سب کھا چکے | جب کہ | وہ سب بچے رہے (شرک سے) | اور وہ سب ایمان لائے | اور سب عمل کرتے رہے |

| الصّٰلِحٰتِ ❶ | ثُمَّ | اتَّقَوْا | وَّ | اٰمَنُوْا | ثُمَّ |
|---|---|---|---|---|---|
| نیک | پھر | وہ سب بچے رہے (حرام چیزوں سے) | اور | سب ایمان پر قائم رہے | پھر |

12 ع 7 2

| اتَّقَوْا | وَّ اَحْسَنُوْا ؕ | وَاللّٰهُ | يُحِبُّ ❸ | الْمُحْسِنِيْنَ (93) ع |
|---|---|---|---|---|
| سب نے تقویٰ اختیار کیا | اور سب نے نیک کام کیے | اور اللہ | محبت رکھتا ہے | نیکی کرنیوالوں سے |

| يٰٓاَيُّهَا ❹ | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | لَيَبْلُوَنَّكُمُ ❸❺ | اللّٰهُ |
|---|---|---|---|---|
| اے | وہ لوگو جو | سب ایمان لائے ہو | ضرور بالضرور آزمائے گا تمہیں | اللہ |

| بِشَيْءٍ ❷ | مِّنَ الصَّيْدِ | تَنَالُهٗٓ ❻ | اَيْدِيْكُمْ ❼ |
|---|---|---|---|
| کسی چیز سے | شکار میں سے | (کہ) پاسکیں گے اسے | تمہارے ہاتھ |

## ضروری وضاحت

❶ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❸ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❺ لَیَبْلُوَنَّکُمْ کے شروع میں لَ اور نَّ دونوں میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❻ تَنَالُهٗ میں علامت تـ واحد مؤنث کی علامت ہے انسان کے علاوہ جمع کے ساتھ عموماً فعل واحد مؤنث آتا ہے۔ ❼ اَیْدِیْکُمْ میں "اَیْدِیْ" یَدٌ کی جمع ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ رِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ | اور تمہارے نیزے تا کہ معلوم کرے اللہ (کہ) |
| مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ | کون ڈرتا ہے اس سے غائبانہ |
| فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ | پس جو زیادتی کرے اس کے بعد |
| فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿94﴾ | تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿94﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا | اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو، نہ مارو |
| الصَّيْدَ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ | شکار اس حال میں کہ تم احرام میں ہو |
| وَ مَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا | اور جو مار ڈالے گا اسے تم میں سے جان بوجھ کر |
| فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ | تو بدلہ دینا ہے اس جیسا جو اس نے مار ڈالا ہے |
| مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ | چوپایوں میں سے، فیصلہ کریں گے اس کا دو عدل والے |
| مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ | تم میں سے، قربانی ہے پہنچنے والی کعبہ کو |
| اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ | یا کفارہ ہے مسکینوں کو کھانا کھلانا |
| اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا | یا اس کے برابر روزے رکھنا ہے |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| لِيَعْلَمَ : علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔ | مُّتَعَمِّدًا : عمدًا، قتلِ عمد۔ |
| يَخَافُهٗ : اللہ کا خوف، خائف ہونا۔ | حُرُمٌ : احرام، محرم۔ |
| اعْتَدٰى : ظلم وتعدی، متعدی، عدوان۔ | فَجَزَآءٌ : جزا وسزا، جزائے خیر، جزاک اللہ خیر۔ |
| اَلِيْمٌ : المیہ، المناک، رنج والم۔ | مِّثْلُ : مثل، مثال، تمثیل، امثال۔ |
| اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔ | يَحْكُمُ : حکم، حاکم، محکوم۔ |
| تَقْتُلُوا، قَتَلَهٗ : قتل، قاتل، مقتول۔ | عَدْلٍ : عدل وانصاف، عادل حکمران، عدالت۔ |
| الصَّيْدِ : دامِ صیاد، صید گاہ۔ | كَفَّارَةٌ : قسم کا کفارہ، گناہوں کا کفارہ۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | رِمَاحُكُمْ | لِيَعْلَمَ ❶❷ | اللّٰهُ | مَنْ | يَّخَافُهٗ ❷ | بِالْغَيْبِ ج ❸ |
| اور | تمہارے نیزے | تاکہ معلوم کرے | اللہ (کہ) | کون | ڈرتا ہے اس سے | غیب سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَمَنِ | اعْتَدٰی | بَعْدَ ذٰلِكَ | فَلَهٗ | عَذَابٌ | اَلِيْمٌ (94) |
| پس جو | زیادتی کرے | اس کے بعد | تو اس کے لیے | عذاب ہے | دردناک |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يٰۤاَيُّهَا ❹ | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | لَا تَقْتُلُوا ❺ | الصَّيْدَ | وَاَنْتُمْ |
| اے | وہ لوگو جو | سب ایمان لائے ہو | نہ تم سب مار ڈالو | شکار کو | اس حال میں کہ تم |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حُرُمٌ ط | وَمَنْ | قَتَلَهٗ | مِنْكُمْ | مُّتَعَمِّدًا |
| احرام میں ہو | اور جو | مار ڈالے اسے | تم میں سے | جان بوجھ کر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَجَزَآءٌ | مِّثْلُ | مَا | قَتَلَ | مِنَ النَّعَمِ | يَحْكُمُ ❷ |
| تو بدلہ دینا ہے | اس جیسا | جو | اس نے مار ڈالا | چوپایوں میں سے | فیصلہ کریں گے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِهٖ | ذَوَا عَدْلٍ ❻ | مِّنْكُمْ | هَدْيًا | بٰلِغَ | الْكَعْبَةِ ❼ |
| اس کا | دو عدل والے | تم میں سے | قربانی ہے | پہنچنے والی | کعبہ کو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَوْ | كَفَّارَةٌ ❼ | طَعَامُ | مَسٰكِيْنَ ❽ | اَوْ | عَدْلُ ذٰلِكَ | صِيَامًا |
| یا | کفارہ ہے | کھانا کھلانا | مسکینوں کو | یا | اس کے برابر | روزے رکھنا ہے |

## ضروری وضاحت

❶ علامت لِ اگر فعل کے شروع میں ہو اور اس کے آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا گیا ہے۔ ❷ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ مراد ہے غائبانہ طور پر۔ ❹ یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ ذَوَا میں الف کا مفہوم دو ہے۔ ❼ ةٌ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ مَسٰكِيْنَ کے آخر میں یْنَ جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ اصل لفظ کا حصہ ہے اور یہ مِسْكِيْنٌ کی جمع ہے۔

| | |
|---|---|
| لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ | تاکہ وہ چکھے اپنے کیے کی سزا (کامزہ) |
| عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ | معاف کردیا ہے اللہ نے اس کو جو پہلے گزر چکا |
| وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ | اور جو دوبارہ کرے گا تو انتقام لے گا اللہ اس سے |
| وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿95﴾ | اور اللہ غالب ہے انتقام لینے والا۔ ﴿95﴾ |
| اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ | حلال کیا گیا ہے تمہارے لیے سمندر کا شکار (احرام کی حالت میں) |
| وَ طَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ | اور اس کا کھانا (بھی)، فائدہ ہے تمہارے لیے |
| وَ لِلسَّيَّارَةِ ۚ وَ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ | اور مسافروں کیلئے (بھی) اور حرام کیا گیا ہے تم پر |
| صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ | خشکی کا شکار جب تک تم رہو احرام کی حالت میں |
| وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ | اور ڈرتے رہو اللہ سے جو (کہ) |
| اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿96﴾ | اسی کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔ ﴿96﴾ |
| جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ | بنایا ہے اللہ نے کعبہ کو (جو) حرمت والا گھر ہے |
| قِيٰمًا لِّلنَّاسِ | قائم رہنے کا باعث لوگوں کیلئے |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| لِّيَذُوْقَ : ذائقہ، موت کا ذائقہ۔ | الْبَحْرِ : بحری سفر، بحری جہاز، بحری بیڑہ۔ |
| وَبَالَ : گناہوں کا وبال، وبالِ جان۔ | طَعَامُهٗ : قیام وطعام، طعام ماحضر۔ |
| اَمْرِهٖ : امر، آمر، آمریت، امر ربی۔ | مَتَاعًا : مال ومتاع، متاعِ کارواں۔ |
| عَفَا : عفو ودرگزر، معافی، عافیت۔ | لِلسَّيَّارَةِ : سیر وسیاحت، صبح کی سیر، سیرگاہ۔ |
| سَلَفَ : سلف، اسلاف، سلفی۔ | دُمْتُمْ : دوام، دائمی۔ |
| عَادَ : اعادہ کرنا، مسیح موعود۔ | الْبَرِّ : براعظم، بری افواج۔ |
| فَيَنْتَقِمُ : انتقام، انتقامی کاروائی۔ | قِيٰمًا : قیام وطعام، قیام اللیل، قائم، مقیم۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لِّيَذُوْقَ ❶ | وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ | عَفَا | اللّٰهُ | عَمَّا ❷ | سَلَفَ ؕ |
| تاکہ وہ چکھے | اپنے کیے کی سزا | معاف کر دیا ہے | اللہ نے | اس کو جو | پہلے گزر چکا |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَمَنْ | عَادَ | فَيَنْتَقِمُ ❸ | اللّٰهُ | مِنْهُ ؕ | وَ اللّٰهُ | عَزِيْزٌ |
| اور جو | دوبارہ کرے گا | تو انتقام لے گا | اللہ | اس سے | اور اللہ | غالب ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ذُوا نْتِقَامٍ (95) | اُحِلَّ ❹ | لَكُمْ | صَيْدُ الْبَحْرِ | وَ |
| انتقام (لینے) والا | حلال کیا گیا ہے | تمہارے لیے | سمندر کا شکار (احرام کی حالت میں) | اور |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| طَعَامُهٗ | مَتَاعًا | لَّكُمْ | وَ | لِلسَّيَّارَةِ ۚ | وَ حُرِّمَ ❹ |
| اس کا کھانا | فائدہ مند ہے | تمہارے لیے | اور | مسافروں کیلئے | اور حرام کیا گیا ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَلَيْكُمْ | صَيْدُ الْبَرِّ | مَا دُمْتُمْ ❺ | حُرُمًا ؕ | وَ | اتَّقُوا |
| تم پر | خشکی کا شکار | جب تک تم رہو | احرام کی حالت میں | اور | تم سب ڈرتے رہو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اللّٰهَ ❻ | الَّذِيْٓ | اِلَيْهِ | تُحْشَرُوْنَ ❼ (96) | جَعَلَ | اللّٰهُ ❽ |
| اللہ سے | جو (کہ) | اسی کی طرف | تم سب اکٹھے کئے جاؤ گے | بنایا ہے | اللہ نے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْكَعْبَةَ | الْبَيْتَ | الْحَرَامَ | قِيٰمًا | لِّلنَّاسِ |
| کعبہ کو | گھر | حرمت والا | قائم رہنے کا باعث | لوگوں کیلئے |

## ضروری وضاحت

❶ لِ اگر فعل کے شروع میں ہو اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔ ❷ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❸ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے۔ ❺ یہاں مَا کا ترجمہ فعل کے ساتھ ملا کر جب تک کیا گیا ہے۔ ❻ فعل کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❼ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ فعل کے بعد اسم کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ | اور حرمت والے مہینوں کو |
| وَ الْهَدْیَ وَ الْقَلَآىِٕدَ ؕ | اور قربانی کو اور پٹے والے جانوروں کو |
| ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ | یہ (اس لیے) تاکہ تم جان لو کہ بیشک اللہ |
| یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ | جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے |
| وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ اَنَّ اللّٰهَ | اور جو کچھ زمین میں ہے اور بیشک اللہ |
| بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿97﴾ | ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿97﴾ |
| اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ | جان لو کہ بیشک اللہ سخت عذاب (دینے) والا ہے |
| وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿98﴾ ؕ | اور (یہ) کہ بیشک خوب بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿98﴾ |
| مَا عَلَی الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ | نہیں ہے رسول پر مگر پہنچا دینا |
| وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ | اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو |
| وَ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿99﴾ | اور جو تم (سینوں میں) چھپاتے ہو۔ ﴿99﴾ |
| قُلْ لَّا یَسْتَوِی الْخَبِیْثُ وَ الطَّیِّبُ | کہہ دو نہیں برابر ہوسکتیں ناپاک اور پاک (چیزیں) |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| الْحَرَامَ : حرمت، محرم۔ | الْعِقَابِ : عقوبت خانہ۔ |
| الْقَلَآئِدَ : قلادہ، مقلد، تقلید۔ | غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، دعائے مغفرت۔ |
| لِتَعْلَمُوْٓا، یَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ | رَّحِیْمٌ : رحم وکرم، مرحوم، رحمت، رحیم۔ |
| السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماوی۔ | الرَّسُوْلِ : رسول اکرم، رسالت۔ |
| بِكُلِّ : کل جہان، کل کائنات، کل نمبر۔ | الْبَلٰغُ : ابلاغ، تبلیغ، مبلّغ، بلوغت، بالغ۔ |
| شَیْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔ | تَكْتُمُوْنَ : کتمانِ حق، کتمانِ علم۔ |
| شَدِیْدُ : اشد، شدید مشکلات، شدید بحران۔ | یَسْتَوِی : مساوی، مساوات۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | الشَّهْرَ الْحَرَامَ | وَ | الْهَدْیَ | وَ | الْقَلَآئِدَ ؕ |
| اور | حرمت والے مہینوں کو | اور | قربانی کو | اور | پٹے والے جانوروں کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ذٰلِكَ ❶ | لِتَعْلَمُوْٓا | اَنَّ اللّٰهَ | يَعْلَمُ ❷ | مَا | فِي السَّمٰوٰتِ ❸ |
| یہ (اس لیے) | تاکہ تم سب جان لو | کہ بیشک اللہ | جانتا ہے | جو کچھ | آسمانوں میں ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ مَا | فِي الْاَرْضِ | وَ اَنَّ | اللّٰهَ | بِكُلِّ شَيْءٍ | عَلِيْمٌ ❹ (97) |
| اور جو کچھ | زمین میں ہے | اور بیشک | اللہ | ہر چیز کو | خوب جاننے والا ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِعْلَمُوْٓا ❺ | اَنَّ اللّٰهَ | شَدِيْدُ | الْعِقَابِ | وَ | اَنَّ اللّٰهَ |
| تم سب جان لو | کہ بیشک اللہ | سخت | عذاب (دینے) والا ہے | اور | یہ کہ بیشک اللہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| غَفُوْرٌ ❹ | رَّحِيْمٌ ؕ ❹ (98) | مَا ❻ | عَلَى الرَّسُوْلِ | اِلَّا | الْبَلٰغُ ؕ |
| خوب بخشنے والا | بڑا مہربان ہے | نہیں ہے | رسول پر | مگر | پہنچا دینا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ اللّٰهُ | يَعْلَمُ ❷ | مَا | تُبْدُوْنَ | وَ مَا | تَكْتُمُوْنَ (99) |
| اور اللہ | جانتا ہے | جو | تم سب ظاہر کرتے ہو | اور جو | تم سب (سینوں میں) چھپاتے ہو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قُلْ | لَّا | يَسْتَوِي ❷ | الْخَبِيْثُ | وَ | الطَّيِّبُ |
| کہہ دو | نہیں | برابر ہو سکتے | ناپاک | اور | پاک |

### ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے، قرآن میں عموماً ذٰلِكَ، تِلْكَ اور اُولٰٓئِكَ کا استعمال بات کی اہمیت ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ❷ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ شروع میں "ا" اور آخر میں وْا میں کام کرنے کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ "نہیں" کرتے ہیں۔

| | |
|---|---|
| وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ | اور اگرچہ بھلی لگے آپ کو ناپاک کی کثرت |
| فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ | تو ڈرتے رہو اللہ سے اے عقل والو! |
| لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿100﴾ ع | تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ ﴿100﴾ ع |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو |
| لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ | مت پوچھو (ایسی) چیزوں کے بارے میں |
| اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ | اگر وہ ظاہر کر دی جائیں تمہارے لیے بُری لگیں تمہیں |
| وَ اِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا | اور اگر تم پوچھو گے ان کے بارے میں |
| حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ | ایسے وقت جب قرآن اُتارا جا رہا ہو (تو) |
| تُبْدَ لَكُمْ ؕ | وہ ظاہر کر دی جائیں گی تمہارے لیے |
| عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ | معاف کر دیا ہے اللہ نے اس سے (جواب تک ہو چکا) |
| وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿101﴾ | اور اللہ بخشنے والا بُردبار ہے۔ ﴿101﴾ |
| قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ | یقیناً سوال کیا ان کا ایک قوم نے تم سے پہلے |

ع 13/7/3

**قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت**

| | |
|---|---|
| اَعْجَبَكَ : عجیب وغریب، عجائب گھر، تعجب۔ | اَشْيَآءَ : اشیائے ضرورت، اشیائے خورد ونوش۔ |
| كَثْرَةُ : قلت وکثرت، اکثر، کثیر، اکثریت۔ | تَسُؤْكُمْ : علمائے سوء، سوءِ ظن۔ |
| الْخَبِيْثِ : خبثِ باطن، خبیث النفس، خباثت۔ | يُنَزَّلُ : نازل، نزول، منزّل۔ |
| يٰٓاُولِي : اولوالعزم۔ | عَفَا : عفو و درگزر، معافی، عافیت۔ |
| تُفْلِحُوْنَ : فوز وفلاح، فلاحی کام، فلاحی تنظیمیں۔ | غَفُوْرٌ : استغفار، دعائے مغفرت۔ |
| اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔ | حَلِيْمٌ : حلیم الطبع، حلم وبُردباری۔ |
| تَسْـَٔلُوْا، سَاَلَهَا : سوال، سائل، مسؤل۔ | قَبْلِكُمْ : قبل از غذا، قبل از وقت۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ لَوْ | اَعْجَبَكَ ❶ | كَثْرَةُ ❷ | الْخَبِيْثِ ۚ | فَاتَّقُوا |
| اور اگرچہ | بھلی لگے آپ کو | کثرت | ناپاک کی | تو تم سب ڈرتے رہو |

ع 13 7 3

| | | | |
|---|---|---|---|
| اللّٰهَ | يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ | لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ❸ ع (100) | يٰۤاَيُّهَا |
| اللہ سے | اے عقل والو! | تا کہ تم سب فلاح پا جاؤ | اے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | لَا تَسْـَٔلُوْا | عَنْ اَشْيَآءَ | اِنْ |
| وہ لوگو جو | سب ایمان لائے ہو | مت تم سب پوچھو | (ایسی) چیزوں کے بارے میں | اگر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تُبْدَ ❹ | لَكُمْ | تَسُؤْكُمْ ❹ ۚ | وَ اِنْ | تَسْـَٔلُوْا |
| وہ ظاہر کر دی جائیں | تمہارے لیے | بُری لگیں تمہیں | اور اگر | تم سب پوچھو گے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَنْهَا | حِيْنَ | يُنَزَّلُ ❺ | الْقُرْاٰنُ | تُبْدَ ❹ |
| انکے بارے میں | (ایسے وقت) جب | اُتارا جا رہا ہو | قرآن | (تو) وہ ظاہر کر دی جائیں گی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَكُمْ ؕ | عَفَا | اللّٰهُ ❻ | عَنْهَا ؕ | وَاللّٰهُ | غَفُوْرٌ ❼ |
| تمہارے لیے | معاف کر دیا ہے | اللہ نے | اس سے (جواب تک ہو چکا) | اور اللہ | بہت بخشنے والا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حَلِيْمٌ ❼ (101) | قَدْ | سَاَلَهَا | قَوْمٌ ❽ | مِّنْ قَبْلِكُمْ |
| بہت بُرد بار ہے | یقیناً | سوال کیا ان کا | ایک قوم نے | تم سے پہلے |

## ضروری وضاحت

❶ اَعْجَبَكَ کے شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے آیا ہے۔ ❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❸ كُمْ اور تـ دونوں کا ملا کر ترجمہ "تم" کیا گیا ہے۔ ❹ علامت تـ کا ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم کہ جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ قَوْمٌ پر تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے جس کا ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ (102) | پھر ہو گئے ان کا انکار کرنے والے۔ (102) |
| مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ | نہیں بنایا اللہ نے (کوئی چیز) بحیرہ کو |
| وَّ لَا سَآىِٕبَةٍ وَّ لَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ | اور نہ سائبہ کو اور نہ وصیلہ کو اور نہ حام کو |
| وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | اور لیکن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا |
| يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ | وہ باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹ، |
| وَ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ (103) | اور ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔ (103) |
| وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا | اور جب کہا جائے ان سے آؤ |
| اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ | اس کی طرف جو اللہ نے اُتارا ہے |
| وَ اِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا | اور رسول کی طرف (تو) کہتے ہیں کافی ہے ہمیں (وہی) |
| مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا | جو (کہ) پایا ہم نے اس پر اپنے باپ دادا کو |
| اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ | اور کیا اگر چہ ہوں ان کے باپ دادا |
| لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ (104) | کچھ نہ جانتے اور نہ وہ راہ راست پر ہوں۔ (104) |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| كٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔ | قِيْلَ، قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔ |
| لٰكِنَّ : لیکن۔ | اَنْزَلَ : نازل، شانِ نزول، منزل من اللہ۔ |
| يَفْتَرُوْنَ : کذب وافترا، افترا پردازی، مفتری۔ | اِلَى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔ |
| عَلَى، عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | وَجَدْنَا : وجود، موجود، ایجاد۔ |
| الْكَذِبَ : کذاب، مکذب، تکذیب۔ | اٰبَآءَنَا : آباء واجداد، آبائی علاقہ، آبائی نسبت۔ |
| اَكْثَرُهُمْ : اکثر وبیشتر، اکثریت، کثرت۔ | يَهْتَدُوْنَ : ہدایت، رشد وہدایت، ہادیٔ برحق۔ |
| يَعْقِلُوْنَ : عقل وشعور، عاقل وبالغ، معقول۔ | يَعْلَمُوْنَ : علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ثُمَّ | اَصْبَحُوْا | بِهَا | كٰفِرِيْنَ (102) | مَا | جَعَلَ | اللّٰهُ |
| پھر | وہ سب ہو گئے | ان کا | سب انکار کرنے والے | نہیں | بنایا | اللہ نے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مِنْۢ بَحِيْرَةٍ ❶❷❸ | وَّ لَا | سَآئِبَةٍ ❷❹ | وَّ لَا | وَصِيْلَةٍ ❷❺ | وَّ لَا | حَامٍ ❻ |
| بحیرہ کو | اور نہ | سائبہ (کو) | اور نہ | وصیلہ (کو) | اور نہ | حام (کو) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَّ لٰكِنَّ | الَّذِيْنَ | كَفَرُوْا | يَفْتَرُوْنَ | عَلَى اللّٰهِ | الْكَذِبَ ؕ |
| اور لیکن | وہ لوگ جن | سب نے کفر کیا | وہ سب باندھتے ہیں | اللہ پر | جھوٹ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اَكْثَرُهُمْ | لَا يَعْقِلُوْنَ (103) | وَ اِذَا | قِيْلَ | لَهُمْ |
| اور | ان میں سے اکثر | نہیں وہ سب عقل رکھتے | اور جب | کہا جائے | ان سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تَعَالَوْا | اِلٰى مَآ | اَنْزَلَ اللّٰهُ | وَ | اِلَى الرَّسُوْلِ | قَالُوْا |
| سب آؤ | اس کی طرف جو | اُتارا ہے اللہ نے | اور | رسول کی طرف | (تو) سب کہتے ہیں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| حَسْبُنَا | مَا | وَجَدْنَا | عَلَيْهِ | اٰبَآءَنَا ؕ | اَوَلَوْ | كَانَ |
| کافی ہے ہمیں | (وہی) جو | پایا ہم نے | اس پر | اپنے باپ دادا کو | اور کیا اگر چہ | ہوں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اٰبَآؤُهُمْ | لَا يَعْلَمُوْنَ | شَيْـًٔا | وَّ | لَا يَهْتَدُوْنَ (104) |
| ان کے باپ دادا | نہ وہ سب جانتے ہوں | کچھ | اور | نہ وہ سب راہ راست پر ہوں |

## ضروری وضاحت

❶ مِنْ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ بَحِيْرَة وہ اونٹنی جسکے کان چیر کر بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے اور کوئی اسکا دودھ نہ دوہ سکتا تھا۔ ❹ سَآئِبَة وہ جانور جو مراد پوری ہونے پر بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے اور اس پر بوجھ نہ لادتے تھے۔ ❺ وَصِيْلَة وہ اونٹنی جو اول عمر میں اوپر تلے دو مادہ بچے دیتی، اسے بھی بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے۔ ❻ حام وہ اونٹ جسکی نسل سے چند بچے لے کر اس سے کام لینا ترک کر دیتے۔

| | |
|---|---|
| يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ | اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو لازم ہے تم پر |
| اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ | اپنے نفسوں (کی فکر کرنا) نہیں نقصان پہنچائے گا تمہیں |
| مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ | جو گمراہ ہو جائے جبکہ تم ہدایت پر رہو۔ |
| اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا | اللہ کی طرف لوٹنا ہے تم سب کا |
| فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿105﴾ | پھر وہ خبر دے گا تمہیں اسکی جو تم تھے کیا کرتے ﴿105﴾ |
| يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! |
| شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ | گواہی (کا اصول) تمہارے درمیان (یہ ہے کہ) |
| اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ | جب حاضر ہونے لگے تم میں سے کسی ایک پر موت |
| حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ | (تو گواہ بنالے) وصیت کے وقت دو (مردوں) کو |
| ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ | دو عدل والے (جو) تم (مسلمانوں) میں سے (معتبر) ہوں |
| اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ | یا دوسرے دو ہوں تمہارے علاوہ (غیر مسلموں) میں سے |
| اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ | اگر تم سفر پر نکلے ہو زمین میں |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔ | تَعْمَلُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔ |
| اَنْفُسَكُمْ : نفسیات، نفسانفسی، نفسانی خواہشات۔ | شَهَادَةُ : شاہد، شہید، شہادت، شواہد۔ |
| يَضُرُّكُمْ : ضرر رساں، مضر صحت۔ | بَيْنِكُمْ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔ |
| ضَلَّ : ضلالت وگمراہی۔ | حَضَرَ : حاضر، حاضری، تناول ماحضر۔ |
| اهْتَدَيْتُمْ : ہادی، ہدایت، ہدایت یافتہ۔ | الْوَصِيَّةِ : وصیت کرنا۔ |
| مَرْجِعُكُمْ : رجوع کرنا، رجوع کا حق، رجعت۔ | اثْنٰنِ : لاثانی، تیرا کوئی ثانی نہیں۔ |
| جَمِيْعًا : جمیع کائنات، جمع، جامع، مجموعہ۔ | ذَوَا : ذو اضعاف اقل، ذو معنی، ذیشان۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَآيُّهَا ❶ | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | عَلَيْكُمْ | اَنْفُسَكُمْ ج |
| اے | وہ لوگو جو | سب ایمان لائے ہو | (لازم ہے فکر کرنا) تم پر | اپنے نفسوں کی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَا | يَضُرُّكُمْ ❷ | مَّنْ ❸ | ضَلَّ | اِذَا | اهْتَدَيْتُمْ ط |
| نہیں | نقصان پہنچائے گا تمہیں | جو | گمراہ ہو جائے | جبکہ | تم ہدایت پر رہو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَى اللّٰهِ | مَرْجِعُكُمْ | جَمِيْعًا | فَيُنَبِّئُكُمْ | بِمَا |
| اللہ کی طرف | لوٹنا ہے تمہارا | سب کا | پھر وہ خبر دے گا تمہیں | (اس) کی جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ❹ (105) | يَآيُّهَا ❶ | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | شَهَادَةُ ❺ |
| تھے تم سب کیا کرتے | اے | وہ لوگو جو | سب ایمان لائے ہو | گواہی (کا اصول) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَيْنِكُمْ | اِذَا | حَضَرَ | اَحَدَكُمُ | الْمَوْتُ |
| تمہارے درمیان (یہ ہے کہ) | جب | حاضر ہونے لگے | تم میں سے کسی ایک کو | موت |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حِيْنَ الْوَصِيَّةِ ❺ | اثْنٰنِ ❻ | ذَوَا عَدْلٍ ❻ | مِّنْكُمْ | اَوْ |
| (تو گواہ بنا لے) وصیت کے وقت | دو (مردوں کو) | دو عدل والے | تم (مسلمانوں) میں سے | یا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اٰخَرٰنِ ❻ | مِنْ غَيْرِكُمْ | اِنْ | اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ ❼ | فِي الْاَرْضِ |
| دوسرے دو ہوں | تمہارے علاوہ (غیر مسلموں) میں سے | اگر | تم سفر پر نکلے ہو | زمین میں |

**ضروری وضاحت**

❶ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❷ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو کبھی کون یا کس کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❺ ةَ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ -اِنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ یہاں اَنْتُمْ اور تُمْ دونوں کا ترجمہ تم ہے اور اگر ضَرَبْتُمْ یا يَضْرِبُوْنَ کے بعد فِي الْاَرْضِ ہو تو مفہوم زمین میں سفر کرنا ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ | تو پہنچے تمہیں موت کی مصیبت |
| تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ | (تو) تم روکو ان دونوں کو نماز کے بعد |
| فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ | پس وہ دونوں قسمیں کھائیں اللہ کی |
| اِنِ ارْتَبْتُمْ | (یہ اس صورت میں ہوگا) اگر تمہیں شک ہو (وہ دونوں کہیں) |
| لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا | نہیں ہم بدلے میں لیں گے اس (قسم) کے کوئی قیمت |
| وَّ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ | اور اگرچہ وہ ہو قرابت والا |
| وَ لَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ ۙ | اور نہیں ہم چھپائیں گے اللہ کی گواہی کو (اگر ایسا کریں تو) |
| اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿106﴾ | بیشک ہم تب ضرور گناہگاروں میں سے ہونگے۔ ﴿106﴾ |
| فَاِنْ عُثِرَ عَلٰۤى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ | پھر اگر معلوم ہو جائے کہ بیشک وہ دونوں مستحق ہوئے ہیں |
| اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ | گناہ کے (جھوٹ بول کر) تو دوسرے دو کھڑے ہوں |
| مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ | ان دونوں کی جگہ ان لوگوں میں سے جن کی |
| اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ | حق تلفی ہوئی جن کی، دونوں قریبی ہوں (میت کے) |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| فَاَصَابَتْكُمْ : مصیبت، مصائب (پہنچنا)۔ | ثَمَنًا : زرِ ثمن۔ |
| الْمَوْتِ : موت و حیات، میت۔ | قُرْبٰى : قرب، قریب، قرابت۔ |
| تَحْبِسُوْنَهُمَا : حبسِ بیجا، محبوس کر دینا۔ | نَكْتُمُ : کتمانِ حق، کتمانِ علم۔ |
| بَعْدِ : بعد از فروخت، بعد از غذا۔ | شَهَادَةَ : شاہد، شہید، شہادت۔ |
| فَيُقْسِمٰنِ : قسم کا کفارہ، اللہ کی قسم۔ | مِنْ : من جانب، من و عن، من حیث القوم۔ |
| لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔ | اسْتَحَقَّاۤ : حق، مستحق، استحقاق۔ |
| نَشْتَرِيْ : بیع و شری، مشتری ہوشیار باش۔ | يَقُوْمٰنِ، مَقَامَهُمَا : قائم مقام، قیام، مقیم، بلند مقام۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَاَصَابَتْكُمْ ❶ | مُّصِيْبَةُ ❷ | الْمَوْتِ | تَحْبِسُوْنَهُمَا |
| تو پہنچے تمہیں | مصیبت | موت کی | (تو) تم سب روکو ان دونوں کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ ❷❸ | فَيُقْسِمٰنِ ❹ | بِاللّٰهِ | اِنِ | ارْتَبْتُمْ |
| نماز کے بعد | پس وہ دونوں قسمیں کھائیں | اللہ کی | اگر | تمہیں شک ہو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَا | نَشْتَرِيْ | بِهٖ | ثَمَنًا | وَّلَوْ | كَانَ |
| (وہ کہیں) نہیں | ہم بدلے میں لیں گے | اس (قسم) کے | کوئی قیمت | اور اگرچہ | وہ ہو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ذَا قُرْبٰى | وَلَا | نَكْتُمُ | شَهَادَةَ اللّٰهِ ❷ | اِنَّآ ❺ | اِذًا |
| قرابت والا | اور نہیں | ہم چھپائیں گے | اللہ کی گواہی کو (اگر ایسا کریں تو) | بیشک ہم | تب |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿106﴾ | فَاِنْ | عُثِرَ | عَلٰٓى اَنَّهُمَا |
| ضرور گناہگاروں میں سے ہونگے | پھر اگر | اطلاع پائی جائے | (اس) پر کہ بیشک وہ دونوں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اسْتَحَقَّآ | اِثْمًا | فَاٰخَرٰنِ ❹ يَقُوْمٰنِ ❻ | مَقَامَهُمَا |
| دونوں مستحق ہوئے ہیں | گناہ کے (جھوٹ بول کر) | تو دوسرے دو کھڑے ہوں | ان دونوں کی جگہ |

| | | |
|---|---|---|
| مِنَ الَّذِيْنَ | اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ ❼ | الْاَوْلَيٰنِ ❹ |
| ان لوگوں میں سے جو (کہ) | حق ثابت ہوا ان کے خلاف | دونوں قریبی ہوں (میت کے) |

**ضروری وضاحت**

❶ علامت تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❷ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ اگر لفظ بَعْد سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔❹ علامت ـٰنِ دو ہونے پر دلالت کرتی ہے۔❺ اِنَّا اصل میں اِنَّنَا تھا تخفیف کے لیے ایک نون گرا دیا گیا ہے۔❻ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❼ اس کا مفہوم یہ ہے کہ جن کے خلاف (جھوٹ بول کر اور حق دبا کر) گناہ کا ارتکاب کیا گیا۔

| | |
|---|---|
| فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ | تو وہ دونوں قسمیں کھائیں اللہ کی (کہ) یقیناً ہماری گواہی |
| اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا | زیادہ سچی ہے ان دونوں کی گواہی سے |
| وَ مَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ | اور نہیں ہم نے کوئی زیادتی کی، بیشک ہم |
| اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿107﴾ | تب ضرور ظالموں میں سے (ہوجائیں گے) ﴿107﴾ |
| ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ | یہ زیادہ قریب ہے کہ یہ لوگ لائیں گواہی کو |
| عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا | اسکے صحیح رخ پر (ٹھیک ٹھیک) یا وہ ڈریں (اس بات سے) |
| اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ | کہ رد کردی جائیں گی (ہماری) قسمیں انکی قسموں کے بعد |
| وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ | اور تم اللہ سے ڈرو اور سنو! اور اللہ تعالیٰ |
| لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿108﴾ ع | (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا نافرمان قوم کو۔ ﴿108﴾ ع |
| يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ | جس دن اکٹھا کرے گا اللہ سب رسولوں کو |
| فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ | پھر پوچھے گا (ان سے) کیا جواب دیا گیا تمہیں؟ |
| قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ | وہ کہیں گے نہیں ہے کچھ علم ہمیں، بیشک تو (ہی) |

ع 14 8 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| فَيُقْسِمٰنِ : قسم کا کفارہ، اللہ کی قسم۔ | يَخَافُوْٓا : خوف، خائف۔ |
| لَشَهَادَتُنَآ : شاہد، شہید، شہادت۔ | تُرَدَّ : مرتد، ارتداد، مرتد، تردید۔ |
| اَحَقُّ : حق، مستحق، استحقاق، حقدار۔ | اتَّقُوْا : تقوٰی، متقی۔ |
| اعْتَدَيْنَآ : ظلم وتعدی، متعدی، عدوان۔ | اسْمَعُوْا : سمع وبصر، قوت سماعت، آلہ سماعت۔ |
| الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔ | يَهْدِى : ہادی، ہدایت، ہادیٔ کائنات۔ |
| عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔ | الْفٰسِقِيْنَ : فاسق وفاجر، فسق وفجور۔ |
| وَجْهِهَآ : علی وجہ البصیرت، وجاہت، توجہ۔ | يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَيُقْسِمٰنِ | بِاللّٰهِ | لَشَهَادَتُنَآ | اَحَقُّ ❶ | مِنْ شَهَادَتِهِمَا |
| تو وہ دونوں قسمیں کھائیں | اللہ کی (کہ) | یقیناً ہماری گواہی | زیادہ سچی ہے | ان دونوں کی گواہی سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ مَا | اعْتَدَيْنَآ ۖ | اِنَّآ ❷ | اِذًا | لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿107﴾ | ذٰلِكَ ❸ |
| اور نہیں | ہم نے کوئی زیادتی کی | بیشک ہم | تب | ضرور ظالموں میں سے ہونگے | یہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَدْنٰٓى ❶ | اَنْ | يَّاْتُوْا | بِالشَّهَادَةِ | عَلٰى وَجْهِهَآ | اَوْ |
| زیادہ قریب ہے | کہ | وہ سب لائیں | گواہی کو | اسکے (صحیح) رخ پر | یا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَخَافُوْٓا | اَنْ | تُرَدَّ ❹ | اَيْمَانٌ | بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ | وَ اتَّقُوا |
| وہ سب ڈریں | کہ | ردّ کردی جائیں گی | (ہماری) قسمیں | انکی قسموں کے بعد | اور تم سب ڈرو |

ع 14 8 4

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اللّٰهَ | وَ اسْمَعُوْا ؕ | وَ اللّٰهُ | لَا يَهْدِى ❺ | الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ❻ ﴿108﴾ ع |
| اللہ سے | اور تم سب سنو! | اور اللہ تعالیٰ | نہیں (زبردستی) ہدایت دیتا | نافرمان قوم کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَوْمَ | يَجْمَعُ ❺ | اللّٰهُ | الرُّسُلَ | فَيَقُوْلُ | مَاذَآ |
| جس دن | اکٹھا کرے گا | اللہ | سب رسولوں کو | پھر وہ کہے گا (ان سے) | کیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اُجِبْتُمْ ؕ | قَالُوْا | لَا عِلْمَ | لَنَا ؕ ❼ | اِنَّكَ اَنْتَ ❽ |
| تمہیں جواب دیا گیا | وہ سب کہیں گے | نہیں ہے کچھ علم | ہمیں | بیشک تو (ہی) |

## ضروری وضاحت

❶ یہاں "ا" صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ ❷ اِنَّا اصل میں اِنَّنَا تھا تخفیف کے لیے ایک نون گرا دیا گیا ہے۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ یہ کیا گیا ہے۔ ❹ علامت تُ واحد مؤنث کے لیے ہے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ كَ اور اَنْتَ دونوں کا ترجمہ "تو" ہے، اَنْتَ تاکید کے لیے آیا ہے۔

| | |
|---|---|
| عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿109﴾ | خوب جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا۔ ﴿109﴾ |
| اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ | جب اللہ فرمائے گا اے عیسٰی بن مریم! |
| اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ | یاد کرو میری نعمت کو (جو) تجھ پر (کی) |
| وَ عَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ | اور تیری والدہ پر (کی) جب میں نے مدد کی تمہاری |
| بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ تُكَلِّمُ | روح القدس (جبریل) کے ذریعے، تم کلام کرتے تھے |
| النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا ۚ | لوگوں سے گود میں اور ادھیڑ عمر (میں یکساں) |
| وَ اِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ | اور جب میں نے سکھائی تمہیں کتاب |
| وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۚ | اور حکمت اور تورات اور انجیل |
| وَ اِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ | اور جب تو بناتا تھا مٹی سے |
| كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ | پرندے جیسی صورت میرے حکم سے، |
| فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ | پھر تو پھونک مارتا تھا اس میں تو وہ ہو جاتا |
| طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَ تُبْرِئُ | پرندہ (سچ مچ) میرے حکم سے اور تو درست کر دیتا تھا |

وقف لازم

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| عَلَّامُ، عَلَّمْتُكَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ | بِرُوْحِ : روح القدس، روحانی مجلس۔ |
| الْغُيُوْبِ : غیب کی خبریں، غیبی باتیں، غیبی امداد۔ | الْقُدُسِ : روح القدس، مقدس رشتہ۔ |
| قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔ | تُكَلِّمُ : کلام، متکلم، تکیہ کلام، منظوم کلام۔ |
| اذْكُرْ : ذکر، اذکار، مذکور۔ | النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔ |
| نِعْمَتِيْ : نعمتِ الٰہی، نعمتِ حقیقی، انعام یافتہ۔ | تَخْلُقُ : خلق، خالق، مخلوق۔ |
| عَلٰى : علی العموم، علی الاعلان، علیحدہ۔ | كَهَيْـَٔةِ : کالعدم، کماحقہ / ہیئت، ماہیت۔ |
| اَيَّدْتُّكَ : تائید، مؤید۔ | الطَّيْرِ : طیارہ، طائر لاہوتی۔ |

وقف لازم

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلَّامُ ❶ | الْغُيُوْبِ (109) | اِذْ | قَالَ اللّٰهُ ❷ | يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ |
| خوب جاننے والا ہے | غیب کی باتوں کا | جب | فرمائے گا اللہ | اے عیسٰی بن مریم! |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اذْكُرْ | نِعْمَتِيْ | عَلَيْكَ | وَ | عَلٰى وَالِدَتِكَ |
| تو یاد کر | میری نعمت کو | (جو) تجھ پر | اور | تیری والدہ پر (کی) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِذْ | اَيَّدْتُّكَ | بِرُوْحِ الْقُدُسِ | تُكَلِّمُ | النَّاسَ |
| جب | میں نے مدد کی تمہاری | روح القدس کے ذریعے | تو کلام کرتا تھا | لوگوں (سے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِي الْمَهْدِ | وَ | كَهْلًا | وَ اِذْ | عَلَّمْتُكَ | الْكِتٰبَ |
| گود میں | اور | ادھیڑ عمر (میں) | اور جب | میں نے سکھائی تمہیں | کتاب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ الْحِكْمَةَ ❸ | وَ التَّوْرٰىةَ ❸ | وَ الْاِنْجِيْلَ | وَ اِذْ | تَخْلُقُ |
| اور حکمت | اور تورات | اور انجیل | اور جب | تو بناتا تھا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنَ الطِّيْنِ | كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ ❸ | بِاِذْنِيْ ❺ | فَتَنْفُخُ |
| مٹی سے | پرندے جیسی صورت | میرے حکم سے | پھر تو پھونک مارتا تھا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِيْهَا | فَتَكُوْنُ ❹ | طَيْرًا | بِاِذْنِيْ ❺ | وَ | تُبْرِئُ |
| اس میں | تو وہ ہو جاتا | پرندہ (سچ مچ) | میرے حکم سے | اور | تو درست کر دیتا تھا |

**ضروری وضاحت**

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے مثلاً سَتَّارٌ بہت پردہ پوشی کرنیوالا۔ غَفَّارٌ بہت بخشنے والا۔
❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❸ علامت ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❹ علامت تـ یہاں واحد مؤنث کے لیے ہے۔ ❺ علامت ی اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| اَلْاَکْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِیْ ۚ | مادرزاد اندھے، اور کوڑھی کو میرے حکم سے |
| وَ اِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰی | اور جب تو نکال کھڑا کرتا تھا مُردوں کو (زندہ کر کے قبر سے) |
| بِاِذْنِیْ ۚ وَ اِذْ کَفَفْتُ | میرے حکم سے اور جب میں نے روک دیا |
| بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ عَنْكَ | بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے |
| اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ | جب تو آیا ان کے پاس کھلی نشانیوں کے ساتھ |
| فَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْهُمْ | تو کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا ان میں سے |
| اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿110﴾ | نہیں ہے یہ مگر واضح جادو۔ ﴿110﴾ |
| وَ اِذْ اَوْحَیْتُ اِلَی الْحَوَارِیّٖنَ | اور (یاد کرو) جب میں نے حکم بھیجا حواریوں کی طرف |
| اَنْ اٰمِنُوْا بِیْ وَ بِرَسُوْلِیْ ۚ | کہ ایمان لاؤ مجھ پر اور میرے رسول پر |
| قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَ اشْهَدْ | انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں |
| بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿111﴾ | کہ بیشک ہم فرمانبردار ہیں۔ ﴿111﴾ |
| اِذْ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ | (اور یاد کرو) جب کہا حواریوں نے اے عیسیٰ بن مریم |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اَلْاَبْرَصَ : برص (کوڑھ) کی بیماری۔ | سِحْرٌ : سحر، مسحور کن آواز، ساحرانہ انداز۔ |
| بِاِذْنِیْ : اذن الٰہی، اذن عام۔ | اَوْحَیْتُ : وحی کا نزول، قرآن کی وحی۔ |
| تُخْرِجُ : خارج، خروج، اخراج۔ | اِلَی : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔ |
| الْمَوْتٰی : موت، اموات، میت۔ | اٰمِنُوْا، اٰمَنَّا : امن، ایمان، مؤمن۔ |
| بِالْبَیِّنٰتِ، مُّبِیْنٌ : بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔ | بِرَسُوْلِیْ : رسول مکرم، رسالت، مرسل۔ |
| فَقَالَ، قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔ | اشْهَدْ : شاہد، شہید، شہادت۔ |
| کَفَرُوْا : کفر، کفار، کافر۔ | مُسْلِمُوْنَ : اسلام، مسلم، مسلمان۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْاَكْمَهَ | وَ | الْاَبْرَصَ | بِاِذْنِیْ ج | وَ اِذْ | تُخْرِجُ |
| مادر زاد اندھے کو | اور | کوڑھی کو | میرے حکم سے | اور جب | تو نکال کھڑا کرتا تھا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْمَوْتٰى ❶ | بِاِذْنِیْ ج | وَ اِذْ | كَفَفْتُ | بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ | عَنْكَ |
| مُردوں کو | میرے حکم سے | اور جب | میں نے روک دیا | بنی اسرائیل کو | تم سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِذْ | جِئْتَهُمْ | بِالْبَیِّنٰتِ ❷ | فَقَالَ | الَّذِیْنَ | كَفَرُوْا |
| جب | تو آیا انکے پاس | کھلی نشانیوں کیساتھ | تو کہا | ان لوگوں نے جن | سب نے کفر کیا |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مِنْهُمْ | اِنْ ❸ | هٰذَاۤ | اِلَّا | سِحْرٌ | مُّبِیْنٌ (110) | وَ اِذْ |
| ان میں سے | نہیں ہے | یہ | مگر | جادو | واضح | اور جب |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَوْحَیْتُ | اِلَى الْحَوَارِیّٖنَ | اَنْ | اٰمِنُوْا ❹ | بِیْ | وَ |
| میں نے حکم بھیجا | حواریوں کی طرف | کہ | سب ایمان لاؤ | مجھ پر | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِرَسُوْلِیْ ج | قَالُوْۤا | اٰمَنَّا ❺ | وَ اشْهَدْ | بِاَنَّنَا ❻ |
| میرے رسول پر | ان سب نے کہا | ہم ایمان لائے | اور تم گواہ رہو | کہ بیشک ہم |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مُسْلِمُوْنَ (111) | اِذْ | قَالَ | الْحَوَارِیُّوْنَ | یٰعِیْسَى ابْنَ مَرْیَمَ |
| سب فرمانبردار ہیں | جب | کہا | حواریوں نے | اے عیسٰی بن مریم |

## ضروری وضاحت

❶ اَلْمَوْتٰى یہ مَیِّتٌ کی جمع ہے۔ ❷ ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہوتی ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔
❸ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ ''نہیں'' کیا جاتا ہے۔ ❹ اٰمَنُوْا کا ترجمہ وہ سب ایمان لائے اور
اٰمِنُوْا کا ترجمہ تم سب ایمان لاؤ ہوتا ہے۔ ❺ اٰمَنَّا اصل میں اٰمَنْنَا تھا ایک جنس کے دو حروف جب بھی اکٹھے آجائیں انہیں
ایک کر کے شد لگا دی جاتی ہے۔ ❻ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

| | |
|---|---|
| هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ | کیا ایسا کرسکتا ہے تیرا رب کہ اتارے |
| عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ | ہم پر (کھانے کا) ایک دسترخوان آسمان سے |
| قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾ | اس نے کہا اللہ سے ڈرو اگر ہو تم ایمان لانیوالے۔ ﴿112﴾ |
| قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا | انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ ہم کھائیں اس سے |
| وَ تَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَ نَعْلَمَ | اور مطمئن ہوجائیں ہمارے دل اور ہم جان لیں |
| اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَ نَكُوْنَ | کہ یقیناً تو نے سچ کہا ہے ہمیں اور ہم ہوجائیں |
| عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿113﴾ | اس (نشانی) پر گواہی دینے والوں میں سے۔ ﴿113﴾ |
| قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ | کہا عیسٰی بن مریم نے (دعا کرتے ہوئے) |
| اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا | اے اللہ اے ہمارے رب! اتار ہم پر |
| مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ | ایک دسترخوان آسمان سے وہ ہوجائے |
| لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا | ہمارے لیے عید ہمارے پہلوں کے لیے |
| وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً | اور ہمارے پچھلوں (کے لیے) اور نشانی ہو |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| يَسْتَطِيْعُ : حسب استطاعت۔ | نَّاْكُلَ : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔ |
| رَبُّكَ : رب العالمین، رب کائنات، ربوبیت۔ | تَطْمَئِنَّ : مطمئن، اطمینان، طمانیت۔ |
| يُنَزِّلَ، اَنْزِلْ : نازل، نزول، منزل۔ | قُلُوْبُنَا : قلوب واذہان، قلبی تعلق، امراضِ قلب |
| السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔ | نَعْلَمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ |
| قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔ | صَدَقْتَنَا : صادق ومصدوق، صدق، صداقت۔ |
| اتَّقُوا : تقوٰی، متقی۔ | عَلَيْهَا : علی الاعلان، علی العموم۔ |
| نُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔ | الشّٰهِدِيْنَ : شاہد، شہید، شہادت، عینی شاہدین۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| هَلْ | يَسْتَطِيْعُ ❶ | رَبُّكَ | اَنْ | يُّنَزِّلَ | عَلَيْنَا | مَآئِدَةً ❷❸ |
| کیا | ایسا کرسکتا ہے | تیرا رب | کہ | وہ اُتارے | ہم پر | ایک دسترخوان |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِّنَ السَّمَآءِ ؕ | قَالَ | اتَّقُوا اللّٰهَ | اِنْ | كُنْتُمْ | مُّؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾ |
| آسمان سے | (عیسٰی نے) کہا | تم سب ڈرو اللہ سے | اگر | ہو تم | سب ایمان لانیوالے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| قَالُوْا | نُرِيْدُ | اَنْ | نَّاْكُلَ | مِنْهَا | وَ | تَطْمَئِنَّ ❹ |
| ان سب نے کہا | ہم چاہتے ہیں | کہ | ہم کھائیں | اس سے | اور | مطمئن ہو جائیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قُلُوْبُنَا | وَ | نَعْلَمَ | اَنْ قَدْ | صَدَقْتَنَا | وَ نَكُوْنَ |
| ہمارے دل | اور | ہم جان لیں | کہ یقیناً | تو نے سچ کہا ہے ہمیں | اور ہم ہو جائیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلَيْهَا | مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿113﴾ | قَالَ | عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ | اللّٰهُمَّ |
| اس پر | گواہی دینے والوں میں سے | کہا | عیسٰی بن مریم نے | اے اللہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رَبَّنَآ ❺ | اَنْزِلْ ❻ | عَلَيْنَا | مَآئِدَةً ❷❸ | مِّنَ السَّمَآءِ | تَكُوْنُ ❹ |
| اے ہمارے رب | اُتار | ہم پر | ایک دسترخوان | آسمان سے | وہ ہو جائے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَنَا | عِيْدًا | لِّاَوَّلِنَا | وَ اٰخِرِنَا | وَ اٰيَةً ❷❸ |
| ہمارے لیے | عید | ہمارے پہلوں کیلئے | اور ہمارے پچھلوں (کیلئے) | اور ایک نشانی ہو |

## ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❸ یہاں علامت ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ علامت تَ واحد مؤنث کے لیے ہے کبھی جمع کے ساتھ فعل واحد مؤنث استعمال ہو جاتا ہے۔ ❺ رَبَّنَا کے شروع میں یَا محذوف ہے جس کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❻ یہاں شروع میں "ا" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے آیا ہے۔

| | |
|---|---|
| مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا | تیری طرف سے اور رزق دے ہمیں |
| وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿114﴾ | اور تو بہتر ہے رزق دینے والوں سے۔ ﴿114﴾ |
| قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا | اللہ نے فرمایا بیشک میں نازل کرنے والا ہوں اسے |
| عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ | تم پر، پھر جو کفر کرے گا اس کے بعد |
| مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ | تم میں سے تو ضرور میں عذاب دونگا اسے |
| عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ | (ایسا) عذاب (کہ) نہیں دونگا میں وہ عذاب |
| اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿115﴾ ع 15/7/5 | کسی ایک کو جہان والوں میں سے۔ ﴿115﴾ |
| وَ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ | اور جب کہے گا اللہ تعالیٰ اے عیسیٰ بن مریم! |
| ءَ اَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ | کیا تو نے کہا تھا لوگوں سے (کہ) بنالو مجھے |
| وَ اُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ | اور میری والدہ دونوں کو معبود اللہ کے سوا؟ |
| قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ | وہ کہیں گے پاک ہے تو نہیں ہے (مناسب) میرے لیے |
| اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ۭ وقف النبی ﷺ | کہ میں کہتا (وہ بات) جس کا مجھے کچھ حق حاصل نہیں |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| مِّنْكَ : منجانب، من جملہ، من وعن۔ | اُعَذِّبُهٗ، عَذَابًا : عذاب الٰہی، عذاب کو دعوت دینا۔ |
| ارْزُقْنَا، الرّٰزِقِيْنَ : رازق، رزاق، رزق حلال۔ | اَحَدًا : توحید، وحدت، احد، واحد حل۔ |
| خَيْرُ : خیر و عافیت، خیریت، صبح بخیر۔ | الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم دنیا، عالم کفر۔ |
| مُنَزِّلُهَا : نازل، نزول، منزل۔ | قَالَ، قُلْتَ : قول، اقوال، مقولہ۔ |
| عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | لِلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔ |
| يَّكْفُرْ : کفر، کفار، کافر۔ | اتَّخِذُوْنِيْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔ |
| بَعْدُ : بعد از موت، بعد از غذا۔ | بِحَقٍّ : حق و صداقت، حق بات، حقیقت۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِّنْكَ | وَ | ارْزُقْنَا | وَاَنْتَ | خَيْرُ | الرّٰزِقِيْنَ (114) |
| تجھ سے | اور | رزق دے ہمیں | اور تو | بہتر ہے | سب رزق دینے والوں سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَالَ اللّٰهُ | اِنِّيْ | مُنَزِّلُهَا | عَلَيْكُمْ | فَمَنْ | يَّكْفُرْ ❶ |
| اللہ نے فرمایا | بیشک میں | اُتارنے والا ہوں اسے | تم پر | پھر جو | کفر کرے گا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَعْدُ | مِنْكُمْ | فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ ❷ | عَذَابًا | لَّآ |
| (اسکے) بعد | تم میں سے | تو ضرور میں عذاب دونگا اسے | ایسا عذاب | (کہ) نہیں |

15 ع 7 5

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اُعَذِّبُهٗٓ | اَحَدًا ❸ | مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ (115) ع | وَ اِذْ | قَالَ اللّٰهُ |
| میں عذاب دونگا وہ | کسی ایک کو | سب جہان والوں میں سے | اور جب | کہے گا اللہ تعالیٰ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ | ءَ اَنْتَ قُلْتَ ❹ | لِلنَّاسِ | اتَّخِذُوْنِيْ ❺❻ | وَ |
| اے عیسٰی بن مریم | کیا تو نے کہا تھا | لوگوں سے | (کہ) سب بنالو مجھے | اور |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اُمِّيَ | اِلٰهَيْنِ | مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط ❼ | قَالَ | سُبْحٰنَكَ | مَا |
| میری والدہ | دونوں کو معبود | اللہ کے سوا | وہ کہیں گے | پاک ہے تو | نہیں |

وقف النبی ﷺ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| يَكُوْنُ ❶ | لِيْٓ | اَنْ | اَقُوْلَ | مَا لَيْسَ | لِيْ ق | بِحَقٍّ ط ❸❽ |
| ہے (مناسب) | میرے لیے | کہ | میں کہتا (وہ بات) | جس کا نہیں | میرے لیے | کچھ حق |

**ضروری وضاحت**

❶ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یْ اور اُ دونوں کا ترجمہ میں ہے۔ ❸ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا کچھ کیا گیا ہے۔ ❹ اَنْتَ اور علامت تَ دونوں کا ترجمہ تو نے ہے۔ ❺ وْا کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو الف کو گرا دیا جاتا ہے۔ ❻ یْ جب فعل کے آخر میں ہو تو نِ درمیان میں ضرور لایا جاتا ہے۔ ❼ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❽ نفی کے بعد جب علامت بِ ہو تو اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ | اگر میں نے کہی ہوگی یہ (بات) تو یقیناً |
| عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ | تو جانتا ہوگا اسے، تو جانتا ہے جو میرے نفس میں ہے |
| وَ لَاۤ اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِكَ ؕ | اور میں نہیں جانتا جو تیرے نفس میں ہے |
| اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿116﴾ | بیشک تو خوب جاننے والا ہے غیب کی باتوں کو ﴿116﴾ |
| مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَاۤ | نہیں میں نے کہا ان سے مگر (وہی) جو (کہ) |
| اَمَرْتَنِیْ بِهٖۤ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ | تو نے حکم دیا مجھے اس کا یہ کہ عبادت کرو اللہ کی |
| رَبِّیْ وَ رَبَّكُمْ ۚ | (جو) میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے |
| وَ كُنْتُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا | اور تھا میں ان پر گواہ (خبر رکھنے والا) |
| مَّا دُمْتُ فِیْهِمْ ۚ فَلَمَّا | جب تک میں رہا ان میں، پھر جب |
| تَوَفَّیْتَنِیْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ | تو نے اٹھالیا مجھے (تو) تو ہی تھا نگران |
| عَلَیْهِمْ ؕ وَ اَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿117﴾ | ان پر اور تو ہر چیز پر خبر دار ہے۔ ﴿117﴾ |
| اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ | اگر تو عذاب دے ان کو تو بیشک وہ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| قُلْتُهٗ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔ | شَهِیْدًا : شاہد، شہید، شہادت۔ |
| عَلِمْتَهٗ، تَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ | دُمْتُ : دوام، قائم ودائم۔ |
| نَفْسِیْ، نَفْسِكَ : نفسا نفسی، نفسیات، تنفس۔ | تَوَفَّیْتَنِیْ : فوت، وفات، فوتگی۔ |
| الْغُیُوْبِ : غائب، غیب کی خبریں۔ | الرَّقِیْبَ : رقیب، رقابت۔ |
| اَمَرْتَنِیْ : امر، آمر، مامور، آمریت۔ | كُلِّ : کل نمبر، کل میزان، کل کائنات۔ |
| اعْبُدُوا : عبد، معبود، عبادت۔ | شَیْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔ |
| رَبِّیْ : رب، ربوبیت، ربِ کائنات۔ | تُعَذِّبْهُمْ : اللہ کا عذاب، تعذیب۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِنْ | كُنْتُ قُلْتُهٗ ❶ | فَقَدْ ❷ | عَلِمْتَهٗ ؕ | تَعْلَمُ | مَا |
| اگر | ہوگی میں نے کہی یہ (بات) | تو یقیناً | تو جانتا ہوگا اسے | تو جانتا ہے | جو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِيْ نَفْسِيْ | وَ لَآ | اَعْلَمُ | مَا | فِيْ نَفْسِكَ ؕ | اِنَّكَ اَنْتَ ❸ |
| میرے دل میں ہے | اور نہیں | میں جانتا | جو | تیرے نفس میں ہے | بیشک تو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| عَلَّامُ ❹ | الْغُيُوْبِ (116) | مَا | قُلْتُ | لَهُمْ | اِلَّا | مَآ |
| خوب جاننے والا ہے | غیب کی باتوں کو | نہیں | میں نے کہا | ان سے | مگر | جو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَمَرْتَنِيْ | بِهٖٓ | اَنِ | اعْبُدُوا | اللّٰهَ | رَبِّيْ | وَ |
| تو نے حکم دیا مجھے | اس کا | یہ کہ | تم سب عبادت کرو | اللہ کی | (جو) میرا رب ہے | اور |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رَبَّكُمْ ۚ | وَ كُنْتُ | عَلَيْهِمْ | شَهِيْدًا | مَّا دُمْتُ ❺ | فِيْهِمْ ۚ |
| تمہارا رب ہے | اور تھا میں | ان پر | گواہ | جب تک میں رہا | ان میں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَلَمَّا | تَوَفَّيْتَنِيْ ❻ | كُنْتَ اَنْتَ ❼ | الرَّقِيْبَ | عَلَيْهِمْ ؕ | وَ اَنْتَ |
| پھر جب | تو نے اٹھالیا مجھے | (تو) تو ہی تھا | نگران | ان پر | اور تو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ | شَهِيْدٌ (117) | اِنْ | تُعَذِّبْهُمْ | فَاِنَّهُمْ |
| ہر چیز پر | خبردار ہے | اگر | تو عذاب دے ان کو | تو بیشک وہ |

## ضروری وضاحت

❶ كُنْتُ میں تُ اور قُلْتُهٗ میں تُ دونوں کا ترجمہ میں نے ہے۔❷ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے آتا ہے۔
❸ علامت كَ اور اَنْتَ دونوں کا ترجمہ تو ہے۔❹اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❺دُمْتُ اور مَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہمیشہ یا جب تک کیا جاتا ہے۔❻ اس لفظ کا اصل ترجمہ پورا پورا لینا ہوتا ہے۔شروع
''تـ''اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔❼ علامت تَ اور اَنْتَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تو کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| عِبَادُكَ ۚ وَ اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ | تیرے بندے ہیں اور اگر تو بخش دے ان کو |
| فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿118﴾ | تو بیشک تو ہی غالب (اور) حکمت والا ہے۔ ﴿118﴾ |
| قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ | اللہ فرمائے گا (کہ) یہ (وہ) دن ہے |
| يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ | (کہ) فائدہ دے گی سچوں کو ان کی سچائی، |
| لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا | انکے لیے باغات ہیں (کہ) چلتی ہیں انکے نیچے سے |
| الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ | نہریں ہمیشہ رہیں گے ان میں ہمیشہ ہمیشہ |
| رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ | راضی ہوا اللہ تعالیٰ ان سے |
| وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ | اور وہ راضی ہوئے اس سے، |
| ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿119﴾ | یہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿119﴾ |
| لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ | اللہ ہی کے لیے بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی |
| وَ مَا فِيْهِنَّ ؕ وَ هُوَ | اور جو کچھ ان (کے درمیان) میں ہے، اور وہ |
| عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿120﴾ ع | ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿120﴾ ع |

ع 16 5 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| عِبَادُكَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔ | جَنّٰتٌ : جنتی میوے، جنت کی بہاریں۔ |
| تَغْفِرْ : مغفرت، استغفار، دعائے مغفرت۔ | تَجْرِيْ : جاری وساری، اجراء۔ |
| الْحَكِيْمُ : حکیم ودانا، حکمت۔ | تَحْتِهَا : تحت الشعور، ماتحت۔ |
| قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | رَضِيَ، رَضُوْا : راضی نامہ، مرضی، رضائے الٰہی۔ |
| يَوْمُ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم پاکستان۔ | الْفَوْزُ : فوز وفلاح، فائز۔ |
| يَنْفَعُ : نفع، منافع، منفعت۔ | الْعَظِيْمُ : عظیم المرتبت، عظیم کارنامہ، عظمت۔ |
| الصّٰدِقِيْنَ : صدق ووفا، صادق وامین، صداقت۔ | قَدِيْرٌ : قادر، قدیر، قدرتِ الٰہی۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عِبَادُكَ ج | وَ اِنْ | تَغْفِرْ | لَهُمْ | فَاِنَّكَ اَنْتَ ❶ |
| تیرے بندے ہیں | اور اگر | تو بخش دے | ان کو | تو بیشک تو ہی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْعَزِيْزُ ❷ | الْحَكِيْمُ ❷ (118) | قَالَ | اللّٰهُ ❸ | هٰذَا | يَوْمُ |
| بہت غالب | کمال حکمت والا ہے | فرمائے گا | اللہ تعالیٰ | (کہ) یہ | (وہ) دن ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَنْفَعُ ❹ | الصّٰدِقِيْنَ | صِدْقُهُمْ ط | لَهُمْ | جَنّٰتٌ ❺ | تَجْرِيْ ❻ |
| (کہ) فائدہ دیگی | سب سچوں کو | ان کی سچائی | ان کے لیے | باغات ہیں | (کہ) چلتی ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِنْ تَحْتِهَا | الْاَنْهٰرُ | خٰلِدِيْنَ | فِيْهَآ | اَبَدًا ط | رَضِيَ |
| انکے نیچے سے | نہریں | سب ہمیشہ رہیں گے | ان میں | ہمیشہ ہمیشہ | راضی ہوا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اللّٰهُ ❸ | عَنْهُمْ | وَ رَضُوْا | عَنْهُ ط | ذٰلِكَ | الْفَوْزُ |
| اللہ تعالیٰ | ان سے | اور وہ سب راضی ہوئے | اس سے | یہی | کامیابی ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْعَظِيْمُ ❷ (119) | لِلّٰهِ | مُلْكُ | السَّمٰوٰتِ ❺ | وَ | الْاَرْضِ |
| بڑی | اللہ کیلیئے | بادشاہی ہے | آسمانوں کی | اور | زمین (کی) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ مَا | فِيْهِنَّ ط | وَ هُوَ | عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ | قَدِيْرٌ ❷ (120) ع |
| اور جو (کچھ) | ان میں ہے | اور وہ | ہر چیز پر | خوب قدرت رکھنے والا ہے |

ع 16/5/6

**ضروری وضاحت**

❶ علامت كَ اور اَنْتَ دونوں کا ترجمہ تو ہی ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❹ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ علامت ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے عموماً الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❻ علامت تَ واحد مؤنث کی علامت ہے اور عموماً جمع کے ساتھ فعل واحد مؤنث آتا ہے۔

اٰیَاتُھَا 165 | 6 سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ 55 | رُكُوْعَاتُھَا 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | |
|---|---|
| اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ | سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے |
| خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ | پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو |
| وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوْرَ ؕ | اور اس نے بنایا تاریکیوں اور روشنی کو، |
| ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا | پھر (بھی) وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا |
| بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿1﴾ | اپنے رب کے ساتھ (اور چیزوں کو) برابر قرار دیتے ہیں ﴿1﴾ |
| هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ | وہی ہے جس نے پیدا کیا تمہیں |
| مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ | مٹی سے، پھر مقرر کیا (مرنے کا) ایک وقت |
| وَ اَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَهٗ | اور ایک وقت مقرر ہے اس کے پاس (قیامت کا) |
| ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿2﴾ | پھر (بھی کافرو اللہ کے بارے میں) تم شک کرتے ہو ﴿2﴾ |
| وَ هُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ | اور وہی (ایک) اللہ ہے آسمانوں میں |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اَلْحَمْدُ : حامد، محمود، حمد و ثنا، حمد و نعت۔ | یَعْدِلُوْنَ : عدل و انصاف، عادل حکمران، عدالت۔ |
| خَلَقَ : خالق، مخلوق، خلقت۔ | مِنْ : منجانب، من جملہ، من و عن۔ |
| السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔ | قَضٰی : تقدیر و قضا، قاضی، قضیہ۔ |
| الْاَرْضَ : ارض و سما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔ | اَجَلًا : داعی اجل، مہر مؤجل۔ |
| الظُّلُمٰتِ : ظلم، ظلمت و تاریکی۔ | مُسَمًّی : اسم بامسمی، اجل مسمی (مقرر شدہ)۔ |
| النُّوْرَ : نور، منور، نورِ ہدایت۔ | عِنْدَهٗ : عند الطلب، عند الضرورت۔ |
| كَفَرُوْا : کفر، کفار، کافر۔ | فِیْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔ |

اٰيَاتُهَا 165 | 6 سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ 55 | رُكُوْعَاتُهَا 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَلْحَمْدُ | لِلّٰهِ | الَّذِیْ ❶ | خَلَقَ | السَّمٰوٰتِ ❷ |
| سب تعریف | اللہ کے لیے ہے | جس نے | پیدا کیا | آسمانوں کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ الْاَرْضَ | وَ جَعَلَ | الظُّلُمٰتِ ❷ | وَ النُّوْرَ ۬ ط | ثُمَّ |
| اور زمین کو | اور اس نے بنایا | تاریکیوں کو | اور روشنی کو | پھر (بھی) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الَّذِیْنَ ❶ | كَفَرُوْا | بِرَبِّهِمْ | يَعْدِلُوْنَ ❸ (1) |
| وہ لوگ جن | سب نے کفر کیا | اپنے رب کیساتھ (اور چیزوں کو) | وہ سب برابر قرار دیتے ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| هُوَ | الَّذِیْ ❶ | خَلَقَكُمْ ❹ | مِّنْ طِيْنٍ | ثُمَّ | قَضٰۤى |
| وہی ہے | جس نے | پیدا کیا تمھیں | مٹی سے | پھر | مقرر کیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَجَلًا ط | وَ | اَجَلٌ مُّسَمًّى | عِنْدَهٗ ❺ | ثُمَّ |
| ایک وقت (مرنے کا) | اور | ایک وقت مقرر ہے | اسکے پاس | پھر (بھی کافرو) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ❻ (2) | وَ هُوَ | اللّٰهُ | فِي السَّمٰوٰتِ ❷ |
| تم سب شک کرتے ہو | اور وہی | (ایک) اللہ ہے | آسمانوں میں |

ضروری وضاحت

❶ اَلَّذِیْ واحد مذکر کے لیے اور اَلَّذِیْنَ جمع مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❷ علامت ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ یعنی وہ اپنے رب کے ساتھ شریک بناتے ہیں۔ ❹ علامت كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھیں کیا جاتا ہے۔ اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ ہٗ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اسکے کیا جاتا ہے۔ ❻ اَنْتُمْ اور علامت تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

| | |
|---|---|
| وَ فِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ | اور زمین میں، وہ جانتا ہے |
| سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ | تمہارے پوشیدہ احوال اور تمہارے ظاہری احوال کو |
| وَ یَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿3﴾ | اور وہ جانتا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿3﴾ |
| وَ مَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ | اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نشانی |
| مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ | ان کے رب کی نشانیوں میں سے |
| اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ﴿4﴾ | مگر ہیں یہ ان سے اعراض کرنے والے۔ ﴿4﴾ |
| فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ | تو یقیناً جھٹلا دیا انہوں نے (اس) حق کو |
| لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ | جب آیا وہ ان کے پاس تو عنقریب |
| یَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا | آئیں گی ان کے پاس خبریں (انجام کی) |
| مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿5﴾ | جو تھے وہ اس کا مذاق اڑایا کرتے۔ ﴿5﴾ |
| اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا | کیا نہیں دیکھا انہوں نے کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں |
| مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ | ان سے پہلے اُمتیں (کہ) |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| یَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ | مُعْرِضِیْنَ : اعراض کرنا۔ |
| سِرَّكُمْ : سری و جہری نمازیں، سرنہاں، پراسرار۔ | كَذَّبُوْا : کذب و افترا، کذاب، تکذیب۔ |
| جَهْرَكُمْ : آمین بالجہر، جہری نماز۔ | بِالْحَقِّ : حق و صداقت، حق بات، حقیقت۔ |
| تَكْسِبُوْنَ : کسب، اکتساب، کسب حلال۔ | یَسْتَهْزِءُوْنَ : استہزا۔ |
| مِّنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔ | یَرَوْا : رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال کمیٹی۔ |
| رَبِّهِمْ : رب، ربوبیت، ربِ کائنات۔ | اَهْلَكْنَا : ہلاک، مہلک، ہلاکتیں۔ |
| اِلَّا : الا یہ کہ، الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔ | قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل از غذا۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | فِي الْاَرْضِ ؕ | يَعْلَمُ | سِرَّكُمْ ❶ | وَ | جَهْرَكُمْ ❶ |
| اور | زمین میں | وہ جانتا ہے | تمہارے پوشیدہ احوال | اور | تمہارے ظاہری احوال |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | يَعْلَمُ | مَا | تَكْسِبُوْنَ (3) | وَ مَا ❷ | تَاْتِيْهِمْ ❸ |
| اور | وہ جانتا ہے | جو | تم سب عمل کرتے ہو | اور نہیں | آتی ان کے پاس |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِّنْ اٰيَةٍ ❹❺ | مِّنْ اٰيٰتِ ❻ | رَبِّهِمْ | اِلَّا | كَانُوْا |
| کوئی نشانی | نشانیوں میں سے | ان کے رب کی | مگر | ہیں وہ سب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَنْهَا | مُعْرِضِيْنَ ❼ (4) | فَقَدْ | كَذَّبُوْا | بِالْحَقِّ |
| ان سے | سب اعراض کرنے والے | تو یقیناً | اُن سب نے جھٹلا دیا | (اس) حق کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَمَّا | جَآءَهُمْ ؕ | فَسَوْفَ | يَاْتِيْهِمْ ❽ | اَنْۢبٰٓؤُا |
| جب | آیا وہ ان کے پاس | تو عنقریب | آئیں گی ان کے پاس | خبریں (انجام کی) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَا | كَانُوْا | بِهٖ | يَسْتَهْزِءُوْنَ (5) | اَلَمْ |
| جو (کہ) | تھے وہ سب | اس کا | وہ سب مذاق اڑایا کرتے | کیا نہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَرَوْا ❾ | كَمْ | اَهْلَكْنَا | مِنْ قَبْلِهِمْ | مِّنْ قَرْنٍ ❹ |
| ان سب نے دیکھا | کتنی (ہی) | ہم نے ہلاک کر دیں | ان سے پہلے | امتیں (کہ) |

## ضروری وضاحت

❶ كُمْ اگر اسم کے ساتھ آئے تو ترجمہ تمہارے کیا جاتا ہے۔ ❷ مَا کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ شروع میں تَ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ❺ ة مؤنث کی علامت ہے اور تنوین کا ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❻ ات جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❼ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ❽ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❾ يَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ ان کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

| | |
|---|---|
| مَكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ | ہم نے ٹھکانا دیا انہیں زمین میں (قدم جما دیے) |
| مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ | جو نہیں ٹھکانا دیا ہم نے تمہیں |
| وَ اَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ | اور ہم نے بھیجیں آسمان سے ان پر |
| مِّدْرَارًا ۪ وَّ جَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ | لگاتار بارشیں اور ہم نے بنائیں نہریں |
| تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ | (جو) بہتی تھیں ان کے نیچے سے، |
| فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ | پھر ہم نے ہلاک کر دیا انہیں انکے گناہوں کے سبب |
| وَ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝6 | اور ہم نے پیدا کیں ان کے بعد دوسری امتیں۔ ۝6 |
| وَ لَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا | اور اگر ہم نازل کرتے آپ پر کتاب (لکھی ہوئی) |
| فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ | کاغذ میں، پھر وہ چھو لیتے اسے اپنے ہاتھوں سے |
| لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا | ضرور کہہ دیتے وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا |
| اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝7 | نہیں ہے یہ مگر واضح جادو۔ ۝7 |
| وَ قَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ | اور کہتے ہیں کیوں نہیں نازل کیا گیا اس پر فرشتہ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| مَكَّنّٰهُمْ، نُمَكِّنْ : تمکین، مکان، مکانات۔ | اَنْشَاْنَا : انشاء پردازی، نشو و نما۔ |
| الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، کرۂ ارض۔ | اٰخَرِيْنَ : اُخروی زندگی، آخری، فکرِ آخرت۔ |
| اَرْسَلْنَا : انبیاء و رسل، رسالت۔ | نَزَّلْنَا : نازل، شانِ نزول، منزل۔ |
| السَّمَآءَ : ارض و سما، کتب سماویہ۔ | قِرْطَاسٍ : قلم و قرطاس (کاغذ)، قرطاس ابیض۔ |
| تَجْرِيْ : جاری، اجرا، جاری و ساری۔ | فَلَمَسُوْهُ : مس کرنا، لمس (چھونا)۔ |
| تَحْتِهِمْ : تحت الشعور، ماتحت۔ | بِاَيْدِيْهِمْ : یدِ طولیٰ، یدِ بیضاء۔ |
| فَاَهْلَكْنٰهُمْ : ہلاک، مہلک، ہلاکتیں۔ | سِحْرٌ : ساحرانہ انداز، مسحور کن آواز۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَكَّنّٰهُمْ | فِي الْاَرْضِ | مَا لَمْ | نُمَكِّنْ | لَّكُمْ ❶ |
| ہم نے ٹھکانا (اقتدار) دیا انہیں | زمین میں | جو نہیں | ٹھکانا (اقتدار) دیا ہم نے | تمہیں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اَرْسَلْنَا ❷ | السَّمَآءَ | عَلَيْهِمْ | مِّدْرَارًا ۖ | وَّ | جَعَلْنَا ❷ |
| اور | ہم نے بھیجی | آسمان سے | ان پر | لگاتار بارش | اور | ہم نے بنائیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الْاَنْهٰرَ | تَجْرِيْ ❸ | مِنْ تَحْتِهِمْ | فَاَهْلَكْنٰهُمْ ❷ |
| نہریں (جو) | بہتی تھیں | ان کے نیچے سے | پھر ہم نے ہلاک کردیا انہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِذُنُوْبِهِمْ | وَ | اَنْشَاْنَا ❷ | مِنْۢ بَعْدِهِمْ ❹ | قَرْنًا ❺ | اٰخَرِيْنَ ❹ (6) |
| انکے گناہوں کے سبب | اور | ہم نے پیدا کیں | ان کے بعد | امتیں | دوسری |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ لَوْ | نَزَّلْنَا ❷ | عَلَيْكَ | كِتٰبًا | فِيْ قِرْطَاسٍ | فَلَمَسُوْهُ |
| اور اگر | ہم نے اتاری ہوتی | آپ پر | کتاب | (لکھی ہوئی) کاغذ میں | پھر وہ سب چھو لیتے اسے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بِاَيْدِيْهِمْ | لَقَالَ | الَّذِيْنَ | كَفَرُوْٓا | اِنْ ❻ | هٰذَآ | اِلَّا |
| اپنے ہاتھوں سے | ضرور کہہ دیتے | وہ لوگ جن | سب نے کفر کیا | نہیں ہے | یہ | مگر |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (7) | وَ | قَالُوْا | لَوْ لَآ | اُنْزِلَ | عَلَيْهِ | مَلَكٌ ۭ |
| واضح جادو | اور | سب کہتے ہیں | کیوں نہیں | نازل کیا گیا | اس پر | کوئی فرشتہ |

### ضروری وضاحت

❶ علامت لَ کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❷ علامت نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت تـ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت مِنْ اور یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ قَرْنًا لفظ واحد ہے کیونکہ اس سے مراد زمانے کے لوگ ہیں اس لیے ترجمہ امتیں کیا گیا ہے۔ ❻ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ لَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ | اور اگر ہم نازل کر دیتے فرشتہ (تو) یقیناً تمام کر دیا جاتا |
| الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿8﴾ | کام، پھر نہ وہ مہلت دیے جاتے۔ ﴿8﴾ |
| وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا | اور اگر ہم بناتے اس (رسول) کو فرشتے (کی صورت میں) |
| لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا | (تو) یقیناً ہم بناتے اسے مرد (کی صورت میں) |
| وَّ لَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ | اور ضرور ہم شبہ ڈال دیتے ان پر |
| مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿9﴾ | جس شبہ میں (اب) پڑے ہوئے ہیں۔ ﴿9﴾ |
| وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ | اور البتہ تحقیق مذاق اڑایا گیا رسولوں کا آپ سے قبل |
| فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ | تو گھیر لیا ان لوگوں کو جنہوں نے مذاق اڑایا ان میں سے |
| مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿10﴾ ع (ع 1 10 7) | (اسی نے) جو (کہ) تھے وہ اس کا مذاق اڑاتے۔ ﴿10﴾ |
| قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا | کہہ دو تم چلو پھرو زمین میں، پھر دیکھو |
| كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿11﴾ | کیسا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا۔ ﴿11﴾ |
| قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ | کہہ دو کس کا ہے جو کچھ آسمانوں میں |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اَنْزَلْنَا | نازل، نزول، منزل۔ |
| مَلَكًا | ملک الموت، مسجود ملائکہ۔ |
| لَّقُضِيَ | قضائے الٰہی، قاضی، قضیہ۔ |
| الْاَمْرُ | امر، آمر، مأمور، آمریت۔ |
| رَجُلًا | رجال کار۔ |
| عَلَيْهِمْ | علی الاعلان، علی العموم۔ |
| اسْتُهْزِئَ | استہزاء۔ |
| قَبْلِكَ | قبل از موت، چند روز قبل۔ |
| سَخِرُوْا | مسخرا پن، تمسخر اڑانا۔ |
| قُلْ | قول، اقوال، مقولہ۔ |
| سِيْرُوْا | سیر و سیاحت، صبح کی سیر، سیر گاہ۔ |
| انْظُرُوْا | نظرِ کرم، منظورِ نظر، منظرِ عام، ناظرین۔ |
| كَيْفَ | کیفیت، بہر کیف۔ |
| عَاقِبَةُ | عاقبت نا اندیش، عاقبت خراب کرنا۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ لَوْ | اَنْزَلْنَا ❶ | مَلَكًا | لَّقُضِيَ ❷ | الْاَمْرُ | ثُمَّ | لَا |
| اور اگر | ہم نازل کر دیتے | فرشتہ | (تو) یقیناً تمام کر دیا گیا ہوتا | کام | پھر | نہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يُنْظَرُوْنَ ❸ (8) | وَ لَوْ | جَعَلْنٰهُ ❹ | مَلَكًا |
| وہ سب مہلت دیے جاتے | اور اگر | ہم نے بنایا ہوتا اسے | فرشتے (کی صورت میں) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَّجَعَلْنٰهُ ❹ | رَجُلًا | وَّ | لَلَبَسْنَا | عَلَيْهِمْ |
| (تو) یقیناً ہم نے بنایا ہوتا اسے | مرد (کی صورت میں) | اور | ضرور ہم شبہ ڈال دیتے | ان پر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَّا | يَلْبِسُوْنَ (9) | وَ | لَقَدِ | اسْتُهْزِئَ | بِرُسُلٍ |
| جس | شبہ میں وہ سب پڑے ہوئے ہیں | اور | البتہ تحقیق | مذاق اڑایا گیا | رسولوں کا |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مِّنْ قَبْلِكَ | فَحَاقَ | بِالَّذِيْنَ | سَخِرُوْا | مِنْهُمْ | مَّا | كَانُوْا |
| آپ سے پہلے | تو گھیر لیا | ان لوگوں کو جن | سب نے مذاق اڑایا | ان میں سے | جو | تھے وہ سب |

ع 1 10 7

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بِهٖ | يَسْتَهْزِءُوْنَ ع (10) | قُلْ ❺ | سِيْرُوْا | فِي الْاَرْضِ | ثُمَّ | انْظُرُوْا |
| اس کا | وہ سب مذاق اڑاتے | کہہ دو | تم سب چلو پھرو | زمین میں | پھر | سب دیکھو |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| كَيْفَ | كَانَ | عَاقِبَةُ ❻ | الْمُكَذِّبِيْنَ ❼ (11) | قُلْ | لِّمَنْ | مَّا | فِي السَّمٰوٰتِ ❻ |
| کیسا | ہوا | انجام | سب جھٹلانے والوں کا | کہہ دو | کس کا ہے | جو | آسمانوں میں ہے |

**ضروری وضاحت**

❶ علامت "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❷ شروع لَ تاکید کے لیے آیا ہے فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو اس میں دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ عموماً ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❺ قُلْ یہ قَوْلٌ سے بنا ہے اس میں واؤ کو گرا دیا گیا ہے۔

❻ ۃ اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ الْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ | اور (جو) زمین میں ہے کہہ دو (یہ سب کچھ) اللہ کا ہے |
| كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ | اس نے لازم کیا ہے اپنے نفس پر رحمت کو |
| لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ | البتہ ضرور وہ جمع کرے گا تمہیں قیامت کے دن |
| لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ | (کہ) نہیں کوئی شک اس (کے آنے) میں جنہوں نے |
| خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ | نقصان میں ڈال رکھا ہے اپنے نفسوں کو |
| فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿12﴾ | تو وہ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿12﴾ |
| وَ لَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَ النَّهَارِ ؕ | اور (ساری مخلوق) اسی کی ہے جو بستی ہے رات اور دن میں |
| وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿13﴾ | اور وہ خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔ ﴿13﴾ |
| قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا | کہہ دو کیا اللہ کے علاوہ میں بنالوں کسی کو مددگار |
| فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ | (جو کہ) پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا |
| وَ هُوَ يُطْعِمُ وَ لَا يُطْعَمُ ؕ | اور وہ (سب کو) کھلاتا ہے اور (خود) نہیں کھلایا جاتا |
| قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ | کہہ دو کہ بیشک مجھے حکم دیا گیا ہے |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| الْاَرْضِ : ارض وسما، خطہ ارض، قطعہ اراضی۔ | سَكَنَ : ساکن، سکنہ، سکونت۔ |
| قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔ | الَّيْلِ : لیل ونہار، قیام اللیل۔ |
| كَتَبَ : کتاب، کتابت، مکتوب۔ | النَّهَارِ : لیل ونہار، نہار منہ۔ |
| نَفْسِهِ، اَنْفُسَهُمْ : نفسا نفسی، نظام تنفس۔ | السَّمِيْعُ : سمع وبصر، آلہ سماعت، قوتِ سماعت۔ |
| لَيَجْمَعَنَّكُمْ : جمع، جمیع، جامع، جماعت۔ | الْعَلِيْمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ |
| خَسِرُوْٓا : خسارہ، خائب وخاسر۔ | وَلِيًّا : ولی، ولایت، اولیاءاللہ۔ |
| يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔ | يُطْعِمُ : قیام وطعام، طعام کمیٹی۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | الْاَرْضِ ؕ | قُلْ | لِّلّٰهِ ؕ | كَتَبَ | عَلٰى نَفْسِهِ |
| اور (جو) | زمین (میں ہے) | کہہ دو (سب کچھ) | اللہ کا ہے | اس نے لازم کیا ہے | اپنے نفس پر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الرَّحْمَةَ ؕ ❶ | لَيَجْمَعَنَّكُمْ ❷ | اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❶ | لَا رَيْبَ ❸ |
| رحمت کو | البتہ ضرور وہ جمع کرے گا تمہیں | قیامت کے دن تک | کوئی شک نہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِيْهِ ؕ | اَلَّذِيْنَ | خَسِرُوْٓا | اَنْفُسَهُمْ | فَهُمْ |
| اس (کے آنے) میں | وہ لوگ جن | سب نے نقصان میں ڈال رکھا ہے | اپنے نفسوں کو | تو وہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَا | يُؤْمِنُوْنَ (12) | وَ لَهٗ | مَا | سَكَنَ | فِي الَّيْلِ |
| نہیں | وہ سب ایمان لانیوالے | اور اسی کی ہے (مخلوق) | جو | بستی ہے | رات میں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ النَّهَارِ ؕ | وَ هُوَ | السَّمِيْعُ ❹ | الْعَلِيْمُ ❹ (13) | قُلْ | اَ | غَيْرَ اللّٰهِ |
| اور دن میں | اور وہ | خوب سننے والا | جاننے والا ہے | کہہ دو | کیا | اللہ کے علاوہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَتَّخِذُ | وَلِيًّا ❺ | فَاطِرِ | السَّمٰوٰتِ ❶ | وَالْاَرْضِ | وَ |
| میں بنالوں | کسی کو مددگار | (جو کہ) پیدا کرنے والا ہے | آسمانوں | اور زمین کا | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| هُوَ يُطْعِمُ ❻ | وَ لَا | يُطْعَمُ ؕ | قُلْ | اِنِّيْٓ اُمِرْتُ ❼ |
| وہ کھلاتا ہے | اور نہیں | وہ (خود) کھلایا جاتا | کہہ دو | کہ بیشک مجھے حکم دیا گیا ہے |

## ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات دونوں علامتیں اسم کے آخر میں مؤنث کے لیے آتی ہیں اور عموماً انکا الگ ترجمہ نہیں ہوتا۔ ❷ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نَّ دونوں تاکید کیلئے آتے ہیں۔ ❸ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تنوین (ڈبل حرکت) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی کو کیا گیا ہے۔ ❻ علامت هُوَ اور يـ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❼ یْ اور تُ دونوں کا ترجمہ مجھے ہے۔

| | |
|---|---|
| اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ | کہ میں ہو جاؤں پہلا جو اسلام لایا ہو |
| وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿14﴾ | اور تم ہرگز نہ بنو مشرکوں میں سے۔ ﴿14﴾ |
| قُلْ اِنِّيْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ | کہہ دو بیشک میں ڈرتا ہوں اگر میں نافرمانی کروں |
| رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿15﴾ | اپنے رب کی، بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿15﴾ |
| مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ | جو (شخص کہ) ٹال دیا گیا اس سے اس دن (عذاب) تو یقیناً |
| رَحِمَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿16﴾ | (اللہ نے) اس پر بڑا رحم کیا اور یہ واضح کامیابی ہے۔ ﴿16﴾ |
| وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ | اور اگر اللہ پہنچائے تجھے کوئی تکلیف |
| فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ | تو نہیں کوئی دور کرنے والا اس کو مگر وہی |
| وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ | اور اگر وہ پہنچائے تجھے کوئی نفع |
| فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿17﴾ | تو وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿17﴾ |
| وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ | اور وہی (اللہ) غالب ہے اپنے بندوں پر |
| وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿18﴾ | اور وہی بڑی حکمت والا خوب خبردار ہے۔ ﴿18﴾ |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَوَّلَ | : اول، اول وقت، اول پوزیشن۔ | رَحِمَهٗ | : رحمت کائنات، رحیم وکریم۔ |
| اَسْلَمَ | : اسلام، مسلم، مسلمان۔ | الْفَوْزُ | : فوز وفلاح، فائز۔ |
| الْمُشْرِكِيْنَ | : شرک، مشرک، مشرکین۔ | الْمُبِيْنُ | : بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔ |
| اَخَافُ | : خوف، خائف، اللہ کا خوف۔ | بِخَيْرٍ | : خیر وعافیت، خیریت، خیر کے کام۔ |
| عَصَيْتُ | : معصیت، معاصی۔ | عَلٰى | : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ |
| رَبِّيْ | : رب، ربوبیت، رب کائنات۔ | قَدِيْرٌ | : قادر، قدیر، قدرت کاملہ۔ |
| يُّصْرَفْ | : صرفِ نظر (نظر کو پھیرنا)۔ | فَوْقَ | : فوق، فوقیت، مافوق الاسباب۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَنْ | اَكُوْنَ | اَوَّلَ | مَنْ | اَسْلَمَ ❶ | وَلَا | تَكُوْنَنَّ ❷ |
| کہ | میں ہو جاؤں | پہلا | جو | اسلام لایا ہو | اور نہ | تم ہرگز بنو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (14) | قُلْ | اِنِّيْٓ اَخَافُ ❸ | اِنْ | عَصَيْتُ |
| سب مشرکوں میں سے | کہہ دو | بیشک میں ڈرتا ہوں | اگر | میں نافرمانی کروں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رَبِّيْ | عَذَابَ | يَوْمٍ عَظِيْمٍ (15) | مَنْ | يُّصْرَفْ ❹ | عَنْهُ |
| اپنے رب کی | عذاب (سے) | بڑے دن کے | جو (شخص کہ) | وہ ٹال دیا گیا | اس سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَوْمَئِذٍ | فَقَدْ | رَحِمَهٗ ؕ | وَ ذٰلِكَ ❺ | الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ (16) |
| اس دن (عذاب) | تو یقیناً | (اللہ نے) اس پر رحم کیا | اور یہ | واضح کامیابی ہے |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ اِنْ | يَّمْسَسْكَ ❻ | اللّٰهُ | بِضُرٍّ ❼❽ | فَلَا | كَاشِفَ | لَهٗٓ | اِلَّا |
| اور اگر | پہنچائے تجھے | اللہ | کوئی تکلیف | تو نہیں (کوئی) | دور کرنیوالا | اس کو | مگر |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| هُوَ ؕ | وَ اِنْ | يَّمْسَسْكَ | بِخَيْرٍ ❼❽ | فَهُوَ | عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ | قَدِيْرٌ (17) |
| وہی | اور اگر | وہ پہنچائے تجھے | کوئی نفع | تو وہ | ہر چیز پر | قدرت رکھنے والا ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ هُوَ | الْقَاهِرُ | فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ | وَ هُوَ | الْحَكِيْمُ | الْخَبِيْرُ (18) |
| اور وہی (اللہ) | غالب ہے | اپنے بندوں پر | اور وہی | بڑی حکمت والا | خوب خبردار ہے |

## ضروری وضاحت

❶ شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❷ نَ فعل کے آخر میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❸ ی اور ا دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❹ علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❻ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ ڈبل حرکت (تنوین) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ | کہہ دو کون سی چیز زیادہ بڑی ہے گواہی میں |
| قُلِ اللّٰهُ ۙ۫ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ ۫ | کہہ دو اللہ ہے گواہ میرے درمیان اور تمہارے درمیان |
| وَ اُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ | اور وحی کیا گیا ہے میری طرف یہ قرآن |
| لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَ مَنْۢ بَلَغَ ؕ | تا کہ میں ڈراؤں تمہیں اسکے ذریعے اور جس کو (بھی) پہنچے |
| اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ | کیا بیشک تم گواہی دیتے ہو (اس بات کی) کہ بیشک |
| مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰی ؕ | اللہ کے ساتھ دوسرے معبود (بھی) ہیں؟ |
| قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ | آپ کہہ دیں میں تو گواہی نہیں دیتا، |
| قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ اِنَّنِیْ | کہہ دیں درحقیقت وہی ایک معبود ہے اور بیشک میں |
| بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿19﴾ | بیزار ہوں اس سے جو تم شریک بناتے ہو۔ ﴿19﴾ |
| اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ | وہ لوگ جو (کہ) ہم نے دی انہیں کتاب |
| یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا یَعْرِفُوْنَ | وہ پہچانتے ہیں اس (رسول) کو جیسا کہ وہ پہچانتے ہیں |
| اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا | اپنے بیٹوں کو، جنہوں نے نقصان میں ڈال رکھا ہے |

وقف لازم باختلاف

وقف لازم

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| قُلْ | : قول، اقوال، مقولہ۔ | بَلَغَ | : ابلاغ، مبلغ، تبلیغ، شعبہ ابلاغیات۔ |
| شَیْءٍ | : شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔ | مَعَ | : مع اہل وعیال، مع دوست احباب۔ |
| اَكْبَرُ | : اکبر، تکبیر، کبیر، کبار علماء۔ | اُخْرٰی | : اخروی زندگی۔ |
| شَهَادَةً، اَشْهَدُ | : شاہد، شہید، شہادت۔ | اِلٰهٌ | : الٰہ حقیقی، الٰہ العالمین۔ |
| بَیْنِیْ | : بین الاقوامی، بین المذاہب، بین بین۔ | بَرِیْٓءٌ | : بری کرنا، مبرا |
| اُوْحِیَ | : وحی، وحی کا نزول، وحی الٰہی۔ | یَعْرِفُوْنَهٗ | : عرف، تعریف، معروف، عرف عام۔ |
| هٰذَا | : علیٰ ھٰذا القیاس، لہٰذا، حامل رقعہ ھٰذا۔ | خَسِرُوْۤا | : خائب وخاسر، خسارہ۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| قُلْ | اَیُّ شَیْءٍ | اَكْبَرُ ❶ | شَهَادَةً ❷ ط | قُلِ | اللّٰهُ قف لا | شَهِیْدٌۢ |
| کہہ دو | کون سی چیز | زیادہ بڑی ہے | گواہی میں | کہہ دو | اللہ | گواہ ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بَیْنِیْ | وَ بَیْنَكُمْ قف | وَ | اُوْحِیَ ❸ | اِلَیَّ ❹ | هٰذَا الْقُرْاٰنُ |
| میرے درمیان | اور تمہارے درمیان | اور | وحی کیا گیا ہے | میری طرف | یہ قرآن |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِاُنْذِرَكُمْ ❺ | بِهٖ | وَ مَنْۢ | بَلَغَ ط | اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ ❻ ❼ |
| تا کہ میں ڈراؤں تمہیں | اسکے ذریعے | اور جسے | پہنچے (اسے بھی) | کیا واقعی تم سب گواہی دیتے ہو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَنَّ | مَعَ اللّٰهِ | اٰلِهَةً ❽ اُخْرٰی ط | قُلْ | لَّآ اَشْهَدُ ج | قُلْ |
| کہ بیشک | اللہ کے ساتھ | دوسرے معبود (بھی) ہیں | آپ کہہ دیں | نہیں میں گواہی دیتا | کہہ دیں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّمَا ❾ | هُوَ | اِلٰهٌ وَّاحِدٌ | وَّ | اِنَّنِیْ | بَرِیْٓءٌ | مِّمَّا |
| درحقیقت | وہی | ایک معبود ہے | اور | بیشک میں | بیزار ہوں | اس سے جو |

وقف لازم باختلاف

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تُشْرِكُوْنَ (19) | اَلَّذِیْنَ | اٰتَیْنٰهُمُ | الْكِتٰبَ | یَعْرِفُوْنَهٗ |
| تم سب شریک بناتے ہو | وہ لوگ (کہ) | ہم نے دی انہیں | کتاب | وہ سب پہچانتے ہیں اسے |

وقف لازم

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَمَا | یَعْرِفُوْنَ | اَبْنَآءَهُمْ م | اَلَّذِیْنَ | خَسِرُوْٓا |
| جیسا کہ | وہ سب پہچانتے ہیں | اپنے بیٹوں کو | جن | سب نے نقصان میں ڈالا |

## ضروری وضاحت

❶ "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اِلَیَّ دراصل اِلٰی + یَ کا مجموعہ ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں علامت لِ کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔ ❻ اِنَّ اور لَ دونوں تاکید کیلئے ہیں اور دونوں کا ترجمہ واقعی کیا گیا ہے۔ ❼ كُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❽ اٰلِهَةً میں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❾ اِنَّ کے ساتھ جب مَا آجائے تو اس میں تاکید کا اضافہ ہو جاتا ہے۔

ع 2/10/8

| | |
|---|---|
| اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿20﴾ | اپنے نفسوں کو تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿20﴾ |
| وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى | اور کون بڑا ظالم ہوسکتا ہے اس سے (بڑھ کر) جو باندھے |
| عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ط | اللہ پر جھوٹ یا جھٹلائے اس کی آیتوں کو |
| اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿21﴾ | یہ یقینی بات ہے (کہ) ظالم فلاح نہیں پائیں گے۔ ﴿21﴾ |
| وَ يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا | اور جس دن ہم اکٹھا کریں گے ان سب کو |
| ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْۤا | پھر ہم کہیں گے ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا |
| اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ | کہاں ہیں تمہارے شرکاء جن کے (معبود ہونے کا) |
| كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿22﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ | تم دعویٰ کرتے تھے۔ ﴿22﴾ پھر نہیں ہوگا |
| فِتْنَتُهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا وَ اللّٰهِ | ان کا کوئی بہانہ مگر یہ کہ وہ کہیں گے اللہ کی قسم |
| رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿23﴾ | (جو) ہمارا رب ہے، نہیں تھے ہم شریک بنانیوالے۔ ﴿23﴾ |
| اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ | (اے نبی!) دیکھ کیسے جھوٹ بولا انہوں نے اپنے نفسوں پر |
| وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾ | اور گم ہوگیا ان سے جو تھے وہ افترا باندھتے۔ ﴿24﴾ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اَنْفُسَهُمْ : نفسانفسی، نظام تنفس، نفسیات۔ | نَحْشُرُهُمْ : حشر، میدان محشر۔ |
| يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔ | جَمِيْعًا : جمع، جمیع، جماعت، اجتماع۔ |
| اَظْلَمُ : ظالم، ظلم، مظلوم۔ | اَشْرَكُوْۤا : شرک، مشرک، مشرکین۔ |
| افْتَرٰى، يَفْتَرُوْنَ : کذب وافترا، مفتری۔ | تَزْعُمُوْنَ : زعم باطل۔ |
| كَذِبًا : کذاب، کذب بیانی، تکذیب | اُنْظُرْ : ناظرین، نظر کرم، منظور نظر، منظر۔ |
| يُفْلِحُ : فلاح دارین، فوز وفلاح، فلاحی ادارہ۔ | كَيْفَ : کیفیت، بہرکیف۔ |
| يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔ | ضَلَّ : ضلالت۔ (گمراہی) |

ع 2 10 8

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَنْفُسَهُمْ | فَهُمْ | لَا | يُؤْمِنُوْنَ (20) | وَ مَنْ | اَظْلَمُ ❶ | مِمَّنِ ❷ |
| اپنے نفسوں کو | تو وہ | نہیں | وہ سب ایمان لائینگے | اور کون | بڑا ظالم ہوسکتا ہے | اس سے جو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| افْتَرٰى | عَلَى اللّٰهِ | كَذِبًا | اَوْ كَذَّبَ | بِاٰيٰتِهٖ ط | اِنَّهٗ | لَا يُفْلِحُ ❸ |
| باندھے | اللہ پر | جھوٹ | یا جھٹلائے | اسکی آیتوں کو | یہ یقینی بات ہے (کہ) | نہیں فلاح پائینگے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الظّٰلِمُوْنَ (21) | وَيَوْمَ | نَحْشُرُهُمْ | جَمِيْعًا | ثُمَّ | نَقُوْلُ |
| سب ظالم | اور جس دن | ہم اکٹھا کرینگے انہیں | سب کو | پھر | ہم کہیں گے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِلَّذِيْنَ | اَشْرَكُوْٓا | اَيْنَ | شُرَكَآؤُكُمُ | الَّذِيْنَ |
| ان لوگوں سے جن | سب نے شرک کیا | کہاں ہیں | تمہارے شریک | جن کے (معبود ہونے کا) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كُنْتُمْ ❹ تَزْعُمُوْنَ (22) | ثُمَّ | لَمْ تَكُنْ ❺ | فِتْنَتُهُمْ | اِلَّآ اَنْ | قَالُوْا |
| تھے تم سب دعویٰ کرتے | پھر | نہیں ہوگا | انکا کوئی بہانہ | مگر یہ کہ | وہ سب کہیں گے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ اللّٰهِ | رَبِّنَا | مَا كُنَّا | مُشْرِكِيْنَ ❻ (23) | اُنْظُرْ | كَيْفَ |
| اللہ کی قسم | (جو) ہمارا رب ہے | نہیں تھے ہم | سب شریک بنانیوالے | دیکھیے | کیسے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَذَبُوْا | عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ❼ | وَ ضَلَّ | عَنْهُمْ | مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ❽ (24) |
| ان سب نے جھوٹ بولا | اپنے نفسوں پر | اور گم ہوگیا | ان سے | جو تھے وہ سب جھوٹ باندھتے |

### ضروری وضاحت

❶ ''ا'' میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ مِمَّنْ دراصل مِنْ+مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❸ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ علامت تُمْ اور تـ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❺ علامت تـ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اسم کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یہاں اپنے نفسوں پر سے مراد اپنے خلاف ہے۔ ❽ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ مِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُ اِلَیْكَ ۚ | اور ان میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کان لگاتے ہیں آپ کی طرف |
| وَ جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً | اور ہم نے کر دیے ہیں ان کے دلوں پر پردے |
| اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ | کہ وہ (نہ) سمجھ سکیں اسے اور ان کے کانوں میں |
| وَقْرًا ؕ وَ اِنْ یَّرَوْا كُلَّ اٰیَةٍ | ڈاٹ ہے اور اگر وہ دیکھ (بھی) لیں ہر نشانی کو |
| لَّا یُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰۤی | (پھر بھی کبھی) وہ ایمان نہ لائیں ان پر یہاں تک کہ |
| اِذَا جَآءُوْكَ یُجَادِلُوْنَكَ | جب یہ آتے ہیں آپکے پاس (تو) جھگڑا کرتے ہیں آپ سے |
| یَقُوْلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا | کہتے ہیں وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا |
| اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿25﴾ | نہیں ہے یہ مگر پہلے لوگوں کے افسانے۔ ﴿25﴾ |
| وَ هُمْ یَنْهَوْنَ عَنْهُ | اور وہ روکتے ہیں (دوسروں کو) اس سے |
| وَ یَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَ اِنْ یُّهْلِكُوْنَ | اور (خود بھی) دور رہتے ہیں اس سے اور نہیں یہ ہلاک کر رہے |
| اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا یَشْعُرُوْنَ ﴿26﴾ | مگر اپنے آپ کو اور نہیں وہ شعور رکھتے۔ ﴿26﴾ |
| وَ لَوْ تَرٰۤی اِذْ وُقِفُوْا | اور کاش آپ دیکھیں (انکو) جب یہ کھڑے کیے جائیں گے |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْهُمْ : منجانب، منجملہ، من وعن۔

یَّسْتَمِعُ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، قوتِ سماعت۔

قُلُوْبِهِمْ : قلوب واذہان، قلبی تعلق۔

یَّفْقَهُوْهُ : فقہ، فقیہ، فقاہت۔

یَّرَوْا، تَرٰۤی : رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔

یُؤْمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔

یُجَادِلُوْنَكَ : جنگ وجدل، مجادلہ۔

یَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

كَفَرُوْۤا : کفر، کفار، کافر۔

یَنْهَوْنَ : منہیات، نہی عن المنکر۔

یُّهْلِكُوْنَ : ہلاک، مہلک، ہلاکتیں۔

اِلَّاۤ : الا یہ کہ، الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔

اَنْفُسَهُمْ : نفسا نفسی، نظام تنفس، ماہرین نفسیات

یَشْعُرُوْنَ : شعور وادراک، تحت الشعور، باشعور۔

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مِنْهُمْ | مَّنْ | يَّسْتَمِعُ ❶ | اِلَيْكَ ج | وَ جَعَلْنَا | عَلٰى قُلُوْبِهِمْ |
| اور | ان میں سے | (کچھ ایسے ہیں) جو | کان لگاتے ہیں | آپ کی طرف | اور ہم نے کر دیے | انکے دلوں پر |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَكِنَّةً ❷ | اَنْ | يَّفْقَهُوْهُ ❸ | وَ | فِيْٓ اٰذَانِهِمْ | وَقْرًا ط | وَ اِنْ |
| پردے | کہ | وہ سب (نہ) سمجھ سکیں اسے | اور | ان کے کانوں میں | بوجھ (رکھ دیا ہے) | اور اگر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَّرَوْا | كُلَّ اٰيَةٍ ❹ | لَّا | يُؤْمِنُوْا | بِهَا ط | حَتّٰٓى |
| وہ دیکھ (بھی) لیں | ہر نشانی کو | نہ | وہ سب ایمان لائیں گے | ان پر | یہاں تک کہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِذَا | جَآءُوْكَ | يُجَادِلُوْنَكَ | يَقُوْلُ ❶ | الَّذِيْنَ |
| جب | یہ آتے ہیں آپکے پاس | وہ سب جھگڑا کرتے ہیں آپ سے | کہتے ہیں | وہ لوگ جن |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| كَفَرُوْٓا | اِنْ ❺ | هٰذَآ اِلَّآ | اَسَاطِيْرُ | الْاَوَّلِيْنَ ﴿25﴾ | وَ | هُمْ يَنْهَوْنَ ج ❻ | عَنْهُ |
| سب نے کفر کیا | نہیں ہے | یہ مگر | افسانے | پہلے لوگوں کے | اور | وہ سب روکتے ہیں | اس سے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | يَنْـَٔوْنَ | عَنْهُ | وَ اِنْ ❺ | يُّهْلِكُوْنَ | اِلَّآ | اَنْفُسَهُمْ |
| اور | وہ سب دور رہتے ہیں | اس سے | اور نہیں | وہ سب ہلاک کر رہے | مگر | اپنے نفسوں کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ مَا | يَشْعُرُوْنَ ﴿26﴾ | وَ لَوْ | تَرٰٓى | اِذْ | وُقِفُوْا ❼ |
| اور نہیں | وہ سب شعور رکھتے | اور کاش | آپ دیکھیں (انکو) | جب | یہ سب کھڑے کیے جائینگے |

**ضروری وضاحت**

❶ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ یہاں علامت ة واحد مؤنث کے لیے نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❸ وْا کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❹ علامت ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❺ اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّآ ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ علامت هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا اور کبھی کیے جائیں گے کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ | آگ پر تو کہیں گے اے کاش! ہم لوٹا دیے جائیں (دنیا میں دوبارہ) |
| وَ لَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا | اور نہ ہم جھٹلائیں گے اپنے رب کی آیات کو |
| وَ نَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿27﴾ | اور ہم ہو جائیں گے مؤمنوں میں سے۔ ﴿27﴾ |
| بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ | بلکہ ظاہر ہو گیا ان پر جو وہ تھے چھپایا کرتے |
| مِنْ قَبْلُ ؕ وَ لَوْ رُدُّوْا | اس سے قبل، اور اگر یہ لوٹا دیے جائیں (دنیا میں تو) |
| لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ | یقیناً یہ دوبارہ کریں اسے جو (کہ) منع کیے گئے اس سے |
| وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿28﴾ | اور بیشک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿28﴾ |
| وَ قَالُوْۤا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا | اور کہتے ہیں نہیں ہے وہ مگر ہماری دنیاوی زندگی |
| وَ مَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿29﴾ | اور نہیں ہیں ہم (دوبارہ) زندہ کیے جانیوالے۔ ﴿29﴾ |
| وَ لَوْ تَرٰۤى اِذْ وُقِفُوْا | اور کاش! آپ دیکھیں (انہیں) جب یہ کھڑے کیے جائینگے |
| عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ | اپنے رب کے سامنے وہ فرمائے گا کیا نہیں یہ حقیقت؟ |
| قَالُوْا بَلٰى وَ رَبِّنَا ؕ | (تو) وہ کہیں گے ہاں! کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم |

**قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت**

| | |
|---|---|
| عَلَى : علی ھذا القیاس، علی اعلان۔ | قَبْلُ : قبل از غذا، قبل از وقت۔ |
| النَّارِ : نوری وناری مخلوق، نارِ جہنم۔ | لَعَادُوْا : اعادہ کرنا، بیماری کا عود کر آنا۔ |
| فَقَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔ | نُهُوْا : منہیات، نہی عن المنکر۔ |
| نُرَدُّ، رُدُّوْا : رد، تردید۔ | حَيَاتُنَا : حیات جاودانی، موت وحیات۔ |
| نُكَذِّبَ : کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔ | بِمَبْعُوْثِيْنَ : بعثت نبوی، مبعوث فرمایا۔ |
| الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔ | تَرٰى : رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال کمیٹی۔ |
| يُخْفُوْنَ : خفیہ، مخفی۔ | بِالْحَقِّ : حق بات، حق وصداقت، حقیقت۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلَى النَّارِ | فَقَالُوْا | يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ ❶ | وَ لَا | نُكَذِّبَ |
| آگ پر | تو سب کہیں گے | اے کاش ہم لوٹا دیے جائیں (دنیا میں) | اور نہ | ہم جھٹلائیں گے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِاٰيٰتِ رَبِّنَا ❷ | وَ نَكُوْنَ | مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (27) | بَلْ | بَدَا | لَهُمْ |
| اپنے رب کی آیات کو | اور ہم ہو جائیں گے | مؤمنوں میں سے | بلکہ | ظاہر ہو گیا | ان پر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَّا | كَانُوْا يُخْفُوْنَ ❸ | مِنْ قَبْلُ ط | وَ لَوْ | رُدُّوْا | لَعَادُوْا ❹ |
| جو | تھے وہ سب چھپایا کرتے | اس سے پہلے | اور اگر | یہ سب لوٹا دیے جائیں (دنیا میں) | یقیناً دوبارہ کریں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لِمَا | نُهُوْا | عَنْهُ | وَ اِنَّهُمْ | لَكٰذِبُوْنَ ❹ (28) | وَ قَالُوْا |
| اسے جو (کہ) | سب منع کیے گئے | اس سے | اور بیشک وہ | یقیناً سب جھوٹے ہیں | اور ان سب نے کہا |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اِنْ ❺ | هِيَ | اِلَّا | حَيَاتُنَا الدُّنْيَا | وَ مَا | نَحْنُ | بِمَبْعُوْثِيْنَ ❻ (29) |
| نہیں ہے | وہ | مگر | ہماری دنیاوی زندگی | اور نہیں | ہم | سب (دوبارہ) اٹھائے جانیوالے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ لَوْ | تَرٰٓى | اِذْ | وُقِفُوْا | عَلٰى رَبِّهِمْ ❼ ط | قَالَ |
| اور کاش | آپ دیکھیں | جب | وہ سب کھڑے کیے جائینگے | اپنے رب کے سامنے | وہ فرمائے گا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَلَيْسَ | هٰذَا | بِالْحَقِّ ❺ ط | قَالُوْا | بَلٰى | وَ رَبِّنَا ❽ ط |
| کیا نہیں | یہ | حقیقت (تو) | وہ سب کہیں گے | ہاں کیوں نہیں | ہمارے رب کی قسم |

**ضروری وضاحت**

❶ علامت نَا اور نَ دونوں کا ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❷ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب ہے۔ ❹ علامت لَ میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❺ اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ نفی کے بعد اگر بِ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ❼ اصل ترجمہ اپنے رب پر ہے۔ ❽ وَ کے بعد اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ کا ترجمہ عموماً قسم کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ | وہ فرمائے گا تو چکھو عذاب (کا مزہ) |
| ع 3 10 9 بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿30﴾ ع | اس وجہ سے جو تھے تم کفر کرتے۔ ﴿30﴾ ع |
| قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ | یقیناً خسارے میں رہے وہ لوگ جنہوں نے |
| كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰى | جھٹلایا اللہ کی ملاقات کو، یہاں تک کہ |
| اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً | جب آجائیگی ان کے پاس قیامت اچانک |
| قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا | (تو) کہیں گے ہائے ہمارا افسوس! اس پر جو ہم نے کوتاہی کی |
| فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ | اس (معاملے) میں اور وہ اٹھائے ہوئے ہونگے |
| اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ | اپنے (گناہوں کے) بوجھ اپنی پیٹھوں پر |
| اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿31﴾ | خبردار! بُرا ہے جو وہ بوجھ اٹھائیں گے۔ ﴿31﴾ |
| وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ | اور نہیں ہے دنیوی زندگی مگر کھیل اور تماشا |
| وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ | اور یقیناً آخرت کا گھر اچھا ہے ان لوگوں کے لیے جو |
| يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿32﴾ | (اللہ سے) ڈرتے ہیں تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿32﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| قَالَ، قَالُوْا: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسعت۔ |
| فَذُوْقُوْا : ذائقہ، بدذائقہ۔ | يٰحَسْرَتَنَا : حسرت، نگاہ حسرت۔ |
| بِمَا : ماتحت، ماجرا، ماشاءاللہ۔ | فَرَّطْنَا : افراط وتفریط (کمی، زیادتی)۔ |
| تَكْفُرُوْنَ : کفر، کفار، کافر۔ | يَحْمِلُوْنَ : حمل، حامل رقعہ ہذا، محمول۔ |
| خَسِرَ : خائب وخاسر، خسارہ۔ | اَوْزَارَهُمْ : وزیر، وزارت (بوجھ)۔ |
| كَذَّبُوْا : کذاب، تکذیب، کاذب۔ | يَتَّقُوْنَ : تقوٰی، متقی۔ |
| بِلِقَآءِ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔ | تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔ |

ع 3 10 9

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَالَ | فَذُوْقُوا | الْعَذَابَ ❶ | بِمَا | كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ❷ (30) |
| وہ فرمائے گا | تو تم سب چکھو | عذاب (کا مزہ) | اس وجہ سے جو | تھے تم سب کفر کرتے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَدْ ❸ | خَسِرَ | الَّذِيْنَ | كَذَّبُوْا | بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ | حَتّٰى |
| یقیناً | خسارے میں رہے | وہ لوگ جن | سب نے جھٹلایا | اللہ کی ملاقات کو | یہاں تک کہ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اِذَا | جَآءَتْهُمُ ❹ | السَّاعَةُ ❺ | بَغْتَةً ❺ | قَالُوْا | يٰحَسْرَتَنَا | عَلٰى مَا |
| جب | آجائیگی انکے پاس | قیامت | اچانک | سب کہیں گے | ہائے افسوس ہمیں | اس پر جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَرَّطْنَا | فِيْهَا ۙ | وَ | هُمْ يَحْمِلُوْنَ ❻ | اَوْزَارَهُمْ |
| ہم نے کوتاہی کی | اس (معاملے) میں | اور | وہ سب اٹھائے ہونگے | اپنے (گناہوں کے) بوجھ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ | اَلَا | سَآءَ | مَا | يَزِرُوْنَ (31) | وَ مَا ❼ |
| اپنی پیٹھوں پر | خبردار | بُرا ہے | جو | وہ سب بوجھ اٹھائیں گے | اور نہیں ہے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الْحَيٰوةُ ❺ الدُّنْيَآ | اِلَّا | لَعِبٌ | وَّ | لَهْوٌ ؕ | وَ | لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ ❺❽ |
| دنیوی زندگی | مگر | کھیل | اور | دل لگی | اور | یقیناً آخرت کا گھر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| خَيْرٌ | لِّلَّذِيْنَ | يَتَّقُوْنَ ؕ | اَ فَلَا | تَعْقِلُوْنَ (32) |
| اچھا ہے | ان لوگوں کیلئے جو | وہ سب ڈرتے ہیں (اللہ سے) | تو کیا نہیں | تم سب سمجھتے |

**ضروری وضاحت**

❶ فعل کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❸ علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے ہے۔ ❹ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ علامت هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❼ مَا کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ علامت لَ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ یقیناً کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ | یقیناً ہم جانتے ہیں یہ یقینی بات ہے (کہ) |
| لَیَحْزُنُكَ الَّذِیْ یَقُوْلُوْنَ | ضرور غم میں ڈالتی ہے آپکو (وہ بات) جو وہ کہتے ہیں |
| فَاِنَّهُمْ لَا یُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ | تو بیشک وہ نہیں جھٹلاتے آپ کو اور لیکن |
| الظّٰلِمِیْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ﴿33﴾ | ظالم لوگ اللہ کی آیات کا انکار کر رہے ہیں۔ ﴿33﴾ |
| وَ لَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ | اور البتہ تحقیق جھٹلائے گئے رسول آپ سے پہلے |
| فَصَبَرُوْا عَلٰی مَا كُذِّبُوْا | تو انہوں نے صبر کیا اس پر جو وہ جھٹلائے گئے |
| وَ اُوْذُوْا حَتّٰۤی اَتٰىهُمْ | اور وہ تکلیف دیے گئے یہاں تک کہ آئی انکے پاس |
| نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ | ہماری مدد اور نہیں ہے کوئی بدلنے والا اللہ کی باتوں کو |
| وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿34﴾ | اور البتہ تحقیق آئی ہیں آپکے پاس رسولوں کی خبریں۔ ﴿34﴾ |
| وَ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَیْكَ اِعْرَاضُهُمْ | اور اگر ہے گراں آپ پر ان کا اعراض کرنا |
| فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِیَ نَفَقًا | تو اگر آپ سے ہو سکے کہ آپ تلاش کریں کوئی سرنگ |
| فِی الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِی السَّمَآءِ | زمین میں یا کوئی سیڑھی آسمان میں |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| نَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔ | نَصْرُنَا : نصرت، ناصر، انصار۔ |
| لَیَحْزُنُكَ : حزن وملال، عام الحزن۔ | مُبَدِّلَ : تبدیل، متبادل، تبادلۂ خیال۔ |
| یُكَذِّبُوْنَكَ، كُذِّبُوْا : کاذب، تکذیب، کذاب۔ | لِكَلِمٰتِ : کلام، متکلم، کلمہ، کلمات۔ |
| رُسُلٌ : رسل، رسالت، مرسل، ختم الرسل۔ | اِعْرَاضُهُمْ : اعراض کرنا (منہ پھیرنا) |
| قَبْلِكَ : قبل از طعام، قبل از وقت، چند دن قبل۔ | اسْتَطَعْتَ : استطاعت۔ |
| نَبَاِ : نبی، انبیاء، نبوت۔ | فِی : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔ |
| اُوْذُوْا : ایذا رسانی، موذی۔ | السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَدْ نَعلَمُ ❶ | اِنَّهٗ | لَيَحْزُنُكَ ❷ | الَّذِیْ | يَقُوْلُوْنَ | فَاِنَّهُمْ |
| یقیناً ہم جانتے ہیں | بیشک وہ | ضرور غم میں ڈالتی ہے آپکو | (وہ بات) جو | وہ سب کہتے ہیں | تو بیشک وہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا يُكَذِّبُوْنَكَ | وَ لٰكِنَّ | الظّٰلِمِيْنَ | بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ❸ | يَجْحَدُوْنَ ❷ (33) |
| نہیں وہ سب جھٹلاتے آپکو | اور لیکن | سب ظالم | اللہ کی آیات کا | سب انکار کررہے ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ لَقَدْ ❶ | كُذِّبَتْ ❹ | رُسُلٌ | مِّنْ قَبْلِكَ | فَصَبَرُوْا | عَلٰى مَا |
| اور البتہ یقیناً | جھٹلائے گئے | رسول | آپ سے پہلے | تو ان سب نے صبر کیا | اس پر جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كُذِّبُوْا | وَ اُوْذُوْا | حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ | نَصْرُنَا ج | وَ لَا |
| وہ سب جھٹلائے گئے | اور سب تکلیف دیے گئے | یہاں تک کہ آئی انکے پاس | ہماری مدد | اور نہیں ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مُبَدِّلَ ❺ | لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ❸ ج | وَ لَقَدْ | جَآءَكَ | مِنْ نَّبَاِی ❻ | الْمُرْسَلِيْنَ ❼ (34) |
| کوئی بدلنے والا | اللہ کی باتوں کو | اور البتہ تحقیق | آئی ہیں آپکے پاس | خبریں | رسولوں کی |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ اِنْ | كَانَ | كَبُرَ | عَلَيْكَ | اِعْرَاضُهُمْ | فَاِنِ | اسْتَطَعْتَ |
| اور اگر | ہے | گراں | آپ پر | ان کا اعراض کرنا | تو اگر | آپ کرسکیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنْ تَبْتَغِیَ | نَفَقًا ❽ | فِی الْاَرْضِ | اَوْ سُلَّمًا ❽ | فِی السَّمَآءِ |
| کہ آپ تلاش کریں | کوئی سرنگ | زمین میں | یا کوئی سیڑھی | آسمان میں |

## ضروری وضاحت

❶ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا کا مفہوم بھیجا گیا ہوا ہوتا ہے۔ ❽ ڈبل حرکت (تنوین) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے جس کا ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ | پھر لے آئیں آپ انکے پاس کوئی نشانی اور اگر |
| شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى | اللہ چاہتا ضرور اکٹھا کر دیتا ان کو ہدایت پر |
| فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ 35 | پس نہ آپ ہرگز بنیں جاہلوں میں سے۔ 35 |
| اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ | درحقیقت (وہی لوگ) قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں |
| وَ الْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ | اور (جو) مُردے (کافر ہیں) اٹھائے گا ان کو اللہ |
| ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۩ 36 | پھر اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔ 36 |
| وَ قَالُوْا لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ | اور وہ کہتے ہیں کیوں نہیں اتاری گئی اس پر کوئی نشانی |
| مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ | اس کے رب کی طرف سے، کہو بیشک اللہ قادر ہے |
| عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً | اس پر کہ وہ اتارے کوئی نشانی |
| وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ 37 | اور لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ 37 |
| وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ | اور نہیں ہے کوئی چلنے والا (جانور) زمین میں |
| وَ لَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ | اور نہ کوئی پرندہ (جو) اڑتا ہو اپنے پروں سے |

النصف

وقف غفران

وقف منزل عند البعض على يسمعون

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔

لَجَمَعَهُمْ : جمع، جامع، جماعت، مجموعہ۔

الْجٰهِلِيْنَ : جاہل، جہالت، مجہول۔

يَسْتَجِيْبُ : جواب، مستجاب الدعا۔

يَسْمَعُوْنَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔

الْمَوْتٰى : میت، اموات، سماع موتی۔

يَبْعَثُهُمْ : باعث، مبعوث، بعثت نبوی۔

يُرْجَعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

نُزِّلَ : نازل، شان نزول، منزل من اللہ۔

يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

فِي : فی الفور، فی الواقع، فی الحقیقت۔

الْاَرْضِ : ارض وسماء، اراضی، ارض مقدس۔

طَآئِرٍ، يَطِيْرُ : طائر لاہوتی، طیارہ۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَتَاْتِيَهُمْ | بِاٰيَةٍ ط ❶❷ | وَ لَوْ | شَآءَ اللّٰهُ | لَجَمَعَهُمْ ❸ | عَلَى الْهُدٰى |
| پھر آپ لے آئیں انکے پاس | کسی نشانی کو | اور اگر | اللہ چاہتا | ضرور اکٹھا کر دیتا انکو | ہدایت پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَلَا تَكُوْنَنَّ ❸ | مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (35) | اِنَّمَا ❹ | يَسْتَجِيْبُ ❺ | الَّذِيْنَ |
| پس نہ آپ ہرگز بنیں | جاہلوں میں سے | درحقیقت صرف | قبول کرتے ہیں | وہی لوگ جو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَسْمَعُوْنَ ❺ ط | وَ الْمَوْتٰى | يَبْعَثُهُمُ ❺ | اللّٰهُ | ثُمَّ | اِلَيْهِ |
| سب سنتے ہیں | اور مُردے (کافر) | اٹھائے گا ان کو | اللہ | پھر | اسی کی طرف |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يُرْجَعُوْنَ ❻ (36) | وَ قَالُوْا | لَوْ لَا | نُزِّلَ ❼ | عَلَيْهِ | اٰيَةٌ ❶❷ |
| وہ سب لوٹائے جائیں گے | اور ان سب نے کہا | کیوں نہیں | اتاری گئی | اس پر | کوئی نشانی |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مِّنْ رَّبِّهٖ ط | قُلْ | اِنَّ اللّٰهَ | قَادِرٌ | عَلٰٓى اَنْ | يُّنَزِّلَ | اٰيَةً ❶❷ |
| اسکے رب کی طرف سے | آپ کہو | بیشک اللہ | قادر ہے | اس پر کہ | وہ اتارے | کوئی نشانی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّ لٰكِنَّ | اَكْثَرَهُمْ | لَا يَعْلَمُوْنَ (37) | وَ مَا | مِنْ دَآبَّةٍ ❶❷ |
| اور لیکن | ان میں سے اکثر | نہیں وہ سب جانتے | اور نہیں ہے | کوئی چلنے والا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِي الْاَرْضِ | وَ لَا | طٰٓئِرٍ ❷ | يَّطِيْرُ | بِجَنَاحَيْهِ |
| زمین میں | اور نہ | کوئی پرندہ | (کہ) وہ اڑتا ہو | اپنے پروں سے |

النصف

وقف غفران

وقف منزل عند البعض علی یسمعون

## ضروری وضاحت

❶ ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت (تنوین) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے جس کا ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❸ لَ لفظ کے شروع میں اور نَّ لفظ کے آخر میں ہو تو دونوں میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا | مگر وہ گروہ ہیں تمہاری طرح، نہیں کوتاہی کی ہم نے |
| فِی الْكِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ ثُمَّ | کتاب (لوح محفوظ) میں کسی چیز کی، پھر |
| اِلٰی رَبِّهِمْ یُحْشَرُوْنَ ﴿38﴾ | اپنے رب کی طرف وہ سب اکٹھے کیے جائینگے۔ ﴿38﴾ |
| وَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا | اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو |
| صُمٌّ وَّ بُكْمٌ فِی الظُّلُمٰتِ ؕ | (وہ) بہرے اور گونگے ہیں (اور) اندھیروں میں ہیں |
| مَنْ یَّشَاِ اللّٰهُ یُضْلِلْهُ ؕ وَ مَنْ یَّشَاْ | جسے چاہے اللہ گمراہ کر دیتا ہے اُسے اور جسے چاہتا ہے |
| یَجْعَلْهُ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿39﴾ | کر دیتا ہے اُسے سیدھے راستے پر۔ ﴿39﴾ |
| قُلْ اَرَءَیْتَكُمْ | کہو کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اپنے آپ پر (کہ) |
| اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ | اگر آجائے تم پر اللہ کا عذاب یا آجائے تم پر |
| السَّاعَةُ اَغَیْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ | قیامت (تو) کیا اللہ کے علاوہ (کسی اور کو) تم پکارو گے |
| اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿40﴾ | (بتاؤ) اگر ہو تم سچے۔ ﴿40﴾ |
| بَلْ اِیَّاهُ تَدْعُوْنَ فَیَكْشِفُ | بلکہ صرف اسے ہی تم پکارو گے تو وہ دور کر دیگا (اس تکلیف کو) |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اِلَّآ : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔ | الظُّلُمٰتِ : ظلمت، مظالم۔ |
| اُمَمٌ : امت مسلمہ، امتیں، امم سابقہ۔ | یَّشَاِ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔ |
| اَمْثَالُكُمْ : مثال، مثل، تمثیل، امثلہ۔ | یُضْلِلْهُ : ضلالت (گمراہی)۔ |
| فَرَّطْنَا : افراط وتفریط (کمی وبیشی)۔ | مُّسْتَقِیْمٍ : صراط مستقیم، استقامت، خط مستقیم۔ |
| اِلٰی : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔ | قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ |
| یُحْشَرُوْنَ : حشر، میدان محشر۔ | رَءَیْتَكُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔ |
| كَذَّبُوْا : کاذب، تکذیب، کذاب۔ | تَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِلَّآ اُمَمٌ | اَمْثَالُكُمْ ؕ | مَا فَرَّطْنَا | فِي الْكِتٰبِ |
| مگر (وہ) گروہ ہیں | تمہاری طرح | نہیں کوتاہی کی ہم نے | کتاب (لوح محفوظ) میں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنْ شَيْءٍ ❶ | ثُمَّ | اِلٰى رَبِّهِمْ | يُحْشَرُوْنَ ❷ (38) |
| کسی چیز سے | پھر | اپنے رب کی طرف | وہ سب اکٹھے کیے جائینگے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ الَّذِيْنَ | كَذَّبُوْا | بِاٰيٰتِنَا | صُمٌّ | وَّ بُكْمٌ | فِي الظُّلُمٰتِ ؕ |
| اور وہ لوگ جن | سب نے جھٹلایا | ہماری آیتوں کو | (وہ) بہرے | اور گونگے ہیں | اندھیروں میں ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَنْ | يَّشَاِ اللّٰهُ ❸ | يُضْلِلْهُ ؕ | وَ مَنْ | يَّشَاْ | يَجْعَلْهُ |
| جسے | اللہ چاہے | وہ گمراہ کردیتا ہے اسے | اور جسے | وہ چاہتا ہے | وہ کردیتا ہے اسے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (39) | قُلْ | اَ | رَءَيْتَكُمْ ❹ | اِنْ | اَتٰىكُمْ |
| سیدھے راستے پر | آپ کہو | کیا | تم نے دیکھا اپنے آپ کو | اگر | آجائے تم پر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَذَابُ اللّٰهِ | اَوْ اَتَتْكُمُ ❺ | السَّاعَةُ ❻ | اَ | غَيْرَ اللّٰهِ | تَدْعُوْنَ ۚ |
| اللہ کا عذاب | یا آجائے تم پر | قیامت | (تو) کیا | اللہ کے علاوہ | تم سب پکارو گے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنْ كُنْتُمْ | صٰدِقِيْنَ (40) | بَلْ اِيَّاهُ | تَدْعُوْنَ | فَيَكْشِفُ |
| اگر ہو تم | سب سچے | بلکہ صرف اسے ہی | تم سب پکارو گے | تو وہ دور کردے گا |

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت (تنوین) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے جس کا ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ❷ یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر
اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یَـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اس کا مفہوم یہ ہے کہ کیا تم نے
اس بارے میں کبھی غور کیا ہے۔ ❺ تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے عموماً اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔
❻ ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ کرنا عموماً ممکن نہیں ہوتا۔

مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ — جو (کہ) تم پکارتے ہو اسکی طرف اگر وہ چاہے

ع 4/11/10
وَ تَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿41﴾ — اور تم بھول جاؤ گے جن کو تم شریک بناتے ہو۔ ﴿41﴾

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ — اور البتہ تحقیق ہم نے بھیجے (رسول) امتوں کی طرف

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ — آپ سے پہلے تو ہم نے پکڑا انہیں تنگدستی سے

وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿42﴾ — اور بیماری سے تا کہ وہ عاجزی کریں۔ ﴿42﴾

فَلَوْ لَاۤ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا — تو کیوں نہ جب آیا ان پر ہمارا عذاب انہوں نے عاجزی کی

وَ لٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ زَيَّنَ — اور لیکن سخت ہو گئے ان کے دل اور آراستہ کر دیا

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾ — ان کیلئے شیطان نے (اسے) جو تھے وہ عمل کرتے۔ ﴿43﴾

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ — پس جب بھول گئے جو (کہ) نصیحت کیے گئے اسکی

فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ — (تو) کھول دیے ہم نے ان پر دروازے ہر چیز کے

حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ — یہاں تک کہ جب وہ اترائے اس پر جو

اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً — وہ دیے گئے (تو) ہم نے پکڑا انہیں اچانک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔ | قُلُوْبُهُمْ : قلب وجگر، قلبی تعلق، امراضِ قلب۔ |
| تَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔ | زَيَّنَ : زینت، مزین، تزئین۔ |
| تَنْسَوْنَ، نَسُوْا : نسیان، نسیاً منسیاً (بھولنا۔) | يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔ |
| تُشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔ | ذُكِّرُوْا : ذکر، اذکار، تذکیر، تذکرہ، مذکورہ۔ |
| اَرْسَلْنَاۤ : رسول، مرسل، ختم الرسل، رسالت۔ | فَتَحْنَا : فتح، فاتح، مفتوح۔ |
| فَاَخَذْنٰهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔ | حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسعت، حتیٰ کہ |
| الضَّرَّآءِ : ضرر رساں، مضر صحت۔ | فَرِحُوْا : فرحت بخش (خوشی)۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَا تَدْعُوْنَ | اِلَيْهِ | اِنْ شَآءَ | وَ تَنْسَوْنَ | مَا |
| جو (کہ) تم سب پکارو گے | اس کی طرف | اگر وہ چاہے | اور تم سب بھول جاؤ گے | جن کو |

ع 4 11 10

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تُشْرِكُوْنَ ﴿41﴾ ع | وَ لَقَدْ | اَرْسَلْنَآ | اِلٰٓى اُمَمٍ | مِّنْ قَبْلِكَ |
| تم سب شریک بناتے تھے | اور البتہ تحقیق | ہم نے رسول بھیجے | امتوں کی طرف | آپ سے پہلے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَاَخَذْنٰهُمْ ❶ | بِالْبَاْسَآءِ | وَ الضَّرَّآءِ | لَعَلَّهُمْ ❷ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿42﴾ | فَلَوْلَآ | اِذْ |
| تو ہم نے پکڑا انہیں | تنگدستی سے | اور بیماری (سے) | تاکہ وہ سب عاجزی کریں | تو کیوں نہ | جب |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| جَآءَهُمْ | بَاْسُنَا ❸ | تَضَرَّعُوْا ❹ | وَ لٰكِنْ | قَسَتْ | قُلُوْبُهُمْ | وَ زَيَّنَ |
| آیا ان پر | ہمارا عذاب | ان سب نے عاجزی کی | اور لیکن | سخت ہو گئے | انکے دل | اور آراستہ کر دیا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَهُمُ | الشَّيْطٰنُ مَا | كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❻ ﴿43﴾ | فَلَمَّا | نَسُوْا | مَا ذُكِّرُوْا |
| ان کیلئے | شیطان نے جو | تھے وہ سب عمل کرتے | پس جب | سب بھول گئے | جو وہ سب نصیحت کیے گئے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بِهٖ | فَتَحْنَا ❶ | عَلَيْهِمْ | اَبْوَابَ | كُلِّ شَيْءٍ ط | حَتّٰٓى | اِذَا |
| اس کی | کھول دیے ہم نے | ان پر | دروازے | ہر چیز کے | یہاں تک کہ | جب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَرِحُوْا | بِمَآ | اُوْتُوْٓا | اَخَذْنٰهُمْ ❶ | بَغْتَةً |
| وہ سب اترائے | (اس) پر جو | وہ سب دیے گئے | ہم نے پکڑا انہیں | اچانک |

**ضروری وضاحت**

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❸ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔ ❹ اگر شروع میں تَ اور درمیان میں شد ہو تو اس فعل میں عموماً کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے عموماً اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❻ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿44﴾ | تو اس وقت وہ نا اُمید ہو کر رہ گئے۔ ﴿44﴾ |
| فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ | تو کاٹ دی گئی جڑ اس قوم کی جنھوں نے ظلم کیا |
| وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿45﴾ | اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے (جو) تمام جہانوں کا رب ہے ﴿45﴾ |
| قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ | کہو کیا تم نے دیکھا (غور کیا کہ) اگر چھین لے اللہ تمہاری سماعت |
| وَ اَبْصَارَكُمْ وَ خَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ | اور تمہاری بصارت کو اور مہر لگا دے تمہارے دلوں پر |
| مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ | (تو) کونسا معبود ہے اللہ کے سوا (جو) لا دے تمہیں اس کو |
| اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ | دیکھو کس طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں آیات |
| ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿46﴾ | پھر (بھی) وہ روگردانی کرتے ہیں۔ ﴿46﴾ |
| قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ | کہو کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اپنے آپ پر (کہ) |
| اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً | اگر آ جائے تم پر اللہ کا عذاب اچانک (بے خبری میں) |
| اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ | یا علانیہ طور پر (تو) نہیں ہلاک کیا جائے گا |
| اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿47﴾ | مگر ظالم قوم کو۔ ﴿47﴾ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| فَقُطِعَ : قطع تعلقی، قطع کلامی، قطع رحمی۔ | اَبْصَارَكُمْ : بصارت، بصیرت۔ |
| ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔ | خَتَمَ : ختم الرسل، خاتم النبیین (نبیوں کی مہر) |
| الْحَمْدُ : حمد و ثناء، حمد باری تعالیٰ، حامد، محمود۔ | قُلُوْبِكُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلب و جگر۔ |
| الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔ | اُنْظُرْ : نظر، منظر، نظارہ، منظور نظر۔ |
| رَءَيْتُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔ | نُصَرِّفُ : صرف نظر (پھیرنا)۔ |
| اَخَذَ : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔ | جَهْرَةً : جہری نمازیں، آمین بالجہر۔ |
| سَمْعَكُمْ : سمع و بصر، آلہ سماعت، سمعی بصری معاونات۔ | يُهْلَكُ : ہلاک، ہلاکت، مہلک امراض۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَاِذَا هُمْ | مُّبْلِسُوْنَ ﴿44﴾ | فَقُطِعَ ❶ | دَابِرُ الْقَوْمِ | الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ |
| تو اس وقت وہ | نا اُمید ہونے والے تھے | تو کاٹ دی گئی | جڑ اس قوم کی | جن سب نے ظلم کیا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ | رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿45﴾ | قُلْ | اَ | رَءَيْتُمْ | اِنْ |
| اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے | (جو) تمام جہانوں کا رب ہے | آپ کہیں | کیا | تم نے دیکھا | اگر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَخَذَ ❷ | اللّٰهُ | سَمْعَكُمْ | وَ اَبْصَارَكُمْ | وَ خَتَمَ | عَلٰى قُلُوْبِكُمْ |
| لے جائے | اللہ | تمہاری سماعت | اور تمہاری بصارت کو | اور مہر لگادے | تمہارے دلوں پر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَّنْ اِلٰهٌ | غَيْرُ اللّٰهِ | يَاْتِيْكُمْ | بِهٖ ؕ | اُنْظُرْ ❸ | كَيْفَ |
| (تو) کونسا معبود ہے | اللہ کے سوا | (کہ) وہ لادے تمہیں | اس کو | دیکھو | کس طرح |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| نُصَرِّفُ | الْاٰيٰتِ ❹ | ثُمَّ | هُمْ يَصْدِفُوْنَ ❺ ﴿46﴾ | قُلْ |
| ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں | آیات | پھر (بھی) | وہ سب روگردانی کرتے ہیں | کہو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَ | رَءَيْتَكُمْ | اِنْ | اَتٰىكُمْ | عَذَابُ اللّٰهِ | بَغْتَةً | اَوْ |
| کیا | تم نے دیکھا اپنے آپکو | اگر | آجائے تم پر | اللہ کا عذاب | اچانک | یا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| جَهْرَةً | هَلْ ❻ | يُهْلَكُ ❼ | اِلَّا | الْقَوْمُ | الظّٰلِمُوْنَ ﴿47﴾ |
| علانیہ طور پر | (تو) نہیں | ہلاک کی جائیگی | مگر | (ایسے لوگوں کی) قوم | (جو) سب ظلم کرنیوالے ہیں |

## ضروری وضاحت

❶ یہاں فَ الگ ہے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ مراد ہے اگر اللہ تعالیٰ چھین لے۔
❸ اگر فعل کے آخر میں جزم ہو تو عموماً اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❺ هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❻ اگر هَلْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ اگر علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

| | |
|---|---|
| وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ | اور نہیں ہم بھیجتے پیغمبروں کو مگر خوشخبری دینے والے |
| وَ مُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ | اور ڈرانے والے بنا کر تو جو ایمان لائے |
| وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ | اور اصلاح کرلے تو نہ کوئی خوف ہوگا ان پر |
| وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿48﴾ | اور نہ وہ غم کریں گے۔ ﴿48﴾ |
| وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ | اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو پہنچے گا انہیں |
| الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿49﴾ | عذاب اس وجہ سے جو تھے وہ نافرمانی کرتے۔ ﴿49﴾ |
| قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ | کہو نہیں میں کہتا تم سے (کہ) میرے پاس |
| خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَ لَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ | اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں جانتا ہوں غیب |
| وَ لَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ | اور نہ میں کہتا ہوں تم سے (کہ) بیشک میں فرشتہ ہوں |
| اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰى اِلَيَّ ۭ | نہیں میں پیروی کرتا مگر جو وحی کی جاتی ہے میری طرف |
| قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۭ | کہہ دو کیا برابر ہوسکتا ہے نابینا اور بینا |
| ع 5/9 11 اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿50﴾ ع | تو کیا تم غور نہیں کرتے۔ ﴿50﴾ ع |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| نُرْسِلُ، الْمُرْسَلِيْنَ : رسول، رسالت، مرسل۔ | خَزَآئِنُ : خزانہ، مخزن۔ |
| مُبَشِّرِيْنَ : بشارت، مبشر، عشرہ مبشرہ۔ | مَلَكٌ : ملک، ملائکہ۔ |
| يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔ | اَتَّبِعُ : اتباع، متبع سنت، اتباعِ رسول۔ |
| كَذَّبُوْا : کاذب، کذّاب، تکذیب۔ | يُوْحٰى : پہلی وحی کا نزول، وحیٔ متلو۔ |
| يَمَسُّهُمُ : مس کرنا (چھونا۔) | يَسْتَوِي : مساوی، مساوات۔ |
| يَفْسُقُوْنَ : فسق وفجور، فاسق فاجر۔ | الْبَصِيْرُ : بصارت، بصیرت، تبصرہ۔ |
| عِنْدِيْ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔ | تَتَفَكَّرُوْنَ : غور وفکر، تفکّر، مفکّر۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ مَا | نُرْسِلُ | الْمُرْسَلِيْنَ | اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ ❶❷ | وَ مُنْذِرِيْنَ ج ❶❷ | فَمَنْ |
| اور نہیں | ہم بھیجتے | پیغمبروں کو | مگر خوشخبری دینے والے | اور ڈرانے والے (بنا کر) | تو جو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اٰمَنَ | وَ اَصْلَحَ ❸ | فَلَا خَوْفٌ ❹ | عَلَيْهِمْ | وَ لَا | هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❺ (48) |
| ایمان لائے | اور اصلاح کرلے | تو نہ کوئی خوف ہوگا | ان پر | اور نہ | وہ سب غم کریں گے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ الَّذِيْنَ | كَذَّبُوْا | بِاٰيٰتِنَا | يَمَسُّهُمُ ❻ | الْعَذَابُ | بِمَا |
| اور وہ لوگ جن | سب نے جھٹلایا | ہماری آیات کو | پہنچے گا انہیں | عذاب | اس وجہ سے جو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ❼ (49) | قُلْ | لَّآ | اَقُوْلُ | لَكُمْ | عِنْدِيْ |
| تھے وہ سب نافرمانی کرتے | آپ کہیں | نہیں | میں کہتا | تم سے (کہ) | میرے پاس |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| خَزَآئِنُ اللّٰهِ | وَ لَآ | اَعْلَمُ | الْغَيْبَ | وَ لَآ | اَقُوْلُ | لَكُمْ |
| اللہ کے خزانے ہیں | اور نہ | میں جانتا ہوں | غیب | اور نہ | میں کہتا ہوں | تم سے (کہ) |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اِنِّيْ | مَلَكٌ ج | اِنْ | اَتَّبِعُ | اِلَّا | مَا | يُوْحٰٓى | اِلَيَّ ❽ ط | قُلْ |
| بیشک میں | فرشتہ ہوں | نہیں | میں پیروی کرتا | مگر | جو | وحی کی جاتی ہے | میری طرف | کہہ دو |

ع 5 9 11

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| هَلْ | يَسْتَوِي | الْاَعْمٰى | وَ الْبَصِيْرُ ط | اَفَلَا | تَتَفَكَّرُوْنَ ع (50) |
| کیا | برابر ہوسکتا ہے | نابینا | اور بینا | تو کیا نہیں | تم سب غور کرتے |

### ضروری وضاحت

❶ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں "کرنے والے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
❸ شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے آیا ہے۔ ❹ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
❺ هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❻ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❽ اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ اِلَيَّ دراصل اِلٰى + ی کا مجموعہ ہے اسی ی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ اَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ | اور ڈراؤ اس سے ان لوگوں کو جو ڈرتے ہیں |
| اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ | کہ وہ اکٹھے کیے جائیں گے اپنے رب کی طرف |
| لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ | نہیں ہوگا ان کے لیے اُس کے علاوہ کوئی مددگار |
| وَّ لَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿51﴾ | اور نہ کوئی سفارشی تاکہ وہ ڈر جائیں۔ ﴿51﴾ |
| وَ لَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ | اور نہ نکالیں ان لوگوں کو جو پکارتے ہیں اپنے رب کو |
| بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ | صبح اور شام (اور) وہ چاہتے ہیں اسکی خوشنودی، |
| مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ | نہیں ہے آپ پر انکے (اعمال کے) حساب سے کچھ بھی |
| وَّ مَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ | اور نہیں ہے آپ کے حساب کی (جوابدہی) ان پر کچھ بھی |
| فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ | پس (اگر) آپ نکال دیں انہیں تو آپ ہو جائینگے |
| مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿52﴾ وَ كَذٰلِكَ فَتَنَّا | ظالموں میں سے۔ ﴿52﴾ اور اسی طرح ہم نے آزمایا |
| بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ | ان میں سے بعض کو بعض سے تاکہ وہ کہیں کیا یہ ہیں |
| مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنِنَا ؕ | (کہ) احسان کیا اللہ نے ان پر ہمارے درمیان میں سے |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| يَخَافُوْنَ : خوف، خائف۔ | يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔ |
| يُّحْشَرُوْٓا : حشر، میدان محشر۔ | كَذٰلِكَ : کالعدم، کما حقہ۔ |
| اِلٰى : مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔ | فَتَنَّا : فتنہ باز، فتنہ انگیزی۔ |
| يَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔ | الظّٰلِمِيْنَ : ظالم، مظلوم، مظالم۔ |
| الْعَشِيِّ : نماز عشاء، عشائیہ۔ | شَيْءٍ : شے، اشیاء۔ |
| يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔ | لِّيَقُوْلُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، قائل، اقوال زریں۔ |
| شَفِيْعٌ : شفاعت، شافع محشر۔ | بَيْنِنَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَاَنْذِرْ | بِهِ | الَّذِيْنَ | يَخَافُوْنَ | اَنْ يُّحْشَرُوْٓا | اِلٰى رَبِّهِمْ |
| اور ڈراؤ | اس سے | ان لوگوں کو جو | وہ سب ڈرتے ہیں | کہ وہ سب اکٹھے کیے جائینگے | اپنے رب کی طرف |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لَيْسَ | لَهُمْ | مِّنْ❶ دُوْنِهٖ | وَلِيٌّ❷ | وَّلَا | شَفِيْعٌ❷ | لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ❸ (51) |
| نہیں ہے | ان کے لیے | اُسکے علاوہ | کوئی مددگار | اور نہ | کوئی سفارشی | تا کہ وہ سب ڈر جائیں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَلَا | تَطْرُدِ | الَّذِيْنَ | يَدْعُوْنَ | رَبَّهُمْ | بِالْغَدٰوةِ | وَالْعَشِيِّ |
| اور نہ | آپ دور کریں | ان لوگوں کو جو | وہ سب پکارتے ہیں | اپنے رب کو | صبح کو | اور شام (کو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يُرِيْدُوْنَ | وَجْهَهٗ❹ ؕ | مَا عَلَيْكَ❺ | مِنْ حِسَابِهِمْ | مِّنْ شَيْءٍ❶❷ |
| وہ سب چاہتے ہیں | اسکی خوشنودی | نہیں ہے آپ پر | انکے (اعمال کے) حساب سے | کوئی چیز |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّمَا | مِنْ حِسَابِكَ | عَلَيْهِمْ❺ | مِّنْ شَيْءٍ❶❷ | فَتَطْرُدَهُمْ |
| اور نہ | آپ کے حساب سے | ان پر | کوئی چیز | (کہ) پس آپ دور کر دیں انہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَتَكُوْنَ | مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (52) | وَكَذٰلِكَ | فَتَنَّا❻ | بَعْضَهُمْ |
| تو آپ ہو جائینگے | ظالموں میں سے | اور اسی طرح | ہم نے آزمایا | ان میں سے بعض کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِبَعْضٍ | لِّيَقُوْلُوْٓا | اَهٰٓؤُلَآءِ | مَنَّ اللّٰهُ❼ | عَلَيْهِمْ | مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ |
| بعض سے | تا کہ وہ سب کہیں | کیا یہی ہیں | احسان کیا اللہ نے | ان پر | ہمارے درمیان میں سے |

### ضروری وضاحت

❶ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
❸ هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❹ وَجْهَهٗ کا اصل ترجمہ اس کا چہرہ ہے مراد اس کی خوشنودی ہے۔ ❺ عَلَيْكَ سے مراد
آپ کے ذمے اور عَلَيْهِمْ سے مراد ان کے ذمے ہے۔ ❻ فَتَنَّا اصل میں فَتَنْنَا ہے دو نون کی بجائے ایک نون کو شد دی گئی
ہے۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿53﴾ | کیا نہیں ہے اللہ خوب جاننے والا شکر کرنیوالوں کو۔ ﴿53﴾ |
| وَ اِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ | اور جب آئیں آپکے پاس وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں |
| بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ | ہماری آیات پر تو کہو سلامتی ہو تم پر |
| كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ | لازم کرلیا تمہارے رب نے اپنے آپ پر رحمت کو |
| اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا | یہ یقینی بات ہے (کہ) جو عمل کرے تم میں سے بُرا |
| بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ | جہالت سے پھر وہ توبہ کرے اس کے بعد |
| وَ اَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿54﴾ | اور اصلاح کر لے تو بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ﴿54﴾ |
| وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ | اور اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں آیات کو |
| ع 6/5/12 وَ لِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿55﴾ | اور تاکہ ظاہر ہو جائے مجرموں کا راستہ۔ ﴿55﴾ |
| قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ | کہو بیشک میں منع کیا گیا ہوں کہ میں عبادت کروں |
| الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ | جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا |
| قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ | کہہ دو نہیں میں پیروی کرونگا تمہاری خواہشات کی |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِاَعْلَمَ | علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔ | تَابَ | توبہ، تائب۔ |
| بِالشّٰكِرِيْنَ | شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔ | اَصْلَحَ | صلح، اصلاح، مصلح۔ |
| يُؤْمِنُوْنَ | ایمان، مؤمن، امن۔ | نُفَصِّلُ | تفصیل، مفصل، تفصیلات۔ |
| كَتَبَ | کتاب، کتابچہ، مکتوب۔ | لِتَسْتَبِيْنَ | بین دلیل، مبینہ طور پر۔ |
| نَفْسِهٖ | نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔ | سَبِيْلُ | فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔ |
| عَمِلَ | عمل، عامل، معمول، تعمیل۔ | نُهِيْتُ | نہی عن المنکر، منہیات۔ |
| سُوْٓءًا | سوئے ظن، علمائے سوء۔ | اَتَّبِعُ | اتباع، متبع سنت، اتباعِ رسول۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَ | لَيْسَ اللّٰهُ | بِاَعْلَمَ ❶❷ | بِالشّٰكِرِيْنَ (53) | وَ اِذَا | جَآءَكَ |
| کیا | نہیں ہے اللہ | خوب جاننے والا | سب شکر کرنیوالوں کو | اور جب | آئیں آپکے پاس |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | يُؤْمِنُوْنَ | بِاٰيٰتِنَا | فَقُلْ | سَلٰمٌ | عَلَيْكُمْ | كَتَبَ |
| وہ لوگ جو | وہ سب ایمان رکھتے ہیں | ہماری آیات پر | تو کہو | سلامتی ہو | تم پر | لازم کرلیا |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| رَبُّكُمْ | عَلٰى نَفْسِهِ | الرَّحْمَةَ ❸ لا | اَنَّهٗ | مَنْ | عَمِلَ مِنْكُمْ | سُوْٓءًا |
| تمہارے رب نے | اپنے آپ پر | رحمت کو | یہ یقینی بات ہے | جو | عمل کرے تم میں سے | بُرا |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بِجَهَالَةٍ ❸ | ثُمَّ | تَابَ | مِنْۢ بَعْدِهٖ ❹ | وَ اَصْلَحَ ❺ | فَاَنَّهٗ | غَفُوْرٌ ❻ |
| جہالت سے | پھر | وہ توبہ کرے | اس کے بعد | اور اصلاح کرلے | تو بیشک وہ | وہ خوب بخشنے والا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَّحِيْمٌ ❺ (54) | وَكَذٰلِكَ | نُفَصِّلُ | الْاٰيٰتِ | وَ لِتَسْتَبِيْنَ ❼ |
| بہت مہربان ہے | اور اسی طرح | ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں | آیات کو | اور تاکہ واضح ہوجائے |

ع 6/5/12

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ (55) ع | قُلْ | اِنِّيْ نُهِيْتُ ❽ | اَنْ اَعْبُدَ | الَّذِيْنَ |
| مجرموں کا راستہ | کہو | بیشک میں منع کیا گیا ہوں | کہ میں عبادت کروں | (انکی) جنہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تَدْعُوْنَ | مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹ ط | قُلْ | لَآ اَتَّبِعُ | اَهْوَآءَكُمْ لا |
| تم سب پکارتے ہو | اللہ کے سوا | کہہ دو | نہیں میں پیروی کرونگا | تمہاری خواہشات کی |

**ضروری وضاحت**

❶ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ اَعْلَمُ کے شروع میں "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ کرنا عموماً ممکن نہیں ہوتا۔ ❹ اگر مِنْ کے بعد لفظ دُوْنَ ہو تو مِنْ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ شروع میں "ا" فعل کے معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❻ ان سانچوں میں ڈھلے ہوئے اسم میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ علامت تَ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❽ علامت یْ اور تُ دونوں کا ترجمہ میں ہے۔

| | |
|---|---|
| قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّ مَآ اَنَا | یقیناً میں گمراہ ہو جاؤں گا اس وقت اور نہ میں |
| مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ (56) | (رہوں گا) ہدایت یافتہ لوگوں میں سے۔ (56) |
| قُلْ اِنِّیْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ | کہو بیشک میں روشن دلیل پر ہوں اپنے رب کی طرف سے |
| وَ كَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِیْ مَا | اور تم نے جھٹلایا ہے اس کو، نہیں ہے میرے پاس جو (کہ) |
| تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ | جلدی کر رہے ہیں اس کی، نہیں ہے حکم |
| اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ | مگر اللہ کا وہ بیان کرتا ہے حق (بات) |
| وَ هُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ (57) | اور وہ بہترین فیصلہ کرنیوالا ہے۔ (57) |
| قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِیْ مَا | کہہ دیں اگر بیشک میرے پاس (اختیار) ہوتا جو (کہ) |
| تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِیَ | تم جلدی کر رہے ہو اسکی (تو) یقیناً فیصلہ کر دیا گیا ہوتا |
| الْاَمْرُ بَيْنِیْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ | معاملے کا میرے درمیان اور تمہارے درمیان |
| وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ (58) | اور اللہ خوب جاننے والا ہے ظالموں کو۔ (58) |
| وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ | اور اسی کے پاس چابیاں ہیں غیب کی |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضَلَلْتُ : ضلالت (گمراہی)۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كَذَّبْتُمْ : کاذب، کذاب، تکذیب۔
عِنْدِیْ، عِنْدَهٗ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب
تَسْتَعْجِلُوْنَ : عجلت، مہر معجّل۔
يَقُصُّ : قصہ، قصہ گوئی۔
الْفٰصِلِيْنَ : فیصل، فیصلہ۔

الْاَمْرُ : امر، آمر، مامور۔
بَيْنِیْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بِالظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مَفَاتِحُ : فاتح، مفتوح، فاتحین، مفتوحہ علاقے۔
الْغَيْبِ : غیب، غائب۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَدْ | ضَلَلْتُ | اِذًا | وَّ مَآ | اَنَا | مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ (56) |
| یقیناً | میں گمراہ ہوجاؤں گا | اس وقت | اور نہ | میں (رہوں گا) | ہدایت پانیوالوں میں سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قُلْ | اِنِّيْ | عَلٰى بَيِّنَةٍ ❶ | مِّنْ رَّبِّيْ | وَ كَذَّبْتُمْ | بِهٖ ط |
| کہو | بیشک میں | روشن دلیل پر ہوں | اپنے رب کی طرف سے | اور تم نے جھٹلایا ہے | اس کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَا عِنْدِيْ | مَا | تَسْتَعْجِلُوْنَ | بِهٖ ❷ ط | اِنِ ❸ الْحُكْمُ |
| نہیں ہے میرے پاس | جو (کہ) | تم سب جلدی کررہے ہو | اس کی | نہیں ہے حکم |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَّا لِلّٰهِ ط | يَقُصُّ الْحَقَّ | وَ هُوَ | خَيْرُ | الْفٰصِلِيْنَ (57) |
| مگر اللہ کا | وہ بیان کرتا ہے حق | اور وہ | سب سے بہتر ہے | فیصلہ کرنیوالوں میں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قُلْ | لَّوْ اَنَّ | عِنْدِيْ | مَا | تَسْتَعْجِلُوْنَ | بِهٖ ❷ |
| کہہ دیں | اگر بیشک | میرے پاس (اختیار ہوتا) | جو (کہ) | تم سب جلدی کررہے ہو | اس کی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَقُضِيَ ❹❺ | الْاَمْرُ | بَيْنِيْ | وَ بَيْنَكُمْ ط | وَ اللّٰهُ |
| (تو) یقیناً فیصلہ کردیا گیا ہوتا | معاملے کا | میرے درمیان | اور تمہارے درمیان | اور اللہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَعْلَمُ ❻ | بِالظّٰلِمِيْنَ (58) | وَ عِنْدَهٗ | مَفَاتِحُ | الْغَيْبِ |
| خوب جاننے والا ہے | سب ظالموں کو | اور اُسی کے پاس | چابیاں ہیں | غیب کی |

**ضروری وضاحت**

❶ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❷ اس سے مراد جس کی تم جلدی مچا رہے ہو۔ ❸ اِنْ کے نون پر جزم ہوتی ہے اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر آتی ہے اور اگر اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❺ اگر شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اَعْلَمُ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

| | |
|---|---|
| لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَ يَعْلَمُ مَا | نہیں جانتا انہیں مگر وہی اور وہ جانتا ہے جو |
| فِى الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ | کچھ خشکی اور سمندر میں ہے اور نہیں گرتا |
| مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ | کوئی پتا مگر وہ جانتا ہے اسے اور نہیں ہے کوئی دانہ |
| فِىْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَ لَا رَطْبٍ | زمین کے اندھیروں میں اور نہ کوئی تر |
| وَّ لَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿59﴾ | اور نہ کوئی خشک مگر (وہ) روشن کتاب میں موجود ہے ﴿59﴾ |
| وَ هُوَ الَّذِىْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ | اور وہی ہے جو روح قبض کر لیتا ہے تمہاری رات کو (سوتے ہوئے) |
| وَ يَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ | اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو دن کو، |
| ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى | پھر وہ اٹھا دیتا ہے تم کو اس میں تا کہ پوری کر دی جائے |
| اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ | (زندگی کی) معین مدت، پھر اس کی طرف لوٹنا ہے تمہارا، |
| ع 7/5/13 ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿60﴾ | پھر وہ خبر دے گا تمہیں اس کی جو تھے تم کرتے۔ ﴿60﴾ |
| وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ | اور وہ ہی غالب ہے اپنے بندوں پر |
| وَ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ | اور وہ بھیجتا ہے تم پر نگہداشت رکھنے والے (فرشتے) |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| يَعْلَمُهَآ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔ | يَبْعَثُكُمْ : بعثت، مبعوث، بعث بعد الموت۔ |
| تَسْقُطُ : ساقط (گرا ہوا) اسقاطِ حمل۔ | لِيُقْضٰٓى : قاضی، قضا، قضائے الٰہی۔ |
| حَبَّةٍ : حب کبد نوشادری، حبہ حبہ وصول کرنا۔ | اَجَلٌ مُّسَمًّى : اجل، مہر موجل / اسم با مسمی، اجل مسمی۔ |
| رَطْبٍ : رطب و یابس، رطوبت۔ | مَرْجِعُكُمْ : رجوع، مرجوع، رجعت پسندی۔ |
| يَابِسٍ : یبس، یابس، یبوست۔ (سوکھا پن) | فَوْقَ : مافوق الفطرت، فوقیت۔ |
| مُّبِيْنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔ | يُرْسِلُ : رسول، رسالت، مرسل، ترسیل۔ |
| يَتَوَفّٰىكُمْ : فوت، وفات۔ | حَفَظَةً : حافظ، محافظ، حفظ و امان۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا يَعۡلَمُهَآ ❶ | اِلَّا هُوَ ط | وَ يَعۡلَمُ | مَا فِي الۡبَرِّ | وَ الۡبَحۡرِ ط |
| نہیں جانتا انہیں | مگر وہی | اور وہ جانتا ہے | جو کچھ خشکی میں | اور سمندر (میں) ہے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ مَا | تَسۡقُطُ ❷ | مِنۡ وَّرَقَةٍ ❸❹ | اِلَّا يَعۡلَمُهَا | وَ لَا | حَبَّةٍ ❸❹ | فِيۡ ظُلُمٰتِ ❸ |
| اور نہیں | گرتا | کوئی پتا | مگر وہ جانتا ہے اسے | اور نہیں ہے | کوئی دانہ | اندھیروں میں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الۡاَرۡضِ | وَ لَا | رَطۡبٍ ❹ | وَّ لَا | يَابِسٍ ❹ | اِلَّا | فِيۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ (59) |
| زمین کے | اور نہ | کوئی تر | اور نہ | کوئی خشک | مگر | (وہ) روشن کتاب میں (موجود) ہے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ هُوَ | الَّذِيۡ | يَتَوَفّٰىكُمۡ ❶ | بِالَّيۡلِ | وَ يَعۡلَمُ | مَا | جَرَحۡتُمۡ |
| اور وہی ہے | جو | روح قبض کر لیتا ہے تمہاری | رات کو | اور وہ جانتا ہے | جو | تم نے کمایا ہو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِالنَّهَارِ | ثُمَّ يَبۡعَثُكُمۡ | فِيۡهِ | لِيُقۡضٰٓى ❶ | اَجَلٌ مُّسَمًّى ج |
| دن کو | پھر وہ اٹھا دیتا ہے تمہیں | اس میں | تاکہ پوری کر دی جائے | معین مدت |

ع 7 5 13

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ثُمَّ | اِلَيۡهِ | مَرۡجِعُكُمۡ | ثُمَّ يُنَبِّئُكُمۡ | بِمَا | كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ❺ ع (60) |
| پھر | اس کی طرف | تمہارا لوٹنا ہے | پھر وہ خبر دے گا تمہیں | اس کی جو | تھے تم سب کرتے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | هُوَ الۡقَاهِرُ ❻ | فَوۡقَ عِبَادِهٖ | وَ يُرۡسِلُ | عَلَيۡكُمۡ | حَفَظَةً ❼ ط |
| اور | وہی غالب ہے | اپنے بندوں پر | اور وہ بھیجتا ہے | تم پر | نگہداشت رکھنے والے (فرشتے) |

### ضروری وضاحت

❶ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ علامت تَ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❸ ۃ اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❺ علامت تُمۡ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❻ هُوَ کے بعد اگر اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ❼ حَفَظَةٌ کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے استعمال ہوا ہے۔

| | |
|---|---|
| حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ | یہاں تک کہ جب آتی ہے تم میں سے کسی ایک کو موت |
| تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا | (تو) روح قبض کرتے ہیں اسکی ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) |
| وَ هُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿61﴾ | اس حال میں کہ وہ نہیں کوتاہی کرتے۔ ﴿61﴾ |
| ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ | پھر لائے جائینگے اللہ کی طرف (جو) انکا حقیقی مالک ہے |
| اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۟ وَ هُوَ | خبردار! اسی کا ہی حکم چلے گا اور وہ |
| اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿62﴾ | بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿62﴾ |
| قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ | کہہ دیجیے کون ہے (جو) نجات دیتا ہے تمہیں |
| مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ | خشکی اور سمندر کے اندھیروں سے، |
| تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ۚ | تم پکارتے ہو اسے عاجزی سے اور چپکے چپکے، |
| لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ | البتہ اگر اس نے نجات دی ہمیں اس (تنگی) سے |
| لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿63﴾ | (تو) ضرور ہم ہو جائیں گے شکر کرنیوالوں میں سے ﴿63﴾ |
| قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا | کہہ دیجیے! اللہ ہی نجات دیتا ہے تمہیں اس (تنگی) سے |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰٓى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
تَوَفَّتْهُ : فوت، وفات، فوتگی۔
رُسُلُنَا : رسول، رسالت، مرسل، ترسیل۔
يُفَرِّطُوْنَ : افراط وتفریط۔
رُدُّوْٓا : رد کرنا، مردود، تردید، مرتد۔
مَوْلٰىهُمُ : مولیٰ (دوست)
الْحُكْمُ : حکم، حاکم، محکوم، تحکم، حاکمیت۔

اَسْرَعُ : سرعت، سریع الحرکت۔
الْحٰسِبِيْنَ : حساب وکتاب، محاسب، محتسب۔
يُّنَجِّيْكُمْ، اَنْجٰىنَا : نجات، فرقۂ ناجیہ۔
الْبَحْرِ : بحر وبر، بحری جہاز، بحرالکاہل۔
تَدْعُوْنَهٗ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
خُفْيَةً : خفیہ، مخفی۔
الشّٰكِرِيْنَ : شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| حَتّٰٓی | اِذَا | جَآءَ | اَحَدَكُمُ | الْمَوْتُ | تَوَفَّتْهُ ❶❷ |
| یہاں تک کہ | جب | آتی ہے | تم میں سے کسی ایک کو | موت (تو) | روح قبض کرتے ہیں اسکی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رُسُلُنَا ❸ | وَ هُمْ | لَا | يُفَرِّطُوْنَ (61) | ثُمَّ | رُدُّوْٓا |
| ہمارے رسول (فرشتے) | اس حال میں کہ وہ | نہیں | وہ سب کوتاہی کرتے | پھر | لائے جائینگے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَى اللّٰهِ | مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ | اَلَا ❹ | لَهُ الْحُكْمُ ۫ | وَ هُوَ |
| اللہ کی طرف | (جو) انکا حقیقی مالک ہے | خبردار | اسی کا ہی حکم (چلے) گا | اور وہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَسْرَعُ ❺ | الْحَاسِبِيْنَ (62) | قُلْ | مَنْ | يُنَجِّيْكُمْ ❻ |
| بہت جلد ہے | حساب لینے والوں میں | کہہ دیجیے | کون ہے (جو) | نجات دیتا ہے تمہیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِّنْ ظُلُمٰتِ ❶ الْبَرِّ | وَ الْبَحْرِ | تَدْعُوْنَهٗ | تَضَرُّعًا ❷ |
| خشکی کے اندھیروں سے | اور سمندر (کے) | تم سب پکارتے ہوا سے | عاجزی سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّ خُفْيَةً ❶ ۚ | لَئِنْ | اَنْجٰنَا ❼ | مِنْ هٰذِهٖ | لَنَكُوْنَنَّ ❽ |
| اور چپکے چپکے | یقیناً اگر | اس نے نجات دی ہمیں | اس (تنگی) سے | ضرور ہم ہوجائیں گے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنَ الشّٰكِرِيْنَ (63) | قُلِ اللّٰهُ | يُنَجِّيْكُمْ ❻ | مِّنْهَا |
| شکر ادا کرنیوالوں میں سے | کہہ دیجیے! اللہ ہی | نجات دیتا ہے تمہیں | اس (تنگی) سے |

**ضروری وضاحت**

❶ علامت ۃ ، ت، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ شروع میں تَ اور درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ اسم کے ساتھ نَا کا ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے کیا جاتا ہے۔ ❹ اَلَا حرف تنبیہ ہے جس کا ترجمہ کبھی سنو! بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❺ علامت "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ "ا" میں معنی میں تبدیلی کا مفہوم ہے۔ ❽ لَ اور نَّ دونوں میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿64﴾ | اور ہر غم سے، پھر (بھی) تم شرک کرتے ہو۔ ﴿64﴾ |
| قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ | کہہ دیجیے وہی قادر ہے اس (بات) پر کہ وہ بھیجے |
| عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ | تم پر عذاب تمہارے اوپر سے |
| اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ | یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے |
| اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّ يُذِيْقَ | یا بھڑا (لڑا) دے تمہیں گروہ گروہ کرکے اور مزہ چکھادے |
| بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ | تم میں سے بعض کو بعض کی لڑائی کا، دیکھ کیسے |
| نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿65﴾ | ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں آیات کو تاکہ وہ سمجھ جائیں ﴿65﴾ |
| وَ كَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَ هُوَ الْحَقُّ ؕ | اور جھٹلایا ہے اس (قرآن) کو تیری قوم نے، حالانکہ وہی حق ہے |
| قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ؕ﴿66﴾ | کہہ دو نہیں ہوں میں تم پر کوئی داروغہ۔ ﴿66﴾ |
| لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ز | ہر خبر (کے وقوع) کا ایک وقت مقرر ہے |
| وَّ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿67﴾ | اور عنقریب تم جان لوگے۔ ﴿67﴾ |
| وَ اِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ | اور جب آپ دیکھیں ان لوگوں کو جو |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| كَرْبٍ : کرب ناک، کرب وبلا۔ | كَيْفَ : کیفیت، بہرکیف۔ |
| تُشْرِكُوْنَ : شرک، مشرک، شریک، شراکت۔ | نُصَرِّفُ : صرف نظر کرنا۔ (نظر پھیرنا) |
| يَّبْعَثَ : بعثت، مبعوث، بعث بعد الموت۔ | كَذَّبَ : کاذب، کذاب، تکذیب۔ |
| فَوْقِكُمْ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔ | مُّسْتَقَرٌّ : مقرر، قرار، استقرار۔ |
| شِيَعًا : شیعہ، شیعان علی (گروہ)۔ | نَبَاٍ : نبی، انبیاء (نبوت کی خبر دینے والے۔) |
| يُذِيْقَ : ذائقہ، بدذائقہ۔ | تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔ |
| اُنْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔ | رَاَيْتَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ | ثُمَّ | اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ❶ (64) | قُلْ | هُوَ الْقَادِرُ ❷ |
| اور ہر غم سے | پھر (بھی) | تم سب شرک کرتے ہو | کہہ دیجیے | وہی قادر ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَلٰٓى | اَنْ | يَّبْعَثَ | عَلَيْكُمْ | عَذَابًا | مِّنْ فَوْقِكُمْ ❸ |
| اس (بات) پر | کہ | وہ بھیجے | تم پر | عذاب | تمہارے اوپر سے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَوْ | مِنْ تَحْتِ | اَرْجُلِكُمْ ❸ | اَوْ | يَلْبِسَكُمْ ❸ | شِيَعًا | وَّ يُذِيْقَ |
| یا | نیچے سے | تمہارے پاؤں کے | یا | وہ بھڑا (لڑا) دے تمہیں | گروہ گروہ کرکے | اور وہ مزہ چکھادے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَعْضَكُمْ | بَاْسَ بَعْضٍ ؕ | اُنْظُرْ | كَيْفَ | نُصَرِّفُ |
| تم میں سے بعض کو | بعض کی لڑائی کا | آپ دیکھیں | کیسے | ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْاٰيٰتِ ❹ | لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ❺ (65) | وَ كَذَّبَ | بِهٖ | قَوْمُكَ | وَ |
| آیات کو | تاکہ وہ سب سمجھ جائیں | اور جھٹلایا ہے | اس (قرآن) کو | آپ کی قوم نے | حالانکہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| هُوَ الْحَقُّ ❷ ؕ | قُلْ | لَّسْتُ | عَلَيْكُمْ | بِوَكِيْلٍ ❻❼ ؕ (66) | لِكُلِّ نَبَاٍ |
| وہی حق ہے | کہہ دو | نہیں ہوں میں | تم پر | کوئی داروغہ | ہر خبر (کے وقوع) کے لیے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مُّسْتَقَرٌّ ز | وَّ سَوْفَ | تَعْلَمُوْنَ (67) | وَ اِذَا | رَاَيْتَ | الَّذِيْنَ |
| ایک وقت مقرر ہے | اور عنقریب | تم سب جان لوگے | اور جب | آپ دیکھیں | ان لوگوں کو جو |

ضروری وضاحت

❶ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❷ هُوَ کے بعد اگر اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ❸ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ علامت هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❻ نفی کے بعد علامت بِ ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❼ ڈبل حرکت (تنوین) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا | نکتہ چینی کر رہے ہوں ہماری آیات میں |
| فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا | تو منہ موڑ لو ان سے یہاں تک کہ وہ لگ جائیں |
| فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ وَ اِمَّا | کسی اور بات میں اس کے علاوہ، اور اگر |
| يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ | بھلا دے آپ کو شیطان تو نہ بیٹھیں آپ |
| بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿68﴾ | یاد آنے کے بعد ظالم قوم کے ساتھ۔ ﴿68﴾ |
| وَ مَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ | اور نہیں ہے ان لوگوں پر جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں |
| مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ | ان کے حساب سے کچھ بھی (ذمہ داری) اور لیکن |
| ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿69﴾ | (ان کے ذمے) نصیحت کرنا ہے تاکہ وہ (برائی سے) بچ جائیں۔ ﴿69﴾ |
| وَ ذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا | اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جنہوں نے بنا رکھا ہے |
| دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّ لَهْوًا | اپنے دین کو کھیل اور تماشا |
| وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا | اور دھوکے میں ڈال دیا ہے ان کو دنیوی زندگی نے |
| وَ ذَكِّرْ بِهٖٓ | اور نصیحت کرتے رہو اس (قرآن) کے ذریعے |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَخُوْضُوْنَ : غور و خوض کرنا۔
فِيْٓ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع، فی الحقیقت۔
فَاَعْرِضْ : اعراض کرنا (منہ موڑنا)
حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
يُنْسِيَنَّكَ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
تَقْعُدْ : قعدہ، مقعد۔ (بیٹھنا)
الذِّكْرٰى ذَكِّرْ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
مَعَ : مع اہل و عیال، معیت۔
عَلَى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
اتَّخَذُوْا : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔
لَعِبًا لَهْوًا : لہو و لعب۔ (کھیل تماشا)
غَرَّتْهُمْ : غرور، مغرور۔
الْحَيٰوةُ : حیات، احیائے دین۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَخُوْضُوْنَ | فِيْٓ اٰيٰتِنَا | فَاَعْرِضْ | عَنْهُمْ | حَتّٰى |
| وہ سب نکتہ چینی کر رہے ہوں | ہماری آیات میں | تو منہ موڑ لو | ان سے | یہاں تک کہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَخُوْضُوْا | فِيْ حَدِيْثٍ ❶ | غَيْرِهٖ | وَ اِمَّا | يُنْسِيَنَّكَ ❷ |
| وہ سب لگ جائیں | کسی (اور) بات میں | اس کے علاوہ | اور اگر | بھلا دے آپ کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الشَّيْطٰنُ | فَلَا تَقْعُدْ ❸ | بَعْدَ الذِّكْرٰى | مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (68) |
| شیطان | تو مت آپ بیٹھیں | یاد آنے کے بعد | سب ظلم کرنیوالے لوگوں کے ساتھ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ مَا | عَلَى الَّذِيْنَ | يَتَّقُوْنَ | مِنْ حِسَابِهِمْ |
| اور نہیں ہے | ان لوگوں پر جو | وہ سب پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں | ان کے حساب سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ شَيْءٍ ❹ | وَّ | لٰكِنْ | ذِكْرٰى | لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ❺ (69) |
| کچھ بھی (ذمہ داری) | اور | لیکن (انکے ذمہ) | نصیحت کرنا ہے | تاکہ وہ سب (برائی سے) بچ جائیں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | ذَرِ ❻ | الَّذِيْنَ | اتَّخَذُوْا | دِيْنَهُمْ ❼ | لَعِبًا | وَّ لَهْوًا |
| اور | چھوڑ دو | ان لوگوں کو جن | سب نے بنا رکھا ہے | اپنے دین کو | کھیل | اور تماشا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّ | غَرَّتْهُمُ ❽ | الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا | وَ ذَكِّرْ | بِهٖٓ |
| اور | دھوکے میں ڈال دیا ہے انکو | دنیوی زندگی نے | اور نصیحت کرتے رہو | اس (قرآن کے) ذریعے |

## ضروری وضاحت

❶ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا کچھ کیا گیا ہے۔ ❷ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں
❸ اگر لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❺ علامت هُمْ اور يَـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❻ اصل میں ذَرْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے
❼ فعل کے بعد اگر اسم کے آخر میں زبر ہو تو وہ فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❽ تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

| | |
|---|---|
| اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ | کہ (کہیں) ہلاکت میں (نہ) ڈالا جائے کوئی نفس |
| بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا | اس وجہ سے جو اس نے کمایا، نہیں ہوگا اس کے لیے |
| مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّ لَا شَفِيْعٌ ۚ | اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی سفارشی |
| وَ اِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ | اور اگر بدلے میں دے دے ہر معاوضہ |
| لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۭ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ | (تو تب بھی) نہ لیا جائے گا اس سے یہی لوگ ہیں جو |
| اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ | ہلاکت میں ڈالے گئے اسوجہ سے جو انہوں نے کمایا |
| لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّ عَذَابٌ | ان کے لیے پینے کو پانی ہے کھولتا ہوا اور عذاب ہے |
| اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ع ﴿70﴾ | دردناک اس وجہ سے جو تھے وہ کفر کرتے۔ ع ﴿70﴾ |
| قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ | کہہ دیجیے کیا ہم پکاریں اللہ کے علاوہ کو |
| مَا لَا يَنْفَعُنَا وَ لَا يَضُرُّنَا | جو نہ نفع دے سکے ہمیں اور نہ نقصان پہنچا سکے ہمیں |
| وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا | اور ہم پھر جائیں اپنی ایڑیوں کے بل |
| بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ | اس کے بعد کہ جب اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی |

ع 8/10 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| نَفْسٌ : نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔ | اَلِيْمٌ : المناک حادثہ، رنج والم۔ |
| كَسَبَتْ، كَسَبُوْا : کسبِ حلال، کسبی۔ | نَدْعُوْا : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔ |
| وَلِيٌّ : ولی، اولیاء، ولایت، مولانا۔ | يَنْفَعُنَا : نفع، منفعت، منافع۔ |
| شَفِيْعٌ : شفاعتِ کبریٰ، شافعِ محشر۔ | يَضُرُّنَا : مضرِ صحت، ضرر رساں۔ |
| تَعْدِلْ، عَدْلٍ : عدل، عادل، عدالت۔ | نُرَدُّ : ردّ، مردود، تردید (لوٹانا) |
| يُؤْخَذْ : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔ | هَدٰىنَا : ہدایت، ہادیٔ برحق۔ |
| شَرَابٌ : اکل وشرب، شربت، مشروبات۔ | |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنْ تُبْسَلَ ❶❷ | نَفْسٌ ❸ | بِمَا | كَسَبَتْ ❹ ؗ | لَيْسَ لَهَا |
| کہ ہلاکت میں (نہ) ڈالا جائے | کوئی نفس | اس وجہ سے جو | اس نے کمایا ہو | نہیں ہوگا اس کیلئے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❺ | وَلِيٌّ ❸ | وَ لَا | شَفِيْعٌ ❸ ج | وَ اِنْ | تَعْدِلْ |
| اللہ کے سوا | کوئی دوست | اور نہ | کوئی سفارشی | اور اگر | تو بدلے میں دے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كُلَّ عَدْلٍ | لَّا يُؤْخَذْ ❷ | مِنْهَا ط | اُولٰٓئِكَ ❻ | الَّذِيْنَ |
| ہر معاوضہ | (تو) نہ وہ لیا جائے گا | اس سے | یہی لوگ ہیں | جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اُبْسِلُوْا | بِمَا | كَسَبُوْا ج | لَهُمْ | شَرَابٌ |
| سب ہلاکت میں ڈالے گئے | اس وجہ سے جو | ان سب نے کمایا | ان کیلئے | پینا ہے |

ع 8 10 14

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِّنْ حَمِيْمٍ | وَّ عَذَابٌ | اَلِيْمٌ | بِمَا | كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ❼ ع (70) |
| کھولتے ہوئے پانی سے | اور عذاب ہے | دردناک | اس وجہ سے جو | تھے وہ سب کفر کرتے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| قُلْ | اَ | نَدْعُوْا ❽ | مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❺ | مَا لَا | يَنْفَعُنَا | وَ لَا |
| کہہ دیجئے | کیا | ہم پکاریں | اللہ کے علاوہ کو | جو نہ | وہ نفع دے سکے ہمیں | اور نہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَضُرُّنَا | وَ نُرَدُّ | عَلٰٓى اَعْقَابِنَا | بَعْدَ اِذْ | هَدٰىنَا اللّٰهُ |
| وہ نقصان پہنچا سکے ہمیں | اور ہم پھر جائیں | اپنی ایڑیوں پر | اسکے بعد جب | ہمیں ہدایت دے دی اللہ نے |

## ضروری وضاحت

❶ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے جس کا ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❹ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❻ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہی لوگ ہیں ہے۔
❼ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب ہے۔ ❽ آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" کتابت میں زائد ہے۔

| | |
|---|---|
| كَالَّذِی اسْتَهْوَتْهُ الشَّیٰطِیْنُ | اس شخص کی طرح جو (کہ) بہکایا ہوا اسے شیطانوں نے |
| فِی الْاَرْضِ حَیْرَانَ ۪ | زمین (جنگل) میں حیران کر کے، |
| لَهٗۤ اَصْحٰبٌ یَّدْعُوْنَهٗۤ | اس کے ساتھی ہوں وہ بلائیں اسے |
| اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ | ہدایت کی طرف (کہ) آجا ہماری طرف، کہہ دو |
| اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰی ؕ | بیشک اللہ کی ہدایت ہی (اصل) ہدایت ہے۔ |
| وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ | اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم فرمانبردار ہوں |
| لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿71﴾ ۙ | تمام جہانوں کے رب کے لیے۔ ﴿71﴾ |
| وَ اَنْ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ | اور یہ کہ نماز قائم کرو اور اسی سے ڈرو |
| وَ هُوَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿72﴾ | اور وہ ہی ہے جو (کہ) اس کی طرف تم جمع کیے جاؤ گے۔ ﴿72﴾ |
| وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ | اور وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو |
| وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَ یَوْمَ | اور زمین کو حق کے ساتھ (تدبیر سے) اور جس دن |
| یَقُوْلُ كُنْ فَیَكُوْنُ ؕ۬ | وہ کہے گا ہو جا (حشر برپا) تو وہ ہو جائے گا |

الثلثة

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَالَّذِی | کالعدم، کما حقہ۔ | لِنُسْلِمَ | مسلم، اسلام، تسلیم۔ |
| الْاَرْضِ | ارض وسماء، اراضی، ارض پاکستان۔ | الْعٰلَمِیْنَ | عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔ |
| حَیْرَانَ | حیران و پریشان، حیرانی۔ | اَقِیْمُوا | قیام، قائم، مقیم، اقامت۔ |
| اَصْحٰبٌ | صاحب، اصحاب، صحابی، صحبت۔ | الصَّلٰوةَ | صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔ |
| قُلْ، یَقُوْلُ | قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | اتَّقُوْهُ | تقویٰ، متقی۔ |
| الْهُدٰی | ہدایت، ہادیٔ برحق۔ | تُحْشَرُوْنَ | حشر، میدان محشر۔ |
| اُمِرْنَا | امر، آمر، مأمور، امارت۔ | السَّمٰوٰتِ | ارض وسماء، کتب سماویہ۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَالَّذِي | اسْتَهْوَتْهُ ❶ | الشَّيٰطِيْنُ ❷ | فِي الْاَرْضِ | حَيْرَانَ |
| اس شخص کی طرح جو (کہ) | بہکایا ہوا سے | شیطانوں نے | زمین (جنگل) میں | حیران کر کے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَهٗ | اَصْحٰبٌ | يَّدْعُوْنَهٗ | اِلَى الْهُدَى | ائْتِنَا ط | قُلْ |
| اس کے | ساتھی ہوں | وہ سب بلائیں اسے | ہدایت کی طرف (کہ) | ہماری طرف آجا | کہہ دو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّ | هُدَى اللّٰهِ | هُوَ الْهُدٰى ❸ ط | وَ اُمِرْنَا ❹ | لِنُسْلِمَ |
| بیشک | اللہ کی ہدایت | ہی (اصل) ہدایت ہے | اور ہمیں حکم دیا گیا ہے | کہ ہم فرمانبردار ہوں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِرَبِّ | الْعٰلَمِيْنَ لا (71) | وَ اَنْ | اَقِيْمُوا ❺ | الصَّلٰوةَ ❶ |
| رب کیلئے | تمام جہانوں کے | اور یہ کہ | تم سب قائم کرو | نماز |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اتَّقُوْهُ ❻ ط | وَ هُوَ | الَّذِيْٓ | اِلَيْهِ | تُحْشَرُوْنَ ❼ (72) |
| اور | سب اسی سے ڈرو | اور وہی ہے | جو (کہ) | اس کی طرف | تم سب جمع کیے جاؤ گے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ هُوَ | الَّذِيْ | خَلَقَ | السَّمٰوٰتِ ❶ | وَ الْاَرْضَ |
| اور وہی ہے | جس نے | پیدا کیا | آسمانوں | اور زمین کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِالْحَقِّ ط | وَ يَوْمَ | يَقُوْلُ | كُنْ | فَيَكُوْنُ ط |
| حق کے ساتھ | اور جس دن | وہ کہے گا | ہوجا (حشر برپا) | تو وہ ہوجائے گا |

**ضروری وضاحت**

❶ تُ، ةَ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ین جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❸ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا اضافہ ہوتا ہے۔ ❹ نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے لیکن یہاں ایک خاص سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم کی وجہ سے مجبوراً ہمیں ترجمہ کیا گیا ہے اگر یہ اَمَرْنَا ہوتا تو ترجمہ ہم نے حکم دیا ہوتا۔ ❺ شروع میں اَ اور آخر میں وْا میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ وْا کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔

| | |
|---|---|
| قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَ لَهُ الْمُلْكُ | اس کی بات برحق ہے اور اسی کی بادشاہت ہوگی |
| یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ؕ | جس دن پھونکا جائے گا صور میں |
| عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ؕ | (وہی) جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر (سب چیزوں کا) |
| وَ هُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿73﴾ | اور وہی بڑی حکمت والا خوب خبردار ہے۔ ﴿73﴾ |
| وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ | اور جب کہا ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے |
| اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّیْۤ اَرٰىكَ | کیا تو بناتا ہے بتوں کو معبود، بیشک میں دیکھتا ہوں تجھے |
| وَ قَوْمَكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿74﴾ | اور تیری قوم کو صریح گمراہی میں۔ ﴿74﴾ |
| وَ كَذٰلِكَ نُرِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ | اور اسی طرح ہم دکھانے لگے ابراہیم کو |
| مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ | نظامِ سلطنت آسمانوں اور زمین کا |
| وَ لِیَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ ﴿75﴾ | اور تاکہ وہ ہوجائے یقین کرنیوالوں میں سے۔ ﴿75﴾ |
| فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْهِ الَّیْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ | پھر جب چھا گئی اس پر رات اس نے دیکھا ایک ستارہ |
| قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ | کہا یہ میرا رب ہے، پھر جب وہ غائب ہوگیا |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| قَوْلُهُ، قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔ | اٰلِهَةً : الٰہ، الوہیت، عذابِ الٰہی۔ |
| الْمُلْكُ، مَلَكُوْتَ : مالک، ملک، املاک۔ | اَرٰىكَ، نُرِیْۤ، رَاٰ : رؤیت ہلال کمیٹی۔ |
| الشَّهَادَةِ : شاہد، شہادت، مشاہدہ۔ | ضَلٰلٍ : ضلالت۔ (گمراہی) |
| الْخَبِیْرُ : خبر، مخبر، خبرنامہ، اخبار۔ | مُّبِیْنٍ : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔ |
| لِاَبِیْهِ : آباءواجداد، آبائی گاؤں۔ | الْمُوْقِنِیْنَ : یقین، عین الیقین، حق الیقین۔ |
| تَتَّخِذُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔ | الَّیْلُ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔ |
| اَصْنَامًا : صنم، وصالِ صنم، صنم کدہ۔ | كَوْكَبًا : کوکب، کواکب۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَوْلُهُ الْحَقُّ ط | وَ لَهُ | الْمُلْكُ | يَوْمَ | يُنْفَخُ ❶❷ | فِي الصُّوْرِ ط |
| اس کی بات برحق ہے | اور اسی کی | بادشاہت ہوگی | جس دن | پھونکا جائے گا | صور میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عٰلِمُ | الْغَيْبِ | وَ الشَّهَادَةِ ط | وَ هُوَ الْحَكِيْمُ | الْخَبِيْرُ (73) |
| (وہی) جاننے والا ہے | پوشیدہ | اور ظاہر کا | اور وہی بڑی حکمت والا | خوب خبردار ہے |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ اِذْ | قَالَ | اِبْرٰهِيْمُ | لِاَبِيْهِ اٰزَرَ | اَ | تَتَّخِذُ | اَصْنَامًا | اٰلِهَةً ❸ ج |
| اور جب | کہا | ابراہیم نے | اپنے باپ آزر سے | کیا | تو بناتا ہے | بتوں کو | معبود |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِنِّيْٓ اَرٰىكَ ❹❺ | وَ قَوْمَكَ ❺ | فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (74) | وَ كَذٰلِكَ ❻ |
| بیشک میں دیکھتا ہوں تجھے | اور تیری قوم کو | صریح گمراہی میں | اور اسی طرح |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| نُرِيْٓ | اِبْرٰهِيْمَ | مَلَكُوْتَ | السَّمٰوٰتِ | وَ الْاَرْضِ |
| ہم دکھانے لگے | ابراہیم کو | نظامِ سلطنت | آسمانوں | اور زمین کا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لِيَكُوْنَ | مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ❼ (75) | فَلَمَّا | جَنَّ | عَلَيْهِ |
| اور | تاکہ وہ ہوجائے | یقین کرنیوالوں میں سے | پھر جب | چھا گئی | اس پر |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الَّيْلُ | رَاٰ | كَوْكَبًا ج | قَالَ | هٰذَا رَبِّيْ ج | فَلَمَّآ | اَفَلَ ❽ |
| رات | اس نے دیکھا | ایک ستارہ | کہا | یہ میرا رب ہے | پھر جب | وہ غائب ہوگیا |

## ضروری وضاحت

❶ علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔❷علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❸ ۃ واحد مؤنث نہیں بلکہ یہ اِلٰہ کی جمع ہے۔❹ یْ اور "ا" دونوں کا ترجمہ میں ہے۔❺علامت كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔❻ كَذٰلِكَ کے آخر میں كَ اصل لفظ کا حصہ ہے الگ نہیں۔❼ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کرنیوالا کیا جاتا ہے۔❽ شروع میں "ا" اصل لفظ کا حصہ ہے۔

| | |
|---|---|
| قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿76﴾ | کہا میں نہیں پسند کرتا غائب ہو جانیوالوں کو۔ ﴿76﴾ |
| فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا | پھر جب اس نے دیکھا چاند کو چمکتا ہوا |
| قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ | کہا یہ میرا رب ہے پھر جب وہ چھپ گیا |
| قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ | کہا، البتہ اگر نہ ہدایت دی مجھے میرے رب نے |
| لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿77﴾ | (تو) یقیناً میں ہو جاؤنگا گمراہ ہونیوالی قوم میں سے۔ ﴿77﴾ |
| فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً | پھر جب اس نے دیکھا سورج کو چمکتا ہوا |
| قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ | کہا یہ میرا رب ہے یہ (تو) سب سے بڑا ہے |
| فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ | پھر جب وہ (بھی) ڈوب گیا کہا اے میری قوم! |
| اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿78﴾ | بیشک میں بیزار ہوں اس سے جو تم شریک بناتے ہو ﴿78﴾ |
| اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ | بیشک میں نے رخ کرلیا اپنے چہرے کا |
| لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ | اس کے لیے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو |
| حَنِيْفًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿79﴾ | یکسو ہوکر اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے۔ ﴿79﴾ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
اُحِبُّ : حب، محبوب، حبیب، محبت۔
رَاَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
هٰذَا : ھٰذا من فضل ربی، لہٰذا۔
رَبِّيْ : رب، ارباب اقتدار، ربوبیت، مربی۔
يَهْدِنِيْ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
الضَّآلِّيْنَ : ضلالت (گمراہی۔)

اَكْبَرُ : تکبیر، تکبر، کبیر۔
بَرِيْٓءٌ : بری، براءت، بری الذمہ۔
مِمَّا (مِنْ) : من جانب، من حیث القوم، من وعن۔
تُشْرِكُوْنَ، الْمُشْرِكِيْنَ : مشرک، شریک۔
وَجَّهْتُ، وَجْهِيَ : توجہ، متوجہ، وجاہت، وجیہ۔
فَطَرَ : فطرت، فطری بات، فطری تقاضہ۔
حَنِيْفًا : دین حنیف۔ (یکسو)

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| قَالَ | لَآ اُحِبُّ | الْاٰفِلِيْنَ (76) | فَلَمَّا | رَاَ | الْقَمَرَ | بَازِغًا |
| کہا | میں نہیں پسند کرتا | غائب ہو جانیوالوں کو | پھر جب | اس نے دیکھا | چاند کو | چمکتا ہوا |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| قَالَ | هٰذَا | رَبِّيْ ج | فَلَمَّآ | اَفَلَ | قَالَ | لَئِنْ | لَّمْ يَهْدِنِيْ ❶❷ |
| کہا | یہ | میرا رب ہے | پھر جب | وہ چھپ گیا | کہا | البتہ اگر | نہ ہدایت دی مجھے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَبِّيْ | لَاَكُوْنَنَّ | مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ❸ (77) | فَلَمَّا | رَاَ |
| میرے رب نے | (تو) یقیناً میں ہو جاؤں گا | گمراہ ہونیوالی قوم میں سے | پھر جب | اس نے دیکھا |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| الشَّمْسَ | بَازِغَةً ❹ | قَالَ | هٰذَا | رَبِّيْ | هٰذَآ | اَكْبَرُ ج ❺ | فَلَمَّآ |
| سورج کو | چمکتا ہوا | کہا | یہ | میرا رب ہے | یہ | (تو) سب سے بڑا ہے | پھر جب |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَفَلَتْ ❹ | قَالَ | يٰقَوْمِ ❻ | اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ | مِّمَّا ❼ | تُشْرِكُوْنَ (78) |
| وہ (بھی) ڈوب گیا | کہا | اے میری قوم | بیشک میں بیزار ہوں | اس سے جو | تم سب شریک بناتے ہو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنِّيْ وَجَّهْتُ ❽ | وَجْهِيَ | لِلَّذِيْ ❾ | فَطَرَ | السَّمٰوٰتِ ❹ |
| بیشک میں نے رخ کرلیا | اپنے چہرے کا | اس کے لیے جس نے | پیدا کیا | آسمانوں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَالْاَرْضَ | حَنِيْفًا | وَّمَآ | اَنَا | مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ج (79) |
| اور زمین کو | یکسو ہو کر | اور نہیں | میں ہوں | مشرکوں میں سے |

### ضروری وضاحت

❶ علامت "یْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ فعل کے آخر میں اگر یْ ہو تو اس یْ اور فعل کے درمیان نِ لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❸ یْنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ تْ، ة، ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ يٰقَوْمِ کے آخر سے یْ گرگئی ہے اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❼ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❽ یْ اور تُ دونوں کا ترجمہ میں نے ہے۔ ❾ مراد اس کی طرف جس نے ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ حَآجَّهٗ قَوۡمُهٗ ؕ قَالَ | اور جھگڑا کیا اس سے اس کی قوم نے اس نے کہا |
| اَتُحَآجُّوٓنِّیۡ فِی اللّٰهِ | کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے اللہ کے بارے میں |
| وَ قَدۡ هَدٰىنِ وَ لَاۤ | حالانکہ یقیناً اسی نے مجھے ہدایت دی اور نہیں |
| اَخَافُ مَا تُشۡرِكُوۡنَ بِهٖۤ | میں ڈرتا (ان سے) جن کو تم شریک بناتے ہو اس کا |
| اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ رَبِّیۡ شَيۡـًٔا ؕ | مگر یہ کہ چاہے میرا رب کچھ بھی |
| وَسِعَ رَبِّیۡ كُلَّ شَیۡءٍ | احاطہ کیے ہوئے ہے میرا رب ہر چیز کا |
| عِلۡمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿80﴾ | (اپنے) علم سے، تو کیا نہیں تم غور کرتے۔ ﴿80﴾ |
| وَ كَيۡفَ اَخَافُ مَاۤ اَشۡرَكۡتُمۡ | اور کیسے میں ڈروں (ان سے) جن کو تم نے شریک بنایا ہے |
| وَ لَا تَخَافُوۡنَ اَنَّكُمۡ اَشۡرَكۡتُمۡ | اور نہیں تم ڈرتے کہ بیشک تم نے شریک بنایا ہے |
| بِاللّٰهِ مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ عَلَيۡكُمۡ | اللہ کا جو (کہ) نہیں اس نے اتاری اس کی تم پر |
| سُلۡطٰنًا ؕ فَاَیُّ الۡفَرِيۡقَيۡنِ | کوئی دلیل تو (بتاؤ) کون ہے دونوں فریقوں میں سے |
| اَحَقُّ بِالۡاَمۡنِ ۚ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿81﴾ وقف لازم | زیادہ حقدار امن کا اگر ہو تم جانتے۔ ﴿81﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَآجَّهٗ، تُحَآجُّوٓنِّیۡ : حجت بازی، احتجاج۔
هَدٰىنِ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
اَخَافُ : خوف، خائف۔
مَا : ماحول ماجرا، مافوق الفطرت۔
اِلَّاۤ : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
يَّشَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
شَيۡـًٔا : شے، اشیاء۔

وَسِعَ : وسعت، وسیع، توسیع۔
تَتَذَكَّرُوۡنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
كَيۡفَ : کیفیت، بہرکیف۔
اَشۡرَكۡتُمۡ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
يُنَزِّلۡ : نازل، نزول، شان نزول۔
الۡفَرِيۡقَيۡنِ : فرق، تفریق، فرقہ، فریق۔
تَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ حَآجَّهٗ | قَوۡمُهٗ ؕ | قَالَ | اَ | تُحَآجُّوٓنِّيۡ ❶ | فِي اللّٰهِ |
| اور جھگڑا کیا اس سے | اسکی قوم نے | اس نے کہا | کیا | تم سب جھگڑتے ہو مجھ سے | اللہ کے بارے میں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ قَدۡ | هَدٰىنِ ❷ | وَ لَآ | اَخَافُ | مَا | تُشۡرِكُوۡنَ |
| حالانکہ یقیناً | اسی نے مجھے ہدایت دی | اور نہیں | میں ڈرتا | جن کو | تم سب شریک بناتے ہو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بِهٖٓ | اِلَّآ اَنۡ | يَّشَآءَ ❸ | رَبِّيۡ | شَيۡـًٔا ؕ | وَسِعَ | رَبِّيۡ |
| اس کا | مگر یہ کہ | چاہے | میرا رب | کچھ بھی | احاطہ کیے ہوئے ہے | میرا رب |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كُلَّ شَيۡءٍ | عِلۡمًا ؕ | اَفَلَا | تَتَذَكَّرُوۡنَ (80) | وَ كَيۡفَ | اَخَافُ |
| ہر چیز کا | (اپنے) علم سے | تو کیا نہیں | تم سب غور کرتے | اور کیسے | میں ڈروں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَآ | اَشۡرَكۡتُمۡ ❹ | وَ لَا | تَخَافُوۡنَ | اَنَّكُمۡ اَشۡرَكۡتُمۡ ❺ |
| جن کو | تم نے شریک بنایا ہے | اور نہیں | تم سب ڈرتے | کہ بیشک تم نے شریک بنایا ہے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بِاللّٰهِ | مَا لَمۡ | يُنَزِّلۡ ❻ | بِهٖ | عَلَيۡكُمۡ | سُلۡطٰنًا ❼ ؕ | فَاَيُّ |
| اللہ کا | جو (کہ) نہیں | اس نے اتاری | اس کی | تم پر | کوئی دلیل | تو (بتاؤ) کون ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الۡفَرِيۡقَيۡنِ | اَحَقُّ ❽ | بِالۡاَمۡنِ ۚ | اِنۡ | كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ❾ (81) |
| دونوں فریقوں میں سے | زیادہ حقدار | امن کا | اگر | ہو تم سب جانتے |

وقف لازم

### ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں اگر ی ہو تو اس فعل اور ی کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❷ اصل لفظ هَدٰنِيۡ تھا آخر سے یۡ کو گرا دیا گیا ہے اسی کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔ ❸ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ شروع میں ا معنیٰ میں تبدیلی کیلئے ہے۔ ❺ كُمۡ اور تُمۡ دونوں علامتوں کا ترجمہ تم نے ہے۔ ❻ یَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً اس نے ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❽ ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❾ تُمۡ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔

| | |
|---|---|
| اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَمْ يَلْبِسُوْٓا | جولوگ ایمان لائے اور نہیں مخلوط کیا |
| اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ | اپنے ایمان کوظلم (شرک) سے وہی ہیں (کہ) |
| لَهُمُ الْاَمْنُ وَ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿82﴾ | ان کے لیے ہی امن ہے اور وہی ہدایت پانیوالے ہیں۔ ﴿82﴾ |
| وَ تِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ | اور یہ ہماری دلیل تھی دیا ہم نے اسے |
| اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ | ابراہیم کوان کی قوم پر (قوم کے مقابلے میں) |
| نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ | اور ہم بلند کردیتے ہیں درجات میں جسکو ہم چاہتے ہیں |
| اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿83﴾ | بیشک آپ کا رب بہت حکمت والا، خوب علم والا ہے۔ ﴿83﴾ |
| وَ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ؕ | اور ہم نے دیا اس کو اسحاق اور یعقوب |
| كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَ نُوْحًا | ہر ایک کو ہم نے ہدایت دی اور نوح کو |
| هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ | ہم نے ہدایت دی اس سے پہلے |
| وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ | اور اس کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان کو |
| وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْسُفَ وَ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ؕ | اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو |

ع 12/15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| اٰمَنُوْا، اِيْمَانَهُمْ | ایمان، مومن، امن۔ | دَرَجٰتٍ | درجہ، درجات۔ |
| بِظُلْمٍ | ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔ | نَّشَآءُ | ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔ |
| الْاَمْنُ | امن وامان، امن عامہ۔ | حَكِيْمٌ | حکیم، حکمت۔ |
| مُّهْتَدُوْنَ، هَدَيْنَا | ہدایت، ہادیٔ برحق۔ | عَلِيْمٌ | علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ |
| حُجَّتُنَآ | حجت، احتجاج۔ | وَهَبْنَا | ہبہ، وہاب (عطا کرنے والا۔) |
| عَلٰى | علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | قَبْلُ | قبل ازغذا، قبل از وقت۔ |
| نَرْفَعُ | رفع، مرفوع القلم، رفعت۔ | ذُرِّيَّتِهٖ | ذرّیت آدم (اولاد۔) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَلَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | وَ لَمْ | يَلْبِسُوْٓا ❶ | اِيْمَانَهُمْ | بِظُلْمٍ |
| جولوگ | سب ایمان لائے | اور نہیں | اُن سب نے مخلوط کیا | اپنے ایمان کو | ظلم سے |

ع 9 12 15

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اُولٰٓئِكَ ❷ | لَهُمُ الْاَمْنُ | وَ هُمْ | مُّهْتَدُوْنَ ع (82) | وَ تِلْكَ ❷ |
| وہی لوگ | ان کیلئے ہی امن ہے | اور وہ | سب ہدایت پانیوالے ہیں | اور یہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حُجَّتُنَآ | اٰتَيْنٰهَآ ❸ | اِبْرٰهِيْمَ | عَلٰى قَوْمِهٖ ط | نَرْفَعُ |
| ہماری دلیل تھی | دیا ہم نے اسے | ابراہیم کو | اس کی قوم پر | ہم بلند کردیتے ہیں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| دَرَجٰتٍ ❹ | مَّنْ | نَّشَآءُ ط | اِنَّ | رَبَّكَ | حَكِيْمٌ ❺ | عَلِيْمٌ ❺ (83) |
| درجات | جس کو | ہم چاہتے ہیں | بیشک | آپکا رب | بہت حکمت والا | خوب علم والا ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ وَهَبْنَا ❸ | لَهٗٓ | اِسْحٰقَ | وَ يَعْقُوْبَ ط | كُلًّا | هَدَيْنَا ❸ ج |
| اور ہم نے دیا | اس کو | اسحاق | اور یعقوب | ہرایک کو | ہم نے ہدایت دی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ نُوْحًا | هَدَيْنَا ❸ | مِنْ قَبْلُ | وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ ❻ | دَاوٗدَ |
| اور نوح کو | ہم نے ہدایت دی | اس سے پہلے | اور اس کی اولاد میں سے | داود کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ سُلَيْمٰنَ | وَ اَيُّوْبَ | وَ يُوْسُفَ | وَ مُوْسٰى | وَ هٰرُوْنَ ط |
| اور سلیمان کو | اور ایوب | اور یوسف | اور موسیٰ | اور ہارون کو |

**ضروری وضاحت**

❶ علامت یَ کا اصل ترجمہ وہ ہے یہاں ضرورتاً اس کا ترجمہ ان کیا گیا ہے۔ ❷ اُولٰٓئِكَ، تِلْكَ اور ذٰلِكَ تینوں علامتیں اشارہ بعید کے لیے ہیں جبکہ ان کا ترجمہ وہ کی بجائے یہ کردیا جاتا ہے بات کو اہمیت کے ساتھ بیان کرنا ہو تو اشارہ بعید استعمال کیا جاتا ہے۔ ❸ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔ ❻ ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿84﴾ | اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنیوالوں کو۔ ﴿84﴾ |
| وَ زَكَرِیَّا وَ یَحْیٰی وَ عِیْسٰی وَ اِلْیَاسَ ط | اور زکریا اور یحیٰ اور عیسٰی اور الیاس کو (بھی) |
| كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿85﴾ | (جو) سب صالحین میں سے تھے۔ ﴿85﴾ |
| وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ الْیَسَعَ وَ یُوْنُسَ وَ لُوْطًا ط | اور اسماعیل کو اور الیسع اور یونس اور لوط کو |
| وَ كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿86﴾ | اور سب کو ہم نے فضیلت دی تمام جہان والوں پر |
| وَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ ذُرِّیّٰتِهِمْ | اور ان کے آباؤ اجداد اور ان کی اولاد |
| وَ اِخْوَانِهِمْ ج | اور ان کے بھائیوں میں سے (بھی کچھ کو) |
| وَ اجْتَبَیْنٰهُمْ وَ هَدَیْنٰهُمْ | اور ہم نے منتخب کیا ان کو اور ہم نے ہدایت دی ان کو |
| اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿87﴾ | سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿87﴾ |
| ذٰلِكَ هُدَی اللّٰهِ یَهْدِیْ بِهٖ | یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ ہدایت دیتا ہے اس سے |
| مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط | جس کو چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے |
| وَ لَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ | اور اگر یہ (بھی) شرک کرتے (تو) یقیناً ضائع ہو جاتا |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَجْزِی : جزا وسزا، جزائے خیر۔
الْمُحْسِنِیْنَ : احسان، محسن، احسان مند۔
كُلٌّ، كُلًّا : کل نمبر، کلی طور پر۔
الصّٰلِحِیْنَ : صالح، اعمال صالحہ، مصلح، اصلاح۔
فَضَّلْنَا : فضل، فضیلت، افضل اعمال۔
الْعٰلَمِیْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔
اٰبَآئِهِمْ : آباؤ اجداد، آبائی گاؤں۔

ذُرِّیّٰتِهِمْ : ذریت آدم (اولاد)۔
اِخْوَانِهِمْ : اخوت، اخوان المسلمین، مواخات۔
هَدَیْنٰهُمْ، هُدَی : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
مُّسْتَقِیْمٍ : صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔
یَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
عِبَادِهٖ : عابد، معبود، عبادت۔
اَشْرَكُوْا : شرک، شریک، شراکت، مشرک۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ كَذٰلِكَ | نَجْزِي | الْمُحْسِنِيْنَ ﴿84﴾ | وَ زَكَرِيَّا |
| اور اسی طرح | ہم بدلہ دیا کرتے ہیں | سب نیکی کرنیوالوں کو | اور زکریا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ يَحْيٰى | وَ عِيْسٰى | وَ اِلْيَاسَ | كُلٌّ | مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿85﴾ |
| اور یحییٰ | اور عیسیٰ | اور الیاس کو (بھی) | (جو) سب | نیکی اپنانیوالوں میں سے تھے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ اِسْمٰعِيْلَ | وَ الْيَسَعَ | وَ يُوْنُسَ | وَ لُوْطًا | وَ كُلًّا | فَضَّلْنَا |
| اور اسماعیل کو | اور الیسع | اور یونس | اور لوط کو | اور سب کو | ہم نے فضیلت دی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿86﴾ | وَ | مِنْ اٰبَآئِهِمْ | وَ | ذُرِّيّٰتِهِمْ |
| تمام جہان والوں پر | اور | ان کے آبا واجداد میں سے | اور | ان کی اولاد |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ اِخْوَانِهِمْ | وَ اجْتَبَيْنٰهُمْ | وَ | هَدَيْنٰهُمْ |
| اور ان کے بھائیوں (میں سے) | اور ہم نے منتخب کیا ان کو | اور | ہم نے ہدایت دی انہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿87﴾ | ذٰلِكَ | هُدَى اللّٰهِ | يَهْدِيْ | بِهٖ |
| سیدھے راستے کی طرف | یہ | اللہ کی ہدایت ہے | وہ ہدایت دیتا ہے | اس سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَنْ | يَّشَآءُ | مِنْ عِبَادِهٖ | وَ لَوْ | اَشْرَكُوْا | لَحَبِطَ |
| جس کو | وہ چاہتا ہے | اپنے بندوں میں سے | اور اگر | یہ سب شرک کرتے | یقیناً ضائع ہوجاتا |

**ضروری وضاحت**

❶ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ جو اسم فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلا ہوا اس میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے ساتھ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت هُمْ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے اور اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کو ہوتا ہے۔ ❺ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔ ❻ ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿88﴾ | ان سے جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿88﴾ |
| اُولٰٓٮِٕكَ الَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ | وہی ہیں جو (کہ) ہم نے دی ان کو کتاب |
| وَالۡحُكۡمَ وَ النُّبُوَّةَ ۚ | اور حکمت اور نبوت |
| فَاِنۡ يَّكۡفُرۡ بِهَا هٰٓؤُلَاۤءِ | پھر اگر انکار کریں ان (باتوں) کا یہ (کافر) |
| فَقَدۡ وَكَّلۡنَا بِهَا قَوۡمًا | تو یقیناً ہم نے مقرر کر دیے ہیں ان پر (ایسے) لوگ |
| لَّيۡسُوۡا بِهَا بِكٰفِرِيۡنَ ﴿89﴾ | (کہ) نہیں ہیں وہ ان کا انکار کرنیوالے۔ ﴿89﴾ |
| اُولٰٓٮِٕكَ الَّذِيۡنَ هَدَى اللّٰهُ | یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہدایت دی اللہ نے، |
| فَبِهُدٰٮهُمُ اقۡتَدِهۡ ؕ | پس انہی کی ہدایت (راہ) پر تو چل |
| قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ اَجۡرًا ؕ | کہو نہیں میں مانگتا تم سے اس پر کوئی اجر |
| اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٰى لِلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿90﴾ ع | نہیں ہے وہ مگر ایک نصیحت جہان والوں کے لیے۔ ﴿90﴾ ع |
| وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ | اور نہیں قدر پہچانی انہوں نے اللہ کی (جیسا کہ) |
| حَقَّ قَدۡرِهٖۤ اِذۡ قَالُوۡا | اس کی قدر پہچاننے کا حق تھا، جب انہوں نے کہہ دیا |

ع 10/8/16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| يَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔ | قُلۡ، قَالُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔ |
| الۡحُكۡمَ : حکم، احکام، حاکم، محکوم، حاکمیت۔ | اَسۡـَٔلُكُمۡ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔ |
| النُّبُوَّةَ : نبی، نبوت، انبیاء، ختم نبوت۔ | عَلَيۡهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ |
| يَّكۡفُرۡ، بِكٰفِرِيۡنَ : کافر، کفار، کفر۔ | اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔ |
| وَكَّلۡنَا : وکیل، وکالت، موکل، توکل۔ | ذِكۡرٰى : ذکر، تذکیر و نصیحت۔ |
| فَبِهُدٰٮهُمُ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔ | لِلۡعٰلَمِيۡنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔ |
| اقۡتَدِهۡ : اقتدا، مقتدی۔ | قَدَرُوا، قَدۡرِهٖۤ : قدر کرنا، قدردان۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَنۡهُمۡ | مَّا | كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ❶ ﴿88﴾ | اُولٰٓـئِكَ ❷ | الَّذِيۡنَ |
| ان سے | جو | وہ سب عمل کرتے تھے | یہی ہیں | جو (کہ) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اٰتَيۡنٰهُمُ ❸ | الۡكِتٰبَ | وَ الۡحُكۡمَ | وَ النُّبُوَّةَ ۚ | فَاِنۡ | يَّكۡفُرۡ |
| ہم نے دی ان کو | کتاب | اور حکمت | اور نبوت | پھر اگر | وہ انکار کریں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بِهَا | هٰٓؤُلَآءِ | فَقَدۡ | وَكَّلۡنَا ❹ | بِهَا | قَوۡمًا | لَّيۡسُوۡا |
| ان (باتوں) کا | یہ (کافر) | تو یقیناً | ہم نے مقرر کردیے ہیں | ان پر | (ایسے) لوگ | (کہ) نہیں وہ سب |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِهَا | بِكٰفِرِيۡنَ ❺ ﴿89﴾ | اُولٰٓـئِكَ | الَّذِيۡنَ | هَدَى | اللّٰهُ |
| ان کا | سب انکار کرنیوالے | یہ وہ لوگ ہیں | جن کو | ہدایت دی | اللہ نے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَبِهُدٰٮهُمُ ❸ | اقۡتَدِهۡ ❻ ؕ | قُلۡ | لَّاۤ | اَسۡـئَلُكُمۡ | عَلَيۡهِ |
| پس ان کی ہدایت (راہ) پر | تو چل | کہو | نہیں | میں مانگتا تم سے | اس پر |

10 ع 8 16

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَجۡرًا ؕ | اِنۡ ❼ | هُوَ | اِلَّا | ذِكۡرٰى | لِلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿90﴾ ع | وَمَا |
| کوئی اجر | نہیں ہے | وہ | مگر | ایک نصیحت | جہان والوں کیلئے | اور نہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَدَرُوا | اللّٰهَ | حَقَّ | قَدۡرِهٖۤ | اِذۡ | قَالُوۡا |
| قدر پہچانی ان سب نے | اللہ کی | (جیسا کہ) حق تھا | اس کی قدر پہچاننے کا | جب | ان سب نے کہا |

### ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب ہے۔ ❷ اُولٰٓـئِكَ کا اصل ترجمہ وہ سب ہے یہاں ضرورتاً یہی ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❸ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کو، انہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی کیا جاتا ہے۔ ❹ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❺ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اِقْتَدِهْ کے آخر میں ہْ سکتہ کے لیے ہے جیسا کہ سورۃ القارعۃ میں مَاهِيَهْ کی ہ ہے۔ ❼ اِنْ کے بعد اگر اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَیْءٍ ؕ | نہیں اتاری اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز |
| قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِیْ | کہہ دو کس نے (وہ) کتاب اتاری جو (کہ) |
| جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ هُدًى | لے کر آئے اس کو موسیٰ (جو کہ) نور اور ہدایت ہے |
| لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ | لوگوں کے لیے تم کر دیتے ہو اسے (الگ الگ) |
| قَرَاطِیْسَ تُبْدُوْنَهَا | اوراق میں (کہ) تم ظاہر کرتے ہو ان (کے کچھ حصے) کو |
| وَ تُخْفُوْنَ كَثِیْرًا ۚ وَ عُلِّمْتُمْ | اور تم چھپاتے ہو اکثر کو، اور تم سکھائے گئے ہو (وہ باتیں) |
| مَّا لَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنْتُمْ وَ لَاۤ اٰبَآؤُكُمْ ؕ | جو نہیں جانتے تھے تم اور نہ تمہارے آباؤ اجداد |
| قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ | کہہ دو اللہ ہی (نے نازل کیا تھا) پھر چھوڑ دو انہیں (کہ) |
| فِیْ خَوْضِهِمْ یَلْعَبُوْنَ (91) | اپنی غلط باتوں میں کھیلتے رہیں۔ (91) |
| وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ | اور یہ کتاب ہے (کہ) ہم نے اتارا ہے اُسے |
| مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ | برکت والی، تصدیق کرنے والی ہے (اس کی) جو |
| بَیْنَ یَدَیْهِ وَ لِتُنْذِرَ | اس سے پہلے ہیں اور تاکہ آپ ڈرائیں |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اَنْزَلَ، اَنْزَلْنٰهُ : نازل، نزول، شان نزول۔ | كَثِیْرًا : کثیر، کثرت، اکثریت۔ |
| بَشَرٍ : بشارت، مبشر، بشیر ونذیر۔ | عُلِّمْتُمْ، تَعْلَمُوْۤا : علم، عالم، معلوم، تعلیم وتعلم۔ |
| مِّنْ : من جانب، من حیث القوم، من وعن۔ | اٰبَآؤُكُمْ : آبائی گاؤں، آباء واجداد۔ |
| شَیْءٍ : شے، اشیاء۔ | یَلْعَبُوْنَ : لہو ولعب (کھیل تماشا۔) |
| لِّلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔ | مُبٰرَكٌ : بابرکت، مبارک، تبرک۔ |
| قَرَاطِیْسَ : قلم وقرطاس (کاغذ)، قرطاسِ ابیض۔ | مُّصَدِّقُ : صادق، تصدیق، صداقت، صدق دل۔ |
| تُخْفُوْنَ : مخفی، اخفاء، خفیہ۔ | بَیْنَ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مَآ | اَنْزَلَ | اللّٰهُ | عَلٰى بَشَرٍ ❶❷ | مِّنْ شَیْءٍ ❶❷ ط | قُلْ | مَنْ |
| نہیں | اُتاری | اللہ نے | کسی انسان پر | کوئی چیز | کہہ دو | کس نے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَنْزَلَ ❶ | الْكِتٰبَ | الَّذِیْ | جَآءَ | بِهٖ | مُوْسٰى | نُوْرًا |
| اُتاری | (وہ) کتاب | جو (کہ) | (لے کر) آئے | اس کو | موسٰی | (جو کہ) نور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّ هُدًى | لِّلنَّاسِ | تَجْعَلُوْنَهٗ | قَرَاطِیْسَ ❸ | تُبْدُوْنَهَا |
| اور ہدایت | لوگوں کیلئے | تم سب کر دیتے ہو اسے | اوراق میں | تم سب ظاہر کرتے ہو انکو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ تُخْفُوْنَ | كَثِیْرًا ج | وَ عُلِّمْتُمْ ❹ | مَّا لَمْ | تَعْلَمُوْٓا |
| اور تم سب چھپاتے ہو | اکثر کو | اور تم سب سکھائے گئے ہو | جو نہیں | تم سب جانتے تھے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَنْتُمْ | وَ لَآ | اٰبَآؤُكُمْ ط | قُلِ | اللّٰهُ لا | ثُمَّ | ذَرْهُمْ |
| تم | اور نہ | تمہارے آبا و اجداد | کہہ دو | اللہ ہی (نے نازل کیا تھا) | پھر | چھوڑ و انہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِیْ خَوْضِهِمْ | یَلْعَبُوْنَ (91) | وَ هٰذَا | كِتٰبٌ | اَنْزَلْنٰهُ |
| اپنی غلط باتوں میں | وہ سب کھیلتے رہیں | اور یہ | کتاب ہے | ہم نے اُتارا ہے اسے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مُبٰرَكٌ ❹ | مُّصَدِّقُ ❹ | الَّذِیْ | بَیْنَ یَدَیْهِ ❺ | وَ لِتُنْذِرَ |
| برکت کی گئی ہوئی | تصدیق کرنیوالی ہے | (اس کی) جو | اس سے پہلے ہیں | اور تا کہ آپ ڈرائیں |

## ضروری وضاحت

❶ تنوین میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے جس کا ترجمہ کسی اور کوئی کیا گیا ہے۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ اوراق میں کرنے کا مطلب کہ تم نے اسے کئی حصوں میں تقسیم کر رکھا ہے جو حصہ تمہارے حق میں ہوتا ہے اسے تم ظاہر کرتے ہو اور جو حصہ تمہارے حق میں نہیں ہوتا اسے تم چھپا لیتے ہو۔ ❹ اگر شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا گیا ہو اور اگر آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کرنیوالا ہوتا ہے۔ ❺ اس کا اصل ترجمہ اس کے ہاتھوں کے درمیان ہے مراد جو پہلے گزر چکا ہے۔

| | |
|---|---|
| اُمَّ الْقُرٰى وَ مَنْ حَوْلَهَا ؕ | ام القریٰ ( مکہ والوں ) کو اور جو اس کے ارد گرد ہیں |
| وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ | اور وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں آخرت پر |
| يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ هُمْ | وہ ایمان رکھتے ہیں اس پر ( بھی ) اور وہ |
| عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿92﴾ | اپنی نماز پر مداومت رکھتے ہیں۔ ﴿92﴾ |
| وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى | اور کون بڑا ظالم ہوسکتا ہے اس سے جو باندھ لے |
| عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ | اللہ پر جھوٹ یا کہے ( کہ ) وحی کی گئی ہے میری طرف |
| وَ لَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ | حالانکہ نہیں وحی کی گئی اس کی طرف کچھ بھی |
| وَّ مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ | اور جو کہے عنقریب میں اتاروں گا ( اس کی ) مثل |
| مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ تَرٰۤى اِذِ | جو اللہ نے اتارا ہے اور کاش تم دیکھو جب |
| الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ | ظالم لوگ موت کی سختیوں میں مبتلا ہوتے ہیں |
| وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْۤا | اور فرشتے پھیلائے ہوئے ہوتے ہیں |
| اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ | ( انکی طرف ) اپنے ہاتھ ( کہ ) نکالو اپنی جانیں |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اُمَّ : ام الامراض، امہات المومنین۔ | اُوْحِيَ، يُوْحَ : وحی، وحی الٰہی، وحی کا نزول۔ |
| الْقُرٰى : قریہ قریہ بستی بستی۔ | اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ |
| حَوْلَهَا : ماحول، ماحولیات۔ | تَرٰى : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔ |
| صَلَاتِهِمْ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔ | الْمَلٰٓئِكَةُ : ملائکہ، ملک الموت۔ |
| يُحَافِظُوْنَ : حافظ، محافظ، حفاظت، حفظ وامان۔ | بَاسِطُوْۤا : بسط وکشاد، بساط کے مطابق، بسیط۔ |
| اَظْلَمُ، الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔ | اَيْدِيْهِمْ : ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔ |
| افْتَرٰى : افتریٰ پردازی۔ مفتری۔ | اَخْرِجُوْۤا : خارج، خروج، اخراج، مخرج۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اُمَّ الْقُرٰى | وَ مَنْ ❶ | حَوْلَهَا ؕ | وَ الَّذِيْنَ | يُؤْمِنُوْنَ |
| اُمّ القرٰی (مکہ والوں) کو | اور جو | اس کے اردگرد ہیں | اور وہ لوگ جو | وہ سب ایمان رکھتے ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِالْاٰخِرَةِ | يُؤْمِنُوْنَ | بِهٖ | وَهُمْ | عَلٰى صَلَاتِهِمْ | يُحَافِظُوْنَ (92) |
| آخرت پر | وہ سب ایمان رکھتے ہیں | اس پر | اور وہ | اپنی نماز پر | وہ سب پابندی کرتے ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ مَنْ ❶ | اَظْلَمُ ❷ | مِمَّنِ ❸ | افْتَرٰى | عَلَى اللّٰهِ | كَذِبًا |
| اور کون | بڑا ظالم ہوسکتا ہے | اس سے جو | باندھ لے | اللہ پر | جھوٹ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَوْ قَالَ | اُوْحِيَ ❹ | اِلَيَّ | وَ لَمْ | يُوْحَ ❺ | اِلَيْهِ | شَيْءٌ |
| یا کہے (کہ) | وحی کی گئی ہے | میری طرف | حالانکہ نہیں | وحی کی گئی | اس کی طرف | کچھ بھی |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَّ مَنْ ❶ | قَالَ | سَاُنْزِلُ | مِثْلَ | مَآ | اَنْزَلَ ❻ | اللّٰهُ ؕ | وَلَوْ |
| اور جو | کہے | عنقریب میں اُتاروں گا | (اسکی) مثل | جو | اتارا ہے | اللہ نے | اور کاش |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تَرٰٓى | اِذِ | الظّٰلِمُوْنَ | فِيْ غَمَرٰتِ | الْمَوْتِ | وَ |
| تم دیکھو | جب | سب ظالم (مشرک) | سختیوں میں (مبتلا ہوتے ہیں) | موت کی | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْمَلٰٓئِكَةُ ❼ | بَاسِطُوْٓا | اَيْدِيْهِمْ ۚ | اَخْرِجُوْٓا ❻❽ | اَنْفُسَكُمْ ؕ |
| فرشتے (ان کی طرف) | سب پھیلائے ہوتے ہیں | اپنے ہاتھ (کہ) | تم سب نکالو | اپنی جانیں |

## ضروری وضاحت

❶ مَنْ کا ترجمہ کبھی کون اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❷ شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❹ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہ اصل میں يُوْحٰى تھا، آخر سے ی کو گرایا گیا ہے اور علامت يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کیلئے ہے۔ ❼ آخر میں ة واحد مؤنث کے لیے نہیں بلکہ یہ جمع کیلئے ہے۔ ❽ فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں وْا میں کسی کام کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| اَلۡیَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ عَذَابَ الۡهُوۡنِ | آج تم سب کو سزا دی جائے گی ذلت کے عذاب کی |
| بِمَا کُنۡتُمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَی اللّٰهِ غَیۡرَ الۡحَقِّ | اس وجہ سے جو تھے تم بولتے اللہ پر ناحق (جھوٹ) |
| وَ کُنۡتُمۡ عَنۡ اٰیٰتِهٖ تَسۡتَکۡبِرُوۡنَ ﴿93﴾ | اور تھے تم اس کی آیات سے تکبر کرتے۔ ﴿93﴾ |
| وَ لَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا فُرَادٰی | اور البتہ تحقیق آئے ہو تم ہمارے پاس اکیلے اکیلے |
| کَمَا خَلَقۡنٰکُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ | جیسا کہ ہم نے پیدا کیا تمہیں پہلی مرتبہ |
| وَّ تَرَکۡتُمۡ مَّا خَوَّلۡنٰکُمۡ | اور تم چھوڑ آئے ہو جو ہم نے دے رکھا تھا تمہیں |
| وَرَآءَ ظُهُوۡرِکُمۡ وَ مَا نَرٰی مَعَکُمۡ | اپنی پیٹھوں کے پیچھے اور نہیں ہم دیکھ رہے تمہارے ساتھ |
| شُفَعَآءَکُمُ الَّذِیۡنَ زَعَمۡتُمۡ | تمہارے سفارشی جن کا تم نے گمان (دعوٰی) کیا |
| اَنَّهُمۡ فِیۡکُمۡ شُرَکٰٓؤُا ؕ | کہ بیشک وہ تم میں (ہمارے) شریک ہیں |
| لَقَدۡ تَّقَطَّعَ بَیۡنَکُمۡ | یقیناً (آج) منقطع ہو گئے تمہارے آپس کے (تعلقات) |
| ع 11/4/17 وَ ضَلَّ عَنۡکُمۡ مَّا کُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ﴿94﴾ ع | اور جاتے رہے تم سے جو تھے تم دعوٰی کرتے۔ ﴿94﴾ ع |
| اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الۡحَبِّ وَ النَّوٰی ؕ | بیشک اللہ پھاڑنے والا ہے دانے اور گٹھلی کو |

**قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت**

| | |
|---|---|
| الۡهُوۡنِ : توہین، اہانت امیز۔ | وَرَآءَ : ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔ |
| تُجۡزَوۡنَ : جزا، جزاک اللہ خیر، جزا و سزا۔ | نَرٰی : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔ |
| تَسۡتَکۡبِرُوۡنَ : تکبر، کبیر، مکبر، تکبیر۔ | شُفَعَآءَ : شفاعت، شافع محشر۔ |
| فُرَادٰی : فرد، افراد، مفرد، انفرادیت۔ | زَعَمۡتُمۡ، تَزۡعُمُوۡنَ : زعم باطل (دعوٰی)۔ |
| کَمَا : کما حقہ۔ | تَقَطَّعَ : قطع کلامی، قطع رحمی، قطع تعلقی۔ |
| خَلَقۡنٰکُمۡ : خالق، مخلوق، خلقت۔ | بَیۡنَکُمۡ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔ |
| تَرَکۡتُمۡ : تارک صلوٰۃ، ترکہ، متروکہ۔ | الۡحَبِّ : حبِّ کبد نوشادری (دوائی کا نام)۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَلْيَوْمَ | تُجْزَوْنَ | عَذَابَ الْهُوْنِ | بِمَا | كُنْتُمْ❶ تَقُوْلُوْنَ |
| آج | تم سب کو بدلہ دیا جائے گا | ذلت کے عذاب کا | اس وجہ سے جو | تھے تم سب بولتے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلَى اللّٰهِ❷ | غَيْرَ الْحَقِّ | وَ كُنْتُمْ | عَنْ اٰيٰتِهٖ | تَسْتَكْبِرُوْنَ (93) |
| اللہ پر | ناحق (جھوٹ) | اور تم تھے | اس کی آیات سے | تم سب تکبر کرتے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ لَقَدْ❸ | جِئْتُمُوْنَا❹ | فُرَادٰى | كَمَا | خَلَقْنٰكُمْ | اَوَّلَ مَرَّةٍ❺ |
| اور البتہ تحقیق | آئے ہو تم ہمارے پاس | اکیلے اکیلے | جیسا کہ | ہم نے پیدا کیا تمہیں | پہلی مرتبہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّ تَرَكْتُمْ | مَّا خَوَّلْنٰكُمْ | وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ | وَ مَا | نَرٰى |
| اور تم چھوڑ آئے ہو | جو دے رکھا تھا ہم نے تمہیں | اپنی پیٹھوں کے پیچھے | اور نہیں | ہم دیکھ رہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَعَكُمْ | شُفَعَآءَكُمُ | الَّذِيْنَ | زَعَمْتُمْ | اَنَّهُمْ | فِيْكُمْ |
| تمہارے ساتھ | تمہارے سفارشی | جن کا | تم نے گمان (دعویٰ) کیا | کہ بیشک وہ | تم میں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| شُرَكٰٓؤُا ؕ | لَقَدْ❸ | تَّقَطَّعَ❻ | بَيْنَكُمْ | وَ ضَلَّ | عَنْكُمْ مَّا |
| شریک ہیں | البتہ تحقیق | بالکل منقطع ہو گئے | تمہارے آپس کے (تعلقات) | اور جاتے رہے | تم سے جو |

ع 11 4 17

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كُنْتُمْ❶ تَزْعُمُوْنَ ع (94) | اِنَّ اللّٰهَ | فَالِقُ❼ | الْحَبِّ | وَ النَّوٰى ؕ |
| تھے تم سب دعویٰ کرتے | بیشک اللہ | پھاڑنے والا ہے | دانے | اور گٹھلی کو |

ضروری وضاحت

❶ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❷ اس سے مراد اللہ کے بارے میں ہے۔ ❸ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ تُمْ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آئے تو درمیان میں وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❺ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ تَ اور شد میں مبالغے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بالکل کیا گیا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے مثلاً ظَالِمٌ ظلم کرنیوالا، قَاتِلٌ قتل کرنے والا۔

| | |
|---|---|
| يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ | وہ نکالتا ہے زندہ کو مردے سے |
| وَ مُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ | اور وہ نکالنے والا ہے مردے کو زندہ سے |
| ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿95﴾ | یہی اللہ ہے تو کہاں تم پھیرے جاتے ہو۔ ﴿95﴾ |
| فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ | پھاڑ نکالنے والا ہے صبح کی روشنی (رات کے اندھیروں سے) |
| وَ جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا | اور بنایا اس نے رات کو سکون (کے لیے) |
| وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ | اور سورج اور چاند کو حساب کرنے کے لیے |
| ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿96﴾ | وہ اندازہ ہے غالب، خوب علم رکھنے والے کا۔ ﴿96﴾ |
| وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ | اور وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لیے |
| النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا | ستارے تاکہ تم راہ پاؤ ان کے ذریعے |
| فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ | خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں |
| قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ | یقیناً ہم نے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں آیتیں |
| لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿97﴾ | اس قوم کے لیے (جو) جانتے ہیں۔ ﴿97﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُخْرِجُ، مُخْرِجُ : خارج، خروج، مخرج۔

الْحَيَّ : حیات، احیائے دین۔

الْاِصْبَاحِ : صبح وشام، صبح کی سیر۔

الَّيْلَ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔

سَكَنًا : سکون، ساکن، مسکن، سکونت۔

حُسْبَانًا : حساب، محاسبہ، محاسب۔

النُّجُوْمَ : علمِ نجوم، نجومی۔

لِتَهْتَدُوْا : ہدایت، ہادیٔ برحق۔

فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

ظُلُمٰتِ : ظلمت (اندھیرا)۔

الْبَرِّ : بر وبحر، بری فوج، بری راستے۔

الْبَحْرِ : بحری جہاز، بحریہ، بحری افواج۔

فَصَّلْنَا : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔

يَعْلَمُوْنَ، الْعَلِيْمِ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يُخْرِجُ | الْحَيَّ ❶ | مِنَ الْمَيِّتِ | وَ مُخْرِجُ ❷ | الْمَيِّتِ |
| وہ نکالتا ہے | زندہ کو | مردے سے | اور وہ نکالنے والا ہے | مردے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنَ الْحَيِّ | ذٰلِكُمُ ❸ | اللّٰهُ | فَاَنّٰى | تُؤْفَكُوْنَ ❹ (95) |
| زندہ سے | یہ | اللہ ہے | تو کہاں | تم سب پھیرے جاتے ہو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَالِقُ ❺ | الْاِصْبَاحِ ج | وَ جَعَلَ | الَّيْلَ ❶ | سَكَنًا |
| پھاڑ نکالنے والا ہے | صبح کی روشنی | اور اس نے بنایا | رات کو | سکون (کیلئے) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَّ الشَّمْسَ | وَ الْقَمَرَ | حُسْبَانًا ط | ذٰلِكَ ❸ | تَقْدِيْرُ | الْعَزِيْزِ ❻ |
| اور سورج | اور چاندکو | حساب کرنے کیلئے | یہ | اندازہ ہے | خوب غالب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْعَلِيْمِ ❻ (96) | وَ هُوَ | الَّذِيْ | جَعَلَ | لَكُمُ |
| بہت علم والے کا | اور وہی ہے | جس نے | بنائے | تمہارے لیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| النُّجُوْمَ | لِتَهْتَدُوْا | بِهَا | فِيْ ظُلُمٰتِ ❼ الْبَرِّ | وَ الْبَحْرِ ط |
| ستارے | تاکہ تم سب راہ پاؤ | انکے ذریعے | خشکی کے اندھیروں میں | اور سمندر کے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَدْ | فَصَّلْنَا | الْاٰيٰتِ ❼ | لِقَوْمٍ | يَّعْلَمُوْنَ (97) |
| یقیناً | ہم نے کھول کر بیان کردی ہیں | آیتیں | اس قوم کے لیے | (جو) وہ سب جانتے ہیں |

## ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے جن کو مخاطب کیا جارہا ہو وہ اگر دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے اور معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ❹ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ات مؤنث کی علامت ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ | اور وہی ہے جس نے پیدا کیا تمھیں ایک جان سے |
| فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ ؕ | پھر (تمہارے) ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سونپے جانے کی |
| قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ | یقیناً ہم نے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں آیتیں |
| لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿98﴾ | اس قوم کے لیے جو سمجھتے ہیں۔ ﴿98﴾ |
| وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ | اور وہی ہے جس نے اتارا آسمان سے پانی |
| فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ | تو ہم نے نکالا اس کے ذریعے ہر قسم کی نباتات |
| فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا | پھر ہم نے نکال دی اس سے سبز (شاخ) |
| نُّخْرِجُ مِنْهُ | (پھر) ہم نکالتے ہیں اس سے |
| حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ | دانے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے |
| وَ مِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا | اور کھجور کے درختوں سے اس کے گابھے سے |
| قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّ جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ | گچھے ہیں جھکے ہوئے اور باغات ہیں انگوروں سے |
| وَّ الزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا | اور زیتون اور انار (جو) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اَنْشَاَكُمْ : انشاء، نشوونما، انشاء پردازی۔ | السَّمَآءِ : ارض وسماء، کتب ساویہ۔ |
| نَّفْسٍ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔ | فَاَخْرَجْنَا، نُّخْرِجُ : خارج، خروج، اخراج۔ |
| فَمُسْتَقَرٌّ : قرار، استقرار۔ | مُّتَرَاكِبًا : ترکیب، مرکب، مرکبات۔ |
| مُسْتَوْدَعٌ : حجۃ الوداع، الوادع کرنا، ودیعت۔ | نَبَاتَ : نباتات (جڑی بوٹیاں۔) |
| فَصَّلْنَا : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔ | خَضِرًا : گنبد خضریٰ (سبز۔) |
| يَّفْقَهُوْنَ : فقیہ، فقاہت، فقہ۔ | النَّخْلِ : نخلستان (کھجوروں والا علاقہ۔) |
| اَنْزَلَ : نازل، نزول، شان نزول، منزل من اللہ۔ | مُشْتَبِهًا : مشابہ، متشابہ، مشابہت (ملتا جلتا۔) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ هُوَ | الَّذِیْٓ | اَنْشَاَ كُمْ ❶ | مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ❷ |
| اور وہی ہے | جس نے | پیدا کیا تمہیں | ایک جان سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَمُسْتَقَرٌّ | وَّ مُسْتَوْدَعٌ ؕ | قَدْ ❸ | فَصَّلْنَا ❹ | الْاٰیٰتِ ❺ |
| پھر ٹھہرنے کی جگہ ہے | اور ایک سونپے جانے کی | یقیناً | ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں | آیتیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لِقَوْمٍ | یَّفْقَهُوْنَ (98) | وَ هُوَ | الَّذِیْٓ | اَنْزَلَ ❻ | مِنَ السَّمَآءِ |
| اس قوم کے لیے | (جو) وہ سب سمجھتے ہیں | اور وہی ہے | جس نے | اتارا | آسمان سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَآءً ۚ | فَاَخْرَجْنَا ❹ | بِهٖ | نَبَاتَ | كُلِّ شَیْءٍ | فَاَخْرَجْنَا ❹ |
| پانی | تو ہم نے نکالیں | اس کے ذریعے | نباتات | ہر قسم کی | پھر ہم نے نکالی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِنْهُ ❼ | خَضِرًا | نُّخْرِجُ | مِنْهُ ❼ | حَبًّا ❽ | مُّتَرَاكِبًا ۚ |
| اس سے | سبز (شاخ) | ہم نکالتے ہیں | اس سے | دانہ | ایک دوسرے سے جڑے ہوئے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ مِنَ النَّخْلِ | مِنْ طَلْعِهَا | قِنْوَانٌ | دَانِیَةٌ ❷ | وَّ |
| اور کھجور کے درختوں سے | اس کے گابھے سے | گچھے ہیں | جھکے ہوئے | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| جَنّٰتٍ ❺ | مِّنْ اَعْنَابٍ | وَّ الزَّیْتُوْنَ | وَ الرُّمَّانَ | مُشْتَبِهًا |
| باغات ہیں | انگوروں سے | اور زیتون | اور انار | ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں |

### ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں علامت كُمْ ہو تو اس کا ترجمہ تمہیں کرتے ہیں۔ ❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو اس نَا کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❺ ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❻ شروع میں اَ معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❼ ہٗ واحد مذکر کی علامت ہے حرف کے ساتھ اس کا ترجمہ اس کیا جاتا ہے۔ ❽ فعل کے بعد آنیوالے اسم کے آخر میں اگر زبر ہو یا دو زبریں ہوں تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے

| | |
|---|---|
| وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا | اور نہیں (بھی) ملتے جلتے، دیکھو |
| اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ | اس کے پھل کی طرف جب وہ پھل دیتا ہے |
| وَيَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ | اور اس کے پکنے (کی طرف)، بیشک اس میں |
| لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿99﴾ | یقیناً نشانیاں ہیں اس قوم کے لیے (جو) ایمان رکھتے ہیں ﴿99﴾ |
| وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ | اور انہوں نے بنائے اللہ کے شریک جنوں کو، |
| وَ خَلَقَهُمْ وَ خَرَقُوْا | حالانکہ اس نے پیدا کیا ان کو اور انہوں نے گھڑ رکھے ہیں |
| لَهٗ بَنِيْنَ وَ بَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ | اسکے بیٹے اور بیٹیاں بغیر علم کے، (حالانکہ) وہ پاک ہے |
| وَ تَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿100﴾ ع 12/6/18 | اور بلند ہے ان (باتوں) سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ ﴿100﴾ |
| بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ | موجد ہے آسمانوں اور زمین کا |
| اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمْ تَكُنْ | کیسے ہو سکتی ہے اس کی اولاد، حالانکہ نہیں ہے |
| لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ | اس کی بیوی، اور اس نے پیدا کی ہر چیز |
| وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿101﴾ | اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿101﴾ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| غَيْرَ : غیر اللہ، دیارِ غیر، بغیر اجازت۔ | عَمَّا (مَا) : ماحول، ماجرا، ماتحت۔ |
| اُنْظُرُوْٓا : نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر۔ | تَعٰلٰى : اللہ تعالیٰ، عالی مقام، جناب عالی۔ |
| ثَمَرِهٖ، اَثْمَرَ : ثمر، ثمرہ، ثمرات۔ | يَصِفُوْنَ : وصف، اوصاف، موصوف۔ |
| يُّؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔ | بَدِيْعُ : بدعت، بدعتی (نئی چیز ایجاد کرنا)۔ |
| شُرَكَآءَ : شریک، شرکاء، مشرک، شراکت۔ | وَلَدٌ : ولد، اولاد، ولادت۔ |
| خَلَقَهُمْ، خَلَقَ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔ | صَاحِبَةٌ : صاحب، اصحاب، صحابہ۔ (ساتھی) |
| بَنِيْنَ، بَنٰتٍ : ابن، بنت رسول، متبنیٰ۔ | شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ط | اُنْظُرُوْٓا ❶ | اِلٰى ثَمَرِهٖٓ | اِذَآ | اَثْمَرَ |
| اور نہیں (بھی) ملتے جلتے | تم سب دیکھو | اس کے پھل کی طرف | جب | وہ پھل دیتا ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | يَنْعِهٖ ط ❷ | اِنَّ | فِيْ ذٰلِكُمْ ❸ | لَاٰيٰتٍ ❹ | لِّقَوْمٍ |
| اور | اسکے پکنے کی طرف | بیشک | اس میں | یقیناً نشانیاں ہیں | اس قوم کیلئے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يُّؤْمِنُوْنَ (99) | وَ جَعَلُوْا | لِلّٰهِ شُرَكَآءَ | الْجِنَّ | وَ | خَلَقَهُمْ |
| وہ سب ایمان رکھتے ہیں | اور ان سب نے بنائے | اللہ کے شریک | جنوں کو | حالانکہ | اس نے پیدا کیا انکو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ خَرَقُوْا | لَهٗ بَنِيْنَ ❺ | وَ بَنٰتٍ ❹ | بِغَيْرِ عِلْمٍ ط | سُبْحٰنَهٗ |
| اور ان سب نے گھڑ رکھے ہیں | اس کے بیٹے | اور بیٹیاں | علم کے بغیر | (اور) وہ پاک ہے |

ع 12 6 18

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | تَعٰلٰى ❻ | عَمَّا | يَصِفُوْنَ (100) ع | بَدِيْعُ | السَّمٰوٰتِ ❹ |
| اور | بہت بلند ہے | ان (باتوں) سے جو | وہ سب بیان کرتے ہیں | موجد ہے | آسمانوں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَالْاَرْضِ ط | اَنّٰى | يَكُوْنُ ❼ | لَهٗ وَلَدٌ | وَّ لَمْ | تَكُنْ ❹ | لَّهٗ |
| اور زمین کا | کیسے | ہوسکتی ہے | اس کی اولاد | حالانکہ نہیں | ہے | اس کی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| صَاحِبَةٌ ط ❹ | وَ خَلَقَ | كُلَّ شَيْءٍ ج | وَ هُوَ | بِكُلِّ شَيْءٍ | عَلِيْمٌ (101) |
| بیوی | اور اس نے پیدا کی | ہر چیز | اور وہ | ہر چیز کو | خوب جاننے والا ہے |

## ضروری وضاحت

❶ شروع میں ا اور آخر میں وْا میں کبھی کام کرنے کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ شروع میں یَ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے اس کا ترجمہ وہ نہیں ہے۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے جن کو مخاطب کیا جارہا ہو وہ اگر دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے اور معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ❹ ة، تَ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ یْنَ جمع مذکر کی علامت ہے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ تَ میں مبالغے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔ ❼ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

| | |
|---|---|
| ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ | یہ ہے تمہارا رب اللہ، نہیں کوئی معبود مگر وہی |
| خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ | پیدا کرنیوالا ہے ہر چیز کا تو عبادت کرو اسی کی |
| وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿102﴾ | اور وہ ہر چیز پر نگران ہے۔ ﴿102﴾ |
| لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫ | نہیں ادراک کرسکتیں اس کا نگاہیں |
| وَ هُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ | اور وہ ادراک کرلیتا ہے نگاہوں کا |
| وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿103﴾ | اور وہ باریک بین خوب خبردار ہے۔ ﴿103﴾ |
| قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ | یقیناً آچکی ہیں تمہارے پاس (روشن) دلیلیں |
| مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ | تمہارے رب کی طرف سے، پس جو (آنکھیں کھول کر) |
| اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ | دیکھ لے تو (اس نے بھلا کیا) اپنے نفس کے لیے |
| وَ مَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ | اور جو اندھا بنا رہا تو (اس کا وبال) ہوگا اس پر |
| وَ مَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿104﴾ | اور نہیں ہوں میں تم پر نگہبان۔ ﴿104﴾ |
| وَ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ | اور اسی طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں آیات |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| لَآ : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ | الْخَبِيْرُ : خبر، اخبار، مخبر۔ |
| اِلٰهَ : اللہ، الٰہ العالمین، الوہیت۔ | بَصَآئِرُ، اَبْصَرَ : بصارت، بصیرت، مبصر، تبصرہ۔ |
| خَالِقُ : خالق، مخلوق، خلقت۔ | مِنْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔ |
| فَاعْبُدُوْهُ : عبادت، عابد، معبود۔ | فَلِنَفْسِهٖ : نفس، نظام تنفس، نفسانفسی۔ |
| وَّكِيْلٌ : وکیل، وکالت، موکل۔ | فَعَلَيْهَا، عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان۔ |
| تُدْرِكُهُ : ادراک کرنا۔ | بِحَفِيْظٍ : حافظ، حفاظت، محافظ۔ |
| اللَّطِيْفُ : لطف، لطیف، لطافت۔ | نُصَرِّفُ : صَرفِ نظر کرنا۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ذٰلِكُمُ اللّٰهُ ❶ | رَبُّكُمْ ج | لَآ اِلٰهَ ❷ | اِلَّا هُوَ ج | خَالِقُ ❸ |
| یہ ہے اللہ | تمہارا رب | کوئی نہیں معبود | مگر وہی | پیدا کرنیوالا ہے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كُلِّ شَيْءٍ | فَاعْبُدُوْهُ ❹ ج | وَ هُوَ | عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ |
| ہر چیز کا | تو تم سب عبادت کرو اسی کی | اور وہ | ہر چیز پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّكِيْلٌ (102) | لَا تُدْرِكُهُ ❺ | الْاَبْصَارُ ز | وَ | هُوَ يُدْرِكُ ❻ |
| نگران ہے | نہیں ادراک کر سکتیں اس کا | نگاہیں | اور | وہ ادراک کر لیتا ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْاَبْصَارَ ج | وَ | هُوَ اللَّطِيْفُ ❼ | الْخَبِيْرُ ❼ (103) | قَدْ |
| نگاہوں کا | اور | وہ بہت باریک بین | خوب خبردار ہے | یقیناً |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| جَآءَكُمْ | بَصَآئِرُ | مِنْ رَّبِّكُمْ ج | فَمَنْ | اَبْصَرَ |
| آ چکی ہیں تمہارے پاس | (روشن) دلیلیں | تمہارے رب کی طرف سے | پس جو | دیکھ لے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَلِنَفْسِهٖ ج | وَمَنْ | عَمِيَ | فَعَلَيْهَا ط | وَ مَآ | اَنَا |
| تو اس نے اپنے نفس کیلئے کیا | اور جو | اندھا بنا رہا | تو اس پر وبال ہوگا اس کا | اور نہیں ہوں | میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلَيْكُمْ | بِحَفِيْظٍ ❽ (104) | وَكَذٰلِكَ | نُصَرِّفُ | الْاٰيٰتِ |
| تم پر | نگہبان | اور اسی طرح | ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں | آیات |

## ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے جن کو مخاطب کیا جا رہا ہو وہ اگر دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے اور معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ❷ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کرتے ہیں۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ وا کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا ا گرا دیا جاتا ہے۔ ❺ تُ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ هُوَ اور يُ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ لِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ | اور تاکہ وہ (کافر یہ نہ) کہیں تم نے سیکھ لیا ہے (کسی سے) |
| وَ لِنُبَيِّنَهٗ | اور تاکہ ہم خوب واضح کر دیں اسے |
| لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ 105 | اس قوم کیلئے (جو) علم رکھتے ہیں۔ 105 |
| اِتَّبِعْ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ | آپ پیروی کریں جو وحی کی گئی ہے آپ کی طرف |
| مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ | آپ کے رب کی طرف سے، نہیں کوئی معبود مگر وہی |
| وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ 106 | اور منہ پھیر لیجیے مشرکوں سے۔ 106 |
| وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَاۤ اَشْرَكُوْا ؕ | اور اگر اللہ چاہتا (تو یہ لوگ) شرک نہ کرتے |
| وَ مَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ | اور نہیں ہم نے بنایا آپ کو ان پر نگران، |
| وَ مَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ 107 | اور نہ ہیں آپ ان پر نگہبان۔ 107 |
| وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ | اور نہ بُرا کہو (ان کو) جنہیں یہ پکارتے ہیں اللہ کے سوا |
| فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا | تو (کہیں) یہ بُرا (نہ) کہہ بیٹھیں اللہ کو زیادتی کرتے ہوئے |
| بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا | نادانی میں، اسی طرح ہم نے مزین کر دیا |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| لِيَقُوْلُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | الْمُشْرِكِيْنَ، اَشْرَكُوْا : شرک، شریک، مشرک۔ |
| دَرَسْتَ : درس وتدریس، مدرس۔ | شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔ |
| لِنُبَيِّنَهٗ : بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔ | حَفِيْظًا : حفاظت، محافظ، حافظ۔ |
| اِتَّبِعْ : اتباع، متبع سنت، تابع فرماں۔ | بِوَكِيْلٍ : وکیل، وکالت، موکل۔ |
| اُوْحِيَ : وحی، وحی متلوّ، وحیٔ الٰہی۔ | يَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔ |
| اِلَيْكَ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔ | فَيَسُبُّوا : سَبُّ وشتم کرنا۔ (بُرا بھلا کہنا) |
| اَعْرِضْ : اعراض کرنا۔ (منہ موڑنا) | زَيَّنَّا : زینت، تزئین، مزین۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لِيَقُوْلُوْا❶ | دَرَسْتَ | وَ | لِنُبَيِّنَهٗ❶ | لِقَوْمٍ |
| اور | تا کہ وہ سب کہیں | تم نے سیکھ لیا ہے | اور | تا کہ ہم خوب واضح کر دیں اسے | اس قوم کیلئے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَّعْلَمُوْنَ (105) | اِتَّبِعْ | مَآ | اُوْحِيَ | اِلَيْكَ |
| (جو) وہ سب علم رکھتے ہیں | آپ پیروی کریں | جو | وحی کی گئی ہے | آپ کی طرف |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ رَّبِّكَ ج | لَآ اِلٰهَ | اِلَّا هُوَ ج | وَ اَعْرِضْ❷ | عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ (106) |
| آپکے رب کی طرف سے | نہیں کوئی معبود | مگر وہی | اور منہ پھیر لیجیے | مشرکوں سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ لَوْ | شَآءَ اللّٰهُ❸ | مَآ اَشْرَكُوْا ط | وَ مَا | جَعَلْنٰكَ | عَلَيْهِمْ |
| اور اگر | اللہ چاہتا | نہ وہ سب شرک کرتے | اور نہیں | ہم نے بنایا آپ کو | ان پر |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| حَفِيْظًا ج | وَ مَآ❹ | اَنْتَ | عَلَيْهِمْ | بِوَكِيْلٍ❹ (107) | وَ | لَا تَسُبُّوا❺ |
| نگران | اور نہ | آپ | ان پر | نگہبان ہیں | اور | نہ تم سب برا کہو (ان کو) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | يَدْعُوْنَ | مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ❻ | فَيَسُبُّوا |
| جنہیں | وہ سب پکارتے ہیں | اللہ کے سوا | تو (کہیں) وہ سب برا (نہ) کہہ بیٹھیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اللّٰهَ | عَدْوًا | بِغَيْرِ عِلْمٍ❼ ط | كَذٰلِكَ | زَيَّنَّا |
| اللہ کو | زیادتی کرتے ہوئے | بغیر علم کے | اسی طرح | ہم نے مزین کر دیا |

### ضروری وضاحت

❶ اگر فعل کے شروع میں علامت لِ ہو تو اس کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔❷ شروع میں ا اور آخر میں جزم ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❸ فعل کے بعد اسم کے آخر میں اگر پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❹ مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
❻ دُوْنَ سے پہلے لفظ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔❼ علامت بِ کے الگ رنگ میں ترجمے کی ضرورت نہیں۔

لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۪
ہر فرقے کے لیے ان کے عمل کو

ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ
پھر اپنے رب کی طرف ان کا لوٹنا ہے

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿108﴾
تو وہ خبر دیگا انہیں اسکی جو تھے وہ عمل کرتے۔ ﴿108﴾

وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ
اور انہوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی پکا کر کے

اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ
اپنی قسموں کو، البتہ اگر آئے ان کے پاس کوئی نشانی

لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ
(تو) ضرور بضرور وہ ایمان لے آئیں گے اس پر

قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ
آپ کہہ دیجیے بیشک نشانیاں (تو) اللہ ہی کے پاس ہیں

وَ مَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا
اور (مؤمنو!) آپ کیا جانیں کہ بیشک جب وہ (نشانیاں)

جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿109﴾
آ بھی جائیں (پھر بھی) یہ ایمان نہ لائیں گے۔ ﴿109﴾

وَ نُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَ اَبْصَارَهُمْ
اور ہم پھیر دیں گے انکے دلوں کو اور انکی آنکھوں کو

كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ
جس طرح نہیں یہ ایمان لائے اس (قرآن) پر پہلی مرتبہ

وَّ نَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿110﴾ ع 13 10 19
اور ہم چھوڑ دیں گے انہیں (کہ) اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ﴿110﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِكُلِّ : کل کائنات، کل نمبر، کل جہان۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
مَّرْجِعُهُمْ : راجع، رجوع، رجعت پسند۔
فَيُنَبِّئُهُمْ : نبی، انبیائے کرام۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
اَقْسَمُوْا : قسم، قسمیں کھانا۔
جَهْدَ : جہدِ مسلسل، جدوجہد۔

لَيُؤْمِنُنَّ، يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عِنْدَ : عند اللہ ماجور ہوں، عند الطلب۔
يُشْعِرُكُمْ : شعور، لاشعوری۔
نُقَلِّبُ : انقلاب، انقلابی اقدامات۔
اَبْصَارَهُمْ : بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
طُغْيَانِهِمْ : طغیانی، طاغوت۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِكُلِّ اُمَّةٍ ❶ | عَمَلَهُمْ ❷ ص | ثُمَّ | اِلٰى رَبِّهِمْ ❷ | مَّرْجِعُهُمْ ❷ |
| ہر فرقے کے لیے | ان کے عمل کو | پھر | اپنے رب کی طرف | ان کا لوٹنا ہے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَيُنَبِّئُهُمْ ❷ | بِمَا | كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❸ (108) | وَ اَقْسَمُوْا |
| تو وہ بتائے گا انہیں | (اس) کا جو | وہ سب عمل کرتے تھے | اور ان سب نے قسمیں کھائیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِاللّٰهِ | جَهْدَ | اَيْمَانِهِمْ ❷ | لَئِنْ | جَآءَتْهُمْ ❹ | اٰيَةٌ ❶ ❺ |
| اللہ کی | پکا کر کے | اپنی قسموں کو | البتہ اگر | آئے ان کے پاس | کوئی نشانی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَّيُؤْمِنُنَّ ❻ | بِهَا ط | قُلْ | اِنَّمَا الْاٰيٰتُ ❶ | عِنْدَ اللّٰهِ |
| ضرور بالضرور وہ ایمان لے آئیں گے | اس پر | کہہ دیجیے | درحقیقت نشانیاں | اللہ کے پاس ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ مَا | يُشْعِرُكُمْ ❼ لا | اَنَّهَآ | اِذَا جَآءَتْ ❹ | لَا يُؤْمِنُوْنَ (109) |
| اور کیا چیز | معلوم کرواتی ہے تمہیں | کہ بیشک وہ (نشانیاں) | جب آ جائیں (پھر بھی) | نہ وہ سب ایمان لائیں گے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ نُقَلِّبُ | اَفْئِدَتَهُمْ ❷ | وَ اَبْصَارَهُمْ ❷ | كَمَا | لَمْ يُؤْمِنُوْا |
| اور ہم پھیر دیں گے | انکے دلوں کو | اور انکی آنکھوں کو | جس طرح | نہیں وہ سب ایمان لائے |

13 ع 10 19

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِهٖٓ | اَوَّلَ مَرَّةٍ ❶ | وَّ نَذَرُهُمْ ❷ | فِيْ طُغْيَانِهِمْ ❷ | يَعْمَهُوْنَ (110) |
| اس (قرآن) پر | پہلی مرتبہ | اور ہم چھوڑ دیں گے انہیں (کہ) | یہ اپنی سرکشی میں | وہ سب بھٹکتے رہیں |

**ضروری وضاحت**

❶ ۃ اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❹ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❻ شروع میں لَ اور آخر میں نَّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❼ یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

# تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر ۱۷]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

# مِصباح القرآن

﴿ وَلَوْ اَنَّنَا ⑧ ﴾

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر





بیت القرآن

لاہور - پاکستان

| | |
|---|---|
| نام کتاب | مصباح القرآن ﴿ وَلَوۡ اَنَّنَا ﴾ پارہ نمبر 8 |
| مرتب | پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر |
| نظر ثانی | عبداللطیف حلیم |
| کمپوزنگ وڈیزائننگ | محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران |
| ایڈیشن اول | جون 2007 |
| پبلشر | "بیت القرآن" پاکستان |
| ہدیہ | 35 روپے |

## برائے رابطہ ہیڈ آفس

### بَیۡتُ الۡقُرۡآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115
فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

## سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

### کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

### فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

## پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ''بیت القرآن'' اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. ''بیت القرآن'' کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

## سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاءاللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوحِ محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیرِ دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تا کہ اس میں غور و فکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور و فکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

"مصباح القرآن" ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تاکہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہو گئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادرِ عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہو گی جو عامتہ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر: بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہوجاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل و کرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیات تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہوجاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے تا کہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہوسکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہوسکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے آٹھویں پارے کا یہ پہلا ایڈیشن ہے جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارِ خیر میں تعاون کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یا رب العالمین!

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

# ''مصباح القرآن'' سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ''مصباح القرآن'' میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ''مفتاح القرآن'' میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ''مفتاح القرآن'' میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ''مصباح القرآن'' کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

الجزء 8

| | |
|---|---|
| وَ لَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓىٕكَةَ | اور اگر یقیناً ہم نازل کرتے اُن کی طرف فرشتے |
| وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَ حَشَرْنَا | اور کلام کرتے اُن سے مردے اور ہم اکٹھا کر دیتے |
| عَلَيْهِمْ كُلَّ شَیْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا | اُن پر ہر چیز کو سامنے لا کر (پھر بھی) نہیں تھے |
| لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ | کہ وہ ایمان لاتے مگر یہ کہ اللہ چاہتا |
| وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿111﴾ | اور لیکن اُن کے اکثر جہالت سے کام لیتے ہیں۔ ﴿111﴾ |
| وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا | اور اسی طرح ہم نے بنا دیا ہر نبی کے لیے دشمن |
| شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ | شیطانوں کو انسانوں اور جنوں میں سے |
| يُوْحِیْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ | دل میں ڈالتے ہیں اُن میں سے بعض بعض کی طرف |
| زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ | ملمع کی ہوئی بات دھوکہ دینے کے لیے |
| وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ | اور اگر چاہتا آپ کا رب (تو) نہ وہ کرتے اسے |
| فَذَرْهُمْ وَ مَا يَفْتَرُوْنَ ﴿112﴾ | پس چھوڑ دو انہیں اور جو وہ جھوٹ گھڑتے ہیں۔ ﴿112﴾ |
| وَ لِتَصْغٰۤى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ | اور تا کہ مائل ہو جائیں اُس کی طرف دل |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| نَزَّلْنَآ | نازل، نزول، منزّل من اللہ۔ | يَّشَآءَ | مشیتِ الٰہی، ان شاء اللہ، ماشاء اللہ۔ |
| اِلَيْهِمُ | الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔ | يَجْهَلُوْنَ | جاہل، مجہول، جہالت۔ |
| الْمَلٰٓىٕكَةَ | ملائکہ، ملک الموت۔ | لِكُلِّ | کل نمبر، کل جہان، کلی طور پر / لہٰذا۔ |
| كَلَّمَهُمُ | کلمہ، کلام، تکلم، کلمات۔ | عَدُوًّا | بغض وعداوت، اعداء۔ |
| حَشَرْنَا | حشر، میدان محشر۔ | يُوْحِیْ | وحیٔ الٰہی، وحی متلوّ۔ |
| شَیْءٍ | شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔ | الْقَوْلِ | قول، اقوال، مقولہ، قائل۔ |
| لِيُؤْمِنُوْٓا | امن، ایمان، مؤمن۔ | غُرُوْرًا | غرور، مغرور (تکبر کرنیوالا دھوکے میں ہوتا ہے) |

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ لَوْ | اَنَّنَا نَزَّلْنَآ ❶ | اِلَيْهِمُ | الْمَلٰٓئِكَةَ ❷ | وَ كَلَّمَهُمُ | الْمَوْتٰى |
| اور اگر | یقیناً ہم نازل کرتے | اُن کی طرف | فرشتے | اور کلام کرتے اُن سے | مردے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ حَشَرْنَا | عَلَيْهِمْ | كُلَّ شَيْءٍ | قُبُلًا | مَّا | كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا ❸ |
| اور ہم اکٹھا کردیتے | اُن پر | ہر چیز کو | سامنے | نہیں | تھے وہ سب کہ ایمان لاتے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَّآ اَنْ | يَّشَآءَ اللّٰهُ ❹ | وَ لٰكِنَّ | اَكْثَرَهُمْ | يَجْهَلُوْنَ ❹ (111) |
| مگر یہ کہ | اللہ چاہتا | اور لیکن | اُنکے اکثر | سب جہالت سے کام لیتے ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ كَذٰلِكَ | جَعَلْنَا | لِكُلِّ نَبِيٍّ | عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ ❺ | الْاِنْسِ | وَ الْجِنِّ |
| اور اسی طرح | ہم نے بنایا | ہر نبی کے لیے | شیطانوں کو دشمن | آدمیوں | اور جنوں (میں سے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يُوْحِيْ ❹ | بَعْضُهُمْ | اِلٰى بَعْضٍ | زُخْرُفَ الْقَوْلِ | غُرُوْرًا ؕ |
| دل میں ڈالتے ہیں | اُن میں سے بعض | بعض کی طرف | ملمع کی ہوئی بات | دھوکہ (دینے کے لیے) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ لَوْ | شَآءَ | رَبُّكَ | مَا | فَعَلُوْهُ ❻ | فَذَرْهُمْ |
| اور اگر | چاہتا | آپ کا رب | (تو) نہ | وہ سب کرتے اُسے | پس چھوڑ دو انہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ مَا | يَفْتَرُوْنَ (112) | وَ لِتَصْغٰٓى ❼ | اِلَيْهِ | اَفْـِٕدَةُ ❷ |
| اور جو | وہ سب جھوٹ گھڑتے ہیں | اور تاکہ مائل ہوجائیں | اُس کی طرف | دل |

## ضروری وضاحت

❶ اَنَّنَا کے نَا اور نَزَّلْنَا کے نَا دونوں کا ترجمہ ہم ہے۔ ❷ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع مذکر کے لیے ہے۔
❸ كَانُوْا میں وْا اور لِيُؤْمِنُوْا میں وْا دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❹ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
❺ شَيَاطِيْنَ میں يْنَ جمع کی علامت نہیں بلکہ يْنَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❻ علامت وْا کے ساتھ جب کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❼ علامت تـ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

| | |
|---|---|
| الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ | اُن لوگوں کے جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر |
| وَ لِيَرْضَوْهُ وَ لِيَقْتَرِفُوْا | اور تا کہ وہ خوش ہوں اس سے اور تا کہ وہ کرتے رہیں |
| مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿113﴾ | جو وہ کرنے والے ہیں۔ ﴿113﴾ |
| اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا | تو کیا اللہ کے علاوہ میں تلاش کروں کوئی حاکم |
| وَّ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ | حالانکہ وہی ہے جس نے نازل کی تمہاری طرف |
| الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ | (یہ) کتاب تفصیل کے ساتھ، |
| وَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ | اور وہ لوگ (کہ) ہم نے دی انہیں کتاب، |
| يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ | وہ جانتے ہیں کہ بیشک وہ نازل شدہ ہے |
| مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ | آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ |
| فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿114﴾ | تو آپ ہرگز نہ ہوں شک کرنیوالوں میں سے۔ ﴿114﴾ |
| وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا | اور مکمل ہوئی آپ کے رب کی بات سچائی |
| وَّ عَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ | اور عدل میں نہیں کوئی تبدیل کرنے والا اُسکی باتوں کو |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔

لِيَرْضَوْهُ : رضا، راضی، مرضی۔

فَغَيْرَ : غیر آباد، غیر مسلم، اغیار۔

حَكَمًا : حاکم، حکومت، محکوم۔

اَنْزَلَ : نازل، نزول، منزل۔

الْكِتٰبَ : کتاب، مکتوب، کتابت۔

مُفَصَّلًا : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔

يَعْلَمُوْنَ : علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

بِالْحَقِّ : حق و صداقت، حق بات، حقیقت۔

تَمَّتْ : تتمہ، تمام، اتمام حجت۔

صِدْقًا : صدق وصفا، صداقت، صادق و امین۔

عَدْلًا : عدل، عادل، عدالت۔

مُبَدِّلَ : تبدیل، متبادل، تبادلہ۔

لِكَلِمٰتِهٖ : کلمہ، کلام، تکلم، کلمات۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | لَا | يُؤْمِنُوْنَ | بِالْاٰخِرَةِ ❶ | وَ | لِيَرْضَوْهُ ❷ |
| اُن لوگوں کے جو | نہیں | وہ سب ایمان رکھتے | آخرت پر | اور | تاکہ وہ سب خوش ہوں اس سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | لِيَقْتَرِفُوْا | مَا هُمْ | مُّقْتَرِفُوْنَ ❸ (113) | اَفَغَيْرَ اللّٰهِ |
| اور | تاکہ وہ سب کرتے رہیں | جو وہ ہیں | سب کرنے والے | تو کیا اللہ کے علاوہ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَبْتَغِيْ | حَكَمًا ❹ | وَّ هُوَ | الَّذِيْٓ | اَنْزَلَ | اِلَيْكُمُ | الْكِتٰبَ |
| میں تلاش کروں | کوئی حاکم | حالانکہ وہی ہے | جس نے | نازل کی | تمہاری طرف | (یہ) کتاب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مُفَصَّلًا ؕ | وَ الَّذِيْنَ | اٰتَيْنٰهُمُ | الْكِتٰبَ | يَعْلَمُوْنَ |
| تفصیل کے ساتھ | اور وہ لوگ جو (کہ) | ہم نے دی انہیں | کتاب | وہ سب جانتے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنَّهٗ | مُنَزَّلٌ ❺ | مِّنْ رَّبِّكَ | بِالْحَقِّ | فَلَا تَكُوْنَنَّ ❻ |
| کہ بیشک وہ | نازل شدہ ہے | آپ کے رب (کی طرف) سے | حق کے ساتھ | تو نہ آپ ہرگز ہوں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ (114) | وَ | تَمَّتْ ❶ | كَلِمَتُ | رَبِّكَ |
| شک کرنے والوں میں سے | اور | مکمل ہوئی | بات | آپ کے رب کی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| صِدْقًا | وَّعَدْلًا ؕ | لَا مُبَدِّلَ ❸❼ | لِكَلِمٰتِهٖ ۚ |
| سچائی | اور عدل میں | کوئی نہیں تبدیل کرنے والا | اُس کی باتوں کو |

### ضروری وضاحت

❶ ۃ اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ وْا کے ساتھ جب کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے کوئی کیا گیا ہے۔ ❺ شروع میں "مُ" اور آر سے پہلے زبر ہو تو کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ نَّ فعل کے آخر میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❼ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اسکا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿115﴾ | اور وہی خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔ ﴿115﴾ |
| وَ اِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ | اور اگر آپ اطاعت کریں اکثر کی جو زمین میں ہیں |
| يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ | (تو) وہ آپ کو بہکا دیں گے اللہ کے راستے سے |
| اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ | نہیں وہ پیروی کرتے مگر (اپنے) گمان کی |
| وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿116﴾ | اور نہیں ہیں وہ مگر اٹکل دوڑاتے۔ ﴿116﴾ |
| اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ | بیشک آپ کا رب وہ خوب جانتا ہے جو بھٹکتا ہے |
| عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَ هُوَ اَعْلَمُ | اس کے راستے سے، اور وہ خوب جانتا ہے |
| بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿117﴾ فَكُلُوْا | ہدایت پانے والوں کو۔ ﴿117﴾ تو کھاؤ |
| مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ | اس میں سے جو (کہ) نام لیا گیا ہو اللہ کا اُس پر |
| اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿118﴾ | اگر ہو تم اُس کی آیات پر ایمان رکھنے والے۔ ﴿118﴾ |
| وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا | اور کیا ہے تمھیں کہ نہ تم کھاؤ اس سے جو (کہ) |
| ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ | ذکر کیا گیا ہو اللہ کا نام اُس پر |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| السَّمِيْعُ : سمع وبصر، سماعت، سامعین۔ | اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ |
| الْعَلِيْمُ : علم وعمل، معلوم، تعلیم، معلومات۔ | سَبِيْلِهٖ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔ |
| تُطِعْ : اطاعت وفرمانبرداری، مطیع۔ | فَكُلُوْا، تَاْكُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔ |
| اَكْثَرَ : اکثر، اکثریت، کثرت، کثیر۔ | مِمَّا (مِنْ + مَا) : منجانب، من جملہ / ماحول، ماتحت۔ |
| يُضِلُّوْكَ، يَضِلُّ : ضلالت۔ (گمراہی) | ذُكِرَ : ذکر، اذکار، مذکور، تذکرہ۔ |
| يَّتَّبِعُوْنَ : تابع فرمان، متبع سنت، اتباع۔ | اسْمُ : اسم بامسمّٰی، اسم گرامی۔ |
| الظَّنَّ : بدظن، سوئے ظن، ظنِ غالب۔ | عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ |

| وَ | هُوَ السَّمِيْعُ | الْعَلِيْمُ (115) | وَ اِنْ | تُطِعْ | اَكْثَرَ مَنْ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور | وہی خوب سننے والا | خوب جاننے والا ہے | اور اگر | آپ اطاعت کریں | اکثر کی جو |

| فِي الْاَرْضِ | يُضِلُّوْكَ ❶ | عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ | اِنْ ❷ |
|---|---|---|---|
| زمین میں ہیں | (تو) وہ سب آپ کو بہکا دیں گے | اللہ کے راستے سے | نہیں |

| يَتَّبِعُوْنَ | اِلَّا الظَّنَّ | وَ اِنْ ❷ | هُمْ اِلَّا | يَخْرُصُوْنَ ❸ (116) |
|---|---|---|---|---|
| وہ سب پیروی کرتے | مگر (اپنے) گمان کی | اور نہیں ہیں | وہ سب مگر | سب اٹکل دوڑاتے |

| اِنَّ | رَبَّكَ | هُوَ اَعْلَمُ ❹ | مَنْ يَّضِلُّ ❸ | عَنْ سَبِيْلِهٖ ج |
|---|---|---|---|---|
| بیشک | آپ کا رب | وہ خوب جانتا ہے | جو بھٹکتا ہے | اسکے راستے سے |

| وَ هُوَ | اَعْلَمُ ❹ | بِالْمُهْتَدِيْنَ (117) | فَكُلُوْا | مِمَّا ❺ | ذُكِرَ ❻ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور وہ | خوب جانتا ہے | ہدایت پانیوالوں کو | تو تم سب کھاؤ | (اس میں) سے جو | ذکر کیا گیا ہو |

| اسْمُ اللّٰهِ | عَلَيْهِ | اِنْ كُنْتُمْ | بِاٰيٰتِهٖ | مُؤْمِنِيْنَ (118) |
|---|---|---|---|---|
| اللہ کا نام | اُس پر | اگر ہو تم | اُسکی آیات پر | سب ایمان رکھنے والے |

| وَ مَا | لَكُمْ | اَلَّا ❼ | تَاْكُلُوْا | مِمَّا ❺ | ذُكِرَ ❻ | اسْمُ اللّٰهِ | عَلَيْهِ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور کیا ہے | تمہارے لیے | یہ کہ نہ | تم سب کھاؤ | اس سے جو | ذکر کیا گیا | اللہ کا نام | اُس پر |

### ضروری وضاحت

❶ علامت وْا کے ساتھ کوئی اور علامت لگانی ہو تو "ا" گرا دیتے ہیں۔ ❷ علامت اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ یہاں "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے مثلاً: كُتِبَ: فرض کیا گیا۔ قُتِلَ: قتل کیا گیا۔ ❼ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ قَدْ فَصَّلَ | حالانکہ یقیناً اس نے تفصیل سے بیان کر دیا ہے |
| لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ | تمہارے لیے جو اس نے حرام کیا ہے تم پر |
| اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ | مگر جو (کہ) تم مجبور کر دیے جاؤ اُس کی طرف |
| وَ اِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ | اور بیشک بہت (سے لوگ) یقیناً گمراہ کرتے ہیں |
| بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ | اپنی خواہشات سے علم کے بغیر، بیشک آپ کا رب |
| هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ (119) | وہ خوب جاننے والا ہے حد سے بڑھنے والوں کو۔ (119) |
| وَ ذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَ بَاطِنَهٗ ؕ | اور چھوڑ دو ظاہر گناہ کو اور اُس کے چھپے ہوئے کو (بھی) |
| اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ | بیشک وہ لوگ جو کماتے ہیں گناہ |
| سَيُجْزَوْنَ | عنقریب وہ بدلہ دیے جائیں گے |
| بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ (120) | اس کا جو تھے وہ (گناہ) کرتے۔ (120) |
| وَ لَا تَاْكُلُوْا مِمَّا | اور مت کھاؤ اس سے جو (کہ) |
| لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ | نہ لیا گیا ہو اللہ کا نام اُس پر، |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| فَصَّلَ : تفصیل، مفصل، تفصیلات۔ | عِلْمٍ، اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ |
| حَرَّمَ : حرام، حلت وحرمت۔ | ظَاهِرَ : ظاہر، ظاہری، ظہور، مظہر۔ |
| عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | بَاطِنَهٗ : ظاہر و باطن، خبث باطن۔ |
| اضْطُرِرْتُمْ : اضطراری حالت، مضطر۔ | يَكْسِبُوْنَ : کسبِ حلال، کسبی۔ |
| اِلَيْهِ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔ | سَيُجْزَوْنَ : جزا و سزا، جزائے خیر۔ |
| كَثِيْرًا : کثیر، اکثر، کثرت۔ | بِمَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔ |
| لَّيُضِلُّوْنَ : ضلالت۔ (گمراہی) | تَاْكُلُوْا : اکل و شرب، ماکولات۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | قَدْ ❶ | فَصَّلَ | لَكُمْ | مَّا | حَرَّمَ |
| حالانکہ | یقیناً | اس نے تفصیل سے بیان کردیا ہے | تمہارے لیے | جو | اس نے حرام کیا ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَلَيْكُمْ | اِلَّا مَا | اضْطُرِرْتُمْ | اِلَيْهِ ؕ | وَ اِنَّ ❷ | كَثِيْرًا |
| تم پر | مگر جو (کہ) | تم مجبور کردیے جاؤ | اُسکی طرف | اور بیشک | بہت (سے لوگ) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَّيُضِلُّوْنَ ❸ | بِاَهْوَآئِهِمْ | بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ | اِنَّ ❷ | رَبَّكَ |
| یقیناً وہ سب گمراہ کرتے ہیں | اپنی خواہشات سے | علم کے بغیر | بیشک | آپ کا رب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| هُوَ | اَعْلَمُ ❹ | بِالْمُعْتَدِيْنَ (119) | وَ ذَرُوْا | ظَاهِرَ الْاِثْمِ |
| وہ | خوب جاننے والا ہے | سب حد سے بڑھنے والوں کو | اور سب چھوڑ دو | ظاہر گناہ کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | بَاطِنَهٗ ؕ | اِنَّ | الَّذِيْنَ | يَكْسِبُوْنَ | الْاِثْمَ |
| اور | اُسکے چھپے ہوئے کو | بیشک | وہ لوگ جو | وہ سب کماتے ہیں | گناہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سَيُجْزَوْنَ ❺ | بِمَا | كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ❻ (120) | وَ |
| عنقریب وہ سب بدلہ دیے جائیں گے | (اس گناہ) کا جو | تھے وہ سب کرتے | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا تَاْكُلُوْا ❼ | مِمَّا ❽ | لَمْ يُذْكَرِ ❺❾ | اسْمُ اللّٰهِ | عَلَيْهِ |
| مت تم سب کھاؤ | (اس) سے جو (کہ) | نہ لیا گیا ہو | اللہ کا نام | اُس پر |

**ضروری وضاحت**

❶ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❷ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ علامت "لَ" تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ❹ اَعْلَمُ میں "اَ" صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کررہا ہے۔ ❺ علامت یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا اور کبھی کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ❻ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❽ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❾ یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

| | |
|---|---|
| وَ اِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَ اِنَّ الشَّيٰطِيْنَ | اور بیشک وہ یقیناً نافرمانی ہے اور بیشک شیاطین |
| لَيُوْحُوْنَ اِلٰۤى اَوْلِيٰٓـئِهِمْ | یقیناً ڈالتے ہیں اپنے دوستوں کی طرف (شبہات) |
| لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ | تاکہ وہ جھگڑا کریں تم سے، |
| وَ اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ | اور اگر تم نے اطاعت کرلی انکی |
| اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿121﴾ | (تو) بیشک تم یقیناً مشرک ہوگے۔ ﴿121﴾ |
| اَوَ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ | اور کیا جو تھا مردہ پھر ہم نے زندہ کیا اُسے |
| وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ | اور ہم نے بنادیا اُس کے لیے نور (کہ) وہ چلتا ہے |
| بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ | اسکے ساتھ لوگوں میں، اس کی طرح (ہوسکتا ہے) جو (کہ) |
| مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ | اسکی مثال (یہ ہے کہ) وہ اندھیروں میں ہے |
| لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ | (اور) نہیں ہے (وہ) نکلنے والا اُن سے |
| كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ | اسی طرح مزین کردیا گیا کافروں کے لیے |
| مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿122﴾ | (وہ عمل) جو تھے وہ کرتے۔ ﴿122﴾ |

ع 14 11 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| لَفِسْقٌ : فسق وفجور، فاسق وفاجر۔ | نُوْرًا : نور، نورانی، نورانیت (روشنی)۔ |
| لَيُوْحُوْنَ : وحیٔ الٰہی، وحی متلوّ۔ | بِهٖ : بالکل، بالمقابل، بالواسطہ۔ |
| اَوْلِيٰٓـئِهِمْ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔ | النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔ |
| لِيُجَادِلُوْكُمْ : جنگ وجدل، جدال۔ | مَّثَلُهٗ : مثل، مثال، تمثیل، امثلہ۔ |
| اَطَعْتُمُوْهُمْ : اطاعت وفرمانبرداری، مطیع۔ | بِخَارِجٍ : خارج، خروج، اخراج، امور خارجہ۔ |
| مَيْتًا : موت، اموات، میت۔ | مِّنْهَا : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔ |
| فَاَحْيَيْنٰهُ : موت وحیات، حیات جاودانی۔ | يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اِنَّهٗ | لَفِسْقٌ ط ❶ | وَ | اِنَّ | الشَّيٰطِيْنَ |
| اور | بیشک وہ | یقیناً نافرمانی ہے | اور | بیشک | شیاطین |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَيُوْحُوْنَ ❶ | اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ | لِيُجَادِلُوْكُمْ ج ❷ | وَ |
| یقیناً وہ سب ڈالتے ہیں | اپنے دوستوں کی طرف (شبہات) | تاکہ وہ سب جھگڑا کریں تم سے | اور |

ع 14 / 11 / 1

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِنْ | اَطَعْتُمُوْهُمْ ❸ | اِنَّكُمْ | لَمُشْرِكُوْنَ ❶ ع (121) | اَوَ | مَنْ |
| اگر | تم نے اطاعت کر لی انکی (تو) | بیشک تم | یقیناً سب مشرک ہوگے | اور کیا | جو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| كَانَ | مَيْتًا | فَاَحْيَيْنٰهُ | وَ | جَعَلْنَا | لَهٗ | نُوْرًا |
| تھا | مردہ | پھر ہم نے زندہ کیا اُسے | اور | ہم نے بنادیا | اُس کے لیے | روشنی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَّمْشِيْ | بِهٖ | فِي النَّاسِ | كَمَنْ | مَّثَلُهٗ ❹ |
| (کہ) وہ چلتا ہے | اسکے ساتھ | لوگوں میں | اسکی طرح (ہے) جو (کہ) | اس کی مثال (یہ ہے کہ) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِي الظُّلُمٰتِ ❺ | لَيْسَ | بِخَارِجٍ ❻ | مِّنْهَا ط | كَذٰلِكَ |
| وہ اندھیروں میں ہے | (اور) نہیں | (وہ) نکلنے والا | اُن سے | اسی طرح |

| | | | |
|---|---|---|---|
| زُيِّنَ ❼ | لِلْكٰفِرِيْنَ | مَا | كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❽ (122) |
| مزین کردیا گیا | سب کافروں کے لیے | جو | تھے وہ سب عمل کرتے |

## ضروری وضاحت

❶ الفاظ کے شروع میں علامت لَ تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ❷ وْا کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو "ا" گر جاتا ہے۔ ❸ علامت تُمْ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آجائے تو تُمْ اور اُسکے درمیان "وْ" کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❹ مَثَلُهٗ سے مراد "اس کا حال" ہے۔ ❺ علامت ات مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے

| | |
|---|---|
| وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِیْ كُلِّ قَرْیَةٍ | اور اسی طرح ہم نے بنا دیا ہر بستی میں |
| اَكٰبِرَ مُجْرِمِیْهَا | بڑے (لوگوں) کو جرائم کرنے والے اس (بستی) کے |
| لِیَمْكُرُوْا فِیْهَا ؕ | تا کہ وہ مکر و فریب کریں اس میں، |
| وَ مَا یَمْكُرُوْنَ اِلَّا | اور نہیں وہ مکر و فریب کرتے مگر |
| بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا یَشْعُرُوْنَ ﴿123﴾ | اپنے نفسوں سے اور وہ شعور نہیں رکھتے۔ ﴿123﴾ |
| وَ اِذَا جَآءَتْهُمْ اٰیَةٌ | اور جب آئے ان کے پاس کوئی نشانی |
| قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰی | (تو) کہتے ہیں ہرگز نہیں ہم مانیں گے یہاں تک کہ |
| نُؤْتٰی مِثْلَ مَآ اُوْتِیَ | ہمیں دیا جائے اسکی مثل جو دیا گیا |
| رُسُلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ | اللہ کے رسولوں کو، اللہ کو خوب معلوم ہے |
| حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَیُصِیْبُ | جہاں وہ رکھے اپنی رسالت، عنقریب پہنچے گی |
| الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ | اُن لوگوں کو جنھوں نے جرم کیے ذلت |
| عِنْدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ شَدِیْدٌۢ | اللہ کے ہاں اور سخت عذاب |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِیْ : فی الحال، فی الوقت، فی الفور۔

كُلِّ : کل نمبر، کلی طور پر، بالکل۔

قَرْیَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔

مُجْرِمِیْهَا، اَجْرَمُوْا : جرم، مجرم۔

لِیَمْكُرُوْا : مکر و فریب، مکار۔

اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

بِاَنْفُسِهِمْ : نفسا نفسی، نفسانی، نفسیات۔

یَشْعُرُوْنَ : باشعور، عقل و شعور، شعوری طور پر۔

قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔

نُّؤْمِنَ : امن، ایمان، مؤمن۔

حَتّٰی : حتی الامکان، حتی الوسع، حتی کہ۔

مِثْلَ : مثل، مثال، تمثیل، امثلہ۔

اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ كَذٰلِكَ | جَعَلْنَا | فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ ❶ | اَكٰبِرَ | مُجْرِمِيْهَا |
| اوراسی طرح | ہم نے بنادیا | ہربستی میں | بڑے (لوگوں) کو | جرائم کرنیوالے اس (بستی) کے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لِيَمْكُرُوْا | فِيْهَا ط | وَ مَا ❷ | يَمْكُرُوْنَ | اِلَّا | بِاَنْفُسِهِمْ |
| تاکہ وہ سب مکروفریب کریں | اس میں | اورنہیں | وہ سب مکروفریب کرتے | مگر | اپنے نفسوں سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ مَا | يَشْعُرُوْنَ (123) | وَ اِذَا | جَآءَتْهُمْ ❸ | اٰيَةٌ ❶ | قَالُوْا |
| اورنہیں | وہ سب شعور رکھتے | اور جب | آئے ان کے پاس | کوئی نشانی | (تو) سب کہتے ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَنْ | نُّؤْمِنَ | حَتّٰى | نُؤْتٰى | مِثْلَ مَآ | اُوْتِيَ ❹ |
| ہرگزنہیں | ہم مانیں گے | یہاں تک کہ | ہمیں دیا جائے | (اسکی) مثل جو | دیا گیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رُسُلُ اللّٰهِ ط | اَللّٰهُ | اَعْلَمُ ❺ | حَيْثُ | يَجْعَلُ |
| اللہ کے رسولوں کو | اللہ | خوب جانتا ہے | جہاں | وہ رکھے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| رِسَالَتَهٗ ط | سَيُصِيْبُ ❻ | الَّذِيْنَ | اَجْرَمُوْا |
| اپنی رسالت | عنقریب پہنچے گی | اُن لوگوں کوجن | سب نے جرم کیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| صَغَارٌ | عِنْدَ اللّٰهِ | وَ | عَذَابٌ | شَدِيْدٌ |
| ذلت | اللہ کے پاس | اور | عذاب | سخت |

**ضروری وضاحت**

❶ ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہے تو اس مَا کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ❺ اَعْلَمُ میں "اَ" صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کرتا ہے، اس لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ ❻ یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

| | |
|---|---|
| بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ (124) | اس وجہ سے جو تھے وہ مکر و فریب کرتے۔ (124) |
| فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ | پھر جسے اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہدایت دے اُسے |
| يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ | (تو) کھول دیتا ہے اُس کا سینہ اسلام کے لیے |
| وَ مَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ | اور جسے وہ چاہتا ہے کہ گمراہ کردے اُسے (تو) |
| يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا | کردیتا ہے اس کے سینے کو تنگ، بہت گھٹا ہوا |
| كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ | گویا کہ وہ چڑھ رہا ہے آسمان میں، |
| كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ | اسی طرح ڈالتا ہے اللہ گندگی کو |
| عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ (125) | اُن لوگوں پر جو نہیں ایمان لاتے۔ (125) |
| وَ هٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ | اور یہ آپ کے رب کا راستہ ہے سیدھا |
| قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ | بلاشبہ ہم نے کھول کر بیان کردی ہیں آیات |
| لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ (126) | (اس) قوم کے لیے (جو کہ) نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ (126) |
| لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ | اُن کے لیے سلامتی کا گھر ہے |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| يَمْكُرُوْنَ : مکروفریب، مکار۔ | عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ |
| يُّرِدِ : ارادہ، مرید، مراد۔ | يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔ |
| يَّهْدِيَهٗ : ہادی، ہدایت، مہدی۔ | هٰذَا : ہذا من فضل ربی، لہٰذا۔ |
| يَشْرَحْ : شرح صدر، انشراح صدر، تشریح۔ | صِرَاطُ : پل صراط، صراط مستقیم۔ |
| صَدْرَهٗ : شقِ صدر، صدر مقام، صدرِ مملکت۔ | مُسْتَقِيْمًا : خط مستقیم، استقامت۔ |
| ضَيِّقًا : ضیق النفس، مضائقہ۔ | فَصَّلْنَا : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔ |
| حَرَجًا : حرج کی بات، کوئی حرج نہیں۔ | دَارُ : دارالخلافہ، دارالحکومت، دارارقم۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِمَا | كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ❶ (124) | فَمَنْ | يُّرِدِ❷ | اللّٰهُ |
| اس وجہ سے جو | تھے وہ سب مکروفریب کرتے | پھر جسے | چاہتا ہے | اللہ تعالیٰ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَنْ | يَّهْدِيَهٗ | يَشْرَحْ | صَدْرَهٗ | لِلْاِسْلَامِ | وَ مَنْ |
| کہ | وہ ہدایت دے اُسے (تو) | وہ کھول دیتا ہے | اُس کا سینہ | اسلام کے لیے | اور جسے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يُّرِدْ | اَنْ يُّضِلَّهٗ | يَجْعَلْ | صَدْرَهٗ | ضَيِّقًا | حَرَجًا |
| وہ چاہتا ہے | کہ وہ گمراہ کردے اُسے | (تو) وہ کر دیتا ہے | اس کے سینے کو | تنگ | بہت گھٹا ہوا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَاَنَّمَا❸ | يَصَّعَّدُ | فِي السَّمَآءِ ؕ | كَذٰلِكَ |
| گویا کہ | وہ چڑھ رہا ہے | آسمان میں | اسی طرح |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَجْعَلُ اللّٰهُ❷ | الرِّجْسَ | عَلَى الَّذِيْنَ | لَا يُؤْمِنُوْنَ❹ (125) |
| ڈالتا ہے اللہ | گندگی کو | اُن لوگوں پر جو | نہیں وہ سب ایمان لاتے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | هٰذَا | صِرَاطُ | رَبِّكَ | مُسْتَقِيْمًا ؕ | قَدْ❺ | فَصَّلْنَا❻ |
| اور | یہ | راستہ ہے | آپ کے رب کا | سیدھا | بلاشبہ | ہم نے کھول کر بیان کردی ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْاٰيٰتِ❼ | لِقَوْمٍ | يَّذَّكَّرُوْنَ❷ (126) | لَهُمْ | دَارُ | السَّلٰمِ |
| آیات | (اس) قوم کے لیے | (جو) سب نصیحت حاصل کرتے ہیں | اُن کے لیے | گھر ہے | سلامتی کا |

### ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ كَاَنَّ کا ترجمہ گویا کہ ہوتا ہے، اگر اسی کے ساتھ مَا لگ جائے تو اس میں "گویا کہ یوں ہی ہے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد اگر فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❻ نَا سے پہلے جزم ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❼ علامت ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

| | |
|---|---|
| عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ هُوَ وَلِيُّهُمْ | اُن کے رب کے پاس اور وہ اُن کا دوست ہے |
| بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿127﴾ | اس وجہ سے جو وہ اعمال کرتے تھے۔ ﴿127﴾ |
| وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ | اور جس دن وہ اکٹھا کرے گا اُن سب کو |
| يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ | (تو کہے گا) اے جنوں کے گروہ! یقیناً |
| اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ | تم نے بہت زیادہ (گمراہ) کیے ہیں انسانوں میں سے |
| وَ قَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ | اور کہیں گے اُن کے دوست انسانوں میں سے |
| رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا | اے ہمارے رب! فائدہ اٹھایا ہم میں سے بعض نے |
| بِبَعْضٍ وَّ بَلَغْنَآ اَجَلَنَا | بعض سے اور ہم پہنچ گئے اپنے اس وقت کو |
| الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ | جو تو نے مقرر کیا تھا ہمارے لیے |
| قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ | (اللہ) فرمائے گا آگ (ہی) تمہارا ٹھکانا ہے، |
| خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ | ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں مگر جو اللہ چاہے گا |
| اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿128﴾ | بیشک آپ کا رب خوب حکمت والا، خوب علم والا ہے۔ ﴿128﴾ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

وَلِيُّهُمْ، اَوْلِيٰٓؤُ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔

يَعْمَلُوْنَ : عمل، معمول، تعمیل۔

يَوْمَ : یوم، یوم آزادی، یوم پاکستان، ایام۔

يَحْشُرُهُمْ : حشر، روزمحشر۔

جَمِيْعًا : جمع، جمیع، جماعت، اجتماع۔

اسْتَكْثَرْتُمْ : کثیر، اکثر، اکثریت، کثرت۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔

مِّنَ : منجانب، من جملہ، من وعن۔

اسْتَمْتَعَ : مال ومتاع، متاع کارواں۔

بَلَغْنَآ : ابلاغ، بالغ، بلوغت۔

اَجَلَنَا، اَجَّلْتَ : اجل مقرر، مہر موجل۔

خٰلِدِيْنَ : خالد، خلدِ بریں۔

حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت، حکیم الامت۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عِنْدَ رَبِّهِمْ | وَ هُوَ | وَلِيُّهُمْ | بِمَا | كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❶ (127) |
| اُنکے رب کے پاس | اور وہ | اُنکا دوست ہے | اس وجہ سے جو | تھے وہ سب عمل کرتے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ يَوْمَ | يَحْشُرُهُمْ | جَمِيْعًا ج | يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ ❷ | قَدِ ❸ |
| اور جس دن | وہ اکٹھا کرے گا اُنہیں | سب کو (تو کہے گا) | اے جنوں کے گروہ! | یقیناً |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اسْتَكْثَرْتُمْ ❹ | مِّنَ الْاِنْسِ ج | وَ قَالَ | اَوْلِيٰٓؤُهُمْ |
| تم نے بہت زیادہ (گمراہ) کرنا چاہا | انسانوں میں سے | اور کہیں گے | اُن کے دوست |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِّنَ الْاِنْسِ | رَبَّنَا | اسْتَمْتَعَ ❹ | بَعْضُنَا | بِبَعْضٍ |
| انسانوں میں سے | اے ہمارے رب! | فائدہ حاصل کیا | ہم میں سے بعض نے | بعض سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّ بَلَغْنَآ | اَجَلَنَا | الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ | لَنَا ❺ ط | قَالَ |
| اور ہم پہنچ گئے | اپنے (اس) وقت کو | جو تو نے مقرر کیا تھا | ہمارے لیے | (اللہ) فرمائے گا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| النَّارُ | مَثْوٰىكُمْ | خٰلِدِيْنَ | فِيْهَآ | اِلَّا مَا |
| آگ ہی | تمہارا ٹھکانا ہے | سب ہمیشہ رہنے والے ہیں | اس میں | مگر جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| شَآءَ اللّٰهُ ط | اِنَّ | رَبَّكَ | حَكِيْمٌ ❻ | عَلِيْمٌ ❻ (128) |
| چاہے اللہ | بیشک | آپ کا رب | خوب حکمت والا | خوب علم والا ہے |

**ضروری وضاحت**

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ قرآن مجید میں بہت سی جگہ "ا" کی بجائے کھڑی زبر کا استعمال ہوا ہے، یہاں بھی يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ تھا جسے کھڑی زبر کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ ❸ قَدْ تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں علامت استَ میں طلب اور چاہت کا مفہوم ہوتا ہے، اس سے مراد فائدہ چاہا ہے۔ ❺ لَنَا میں لَ اصل میں لِ تھا جسکا ترجمہ لیے ہوتا تھا، نَا کے ساتھ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے

| | |
|---|---|
| وَ كَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ | اور اسی طرح ہم مسلط کر دیتے ہیں بعض ظالموں کو |
| بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿129﴾ ع 15/8/2 | بعض پر اس وجہ سے جو وہ کمایا کرتے تھے۔ ﴿129﴾ |
| يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ | اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! |
| اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ | کیا نہیں آئے تمہارے پاس رسول تم میں سے |
| يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ | (جو) بیان کرتے تھے تم پر میری آیتیں |
| وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ | اور ڈراتے تھے تمہیں تمہارے اس دن کی ملاقات سے |
| قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰۤى اَنْفُسِنَا | وہ کہیں گے ہم گواہی دیتے ہیں اپنے آپ پر |
| وَ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا | اور دھوکہ دیا انہیں دنیوی زندگی نے |
| وَ شَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ | اور وہ گواہی دیں گے اپنے نفسوں کے خلاف |
| اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿130﴾ | کہ بیشک وہ کافر تھے۔ ﴿130﴾ |
| ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ | یہ (اس لیے) کہ نہیں ہے آپ کا رب |
| مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ | ہلاک کرنے والا بستیوں کو ظلم کے ساتھ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔ | لِقَآءَ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔ |
| بِمَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔ | يَوْمِكُمْ : یوم، یوم آزادی، یوم پاکستان، ایام۔ |
| يَكْسِبُوْنَ : کسبِ حلال، کسبی۔ | هٰذَا : ہذا من فضل ربی، لہٰذا۔ |
| رُسُلٌ : رسول، مرسل، رسالت۔ | الْحَيٰوةُ : حیات بعد الموت، حیات جاودانی۔ |
| مِّنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔ | اَنْفُسِنَا : نفس، نفسی، نفسیات۔ |
| يَقُصُّوْنَ : قصہ گوئی، قصہ کہانی۔ | شَهِدْنَا، شَهِدُوْا : شاہد، شہید، شہادت۔ |
| غَرَّتْهُمُ : غرور، مغرور۔ | مُهْلِكَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک ہتھیار۔ |

ع 15 8 2

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ كَذٰلِكَ | نُوَلِّيْ | بَعْضَ | الظّٰلِمِيْنَ | بَعْضًا | بِمَا |
| اور اسی طرح | ہم مسلط کر دیتے ہیں | بعض | ظالموں کو | بعض پر | اس وجہ سے جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ❶ ع (129) | يٰمَعْشَرَ | الْجِنِّ | وَالْاِنْسِ | اَلَمْ |
| تھے وہ سب کمایا کرتے | اے گروہ! | جنوں کے | اور انسانوں کے | کیا نہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَاْتِكُمْ ❷ | رُسُلٌ | مِّنْكُمْ | يَقُصُّوْنَ | عَلَيْكُمْ | اٰيٰتِيْ |
| آئے تمہارے پاس | رسول | تم میں سے | وہ سب بیان کرتے تھے | تم پر | میری آیتیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | يُنْذِرُوْنَكُمْ | لِقَآءَ | يَوْمِكُمْ هٰذَا ط | قَالُوْا |
| اور | وہ سب ڈراتے تھے تمہیں | ملاقات (سے) | تمہارے اس دن کی | وہ سب کہیں گے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| شَهِدْنَا | عَلٰٓى اَنْفُسِنَا | وَ غَرَّتْهُمُ ❸ | الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ❸ | وَ |
| ہم گواہی دیتے ہیں | اپنے آپ پر | اور دھوکہ دیا انہیں | دنیوی زندگی نے | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| شَهِدُوْا | عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ❹ | اَنَّهُمْ | كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ❺ (130) | ذٰلِكَ ❻ |
| وہ سب گواہی دینگے | اپنے نفسوں کے خلاف | کہ بیشک وہ | تھے سب کفر کرنیوالے | یہ (اس لیے) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَنْ لَّمْ | يَكُنْ ❷ | رَّبُّكَ | مُهْلِكَ ❼ | الْقُرٰى | بِظُلْمٍ |
| کہ نہیں | ہے | آپ کا رب | ہلاک کرنے والا | بستیوں کو | ظلم کے ساتھ |

## ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ علامت تْ اور ةُ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ کے خلاف بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❺ علامت وْا اور يْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❻ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ❻ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ (131) | اس حال میں کہ اس کے باشندے بے خبر ہوں۔ (131) |
| وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا | اور ہر ایک کے لیے (مختلف) درجے ہیں (اس وجہ) سے جو |
| عَمِلُوْا ؕ وَ مَا رَبُّكَ | انہوں نے عمل کیے اور نہیں ہے آپ کا رب |
| بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ (132) | بے خبر اس سے جو وہ کر رہے ہیں۔ (132) |
| وَ رَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ | اور آپ کا رب ہی بے پروا، رحمت والا ہے |
| اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ | اگر وہ چاہے لے جائے تمہیں |
| وَ يَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ | اور جانشین بنا دے تمہارے بعد |
| مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ | جسے چاہے جیسا کہ اُس نے پیدا کیا تمہیں |
| مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ؕ (133) | دوسرے لوگوں کی اولاد سے۔ (133) |
| اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ | بیشک جس (چیز) کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے |
| لَاٰتٍ ۙ وَّ مَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ (134) | ضرور آنیوالی ہے اور نہیں ہو تم عاجز کر دینے والے۔ (134) |
| قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا | کہہ دیجیے اے میری قوم! تم عمل کرو |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اَهْلُهَا : اہل وعیال، اہلیہ، اہل خانہ۔ | يَسْتَخْلِفْ : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید، نا خلف۔ |
| غٰفِلُوْنَ، بِغَافِلٍ : غافل، غفلت۔ | كَمَآ : کما حقہ۔ |
| مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، من جملہ/ ماحول، ماتحت۔ | اَنْشَاَكُمْ : نشو ونما۔ |
| عَمِلُوْا : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔ | ذُرِّيَّةِ : ذریتِ آدم۔ |
| الْغَنِيُّ : غنی و بے پروا۔ | تُوْعَدُوْنَ : وعدہ، وعید۔ |
| ذُو : ذوالجلال، ذوالجناح، ذواضعاف اقل۔ | بِمُعْجِزِيْنَ : عاجز آنا، معجزہ۔ |
| يَّشَاْ : مشیت، ان شاء اللہ۔ | قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّ اَهْلُهَا | غٰفِلُوْنَ ﴿131﴾ | وَ لِكُلٍّ | دَرَجٰتٌ❶ | مِّمَّا❷ |
| اس حال میں کہ اسکے باشندے | سب بے خبر ہوں | اور ہر ایک کے لیے | درجے ہیں | اس وجہ سے جو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَمِلُوْا | وَ مَا | رَبُّكَ | بِغَافِلٍ❸ | عَمَّا❹ | يَعْمَلُوْنَ ﴿132﴾ |
| ان سب نے عمل کیے | اور نہیں ہے | آپ کا رب | بے خبر | اس سے جو | وہ سب کررہے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ رَبُّكَ | الْغَنِيُّ | ذُو الرَّحْمَةِ❶ ط | اِنْ | يَّشَاْ |
| اور آپ کا رب (ہی) | بے پروا | رحمت والا ہے | اگر | وہ چاہے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يُذْهِبْكُمْ | وَ يَسْتَخْلِفْ | مِنْ بَعْدِكُمْ❺ | مَّا |
| وہ لے جائے تمہیں | اور وہ جانشین بنادے | تمہارے بعد | جسے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَشَآءُ | كَمَآ | اَنْشَاَكُمْ❻ | مِّنْ ذُرِّيَّةِ❶ | قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ❼ ﴿133﴾ |
| وہ چاہے | جس طرح | اُس نے پیدا کیا تمہیں | اولاد سے | دوسرے لوگوں کی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّ مَا | تُوْعَدُوْنَ | لَاٰتٍ | وَّ مَآ | اَنْتُمْ |
| بیشک جس (چیز) کا | تم سب سے وعدہ کیا جارہا ہے | ضرور آنے والی ہے | اور نہیں (ہو) | تم |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِمُعْجِزِيْنَ❸ ﴿134﴾ | قُلْ | يٰقَوْمِ❽ | اعْمَلُوْا |
| سب عاجز کردینے والے | کہہ دیجیے | اے میری قوم! | تم سب عمل کرو |

**ضروری وضاحت**

❶ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❸ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں بِ آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❺ مِنْ کے بعد اگر لفظ بَعْدِ موجود ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❻ یہاں "أ" فعل کے معنیٰ میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❼ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❽ یہ اصل میں یَاقَوْمِیْ تھا تخفیف کے لیے ی گر گئی ہے۔

| | |
|---|---|
| عَلٰی مَکَانَتِکُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ | اپنی جگہ پر (اور) بیشک میں (بھی) عمل کرنیوالا ہوں |
| فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَکُوْنُ | تو عنقریب تم جان لوگے (اُسے) جو (کہ) ہے |
| لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ | اُس کے لیے اس گھر کا (اچھا) انجام |
| اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿135﴾ | یہ یقینی بات ہے کہ ظالم (کبھی) فلاح نہیں پاتے ۔﴿135﴾ |
| وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا | اور انہوں نے مقرر کیا ہے اللہ کے لیے اس سے جو |
| ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَ الْاَنْعَامِ نَصِیْبًا | اس نے پیدا کیا ہے کھیتی اور چوپاؤں سے حصہ، |
| فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ | پھر انہوں نے کہا یہ اللہ کے لیے ہے |
| بِزَعْمِهِمْ | اُن کے خیال سے |
| وَ هٰذَا لِشُرَکَآئِنَا ۚ | اور یہ ہمارے شریکوں کے لیے ہے |
| فَمَا کَانَ لِشُرَکَآئِهِمْ | پھر جو (حصہ) ہے اُن کے شرکاء (دیوتاؤں) کا |
| فَلَا یَصِلُ اِلَی اللّٰهِ ۚ | تو نہیں وہ پہنچتا اللہ کی طرف |
| وَ مَا کَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ یَصِلُ | اور جو (حصہ) ہے اللہ کا تو وہ پہنچ جاتا ہے |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَکَانَتِکُمْ : زمان ومکان، مکانات۔
عَامِلٌ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
عَاقِبَةُ : عاقبت نااندیش، عقوبت خانہ۔
الدَّارِ : دارالخلافہ، دارالسلام، دیارِ غیر۔
یُفْلِحُ : فوز وفلاح، فلاحی ادارے، فلاحی کام۔
مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، من جملہ / ماحول، ماتحت۔
نَصِیْبًا : نصیب اپنا اپنا۔

فَقَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔
هٰذَا : ہٰذا من فضل ربی، لہٰذا۔
بِزَعْمِهِمْ : زعمِ باطل۔
لِشُرَکَآئِنَا : شریک، شرکاء، مشرک۔
فَلَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
یَصِلُ : وصل، وصول، موصول، وصال۔
اِلٰی : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلٰى مَكَانَتِكُمْ | اِنِّىْ | عَامِلٌ ❶ ج | فَسَوْفَ ❷ | تَعْلَمُوْنَ |
| اپنی جگہ پر (اور) | بیشک میں (بھی) | عمل کرنیوالا ہوں | تو عنقریب | تم سب جان لوگے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَنْ تَكُوْنُ ❸ | لَهٗ | عَاقِبَةُ ❸ | الدَّارِ ط | اِنَّهٗ | لَا يُفْلِحُ ❹ |
| (اُسے) جو (کہ) ہے | اُس کے لیے | (اچھا) انجام | گھر کا | یہ یقینی بات ہے کہ | نہیں فلاح پاتے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الظّٰلِمُوْنَ (135) | وَ | جَعَلُوْا | لِلّٰهِ | مِمَّا ❺ |
| سب ظلم کرنیوالے | اور | ان سب نے مقرر کیا ہے | اللہ کے لیے | اس سے جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ذَرَاَ | مِنَ الْحَرْثِ | وَ الْاَنْعَامِ | نَصِيْبًا | فَقَالُوْا |
| اس نے پیدا کیا ہے | کھیتی سے | اور چوپاؤں (سے) | حصہ | پھر ان سب نے کہا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| هٰذَا | لِلّٰهِ | بِزَعْمِهِمْ | وَ هٰذَا | لِشُرَكَآئِنَا ج |
| یہ | اللہ کے لیے ہے | اُنکے خیال سے | اور یہ | ہمارے شریکوں کے لیے ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَمَا | كَانَ ❻ | لِشُرَكَآئِهِمْ ❼ | فَلَا | يَصِلُ | اِلَى اللّٰهِ ج |
| پھر جو | (حصہ) ہے | اُن کے شریکوں کا | تو نہیں | وہ پہنچتا | اللہ تک |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | مَا | كَانَ ❻ | لِلّٰهِ | فَهُوَ يَصِلُ ❽ |
| اور | جو (حصہ) | ہے | اللہ کا | تو وہ پہنچ جاتا ہے |

## ضروری وضاحت

❶ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ سَوْفَ جب فعل کے شروع میں ہو تو وہ اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ ❸ تَ اور ةَ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ كَانَ کا ترجمہ کبھی ہے اور کبھی تھا بھی کیا جاتا ہے۔ ❼ علامت هُمْ یا هِمْ اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ: اُن کا، اُنکی، اُنکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❽ علامت هُوَ اور "يَ" دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔

| | |
|---|---|
| اِلٰى شُرَكَآىِٕهِمْ ؕ | اُن کے شریکوں (دیوتاؤں) کی طرف، |
| سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿136﴾ | برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ ﴿136﴾ |
| وَ كَذٰلِكَ زَيَّنَ | اور اسی طرح مزین بنا دیا |
| لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ | بہت سے مشرکوں کے لیے |
| قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ | اپنی اولاد کو قتل کرنا اُن کے شریکوں نے |
| لِيُرْدُوْهُمْ وَ لِيَلْبِسُوْا | تاکہ وہ ہلاک کردیں انہیں اور تاکہ وہ خلط ملط کردیں |
| عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ | اُن پر اُن کا دین، اور اگر اللہ چاہتا |
| مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ | (تو) نہ کرتے وہ اسے، پس چھوڑ دو اُنہیں |
| وَ مَا يَفْتَرُوْنَ ﴿137﴾ | اور جو وہ جھوٹ باندھتے ہیں۔ ﴿137﴾ |
| وَ قَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ وَّ حَرْثٌ | اور انہوں نے کہا یہ چوپائے اور کھیتی |
| حِجْرٌ ۖۗ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا | ممنوع ہے نہیں کھا سکتا اُسے (کوئی) مگر |
| مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ | جسے ہم چاہیں گے اپنے خیال سے |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| شُرَكَآىِٕهِمْ : شرک، شریک، شرکاء، مشرک۔ | عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ |
| سَآءَ : علمائے سوء، سوء حفظ۔ | شَآءَ : مشیتِ الٰہی، ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔ |
| يَحْكُمُوْنَ : حاکم، حکومت، محکوم۔ | فَعَلُوْهُ : فعل، فاعل، مفعول۔ |
| زَيَّنَ : زین، مزین، زینت۔ | يَفْتَرُوْنَ : کذب وافترا، مفتری۔ |
| لِكَثِيْرٍ : کثیر، کثرت، اکثریت۔ | هٰذِهٖۤ : ہذا من فضل ربی، لہٰذا۔ |
| قَتْلَ : قتل، قاتل، مقتول۔ | يَطْعَمُهَآ : قیام وطعام، طعام کمیٹی۔ |
| اَوْلَادِهِمْ : ولد، اولاد، مولود۔ | بِزَعْمِهِمْ : زعم باطل، اپنے زعم میں پھرنا۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِلٰى شُرَكَآىِٕهِمْ ؕ ❶ | سَآءَ | مَا | يَحْكُمُوْنَ (136) |
| اُن کے شریکوں (دیوتاؤں) تک | برا ہے | جو | وہ سب فیصلہ کرتے ہیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | كَذٰلِكَ | زَيَّنَ ❷ | لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ |
| اور | اسی طرح | مزین بنا دیا | بہت سے مشرکوں کے لیے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| قَتْلَ | اَوْلَادِهِمْ ❶ | شُرَكَآؤُهُمْ ❶ | لِيُرْدُوْهُمْ ❸❹ |
| قتل کرنا | اپنی اولاد کو | اُن کے شریکوں نے | تاکہ وہ سب ہلاک کر دیں اُنہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ لِيَلْبِسُوْا ❹ | عَلَيْهِمْ | دِيْنَهُمْ ؕ ❶ | وَ لَوْ | شَآءَ اللّٰهُ |
| اور تاکہ وہ سب خلط ملط کر دیں | اُن پر | اُن کا دین | اور اگر | اللہ چاہتا (تو) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَا فَعَلُوْهُ ❸ | فَذَرْهُمْ ❺ | وَمَا | يَفْتَرُوْنَ (137) |
| نہ وہ سب کرتے اسے | پس چھوڑ دو اُنہیں | اور جو | وہ سب جھوٹ باندھتے ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | قَالُوْا | هٰذِهٖٓ | اَنْعَامٌ | وَّ حَرْثٌ | حِجْرٌ ۖق |
| اور | ان سب نے کہا | یہ | چوپائے | اور کھیتی | ممنوع ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَّا | يَطْعَمُهَآ ❻ | اِلَّا | مَنْ | نَّشَآءُ | بِزَعْمِهِمْ ❶ |
| نہیں | کھا سکتا اُسے کوئی | مگر | جسے | ہم چاہیں گے | اپنے خیال سے |

## ضروری وضاحت

❶ علامت هُمْ یا هِمْ اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ: اُن کا، اُنکی، اُنکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے درمیان شد میں عموماً کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آجائے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❹ "لِ" اگر فعل کے شروع میں ہو تو ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے شروع میں ہو تو ترجمہ لیے کیا جاتا ہے۔ ❺ علامت هُمْ فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

| | |
|---|---|
| وَ اَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا | اور کچھ چوپائے ہیں حرام کی گئی ہیں اُن کی پیٹھیں |
| وَ اَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ | اور کچھ چوپائے ہیں (کہ) نہیں وہ ذکر کرتے |
| اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً | اللہ کے نام کا اُن پر جھوٹ باندھتے ہوئے |
| عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ | اُس پر، عنقریب وہ سزا دے گا انہیں |
| بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ 138 | اس وجہ سے جو وہ جھوٹ باندھتے تھے۔ 138 |
| وَ قَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ | اور انہوں نے کہا جو پیٹوں میں ہے اِن چوپایوں کے |
| خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا | (وہ) خالص ہے (صرف) ہمارے مردوں کے لیے |
| وَ مُحَرَّمٌ عَلٰۤى اَزْوَاجِنَا ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ | اور حرام کیا ہوا ہے ہماری بیویوں پر اور اگر ہو وہ |
| مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ | مردہ تو وہ سب (مرد و عورتیں) اس میں شریک ہیں، |
| سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ | عنقریب وہ بدلہ دے گا اُنہیں اُنکے (اس) بیان کا، |
| اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ 139 | بیشک وہ بہت حکمت والا، خوب علم والا ہے۔ 139 |
| قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ | یقیناً خسارہ اٹھایا اُن لوگوں نے جنہوں نے |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| حُرِّمَتْ، مُحَرَّمٌ : حلال وحرام، حلت وحرمت۔ | قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔ |
| يَذْكُرُوْنَ : ذکر، اذکار، مذکور، تذکرہ۔ | لِّذُكُوْرِنَا : مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔ |
| اسْمَ : اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔ | اَزْوَاجِنَا : زوج، زوجہ، ازواج مطہرات۔ |
| عَلَيْهَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔ |
| افْتِرَآءً : کذب و افترا، مفتری۔ | وَصْفَهُمْ : وصف، اوصاف، موصوف۔ |
| سَيَجْزِيْهِمْ : جزا و سزا، جزائے خیر۔ | عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ |
| بِمَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔ | خَسِرَ : خائب و خاسر، خسارہ۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ اَنْعَامٌ ❶ | حُرِّمَتْ ❷ | ظُهُوْرُهَا | وَ اَنْعَامٌ ❶ | لَّا |
| اور کچھ چوپائے ہیں | حرام کی گئی ہیں | اُن کی پیٹھیں | اور کچھ چوپائے ہیں (کہ) | نہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَذْكُرُوْنَ | اسْمَ اللّٰهِ | عَلَيْهَا | افْتِرَآءً | عَلَيْهِ ؕ |
| وہ سب ذکر کرتے | اللہ کا نام | اُن پر | جھوٹ باندھتے ہوئے | اُس پر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سَيَجْزِيْهِمْ | بِمَا | كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ❸ (138) | وَ قَالُوْا |
| عنقریب وہ سزا دے گا انہیں | اس وجہ سے جو | تھے وہ سب جھوٹ باندھتے | اور ان سب نے کہا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَا | فِيْ بُطُوْنِ | هٰذِهِ الْاَنْعَامِ ❶ | خَالِصَةٌ ❹ | لِّذُكُوْرِنَا |
| جو | پیٹوں میں (ہے) | ان چوپایوں کے | (وہ) خالص ہے | ہمارے مردوں کے لیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ مُحَرَّمٌ ❺ | عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ❻ ۚ | وَ اِنْ | يَّكُنْ | مَّيْتَةً ❹ |
| اور حرام کیا ہوا ہے | ہماری بیویوں پر | اور اگر | وہ ہو | مردہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَهُمْ | فِيْهِ | شُرَكَآءُ ؕ | سَيَجْزِيْهِمْ | وَصْفَهُمْ ؕ |
| تو وہ سب | اس میں | شریک ہیں | عنقریب وہ سزا دے گا اُنہیں | اُنکے (اس) بیان کی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّهٗ | حَكِيْمٌ ❼ | عَلِيْمٌ ❼ (139) | قَدْ خَسِرَ | الَّذِيْنَ |
| بیشک وہ | بہت حکمت والا | خوب علم والا ہے | یقیناً خسارہ اٹھایا | اُن لوگوں نے جن |

## ضروری وضاحت

❶ اَنْعَامٌ "نَعَمٌ" کی جمع ہے، جسکا اصل ترجمہ اونٹ ہوتا ہے، البتہ یہ لفظ بھیڑ بکری اور گائے پر بھی بولا جاتا ہے۔

❷ تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

❹ ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

❻ اَزْوَاجٌ زَوْجٌ کی جمع ہے، اس کا اصل ترجمہ جوڑا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ | قتل کیا اپنی اولاد کو بے وقوفی سے بغیر علم کے |
| وَّ حَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ | اور انہوں نے حرام ٹھہرایا (اُسے) جو رزق دیا انہیں اللہ نے |
| افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا | جھوٹ باندھتے ہوئے اللہ پر، یقیناً وہ گمراہ ہو گئے |
| وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿140﴾ ع 16 11 3 | اور نہ ہوئے ہدایت پانے والے۔ ﴿140﴾ |
| وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ | اور (اللہ) وہی ہے جس نے باغات پیدا کیے |
| مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ | چھتریوں پر چڑھائے ہوئے اور نہ چڑھائے ہوئے |
| وَّ النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا | اور کھجور (کے درخت) اور کھیتی، مختلف ہیں |
| اُكُلُهٗ وَ الزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ | اسکے پھل (ذائقے میں) اور زیتون اور انار (بھی پیدا کیا) |
| مُتَشَابِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ | ملتے جلتے اور نہ ملتے جلتے |
| كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ | کھاؤ اس کے پھل سے جب وہ پھل دے |
| وَ اٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖؗ | اور دو اس کا حق، اس کی کٹائی کے دن |
| وَ لَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ | اور نہ اسراف کرو، بیشک وہ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| قَتَلُوْٓا : قتل، قاتل، مقتول۔ | اَنْشَاَ : نشوونما۔ |
| عِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ | النَّخْلَ : نخلستان (کھجوروں کا علاقہ) |
| حَرَّمُوْا : حلال وحرام، حلت وحرمت۔ | الزَّرْعَ : زراعت، زرعی اراضی۔ |
| رَزَقَهُمْ : رزق، رزاق۔ | اُكُلُهٗ، كُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔ |
| افْتِرَآءً : کذب وافترا، مفتری۔ | مُتَشَابِهًا، مُتَشَابِهٍ : مشابہ، تشبیہ، مشابہت۔ |
| ضَلُّوْا : ضلالت۔ (گمراہی) | ثَمَرِهٖ، اَثْمَرَ : ثمر، ثمرہ۔ |
| مُهْتَدِيْنَ : ہادی، ہدایت، مہدی۔ | تُسْرِفُوْا : اسراف (فضول خرچی)۔ |

| قَتَلُوْٓا | اَوْلَادَهُمْ ❶ | سَفَهًا | بِغَيْرِ عِلْمٍ ❷ | وَّ حَرَّمُوْا |
|---|---|---|---|---|
| سب نے قتل کیا | اپنی اولاد کو | بے وقوفی سے | علم کے بغیر | اور اُن سب نے حرام ٹھہرایا |

| مَا | رَزَقَهُمُ اللّٰهُ | افْتِرَآءً | عَلَى اللّٰهِ ؕ | قَدْ ضَلُّوْا |
|---|---|---|---|---|
| (اُسے) جو | رزق دیا انہیں اللہ نے | جھوٹ باندھتے ہوئے | اللہ پر | یقیناً وہ سب گمراہ ہوگئے |

ع 16 11 3 الربع

| وَ مَا | كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ❸ ۧ (140) | وَ هُوَ | الَّذِيْٓ | اَنْشَاَ | جَنّٰتٍ ❹ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور نہ | ہوئے سب ہدایت پانے والے | اور (اللہ) وہی ہے | جس نے | پیدا کیے | باغات |

| مَّعْرُوْشٰتٍ ❹ | وَّ غَيْرَ | مَعْرُوْشٰتٍ ❹ | وَّالنَّخْلَ | وَ الزَّرْعَ |
|---|---|---|---|---|
| (چھتریوں پر) چڑھائے ہوئے | اور نہ | چڑھائے ہوئے | اور کھجور (کے درخت) | اور کھیتی |

| مُخْتَلِفًا | اُكُلُهٗ ❺ | وَ الزَّيْتُوْنَ | وَ الرُّمَّانَ | مُتَشَابِهًا ❻ |
|---|---|---|---|---|
| مختلف ہیں | اسکے پھل | اور زیتون | اور انار (بھی پیدا کیے) | مشابہت رکھنے والے |

| وَّغَيْرَ | مُتَشَابِهٍ ❻ ؕ | كُلُوْا | مِنْ ثَمَرِهٖٓ ❺ | اِذَآ اَثْمَرَ |
|---|---|---|---|---|
| اور نہ | مشابہت رکھنے والے | تم سب کھاؤ | اس کے پھل سے | جب وہ پھل دے |

| وَ اٰتُوْا | حَقَّهٗ ❺ | يَوْمَ حَصَادِهٖ ❺ | وَ | لَا تُسْرِفُوْا ❼ ؕ | اِنَّهٗ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور تم سب دو | اس کا حق | اس کی کٹائی کے دن | اور | نہ تم سب اسراف کرو | بیشک وہ |

## ضروری وضاحت

❶ هُمْ اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اُن کا، اُنکی، اُنکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ وْا اور يْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❹ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ علامت "هٗ اور هٖ" کا ترجمہ اُس کا، اس کی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❻ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿141﴾ | اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿141﴾ |
| وَ مِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً | اور (پیدا کیے) چوپاؤں میں سے کچھ بوجھ اٹھانیوالے |
| وَّ فَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا | اور کچھ زمین سے لگے ہوئے، کھاؤ اس سے جو |
| رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعُوْا | رزق دیا تمہیں اللہ نے اور مت تم پیروی کرو |
| خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ | شیطان کے قدموں کی |
| اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿142﴾ | بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ﴿142﴾ |
| ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ | آٹھ قسمیں (پیدا کیں)، بھیڑ میں سے دو |
| وَ مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ | اور بکری میں سے دو |
| قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ | کہو کیا دونوں نر اس (اللہ) نے حرام کیے ہیں؟ |
| اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ | یا دونوں مادہ یا وہ (بچہ) کہ مشتمل ہیں اس پر |
| اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِيْ | دونوں ماداؤں کے رحم؟ خبر دو مجھے |
| بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿143﴾ | کسی علم کے ساتھ اگر ہو تم سچے۔ ﴿143﴾ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| يُحِبُّ : حب، محبوب، محبت۔ | مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔ |
| الْمُسْرِفِيْنَ : اسراف (فضول خرچی)۔ | اثْنَيْنِ : ثانوی بورڈ، تعلیمی ثنویت، لاثانی۔ |
| حَمُوْلَةً : حامل، حمل، حاملہ۔ | قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔ |
| كُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔ | الذَّكَرَيْنِ : مذکر ومؤنث، تذکیر وتانیث۔ |
| مِمَّا (مِنْ+ما) : منجانب، من جملہ / ماحول، ماتحت۔ | الْاُنْثَيَيْنِ : مؤنث، تانیث۔ |
| تَتَّبِعُوْا : اتباع، متبع سنت۔ | اشْتَمَلَتْ : شامل، بشمول، مشتمل، شمولیت۔ |
| عَدُوٌّ : عداوت، عدو، اعداء۔ | اَرْحَامُ : رحمِ مادر، صلہ رحمی، قطع رحمی۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَا يُحِبُّ ❶ | الْمُسْرِفِيْنَ ﴿141﴾ | وَ مِنَ الْاَنْعَامِ | حَمُوْلَةً ❷ |
| نہیں پسند کرتا | اسراف کرنے والوں کو | اور (پیدا کیے) چوپاؤں میں سے | بوجھ اٹھانے والے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّ فَرْشًا ؕ | كُلُوْا ❸ | مِمَّا ❹ | رَزَقَكُمُ اللّٰهُ | وَ |
| اور زمین سے لگے ہوئے | تم سب کھاؤ | اس سے جو | رزق دیا تمھیں اللہ نے | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا تَتَّبِعُوْا ❺ | خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ | اِنَّهٗ | لَكُمْ | عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿142﴾ |
| مت تم سب پیروی کرو | شیطان کے قدموں کی | بیشک وہ | تمھارے لیے | کھلا دشمن ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ثَمٰنِيَةَ | اَزْوَاجٍ ۚ | مِنَ الضَّاْنِ | اثْنَيْنِ | وَ مِنَ الْمَعْزِ |
| (پیدا کیں) آٹھ | قسمیں | بھیڑ میں سے | دو | اور بکری میں سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اثْنَيْنِ ؕ | قُلْ | ءٰٓ | الذَّكَرَيْنِ | حَرَّمَ | اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ |
| دو | آپ کہو | کیا | دونوں نر | اس نے حرام کیے ہیں | یا دونوں مادہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَمَّا | اشْتَمَلَتْ ❻ | عَلَيْهِ | اَرْحَامُ | الْاُنْثَيَيْنِ ؕ |
| یا | وہ (بچہ کہ) مشتمل ہیں | اس پر | رحم | دونوں ماداؤں کے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| نَبِّـُٔوْنِيْ ❼ | بِعِلْمٍ ❽ | اِنْ | كُنْتُمْ | صٰدِقِيْنَ ﴿143﴾ |
| خبر دو مجھے | کسی علم کے ساتھ | اگر | ہو تم | سب سچے |

## ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❸ یہ لفظ اَكَلَ سے بنا ہے شروع سے "أ" کو گرایا گیا ہے۔ ❹ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ ات، تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ مِنَ الۡاِبِلِ اثۡنَيۡنِ | اور اونٹوں میں سے دو |
| وَ مِنَ الۡبَقَرِ اثۡنَيۡنِ ؕ | اور گائیوں میں سے دو |
| قُلۡ ءٰٓالذَّكَرَيۡنِ حَرَّمَ اَمِ الۡاُنۡثَيَيۡنِ | کہو کیا اس نے دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ؟ |
| اَمَّا اشۡتَمَلَتۡ عَلَيۡهِ اَرۡحَامُ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ؕ | یا وہ (بچہ) کہ مشتمل ہیں اس پر دونوں ماداؤں کے رحم |
| اَمۡ كُنۡتُمۡ شُهَدَآءَ اِذۡ وَصّٰكُمُ اللّٰهُ | یا تھے تم حاضر جب وصیت کی تھی تمہیں اللہ نے |
| بِهٰذَا ۚ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ | اس کی؟ پس کون بڑا ظالم ہے اس سے جو |
| افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا | باندھے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ |
| لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ | تاکہ وہ گمراہ کرے لوگوں کو بغیر علم کے، |
| ع 17 4 4 اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿144﴾ ع | بیشک اللہ (زبردستی) نہیں ہدایت دیتا ظالم قوم کو۔ ﴿144﴾ ع |
| قُلۡ لَّاۤ اَجِدُ فِىۡ مَاۤ اُوۡحِىَ | کہہ دیجیے نہیں میں پاتا اس میں جو وحی کی گئی ہے |
| اِلَىَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ | میری طرف، کسی چیز کو حرام کسی کھانے والے پر |
| يَّطۡعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ مَيۡتَةً | (کہ) وہ کھائے اسے مگر یہ کہ وہ ہو مردار |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| الۡبَقَرِ : عیدبقر، بقرمنڈی۔ | وَصّٰكُمۡ : وصیت، وصیت نامہ۔ |
| اثۡنَيۡنِ : ثانوی تعلیمی بورڈ، ثنویت، لاثانی۔ | بِهٰذَا : ہذا من فضل ربی، لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔ |
| قُلۡ : قول، اقوال، مقولہ۔ | افۡتَرٰى : کذب و افترا، مفتری، افترا پردازی۔ |
| الذَّكَرَيۡنِ : مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔ | كَذِبًا : کذب، کاذب، کذاب، تکذیب۔ |
| الۡاُنۡثَيَيۡنِ : مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔ | لِّيُضِلَّ : ضلالت (گمراہی) |
| اشۡتَمَلَتۡ : مشتمل، شامل، شمولیت۔ | يَهۡدِى : ہادی، ہدایت، مہدی۔ |
| اَرۡحَامُ : رحمِ مادر، قطع رحمی، صلہ رحمی۔ | اَجِدُ : وجود، موجود، موجودہ حالات۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مِنَ الْاِبِلِ ❶ | اثْنَيْنِ ❷ | وَ | مِنَ الْبَقَرِ ❶ | اثْنَيْنِ ❷ ط | قُلْ |
| اور | اونٹوں میں سے | دو | اور | گائیوں میں سے | دو | کہو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ءٰ | الذَّكَرَيْنِ | حَرَّمَ | اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ ❷ | اَمَّا | اشْتَمَلَتْ ❸ |
| کیا | دونوں نر | اس نے حرام کیے ہیں | یا دونوں مادہ | یا | وہ (بچہ کہ) مشتمل ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَلَيْهِ | اَرْحَامُ | الْاُنْثَيَيْنِ ط | اَمْ كُنْتُمْ | شُهَدَآءَ | اِذْ وَصّٰكُمُ |
| اس پر | رحم | دونوں ماداؤں کے | یا تھے تم | حاضر | جب وصیت کی تھی تمہیں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اللّٰهُ | بِهٰذَا ج | فَمَنْ | اَظْلَمُ ❹ | مِمَّنِ ❺ | افْتَرٰى | عَلَى اللّٰهِ |
| اللہ نے | اس کی | پس کون | بڑا ظالم ہے | اس سے جو | باندھے | اللہ تعالیٰ پر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَذِبًا | لِّيُضِلَّ | النَّاسَ | بِغَيْرِ عِلْمٍ ❻ ط | اِنَّ اللّٰهَ | لَا يَهْدِى ❼ |
| جھوٹ | تاکہ وہ گمراہ کرے | لوگوں کو | علم کے بغیر | بیشک اللہ | نہیں ہدایت دیتا |

17 ع 4 4

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ع (144) | قُلْ لَّآ | اَجِدُ | فِىْ مَآ | اُوْحِىَ | اِلَىَّ ❽ |
| سب ظلم کرنیوالے لوگوں کو | کہہ دیجیے نہیں | میں پاتا | (اس) میں جو | وحی کی گئی ہے | میری طرف |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مُحَرَّمًا ❾ | عَلٰى طَاعِمٍ ❾ | يَّطْعَمُهٗٓ | اِلَّآ اَنْ | يَّكُوْنَ | مَيْتَةً ❸ |
| کوئی حرام کیا ہوا | کسی کھانے والے پر | (کہ) وہ کھائے اُسے | مگر یہ کہ | وہ ہو | مردار |

### ضروری وضاحت

❶ اَلْاِبِلِ اور اَلْبَقَرِ سے پوری جنس مراد ہے، اس لیے ترجمہ اونٹوں اور گائیوں کیا گیا ہے۔ ❷ اِثْنَيْنِ کا ترجمہ دو ہے اور اگر کسی لفظ کے آخر میں يْنِ ہو تو اس کا ترجمہ بھی دو کیا جاتا ہے۔ ❸ ةٌ اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "أ" میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❻ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ اِلَىَّ دراصل اِلٰى + ىْ کا مجموعہ ہے۔ ❾ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ | یا بہایا ہوا خون، یا سور کا گوشت |
| فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا | تو بیشک وہ ناپاک ہے، یا نافرمانی کا باعث ہو |
| اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ | (کہ) نام پکارا گیا ہو اس پر غیر اللہ کا، پھر جو مجبور کردیا جائے |
| غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ | نہ بغاوت کرنے والا ہو اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا ہو |
| فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿145﴾ | تو بیشک آپ کا رب بہت بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے ﴿145﴾ |
| وَ عَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا | اور اُن لوگوں پر جو یہودی بن گئے |
| حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ | ہم نے حرام کردیا ہے ہر (جانور) ناخن والا |
| وَ مِنَ الْبَقَرِ وَ الْغَنَمِ حَرَّمْنَا | اور گائیوں اور بکریوں میں سے ہم نے حرام کردی ہیں |
| عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ | ان پر ان دونوں کی چربیاں مگر جو اٹھایا ہو |
| ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ | ان دونوں کی پیٹھوں نے یا انتڑیوں نے |
| اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ | یا جو ملی ہو ہڈی کے ساتھ |
| ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ | یہ ہم نے سزا دی انہیں اُن کی سرکشی کی وجہ سے |

**قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت**

| | |
|---|---|
| لَحْمَ : لحمیات، لحیم شحیم۔ | عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ |
| فِسْقًا : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔ | حَرَّمْنَا : حلال و حرام، حلت و حرمت۔ |
| لِغَيْرِ : غیر آباد، غیر منقسم، غیر مسلم۔ | ذِيْ : ذی وقار، ذی شان، ذی روح۔ |
| اضْطُرَّ : مضطر، اضطراری حالت۔ | مِنَ : منجانب، من جملہ، من وعن۔ |
| بَاغٍ، بِبَغْيِهِمْ : باغی، بغاوت۔ | حَمَلَتْ : حامل، محمول، اسقاطِ حمل |
| لَا : لاتعداد، لاتعلق، لامحدود۔ | اخْتَلَطَ : اختلاط، مخلوط، خلط ملط کرنا (ملانا)۔ |
| غَفُوْرٌ : استغفار، دعائے مغفرت۔ | جَزَيْنٰهُمْ : جزاوسزا، جزائے خیر، جزاک اللہ۔ |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اَوْ | دَمًا | مَّسْفُوْحًا ❶ | اَوْ | لَحْمَ | خِنْزِيْرٍ | فَاِنَّهٗ | رِجْسٌ |
| یا | خون | بہایا ہوا | یا | گوشت | سور کا | تو بے شک وہ | ناپاک ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَوْ فِسْقًا | اُهِلَّ ❷ | لِغَيْرِ اللّٰهِ | بِهٖ ج | فَمَنِ | اضْطُرَّ |
| یا نافرمانی کا باعث ہو | نام پکارا گیا ہو | غیراللہ کا | اس پر | پھر جو | مجبور کر دیا جائے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| غَيْرَ بَاغٍ | وَّلَا | عَادٍ | فَاِنَّ | رَبَّكَ | غَفُوْرٌ ❸ |
| نہ بغاوت کرنیوالا ہو | اور نہ | حد سے تجاوز کرنیوالا ہو | تو بیشک | آپ کا رب | بہت بخشنے والا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رَّحِيْمٌ ❸ (145) | وَ | عَلَى الَّذِيْنَ | هَادُوْا | حَرَّمْنَا ❹ | كُلَّ |
| نہایت رحم والا ہے | اور | اُن پر جو | سب یہودی بن گئے | ہم نے حرام کر دیا | ہر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ذِيْ ظُفُرٍ ج | وَ | مِنَ الْبَقَرِ ❺ | وَ الْغَنَمِ ❺ | حَرَّمْنَا ❹ | عَلَيْهِمْ |
| ناخن والا (جانور) | اور | گائیوں میں سے | اور بکریوں (میں سے) | ہم نے حرام کر دی ہیں | ان پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| شُحُوْمَهُمَآ | اِلَّا مَا | حَمَلَتْ ❻ | ظُهُوْرُهُمَآ | اَوِ الْحَوَايَآ |
| ان دونوں کی چربیاں | مگر جو | اٹھایا ہو | ان دونوں کی پیٹھوں نے | یا انتڑیوں نے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَوْ مَا | اخْتَلَطَ | بِعَظْمٍ ط | ذٰلِكَ ❼ | جَزَيْنٰهُمْ ❹ | بِبَغْيِهِمْ قف |
| یا جو | ملی ہو | ہڈی کے ساتھ | یہ | ہم نے سزا دی انہیں | اُنکی سرکشی کی وجہ سے |

ضروری وضاحت

❶ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❺ اَلْبَقَر اور اَلْغَنَمِ سے پوری جنس مراد ہے، اس لیے ترجمہ گائیوں اور بکریوں کیا گیا ہے۔ ❻ علامت تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿146﴾ | اور بے شک ہم یقیناً سچے ہیں۔ ﴿146﴾ |
| فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ | پھر اگر وہ جھٹلائیں آپ کو تو کہہ دیجیے |
| رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ | تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے، |
| وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿147﴾ | اور نہیں ہٹایا جاتا اس کا عذاب مجرم قوم سے ﴿147﴾ |
| سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا | عنقریب کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا |
| لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا | اگر اللہ چاہتا تو ہم شریک نہ بناتے |
| وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَ لَا حَرَّمْنَا | اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم حرام کرتے |
| مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ | کوئی چیز، اسی طرح جھٹلایا |
| الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ | اُن لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے |
| حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ | یہاں تک کہ انہوں نے چکھ لیا ہمارا عذاب |
| قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ | کہہ دیجیے کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے |
| فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ | تو نکالو اُسے ہمارے سامنے ؟ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| لَصٰدِقُوْنَ : صادق، تصدیق، مصدقہ ذرائع۔ | شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیتِ الٰہی۔ |
| كَذَّبُوْكَ، كَذَّبَ: کذب، کذاب، کاذب، تکذیب۔ | شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔ |
| فَقُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔ | قَبْلِهِمْ : قبل از نبوت، قبل از وقت۔ |
| رَحْمَةٍ : رحمان، رحیم، رحمت، مرحوم۔ | حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسعت، حتی کہ۔ |
| وَّاسِعَةٍ : وسیع و عریض، وسعت۔ | ذَاقُوْا : ذائقہ، ذوق۔ |
| يُرَدُّ : رد، تردید، مردود، مرتد، ارتداد۔ | عِنْدَكُمْ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔ |
| اَشْرَكُوْا، اَشْرَكْنَا : مشرک، شرک، شریک۔ | فَتُخْرِجُوْهُ : خارج، خروج، مخرج، امور خارجہ۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ اِنَّا ❶ | لَصٰدِقُوْنَ (146) | فَاِنْ | كَذَّبُوْكَ ❷ | فَقُلْ |
| اور بیشک ہم | یقیناً سب سچے ہیں | پھر اگر | وہ سب جھٹلائیں آپ کو | تو کہہ دیجیے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رَّبُّكُمْ | ذُوْ رَحْمَةٍ ❸ | وَّاسِعَةٍ ❸ ج | وَلَا | يُرَدُّ ❹ | بَاْسُهٗ |
| تمہارا رب | رحمت والا ہے | وسیع | اور نہیں | ہٹایا جاتا | اس کا عذاب |

| | | |
|---|---|---|
| عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ❺ (147) | سَيَقُوْلُ ❹ | الَّذِيْنَ |
| سب جرم کرنے والے لوگوں سے | عنقریب کہیں گے | وہ لوگ جن |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَشْرَكُوْا | لَوْ شَآءَ اللّٰهُ | مَآ اَشْرَكْنَا | وَلَآ | اٰبَآؤُنَا |
| سب نے شرک کیا | اگر اللہ چاہتا (تو) | نہ ہم شریک بناتے | اور نہ | ہمارے باپ دادا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَلَا | حَرَّمْنَا | مِنْ شَيْءٍ ❻❼ ط | كَذٰلِكَ | كَذَّبَ | الَّذِيْنَ |
| اور نہ | ہم حرام کرتے | کوئی چیز | اسی طرح | جھٹلایا | اُن لوگوں نے جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ قَبْلِهِمْ | حَتّٰى | ذَاقُوْا | بَاْسَنَا ط | قُلْ |
| ان سے پہلے تھے | یہاں تک کہ | ان سب نے چکھ لیا | ہمارا عذاب | کہہ دیجیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| هَلْ | عِنْدَكُمْ | مِّنْ عِلْمٍ ❻❼ | فَتُخْرِجُوْهُ ❷ | لَنَا ط |
| کیا | تمہارے پاس ہے | کوئی علم | تو تم سب نکالو اُسے | ہمارے لیے |

### ضروری وضاحت

❶ اِنَّا اصل میں اِنَّنَا تھا، تخفیف کے لیے ایک "ن" گرادیا گیا ہے۔ ❷ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❸ ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے ❺ شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں "کرنے والے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ | نہیں تم پیروی کرتے مگر گمان کی |
| وَ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿148﴾ | اور نہیں ہو تم مگر اٹکل دوڑاتے ۔ ﴿148﴾ |
| قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ | کہہ دیجیے پس اللہ ہی کے لیے کامل دلیل ہے |
| فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿149﴾ | پس اگر وہ چاہتا (تو) ضرور ہدایت دے دیتا تم سب کو ۔ ﴿149﴾ |
| قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ | کہہ دیں لاؤ اپنے گواہوں کو جو |
| يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ | گواہی دیں کہ بیشک اللہ نے حرام کی ہیں یہ (چیزیں) |
| فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ | پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو نہ آپ گواہی دیں |
| مَعَهُمْ ۚ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ | اُنکے ساتھ اور نہ آپ پیروی کریں (انکی) خواہشات کی |
| الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا | جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو |
| وَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ | اور (نہ) اُن لوگوں کی جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر |
| وَ هُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿150﴾ ع 18/6/5 | اور وہ اپنے رب کے ساتھ برابر ٹھہراتے ہیں ۔ ﴿150﴾ |
| قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ | کہہ دیجیے آؤ! میں پڑھتا ہوں |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| تَتَّبِعُوْنَ، تَتَّبِعْ : اتباع، متبع سنت، تابع فرماں۔ | شُهَدَآءَ، يَشْهَدُوْنَ : شاہد، شہادت۔ |
| اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔ | هٰذَا : ہذا من فضل ربی، لہٰذا، علی ہذا القیاس۔ |
| الظَّنَّ : بدظن، ظن غالب، سوئے ظن۔ | مَعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔ |
| قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔ | لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔ |
| الْبَالِغَةُ : ابلاغ، مبلغ، تبلیغ، بلوغت۔ | كَذَّبُوْا : کاذب، کذاب، تکذیب۔ |
| لَهَدٰىكُمْ : ہادی، ہدایت۔ | يَعْدِلُوْنَ : عدل، عادل، عدالت۔ |
| اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، جمیع، جماعت۔ | اَتْلُ : تلاوت، وحی متلو۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِنْ تَتَّبِعُوْنَ ❶ | اِلَّا الظَّنَّ | وَ اِنْ ❶ | اَنْتُمْ | اِلَّا | تَخْرُصُوْنَ (148) |
| نہیں تم سب پیروی کرتے | مگر گمان کی | اور نہیں | تم | مگر | تم سب اٹکل دوڑاتے ہو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قُلْ | فَلِلّٰهِ | الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ❷ ج | فَلَوْ شَآءَ | لَهَدٰىكُمْ |
| کہہ دیجیے | پھر اللہ ہی کے لیے | دلیل کامل ہے | پس اگر وہ چاہتا | (تو) ضرور ہدایت دیتا تمہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَجْمَعِيْنَ ❸ (149) | قُلْ ❹ | هَلُمَّ | شُهَدَآءَكُمُ | الَّذِيْنَ | يَشْهَدُوْنَ |
| سب کو | کہہ دیں | لاؤ | اپنے گواہوں کو | جو | وہ سب گواہی دیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَنَّ اللّٰهَ | حَرَّمَ | هٰذَا ج | فَاِنْ | شَهِدُوْا | فَلَا تَشْهَدْ ❺ |
| کہ بیشک اللہ نے | حرام کی ہیں | یہ (چیزیں) | پھر اگر | وہ سب گواہی دیں | تو نہ آپ گواہی دیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَعَهُمْ ج | وَ | لَا تَتَّبِعْ ❺ | اَهْوَآءَ | الَّذِيْنَ | كَذَّبُوْا |
| اُنکے ساتھ | اور | نہ آپ پیروی کریں | خواہشات کی | اُن لوگوں کی جن | سب نے جھٹلایا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِاٰيٰتِنَا | وَالَّذِيْنَ | لَا يُؤْمِنُوْنَ ❻ | بِالْاٰخِرَةِ ❷ | وَهُمْ |
| ہماری آیات کو | اور (نہ) اُن لوگوں کی جو | نہیں وہ سب ایمان رکھتے | آخرت پر | اور وہ |

ع 18 6 5

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِرَبِّهِمْ | يَعْدِلُوْنَ (150) | قُلْ ❹ | تَعَالَوْا | اَتْلُ ❼ |
| اپنے رب کیساتھ | وہ سب برابر ٹھہراتے ہیں | کہہ دیجیے | تم سب آؤ ! | میں پڑھتا ہوں |

**ضروری وضاحت**

❶ اِنْ کے بعد اسی جملے میں اگر اِلَّا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔ ❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❸ اَجْمَعِيْنَ مکمل لفظ کا ترجمہ سب ہے اس لیے يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، پڑھنے میں آسانی کے لیے "وْ" کو گرا دیا گیا ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر جزم ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❼ اَتْلُ اصل میں اَتْلُوْ تھا و گر گئی ہے۔

| | |
|---|---|
| مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ | جو حرام کیا ہے تمہارے رب نے تم پر |
| اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا | یہ کہ نہ شریک ٹھہراؤ اس کے ساتھ کسی چیز کو، |
| وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ج | اور والدین کے ساتھ احسان کرو |
| وَ لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ط | اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی (کے ڈر) سے |
| نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِيَّاهُمْ ج | ہم (ہی) رزق دیتے ہیں تمہیں اور اُن کو بھی |
| وَ لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ | اور مت قریب جاؤ بے حیائی کے (کاموں کے) |
| مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ ج | جو ظاہر ہیں اُن میں سے اور جو چھپی ہیں |
| وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ | اور نہ قتل کرو اس جان کو جسے حرام کیا اللہ نے |
| اِلَّا بِالْحَقِّ ط ذٰلِكُمْ | مگر حق کے ساتھ، یہ (سب باتیں) |
| وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (151) | اس نے وصیت کی ہے تمہیں اس کی تاکہ تم سمجھ لو۔ (151) |
| وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ | اور مت قریب جاؤ یتیم کے مال کے |
| اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ | مگر اس (طریقے) سے جو (کہ) وہ سب سے اچھا ہو |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَا | ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت۔ | تَقْرَبُوْا | قرب، قریب، قرابت، مقرب۔ |
| عَلَيْكُمْ | علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | الْفَوَاحِشَ | فحش، فحاشی و عریانی۔ |
| تُشْرِكُوْا | شرک، شریک، مشرک، شراکت۔ | ظَهَرَ | ظاہر، ظاہری طور پر، ظہور، مظہر۔ |
| شَيْئًا | شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔ | بَطَنَ | خبث باطن، ظاہر و باطن۔ |
| تَقْتُلُوْٓا | قتل، قاتل، مقتول۔ | النَّفْسَ | نفسا نفسی، نفسیات، نظام تنفس۔ |
| مِّنْ | منجانب، من جملہ، من و عن۔ | وَصّٰىكُمْ | وصیت، وصیت نامہ۔ |
| نَرْزُقُكُمْ | رزق، رزاق، رازق۔ | تَعْقِلُوْنَ | عقل و شعور، عاقل، معقول۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَا حَرَّمَ | رَبُّكُمْ | عَلَيْكُمْ | اَلَّا ❶ | تُشْرِكُوْا ❷ | بِهٖ |
| جو حرام کیا ہے | تمہارے رب نے | تم پر | یہ کہ نہ | تم سب شریک ٹھہراؤ | اس کے ساتھ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| شَيْئًا | وَّ بِالْوَالِدَيْنِ | اِحْسَانًا ۚ | وَ | لَا تَقْتُلُوْٓا ❷ |
| کسی چیز کو | اور والدین کے ساتھ | احسان کیا کرو | اور | مت تم سب قتل کرو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَوْلَادَكُمْ | مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ | نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ ❸ | وَ اِيَّاهُمْ ❹ ۚ |
| اپنی اولاد کو | مفلسی (کے ڈر) سے | ہم ہی رزق دیتے ہیں تمہیں | اور اُن کو (بھی) |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَا تَقْرَبُوا ❷ | الْفَوَاحِشَ | مَا ظَهَرَ | مِنْهَا | وَ مَا | بَطَنَ ۚ |
| اور | مت تم سب قریب جاؤ | بے حیائی کے | جو ظاہر ہیں | اُن میں سے | اور جو | چھپی ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَا تَقْتُلُوا ❷ | النَّفْسَ | الَّتِيْ | حَرَّمَ اللّٰهُ | اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ |
| اور | مت تم سب قتل کرو | (اس) جان کو | جسے | حرام کیا اللہ نے | مگر حق کے ساتھ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ذٰلِكُمْ ❺ | وَصّٰىكُمْ | بِهٖ | لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ❻ (151) | وَ |
| یہ (سب باتیں) | اس نے وصیت کی ہے تمہیں | اس کی | تاکہ تم سب سمجھ لو | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا تَقْرَبُوْا ❷ | مَالَ الْيَتِيْمِ | اِلَّا | بِالَّتِيْ هِيَ | اَحْسَنُ ❼ |
| مت تم سب قریب جاؤ | یتیم کے مال کے | مگر | (اس طریقے) سے جو وہ | سب سے اچھا ہو |

## ضروری وضاحت

❶ اَلَّا اصل میں اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
❸ نَحْنُ اور علامت نَ دونوں کا ترجمہ "ہم" ہے، نَحْنُ تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❹ اِيَّاهُمْ میں هُمْ الگ لفظ نہیں بلکہ یہ مکمل لفظ ہے
❺ جب ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جا رہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے
البتہ معنی وہی رہتا ہے۔ ❻ كُمْ اور علامت تَ دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❼ یہاں "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

| | |
|---|---|
| حَتّٰی یَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ | یہاں تک کہ وہ پہنچ جائے اپنی پختگی کو |
| وَ اَوْفُوا الْكَیْلَ وَ الْمِیْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ | اور تم پورا کرو ماپ اور تول انصاف کے ساتھ |
| لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا | نہیں ہم تکلیف دیتے کسی نفس کو مگر |
| وُسْعَهَا ۚ وَ اِذَا قُلْتُمْ | اسکی طاقت کے مطابق اور جب تم بات کرو |
| فَاعْدِلُوْا وَ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰی ۚ | تو انصاف کرو اس حال میں (کہ) اگرچہ ہو قرابت والا |
| وَ بِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ | اور اللہ کے عہد کو پورا کرو، یہ (اللہ نے) |
| وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿152﴾ | وصیت کی ہے تمہیں اسکی تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ﴿152﴾ |
| وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا | اور بیشک یہ میرا راستہ ہے سیدھا |
| فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَ لَا تَتَّبِعُوا | تو تم پیروی کرو اسکی، اور مت پیروی کرو |
| السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ | (اور) راستوں کی، پس الگ کردیں گے تم کو |
| عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ | اس کے راستے سے، یہ (اللہ نے) |
| وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿153﴾ | وصیت کی ہے تمہیں اس کی تاکہ تم بچ جاؤ۔ ﴿153﴾ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| حَتّٰی : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔ | وُسْعَهَا : وسعت، وسیع وعریض۔ |
| یَبْلُغَ : ابلاغ، مبلغ، تبلیغ، بلوغت۔ | فَاعْدِلُوْا : عدل وانصاف، عادل حکمران، عدالت |
| اَشُدَّهٗ : شدید، شدت، اشد۔ | تَذَكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔ |
| اَوْفُوا : وفا کرنا، ایفائے عہد۔ | صِرَاطِیْ : صراط مستقیم، پل صراط۔ |
| الْمِیْزَانَ : وزن، میزان، میزان عدل۔ | فَاتَّبِعُوْهُ : اتباع، متبع سنت، تابع فرماں۔ |
| بِالْقِسْطِ : قسط وار، بالاقساط۔ | فَتَفَرَّقَ : فرق، تفریق، تفرقہ، متفرق۔ |
| نُكَلِّفُ : مکلّف، تکلیف۔ | تَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| حَتّٰى | يَبْلُغَ | اَشُدَّهٗ ❶ ج | وَ اَوْفُوا ❷ | الْكَيْلَ | وَ الْمِيْزَانَ |
| یہاں تک کہ | وہ پہنچ جائے | اپنی پختگی کو | اور تم سب پورا کرو | ماپ | اور تول |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِالْقِسْطِ ج | لَا نُكَلِّفُ | نَفْسًا ❸ | اِلَّا وُسْعَهَا ج | وَ اِذَا |
| انصاف کے ساتھ | نہیں ہم تکلیف دیتے | کسی نفس کو | مگر اسکی طاقت کے مطابق | اور جب |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قُلْتُمْ | فَاعْدِلُوْا ❷ | وَ | لَوْ كَانَ | ذَا قُرْبٰى ج | وَ بِعَهْدِ اللّٰهِ |
| تم بات کرو | تو تم سب انصاف کرو | اس حال میں کہ | اگرچہ ہو | قرابت والا | اور اللہ کے عہد کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَوْفُوْا ❷ ط | ذٰلِكُمْ ❹ | وَصّٰىكُمْ | بِهٖ | لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ❺ (152) |
| تم سب پورا کرو | یہ | وصیت کی ہے تمہیں | اس کی | تاکہ تم سب نصیحت حاصل کرو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ اَنَّ | هٰذَا | صِرَاطِیْ | مُسْتَقِيْمًا | فَاتَّبِعُوْهُ ❻ ج | وَ |
| اور بیشک | یہ | میرا راستہ ہے | سیدھا | تو تم سب پیروی کرو اسکی | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا تَتَّبِعُوا | السُّبُلَ | فَتَفَرَّقَ ❼ | بِكُمْ | عَنْ سَبِيْلِهٖ ط |
| مت تم سب پیروی کرو | (اور) راستوں کی | پس وہ الگ کر دیں گے | تم کو | اسکے اصل راستے سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ذٰلِكُمْ ❹ | وَصّٰىكُمْ | بِهٖ | لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ❺ (153) |
| یہ | اس نے وصیت کی ہے تمہیں | اس کی | تاکہ تم سب بچ جاؤ |

## ضروری وضاحت

❶ اَشُدَّ کے شروع میں "أ" لفظ کا حصہ ہے۔ ❷ شروع میں "أ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ جب ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جا رہا ہو اور جنکے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے، البتہ معنیٰ وہی رہتا ہے۔ ❺ علامت كُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔
❻ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❼ یہاں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

| | |
|---|---|
| ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ | پھر ہم نے دی موسٰی کو کتاب |
| تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ | (نعمت) پوری کرنے کے لیے اس (شخص) پر جس نے |
| اَحْسَنَ وَ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ | نیکی کی اور تفصیل بیان کرنے (کے لیے) ہر چیز کی |
| وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ | اور ہدایت اور رحمت (کے لیے) تاکہ وہ |
| ع 19 4 6 بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿154﴾ | اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لے آئیں۔ ﴿154﴾ |
| وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ | اور یہ کتاب ہے، ہم نے نازل کیا ہے اسے |
| مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ | برکت والی ہے پس پیروی کرو اس کی |
| وَ اتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿155﴾ | اور پرہیزگاری اختیار کرو تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔ ﴿155﴾ |
| اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ | (ایسا نہ ہو) کہ تم کہو درحقیقت نازل کی گئی ہے کتاب |
| عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۠ وَ اِنْ كُنَّا | دو گروہوں پر ہم سے پہلے اور بیشک تھے ہم |
| عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿156﴾ | اُن کے پڑھنے پڑھانے سے یقیناً بے خبر ﴿156﴾ |
| اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ | یا (یہ) کہو اگر بلاشبہ اُتاری جاتی ہم پر کتاب |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| الْكِتٰبَ : کاتب، کتاب، مکتوب، کتابت۔ | هٰذَا : ہذا من فضل ربی، لہٰذا، علی ہذا القیاس۔ |
| تَمَامًا : کام تمام ہونا، ناتمام، تتمہ۔ | اَنْزَلْنٰهُ : نازل، شانِ نزول، منزل من اللہ۔ |
| عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | فَاتَّبِعُوْهُ : اتباع، متبع، تابع فرماں۔ |
| تَفْصِيْلًا : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔ | اتَّقُوْا : تقوٰی، متقی۔ |
| رَحْمَةً : رحمت، رحیم، رحمان۔ | تَقُوْلُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔ |
| بِلِقَآءِ : ملاقات۔ | طَآئِفَتَيْنِ : طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔ |
| يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔ | دِرَاسَتِهِمْ : مدرس، درس و تدریس۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ثُمَّ اٰتَيْنَا❶ | مُوْسَى | الْكِتٰبَ | تَمَامًا | عَلَى الَّذِيْٓ |
| پھر ہم نے دی | موسیٰ کو | کتاب | پوری کرنے کے لیے | (اس) پر جس نے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَحْسَنَ❷ | وَ تَفْصِيْلًا | لِّكُلِّ شَيْءٍ | وَّ هُدًى | وَّ رَحْمَةً❸ |
| نیکی کی | اور تفصیل (بیان کرنے کے لیے) | ہر چیز کی | اور ہدایت ہے | اور رحمت |

19 ع 4 6

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَّعَلَّهُمْ | بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ | يُؤْمِنُوْنَ ع (154) | وَ هٰذَا كِتٰبٌ | اَنْزَلْنٰهُ❶ |
| تا کہ وہ | اپنے رب کی ملاقات پر | وہ سب ایمان لے آئیں | اور یہ کتاب ہے | ہم نے نازل کیا اُسے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مُبٰرَكٌ | فَاتَّبِعُوْهُ❹ | وَ اتَّقُوْا | لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ❺ (155) |
| برکت والی ہے | پس تم سب پیروی کرو اسکی | اور تم سب پرہیزگاری اختیار کرو | تا کہ تم سب رحم کیے جاؤ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنْ تَقُوْلُوْٓا | اِنَّمَآ | اُنْزِلَ❻ | الْكِتٰبُ | عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ |
| (یہ نہ ہو) کہ تم سب کہو | درحقیقت | نازل کی گئی ہے | کتاب | دو گروہوں پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ قَبْلِنَا | وَ اِنْ❼ | كُنَّا | عَنْ دِرَاسَتِهِمْ | لَغٰفِلِيْنَ لا (156) |
| ہم سے پہلے | اور بیشک | تھے ہم | اُن کے پڑھنے پڑھانے سے | یقیناً سب بے خبر |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَوْ | تَقُوْلُوْا | لَوْ | اَنَّآ | اُنْزِلَ❻ | عَلَيْنَا | الْكِتٰبُ |
| یا | تم سب (یہ) کہو | اگر | بلاشبہ ہم (کہ) | اُتاری گئی (ہوتی) | ہم پر | کتاب |

**ضروری وضاحت**

❶ فعل کے ساتھ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❸ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❺ كُمْ اور علامت تَ دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❻ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں "کیا گیا" کا مفہوم ہے۔ ❼ اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے شد کو ختم کر کے جزم دی گئی ہے، اس لیے ترجمہ بیشک کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ | یقیناً ہم ہوتے زیادہ ہدایت یافتہ ان سے |
| فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ | پس یقیناً آ چکی تمہارے پاس روشن دلیل |
| مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ ۚ | تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت، |
| فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ | پس کون ہے زیادہ ظالم اس سے جو جھٹلائے |
| بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ صَدَفَ عَنْهَا ؕ | اللہ کی آیتوں کو اور اعراض کرے اُن سے |
| سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ | عنقریب ہم سزا دیں گے اُن کو جو اعراض کرتے ہیں |
| عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ | ہماری آیات سے برے عذاب کی |
| بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ (157) | اس وجہ سے جو تھے وہ اعراض کرتے۔ (157) |
| هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ | نہیں وہ انتظار کر رہے مگر یہ کہ آئیں ان کے پاس |
| الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِىَ رَبُّكَ | فرشتے یا آئے آپ کا رب |
| اَوْ يَاْتِىَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ | یا آئے آپ کے رب کی کوئی نشانی |
| يَوْمَ يَاْتِىْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ | جس دن آئے گی آپ کے رب کی کوئی نشانی |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اَهْدٰى : ہادی، ہدایت، ہدایات۔ | سُوْٓءَ : علمائے سوء، سوئے ظن۔ |
| مِنْهُمْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔ | يَنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، انتظار، منتظر۔ |
| بَيِّنَةٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔ | الْمَلٰٓئِكَةُ : ملائکہ، ملک الموت۔ |
| رَحْمَةٌ : رحمت، رحیم، رحمان۔ | بَعْضُ : بعض اوقات، بعض واقعات۔ |
| اَظْلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم۔ | يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم پاکستان۔ |
| كَذَّبَ : کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔ | اٰيٰتِ : قرآنی آیت، آیاتِ بینات۔ |
| سَنَجْزِى : جزا و سزا، جزائے خیر، جزاک اللہ۔ | رَبِّكَ : رب کائنات، رب العالمین، ربوبیت۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَكُنَّآ | اَهْدٰى ❶ | مِنْهُمْ ج | فَقَدْ | جَآءَكُمْ | بَيِّنَةٌ ❷ |
| یقیناً ہم ہوتے | زیادہ ہدایت یافتہ | ان سے | پس یقیناً | آچکی تمہارے پاس | روشن دلیل |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِّنْ رَّبِّكُمْ | وَ هُدًى | وَّ رَحْمَةٌ ❷ ج | فَمَنْ | اَظْلَمُ ❶ |
| تمہارے رب کی طرف سے | اور ہدایت | اور رحمت | پس کون ہے | زیادہ ظالم |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِمَّنْ ❸ | كَذَّبَ | بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ❷ | وَ صَدَفَ | عَنْهَا ط | سَنَجْزِي |
| اس سے جو | جھٹلائے | اللہ کی آیتوں کو | اور اعراض کرے | اُن سے | عنقریب ہم سزا دیں گے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | يَصْدِفُوْنَ | عَنْ اٰيٰتِنَا | سُوْٓءَ | الْعَذَابِ |
| اُن لوگوں کو جو | وہ سب اعراض کرتے ہیں | ہماری آیات سے | بُرے | عذاب کی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِمَا | كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ❹ (157) | هَلْ ❺ | يَنْظُرُوْنَ | اِلَّآ اَنْ |
| اس وجہ سے جو | تھے وہ سب اعراض کرتے | نہیں | وہ سب انتظار کررہے | مگر یہ کہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تَاْتِيَهُمُ ❻ | الْمَلٰٓئِكَةُ ❼ | اَوْ يَاْتِيَ ❽ | رَبُّكَ | اَوْ يَاْتِيَ ❽ | بَعْضُ |
| آئیں ان کے پاس | فرشتے | یا آئے | آپ کا رب | یا آئیں | بعض |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اٰيٰتِ ❷ | رَبِّكَ ط | يَوْمَ | يَاْتِيْ ❽ | بَعْضُ | اٰيٰتِ ❷ | رَبِّكَ |
| نشانیاں | آپ کے رب کی | جس دن | آئیں گی | بعض | نشانیاں | آپ کے رب کی |

## ضروری وضاحت

❶ یہاں "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❹ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❺ هَلْ کے بعد اگر اسی جملے میں لفظ اِلَّا آرہا ہو تو هَلْ کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❻ تـ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع مذکر کے لیے ہے۔ ❽ یہاں علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

| | |
|---|---|
| لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا | (تو) نہ نفع دے گا کسی نفس کو اس کا ایمان (لانا) |
| لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ | (کہ) نہیں تھا وہ ایمان لایا اس سے پہلے |
| اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ | یا (نہیں) کمائی اس نے اپنے ایمان میں کوئی بھلائی |
| قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا | کہہ دیجیے تم انتظار کرو یقیناً ہم (بھی) |
| مُنْتَظِرُوْنَ ﴿158﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ | انتظار کرنیوالے ہیں۔ ﴿158﴾ بیشک وہ لوگ جنہوں نے |
| فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيَعًا | ٹکڑے ٹکڑے کرلیا اپنے دین کو اور وہ ہوگئے گروہ گروہ |
| لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ | نہیں ہیں آپ اُن سے کسی چیز میں |
| اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ | درحقیقت اُن کا معاملہ اللہ کی طرف ہے، پھر |
| يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿159﴾ | وہ خبر دے گا انہیں (اس بات) کی جو وہ کرتے تھے۔ ﴿159﴾ |
| مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ | جو آئے گا ایک نیکی کے ساتھ تو اس کے لیے |
| عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَ مَنْ جَآءَ | اس کی مثل دس (نیکیاں) ہیں، اور جو آئے گا |
| بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا | برائی کے ساتھ تو نہیں وہ بدلہ دیا جائے گا مگر |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَنْفَعُ | نفع ونقصان، منفعت، منافع۔ | شِيَعًا | شیعہ وسنی، شیعان علی۔ |
| اٰمَنَتْ | امن، ایمان، مؤمن۔ | شَيْءٍ | شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔ |
| كَسَبَتْ | کسب حلال، کسبی لوگ۔ | يُنَبِّئُهُمْ | نبی، انبیاء۔ |
| خَيْرًا | خیر وعافیت، خیریت۔ | يَفْعَلُوْنَ | فعل، فاعل، مفعول۔ |
| قُلِ | قول، اقوال، مقولہ۔ | اَمْثَالِهَا | مثل، مثال، تمثیل، امثلہ۔ |
| انْتَظِرُوْٓا | انتظار، منتظر۔ | بِالسَّيِّئَةِ | علمائے سوء اعمال سیّئہ۔ |
| فَرَّقُوْا | فرق، تفریق، متفرق، تفرقہ۔ | يُجْزٰٓى | جزائے خیر، جزا وسزا۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا يَنْفَعُ ❶ | نَفْسًا ❷ | اِيْمَانُهَا | لَمْ تَكُنْ ❸ | اٰمَنَتْ ❸ |
| (تو) نہ نفع دے گا | کسی جان کو | اس کا ایمان (لانا) | (کہ) نہیں تھی | وہ ایمان لائی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ قَبْلُ | اَوْ كَسَبَتْ ❸ | فِيْٓ اِيْمَانِهَا | خَيْرًا ❷ ط | قُلِ |
| اس سے پہلے | یا (نہیں) کمائی اس نے | اپنے ایمان میں | کوئی بھلائی | کہہ دیجیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| انْتَظِرُوْٓا ❹ | اِنَّا | مُنْتَظِرُوْنَ (158) | اِنَّ الَّذِيْنَ | فَرَّقُوْا |
| تم سب انتظار کرو | یقیناً ہم | سب انتظار کرنیوالے ہیں | بیشک وہ لوگ جن | سب نے ٹکڑے ٹکڑے کرلیا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| دِيْنَهُمْ | وَ كَانُوْا | شِيَعًا | لَّسْتَ | مِنْهُمْ | فِيْ شَيْءٍ ❷ ط |
| اپنے دین کو | اور وہ سب ہو گئے | گروہ گروہ | نہیں ہیں آپ | اُن میں سے | کسی چیز میں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّمَآ ❺ | اَمْرُهُمْ | اِلَى اللّٰهِ | ثُمَّ | يُنَبِّئُهُمْ | بِمَا |
| درحقیقت | اُن کا معاملہ | اللہ کی طرف ہے | پھر | وہ خبر دے گا انہیں | (اس بات) کی جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ (159) ❻ | مَنْ جَآءَ | بِالْحَسَنَةِ ❸ | فَلَهٗ | عَشْرُ |
| تھے وہ سب کرتے | جو آئے گا | ایک نیکی کے ساتھ | تو اس کے لیے | دس (گنا) |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَمْثَالِهَا ج | وَمَنْ | جَآءَ | بِالسَّيِّئَةِ ❸ | فَلَا | يُجْزٰٓى ❼ | اِلَّا |
| اس کی مثل ہیں | اور جو | آئے گا | برائی کے ساتھ | تو نہیں | وہ بدلہ دیا جائے گا | مگر |

### ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت (تنوین) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❸ تْ، تُ، ۃ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ شروع میں "اُ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا لگ جائے تو تاکید میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ ❻ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| مِثْلَهَا وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿160﴾ | اس کی مثل اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿160﴾ |
| قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ | کہہ دیں بیشک میں (ہوں کہ) ہدایت دی ہے مجھے |
| رَبِّیْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ۬ | میرے رب نے سیدھے راستے کی طرف |
| دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ | دین صحیح کی (جو) طریقہ ہے ابراہیم کا (اس حال میں کہ وہ) |
| حَنِیْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿161﴾ | ایک طرف کے تھے، اور نہیں تھے وہ مشرکوں میں سے ﴿161﴾ |
| قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُكِیْ | کہہ دیجیے بیشک میری نماز اور میری قربانی |
| وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ | اور میری زندگی اور میری موت (سب کچھ) |
| لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿162﴾ لا | اللہ کے لیے ہے (جو) رب ہے تمام جہانوں کا۔ ﴿162﴾ |
| لَا شَرِیْكَ لَهٗ ۚ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ | کوئی شریک نہیں اس کا اور اسی کا میں حکم دیا گیا ہوں |
| وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿163﴾ | اور میں پہلا مسلمان ہوں۔ ﴿163﴾ |
| قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْغِیْ | کہہ دیجیے کیا اللہ کے علاوہ میں تلاش کروں |
| رَبًّا وَّ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ ؕ | کوئی (اور) رب، حالانکہ وہ رب ہے ہر چیز کا |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| مِثْلَهَا : مثل، مثال، تمثیل، امثلہ۔ | صَلَاتِیْ : صوم وصلوٰۃ کا پابند، نظامِ صلوٰۃ۔ |
| یُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔ | مَحْیَایَ : حیاتی ومماتی، حیات بعد الموت۔ |
| هَدٰىنِیْ : ہادی، ہدایت، مہدی۔ | مَمَاتِیْ : موت، اموات، میت۔ |
| صِرَاطٍ : صراط مستقیم، پل صراط۔ | الْعٰلَمِیْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔ |
| حَنِیْفًا : دینِ حنیف۔ | اُمِرْتُ : امر، آمریت، آمرانہ نظام۔ |
| مِنَ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔ | اَوَّلُ : اول انعام، اول نمبر۔ |
| الْمُشْرِكِیْنَ : شرک، مشرک، شریک۔ | الْمُسْلِمِیْنَ : اسلام، مسلم، تسلیم۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِثْلَهَا | وَ | هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ❶❷ (160) | قُلْ ❸ | اِنَّنِيْ |
| اسکی مثل | اور | نہیں وہ سب ظلم کیے جائیں گے | کہہ دیں | بیشک میں (ہوں کہ) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| هَدٰىنِيْ ❹ | رَبِّيْٓ | اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ۬ ط | دِيْنًا قِيَمًا |
| ہدایت دی ہے مجھے | میرے رب نے | سیدھے راستے کی طرف | دین صحیح کی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِّلَّةَ | اِبْرٰهِيْمَ | حَنِيْفًا ج | وَمَا | كَانَ | مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (161) |
| (جو) طریقہ ہے | ابراہیم کا | (جو کہ) یکسو تھے | اور نہیں | تھے وہ | مشرکوں میں سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قُلْ ❸ | اِنَّ | صَلَاتِيْ | وَ نُسُكِيْ | وَ مَحْيَايَ | وَ مَمَاتِيْ |
| کہہ دیجیے | بیشک | میری نماز | اور میری قربانی | اور میری زندگی | اور میری موت |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لِلّٰهِ | رَبِّ | الْعٰلَمِيْنَ لا (162) | لَا شَرِيْكَ ❺ | لَهٗ ج | وَبِذٰلِكَ |
| اللہ کے لیے ہے | (جو) رب ہے | تمام جہانوں کا | کوئی شریک نہیں | اس کا | اور اسی کا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اُمِرْتُ ❻ | وَ اَنَا | اَوَّلُ | الْمُسْلِمِيْنَ (163) | قُلْ ❸ | اَ |
| میں حکم دیا گیا ہوں | اور میں | پہلا (ہوں) | تمام فرمانبرداروں (سے) | کہہ دیجیے | کیا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| غَيْرَ اللّٰهِ | اَبْغِيْ | رَبًّا ❼ | وَّ هُوَ | رَبُّ | كُلِّ شَيْءٍ ط |
| اللہ کے علاوہ | میں تلاش کروں | کوئی (اور) رب | حالانکہ وہ | رب ہے | ہر چیز کا |

**ضروری وضاحت**

❶ علامت هُمْ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔❷علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔❸ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے یہاں "و" کو گرا دیا گیا ہے۔❹ اگر فعل کے آخر میں ىْ لگانی ہوتو اسکے اور فعل کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔❺ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہوتو اسکا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔❻ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ لَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ | اور نہیں کماتی ہر جان (گناہ) مگر اسی پر ہے (اسکا وبال) |
| وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ | اور نہیں اٹھائیگی کوئی بوجھ اٹھانے والی |
| وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ | کسی دوسری (جان) کا بوجھ |
| ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ | پھر تمہارے رب کی طرف ہی تمہارا لوٹ کر جانا ہے |
| فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا | تو وہ خبر دے گا تمہیں اس کی جو |
| كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿164﴾ | تھے تم اس میں اختلاف کرتے۔ ﴿164﴾ |
| وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ | اور وہی ہے جس نے بنایا تمہیں جانشین زمین کا |
| وَ رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ | اور بلند کر دیا تم میں سے بعض کو بعض پر |
| دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ | درجوں میں، تاکہ وہ آزمائے تمہیں |
| فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ | اُن (نعمتوں) میں جو اس نے دیں تمہیں |
| اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وقفة | بیشک تیرا رب بہت جلد سزا دینے والا ہے |
| وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿165﴾ ع | اور بیشک وہ یقیناً بخشنے والا، بہت مہربان ہے۔ ﴿165﴾ |

النصف ع 20/11/7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَا | لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔ | خَلٰٓئِفَ | خلیفہ، خلافت، خلف الرشید۔ |
| تَكْسِبُ | کسبِ حلال، کسبی لوگ۔ | الْاَرْضِ | ارض و سما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔ |
| اِلٰى | الداعی الی الخیر، رجوع الی اللہ۔ | رَفَعَ | رفعت، سطحِ مرتفع، مرفوع القلم۔ |
| مَّرْجِعُكُمْ | رجوع، مراجعت، رِجعت پسند۔ | فَوْقَ | مافوق الفطرت، فوقیت، فائق۔ |
| فَيُنَبِّئُكُمْ | نبی، انبیاء۔ | لِّيَبْلُوَكُمْ | ابتلا، مبتلا، بلا۔ |
| فِيْهِ | فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔ | سَرِيْعُ | سریع الحرکت، سرعت۔ |
| تَخْتَلِفُوْنَ | اختلاف، مختلف، اختلافات۔ | الْعِقَابِ | عقوبت خانہ۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ لَا | تَكْسِبُ❶ | كُلُّ نَفْسٍ | اِلَّا عَلَيْهَا ج | وَ لَا |
| اور نہیں | کماتی | ہر جان (گناہ) | مگر اسی پر ہے (اسکا وبال) | اور نہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تَزِرُ❶ | وَّازِرَةٌ❷❸ | وِّزْرَ | اُخْرٰى❷ ج | ثُمَّ | اِلٰى رَبِّكُمْ❹ |
| اٹھائیگی | کوئی بوجھ اٹھانے والی | بوجھ | (کسی) دوسری کا | پھر | تمہارے رب کی طرف |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَّرْجِعُكُمْ | فَيُنَبِّئُكُمْ❹ | بِمَا | كُنْتُمْ | فِيْهِ |
| تمہارا لوٹ کر جانا ہے | تو وہ خبر دے گا تمہیں | (اس) کی جو | تھے تم | اس میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تَخْتَلِفُوْنَ (164) | وَ هُوَ | الَّذِىْ | جَعَلَكُمْ❹ | خَلٰٓئِفَ❺ |
| تم سب اختلاف کرتے | اور وہی ہے | جس نے | بنایا تمہیں | جانشین |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْاَرْضِ | وَ رَفَعَ | بَعْضَكُمْ❹ | فَوْقَ بَعْضٍ | دَرَجٰتٍ❻ |
| زمین کا | اور بلند کر دیا | تمہارے بعض کو | بعض پر | درجوں میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِّيَبْلُوَكُمْ❹ | فِىْ | مَآ | اٰتٰكُمْ❹ ط | اِنَّ رَبَّكَ |
| تا کہ وہ آزمائے تمہیں | (اُن نعمتوں) میں | جو | اس نے دیں تمہیں | بیشک تیرا رب |

20 ع 11 7 النصف

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سَرِيْعُ | الْعِقَابِ قف وقفة | وَ اِنَّهٗ | لَغَفُوْرٌ❼ | رَّحِيْمٌ❼ ع (165) |
| بہت جلد | سزا (دینے) والا ہے | اور بیشک وہ | یقیناً بہت بخشنے والا | بڑا مہربان ہے |

**ضروری وضاحت**

❶ تَ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ ةٌ اور ى واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ كُمْ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے اور اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ خَلٰٓئِفَ خَلِيْفَةٌ کی جمع ہے۔ ❻ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰيَاتُهَا 206 | 7 سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ 39 | رُكُوْعَاتُهَا 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

| | |
|---|---|
| الٓمّٓصٓ ﴿1﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ | الٓمّٓصٓ ﴿1﴾ (یہ) ایک کتاب ہے (جو) نازل کی گئی |
| اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ | آپ کی طرف تو نہ ہو آپ کے سینے میں |
| حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ | کوئی تنگی اس سے، تاکہ آپ ڈرائیں اسکے ذریعے |
| وَ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾ | اور نصیحت ہے مومنوں کے لیے۔ ﴿2﴾ |
| اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ | تم پیروی کرو اسکی جو نازل کیا گیا ہے تمہاری طرف |
| مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لَا تَتَّبِعُوْا | تمہارے رب کی طرف سے اور نہ پیروی کرو |
| مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ | اس کے علاوہ (اور) دوستوں کی |
| قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿3﴾ | بہت ہی کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ ﴿3﴾ |
| وَ كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا | اور کتنی ہی بستیاں ہیں (کہ) ہم نے ہلاک کردیا انہیں |
| فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا | تو آیا اُن پر ہمارا عذاب راتوں رات |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اُنْزِلَ : نازل، شانِ نزول، منزل من اللہ۔ | اِتَّبِعُوْا، تَتَّبِعُوْا : اتباع، متبع سنت، تابع فرماں۔ |
| اِلَيْكَ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔ | مَآ : ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت۔ |
| فَلَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔ | مِنْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔ |
| صَدْرِكَ : شرح صدر، واقعہ شق صدر۔ | اَوْلِيَآءَ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔ |
| حَرَجٌ : کوئی حرج نہیں (تنگی)۔ | قَلِيْلًا : قلیل مدت، قلیل المیعاد، قلت۔ |
| ذِكْرٰى، تَذَكَّرُوْنَ : ذکر اذکار، مذکور۔ | قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔ |
| لِلْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔ | اَهْلَكْنٰهَا : ہلاک، مہلک، ہلاکت۔ |

رُكُوْعَاتُهَا 24 | 7 سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ 39 | اٰيَاتُهَا 206

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الٓمّٓصٓ (1) | كِتٰبٌ | اُنْزِلَ ❶ | اِلَيْكَ | فَلَا | يَكُنْ ❷ |
| الٓمّٓصٓ | (یہ) کتاب ہے | (جو) نازل کی گئی | آپکی طرف | تو نہ | ہو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِيْ صَدْرِكَ | حَرَجٌ ❸ | مِّنْهُ | لِتُنْذِرَ ❹ | بِهٖ | وَ |
| آپکے سینے میں | کوئی تنگی | اس سے | تاکہ آپ ڈرائیں | اسکے ذریعے | اور |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ذِكْرٰى ❺ | لِلْمُؤْمِنِيْنَ (2) | اِتَّبِعُوْا ❻ | مَآ | اُنْزِلَ ❶ | اِلَيْكُمْ |
| نصیحت ہے | مومنوں کے لیے | تم سب پیروی کرو | (اسکی) جو | نازل کیا گیا ہے | تمہاری طرف |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِّنْ رَّبِّكُمْ | وَ | لَا تَتَّبِعُوْا ❼ | مِنْ دُوْنِهٖٓ ❽ | اَوْلِيَآءَ ؕ |
| تمہارے رب کی طرف سے | اور | مت تم سب پیروی کرو | اسکے علاوہ | (اور) دوستوں کی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| قَلِيْلًا مَّا ❽ | تَذَكَّرُوْنَ (3) | وَكَمْ | مِّنْ قَرْيَةٍ ❽ |
| بہت ہی کم | تم سب نصیحت حاصل کرتے ہو | اور کتنی (ہی) | بستیاں ہیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَهْلَكْنٰهَا | فَجَآءَهَا | بَاْسُنَا | بَيَاتًا |
| ہم نے ہلاک کردیا انہیں | تو آیا اُن پر | ہمارا عذاب | راتوں رات |

**ضروری وضاحت**

❶ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔❷ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ "لِ" اگر فعل کے شروع میں ہو تو ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔❺ ذِكْرٰى میں ـٰى واحد مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❻ شروع میں "اِ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❽ یہاں مَا اور مِنْ دونوں زائد ہیں مَا میں تاکید ہے۔

| | |
|---|---|
| اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿4﴾ | یا (جب) وہ دوپہر کو آرام کرنے والے تھے۔ ﴿4﴾ |
| فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ | پھر نہ تھی ان کی پکار جب آیا انکے پاس ہمارا عذاب |
| اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ﴿5﴾ | مگر یہ کہ انہوں نے کہا بیشک ہم ہی ظالم تھے۔ ﴿5﴾ |
| فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِیْنَ اُرْسِلَ | تو ضرور ہم پوچھیں گے ان لوگوں سے (کہ) بھیجے گئے |
| اِلَیْهِمْ وَ لَنَسْئَلَنَّ | انکی طرف (رسول) اور ضرور ہم پوچھیں گے |
| الْمُرْسَلِیْنَ ﴿6﴾ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَیْهِمْ | رسولوں سے (بھی) ﴿6﴾ پھر ضرور ہم بیان کریں گے ان پر |
| بِعِلْمٍ وَّ مَا كُنَّا غَآئِبِیْنَ ﴿7﴾ | علم کے ساتھ اور نہیں تھے ہم غائب۔ ﴿7﴾ |
| وَ الْوَزْنُ یَوْمَئِذِ الْحَقُّ | اور وزن اس دن برحق ہے |
| فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ | پھر جو (شخص کہ) بھاری ہوگئے اسکے (اعمال کے) پلڑے |
| فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿8﴾ | تو وہی لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ ﴿8﴾ |
| وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ | اور جو (شخص کہ) ہلکے ہوگئے اس کے پلڑے |
| فَاُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا | تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے خسارے میں ڈالا |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| قَآئِلُوْنَ : قیلولہ کرنا (دوپہر کو تھوڑی دیر کے لیے سونا) | بِعِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ |
| دَعْوٰىهُمْ : دعوٰی، مدعی۔ | غَآئِبِیْنَ : غیب، غائب۔ |
| ظٰلِمِیْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔ | الْوَزْنُ، مَوَازِیْنُهٗ : وزن، اوزان، میزان۔ |
| فَلَنَسْئَلَنَّ : سوال، سائل، مسئول۔ | یَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم پاکستان۔ |
| اُرْسِلَ : مرسل، ارسال، رسول، رسالت۔ | ثَقُلَتْ : کشش ثقل، ثقیل (بھاری)۔ |
| فَلَنَقُصَّنَّ : قصہ گوئی، قصہ کہانی۔ | الْمُفْلِحُوْنَ : فوز و فلاح، فلاحی کام، فلاحی ادارے۔ |
| عَلَیْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | خَفَّتْ : خفیف، تخفیف، مخفف۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَوْ هُمْ | قَآئِلُوْنَ[1] (4) | فَمَا | كَانَ | دَعْوٰىهُمْ | اِذْ |
| یا (جب) وہ | سب دوپہر کو آرام کرنیوالے تھے | پھر نہ | تھی | ان کی پکار | جب |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| جَآءَهُمْ | بَاْسُنَآ | اِلَّآ | اَنْ | قَالُوْٓا | اِنَّا كُنَّا[2][3] |
| آیا انکے پاس | ہمارا عذاب | مگر | یہ کہ | اُن سب نے کہا | بیشک ہم تھے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ظٰلِمِيْنَ (5) | فَلَنَسْـَٔلَنَّ[4] | الَّذِيْنَ | اُرْسِلَ | اِلَيْهِمْ |
| سب ظالم | تو البتہ ضرور ہم پوچھیں گے | ان لوگوں سے جو | بھیجے گئے | انکی طرف (رسول) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ لَنَسْـَٔلَنَّ[4] | الْمُرْسَلِيْنَ (6) | فَلَنَقُصَّنَّ[4] | عَلَيْهِمْ |
| اور البتہ ضرور ہم پوچھیں گے | سب رسولوں سے (بھی) | پھر البتہ ضرور ہم بیان کریں گے | ان پر |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بِعِلْمٍ | وَّمَا | كُنَّا | غَآئِبِيْنَ (7) | وَالْوَزْنُ | يَوْمَئِذِ | الْحَقُّ ۚ |
| علم کے ساتھ | اور نہیں | تھے ہم | سب غائب | اور وزن | اس دن | برحق ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَمَنْ | ثَقُلَتْ[5] | مَوَازِيْنُهٗ | فَاُولٰٓئِكَ | هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ[6][7] (8) |
| پھر جو | (کہ) بھاری ہو گئے | اسکے پلڑے | تو وہی لوگ | ہی سب کامیاب ہونے والے ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَمَنْ | خَفَّتْ[5] | مَوَازِيْنُهٗ | فَاُولٰٓئِكَ | الَّذِيْنَ | خَسِرُوْٓا |
| اور جو | ہلکے ہو گئے | اس کے پلڑے | تو وہی لوگ ہیں | جن | سب نے خسارے میں ڈالا |

## ضروری وضاحت

❶ اس سے مراد ”قیلولہ کرنے والے“ ہیں۔ ❷ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❸ اِنَّا میں نَا اور كُنَّا میں نَا دونوں کا ترجمہ ”ہم“ ہے۔ ❹ ”لَ“ اور نَّ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❺ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید پیدا ہو جاتی ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ❼ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں ”کرنے والے“ کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا | اپنے نفسوں کو اس وجہ سے جو تھے وہ |
| بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿9﴾ | ہماری آیتوں کے ساتھ بے انصافی کرتے۔ ﴿9﴾ |
| وَ لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ | اور بلاشبہ ہم نے ٹھکانا دیا تمہیں زمین میں |
| وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ | اور ہم نے بنائے تمہارے لیے اس میں زندگی کے سامان |
| ع 1 10 8 قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿10﴾ | بہت ہی کم تم شکر کرتے ہو۔ ﴿10﴾ |
| وَ لَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ | اور بلاشبہ ہم نے پیدا کیا تمہیں |
| ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ | پھر ہم نے شکلیں بنائیں تمہاری |
| ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ | پھر ہم نے کہا فرشتوں سے (کہ) سجدہ کرو آدم کو |
| فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ | تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے |
| لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿11﴾ | نہ ہوا وہ سجدہ کرنے والوں میں سے۔ ﴿11﴾ |
| قَالَ مَا مَنَعَكَ | کہا (اللہ نے) کس (چیز) نے روکا تجھے |
| اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ | کہ نہ تو سجدہ کرے جبکہ میں نے حکم دیا تجھے؟ |

**قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت**

اَنْفُسَهُمْ : نفسانفسی، نفسیات، نظامِ تنفس۔

يَظْلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

مَكَّنّٰكُمْ : مکین، مکان۔

فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

مَعَايِشَ : معاش، معیشت، معاشی ترقی۔

قَلِيْلًا : قلیل وقت، قلیل مدت، قلت۔

تَشْكُرُوْنَ : شکر، شکریہ، شکرانہ، اظہارِ تشکر۔

خَلَقْنٰكُمْ : خلق، مخلوق، خلقت۔

صَوَّرْنٰكُمْ : شکل وصورت، مصوّر، تصویر۔

قُلْنَا، قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔

اسْجُدُوْا : ساجد، مسجود، مسجد، سجدہ۔

اِلَّآ : الاقلیل، الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ۔

مَنَعَكَ : منع، مانع، ممنوع، ممنوعہ علاقہ۔

اَمَرْتُكَ : امر، آمر، آمریت۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنْفُسَهُمْ | بِمَا | كَانُوْا | بِاٰيٰتِنَا | يَظْلِمُوْنَ (9) |
| اپنے نفسوں کو | اس وجہ سے جو | تھے وہ سب | ہماری آیتوں کے ساتھ | وہ سب بے انصافی کرتے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَقَدْ ❶ | مَكَّنّٰكُمْ ❷ | فِي الْاَرْضِ | وَ | جَعَلْنَا |
| اور | البتہ تحقیق | ہم نے ٹھکانہ دیا تمہیں | زمین میں | اور | ہم نے بنائے |

ع 1 10 8

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَكُمْ | فِيْهَا | مَعَايِشَ ؕ | قَلِيْلًا مَّا ❸ | تَشْكُرُوْنَ (10) |
| تمہارے لیے | اس میں | زندگی کے سامان | بہت ہی کم | تم سب شکر کرتے ہو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَقَدْ ❶ | خَلَقْنٰكُمْ ❷ | ثُمَّ | صَوَّرْنٰكُمْ | ثُمَّ |
| اور | البتہ تحقیق | ہم نے پیدا کیا تمہیں | پھر | ہم نے شکلیں بنائیں تمہاری | پھر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قُلْنَا | لِلْمَلٰٓئِكَةِ ❹ | اسْجُدُوْا ❺ | لِاٰدَمَ ۖ | فَسَجَدُوْٓا |
| ہم نے کہا | فرشتوں سے (کہ) | تم سب سجدہ کرو | آدم کو | تو ان سب نے سجدہ کیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَّآ | اِبْلِيْسَ ؕ | لَمْ يَكُنْ | مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ❻ (11) | قَالَ |
| سوائے | ابلیس کے | نہ وہ ہوا | سجدہ کرنے والوں میں سے | کہا (اللہ نے) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَا | مَنَعَكَ ❼ | اَلَّا | تَسْجُدَ | اِذْ | اَمَرْتُكَ ؕ ❼❽ |
| کس (چیز) نے | روکا تجھے | یہ کہ نہ | تو سجدہ کرے | جبکہ | میں نے حکم دیا تجھے |

**ضروری وضاحت**

❶ علامت "لَ" اور قَدْ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❷ كُمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ یہاں مَا زائد ہے اور اس میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❹ ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع مذکر کے لیے ہے۔ ❺ شروع میں "اُ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

❼ كَ اگر فعل کے ساتھ آئے تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔ ❽ شروع میں "ا" الگ نہیں بلکہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

| | |
|---|---|
| قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ | اس نے کہا میں بہتر ہوں اس سے |
| خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ | تو نے پیدا کیا مجھے آگ سے |
| وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ 12 | اور تو نے پیدا کیا اسے مٹی سے۔ 12 |
| قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ | فرمایا پھر اتر جا اس (بہشت) سے پس نہ تھا (لائق) |
| لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ | تیرے لیے کہ تو تکبر کرے اس میں، پس نکل جا |
| اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ 13 | بیشک تو ذلیل ہونے والوں میں سے ہے۔ 13 |
| قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ | اس (ابلیس) نے کہا تو مہلت دے مجھے |
| اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ 14 | اس دن تک (کہ) وہ اٹھائے جائیں گے۔ 14 |
| قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ 15 | فرمایا بیشک تو مہلت دیے جانیوالوں میں سے ہے۔ 15 |
| قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ | اس نے کہا تو اس وجہ سے کہ تو نے گمراہ کیا مجھے |
| لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ | لازماً میں بیٹھوں گا ان (کو گمراہ کرنے) کے لیے |
| صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ 16 | تیرے سیدھے راستے پر۔ 16 |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| خَيْرٌ | خیر و عافیت، خیریت۔ |
| مِّنْهُ | منجانب، من جملہ، من و عن۔ |
| خَلَقْتَنِيْ | خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔ |
| نَّارٍ | یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری |
| طِيْنٍ | بدطینت انسان۔ |
| تَتَكَبَّرَ | تکبر، متکبر۔ |
| فِيْهَا | فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔ |
| فَاخْرُجْ | خارج، خروج، اخراج، امور خارجہ۔ |
| اِلٰى | الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔ |
| يَوْمِ | یوم، ایام، یوم آزادی، یوم پاکستان۔ |
| يُبْعَثُوْنَ | بعثت، مبعوث۔ |
| لَاَقْعُدَنَّ | قعدہ، مقعد |
| صِرَاطَكَ | پل صراط، صراط مستقیم۔ |
| الْمُسْتَقِيْمَ | خط مستقیم، استقامت۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَالَ | اَنَا | خَيْرٌ | مِّنْهُ ج | خَلَقْتَنِيْ ❶ | مِنْ نَّارٍ |
| اس نے کہا | میں | بہتر ہوں | اس سے | تو نے پیدا کیا مجھے | آگ سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّ | خَلَقْتَهٗ | مِنْ طِيْنٍ (12) | قَالَ | فَاهْبِطْ |
| اور | تو نے پیدا کیا اسے | مٹی سے | فرمایا (اللہ نے) | پھر اتر جا |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مِنْهَا | فَمَا | يَكُوْنُ ❷ | لَكَ | اَنْ | تَتَكَبَّرَ ❸ | فِيْهَا |
| اس سے | پس نہ | تھا (لائق) | تیرے لیے | یہ کہ | تو تکبر کرے | اس میں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَاخْرُجْ | اِنَّكَ | مِنَ الصّٰغِرِيْنَ (13) | قَالَ |
| پس تو نکل جا | بیشک تو | ذلیل ہونے والوں میں سے ہے | اس (ابلیس) نے کہا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنْظِرْنِيْٓ ❶ | اِلٰى يَوْمِ | يُبْعَثُوْنَ ❹ (14) | قَالَ | اِنَّكَ |
| تو مہلت دے مجھے | اس دن تک (کہ) | وہ سب اٹھائے جائیں گے | فرمایا | بیشک تو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ❺ (15) | قَالَ | فَبِمَآ | اَغْوَيْتَنِيْ ❶ |
| مہلت دیے جانیوالوں میں سے ہے | اس نے کہا | تو اس وجہ سے کہ | تو نے گمراہ کیا مجھے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَاَقْعُدَنَّ ❻ | لَهُمْ | صِرَاطَكَ ❼ | الْمُسْتَقِيْمَ ۙ (16) |
| ضرور بالضرور میں بیٹھوں گا | ان کے لیے | تیرے راستے پر | سیدھے |

### ضروری وضاحت

❶ اگر فعل کے آخر میں ی لگائی ہو تو اس کے اور فعل کے درمیان ''نِ'' کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❷ یہاں علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ یہاں علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❹ علامت یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔ ❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں دیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت لَ اور نَّ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❼ كَ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ | پھر ضرور میں آؤں گا ان کے پاس |
| مِّنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ | ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے |
| وَ عَنْ اَيْمَانِهِمْ وَ عَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ | اور ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے |
| وَ لَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿17﴾ | اور نہیں پائیں گے آپ انکی اکثریت کو شکر کرنیوالے ﴿17﴾ |
| قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ | فرمایا نکل جا اس سے مذمت کیا ہوا دھتکارا ہوا |
| لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ | یقیناً جس نے تیری پیروی کی ان میں سے |
| لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿18﴾ | ضرور میں بھر دوں گا جہنم کو تم سب سے۔ ﴿18﴾ |
| وَ يٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ | اور اے آدم رہو! تم اور تمہاری بیوی جنت میں |
| فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا | پس دونوں کھاؤ جہاں سے تم دونوں چاہو |
| وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ | اور مت تم دونوں قریب جانا اس درخت کے |
| فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿19﴾ | پس دونوں ہو جاؤ گے ظالموں میں سے۔ ﴿19﴾ |
| فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ | تو وسوسہ ڈالا ان دونوں (کو بہکانے) کے لیے شیطان نے |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| بَيْنِ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔ | اَجْمَعِيْنَ : جمع، جمیع، مجموعہ، اجتماع۔ |
| خَلْفِهِمْ : خلف الرشید، خلافت، خلیفہ۔ | اسْكُنْ : ساکن، سکونت، مسکن۔ |
| شَمَآئِلِهِمْ : شمال وجنوب، شمالی علاقہ جات۔ | زَوْجُكَ : زوجہ، زوج، ازواجِ مطہرات۔ |
| تَجِدُ : وجود، موجود، موجودہ۔ | فَكُلَا : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔ |
| شٰكِرِيْنَ : شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔ | شِئْتُمَا : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔ |
| اخْرُجْ : خارج، خروج، مخرج، امور خارجہ۔ | تَقْرَبَا : قرب، قریب، قرابت۔ |
| تَبِعَكَ : تابع فرماں، متبع سنت۔ | اَلشَّجَرَةَ : شجر کاری، شجر وحجر، شجرۂ نسب۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ثُمَّ | لَاٰتِيَنَّهُمْ ❶ | مِّنْ بَيْنِ ❷ اَيْدِيْهِمْ | وَ | مِنْ خَلْفِهِمْ |
| پھر | البتہ ضرور میں آؤں گا ان کے پاس | انکے آگے سے | اور | ان کے پیچھے سے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | عَنْ اَيْمَانِهِمْ ❸ | وَ | عَنْ شَمَآئِلِهِمْ ❸ | وَ لَا | تَجِدُ | اَكْثَرَهُمْ |
| اور | ان کے دائیں سے | اور | ان کے بائیں سے | اور نہیں | آپ پائیں گے | انکی اکثریت کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| شٰكِرِيْنَ ❹ (17) | قَالَ | اخْرُجْ ❺ | مِنْهَا | مَذْءُوْمًا ❻ | مَّدْحُوْرًا ❻ |
| شکر کرنے والے | فرمایا | نکل جا | اس سے | مذمت کیا ہوا | دھتکارا ہوا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَمَنْ | تَبِعَكَ | مِنْهُمْ | لَاَمْلَئَنَّ ❶ | جَهَنَّمَ | مِنْكُمْ |
| یقیناً جس نے | تیری پیروی کی | ان میں سے | البتہ ضرور میں بھر دونگا | جہنم کو | تم سے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَجْمَعِيْنَ ❼❹ (18) | وَيٰٓاٰدَمُ | اسْكُنْ ❺ | اَنْتَ | وَ | زَوْجُكَ | الْجَنَّةَ ❽ |
| سب سے | اور اے آدم! | رہو | تم | اور | تمہاری بیوی | جنت میں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَكُلَا | مِنْ حَيْثُ | شِئْتُمَا | وَ | لَا تَقْرَبَا | هٰذِهِ الشَّجَرَةَ ❽ |
| پس تم دونوں کھاؤ | جہاں سے | تم دونوں چاہو | اور | نہ تم دونوں قریب جانا | اس درخت کے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَتَكُوْنَا | مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (19) | فَوَسْوَسَ | لَهُمَا | الشَّيْطٰنُ |
| پس تم دونوں ہو جاؤ گے | ظالموں میں سے | پھر وسوسہ ڈالا | ان دونوں کے لیے | شیطان نے |

**ضروری وضاحت**

❶ "لَ" اور نَّ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❷ اصل ترجمہ اُنکے آگے کے درمیان ہے یہاں بَيْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ❸ اَيْمَانٌ يَمِيْنٌ کی جمع ہے اور شَمَآئِلُ شِمَالٌ کی جمع ہے۔ ❹ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ شروع میں "اُ" اور آخر میں جزم ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "کیا ہوا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اَجْمَعِيْنَ پورے لفظ کا ترجمہ سب یا تمام ہے۔ ❽ ة واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

| | |
|---|---|
| لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ | تا کہ ظاہر کرے ان دونوں کے لیے جو چھپائی گئی تھیں |
| عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا | ان دونوں سے، ان دونوں کے ستر |
| وَ قَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا | اور کہا نہیں روکا تم دونوں کو تمہارے رب نے |
| عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا | اس درخت سے مگر (اس لیے) کہ تم دونوں ہو جاؤ |
| مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿20﴾ | فرشتے یا ہو جاؤ ہمیشہ رہنے والوں میں سے۔ ﴿20﴾ |
| وَ قَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ | اور اس نے قسم کھا کر کہا ان دونوں سے کہ بیشک میں |
| لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿21﴾ | تم دونوں کیلئے یقیناً خیر خواہوں میں سے ہوں۔ ﴿21﴾ |
| فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ | پس اس نے کھینچ لیا ان دونوں کو دھوکے سے |
| فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ | پھر جب ان دونوں نے چکھ لیا درخت کو |
| بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا | (تو) ظاہر ہو گئے ان دونوں کے لیے ان کے ستر |
| وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا | اور دونوں چپکانے لگے اپنے اوپر (ستر ڈھانپنے کے لیے) |
| مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ | جنت کے پتوں سے |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| لِيُبْدِيَ، بَدَتْ : بادی النظر۔ (ظاہری نظر سے) | مَلَكَيْنِ : ملک، ملائکہ، ملک الموت۔ |
| مِنْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔ | الْخٰلِدِيْنَ : خالد، مخلد، خلدِ بریں۔ |
| قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | قَاسَمَهُمَآ : قسم کھانا، قسمیں۔ |
| نَهٰىكُمَا : منہیات، نہی عن المنکر۔ | النّٰصِحِيْنَ : وعظ و نصیحت، پند و نصائح۔ |
| هٰذِهِ : ہٰذا من فضل ربی، علیٰ ہٰذا القیاس۔ | ذَاقَا : ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔ |
| الشَّجَرَةِ : شجر، شجر کاری مہم، شجر و حجر۔ | وَّرَقِ : ورق، اوراق۔ |
| اِلَّآ : اِلّا یہ کہ، اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل۔ | الْجَنَّةِ : جنت کی نعمتیں۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِيُبْدِيَ ❶ | لَهُمَا | مَا وُرِيَ | عَنْهُمَا | مِنْ سَوْاٰتِهِمَا ❷❸ |
| تاکہ وہ ظاہر کرے | ان دونوں کے لیے | جو چھپائی گئی تھیں | ان دونوں سے | ان دونوں کی شرمگاہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | قَالَ | مَا | نَهٰىكُمَا ❸ | رَبُّكُمَا ❸ | عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ ❹ |
| اور | کہا | نہیں | روکا تم دونوں کو | تم دونوں کے رب نے | اس درخت سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِلَّآ | اَنْ | تَكُوْنَا ❺ | مَلَكَيْنِ ❻ | اَوْ | تَكُوْنَا ❺ |
| مگر (اس لیے) | کہ | تم دونوں ہو جاؤ | فرشتے | یا | تم دونوں ہو جاؤ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنَ الْخٰلِدِيْنَ (20) | وَ قَاسَمَهُمَآ ❸ | اِنِّيْ | لَكُمَا ❸ |
| ہمیشہ رہنے والوں میں سے | اور اس نے قسم کھا کر کہا ان دونوں سے | کہ بیشک میں | تم دونوں کے لیے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ (21) | فَدَلّٰىهُمَا ❸ | بِغُرُوْرٍ | فَلَمَّا |
| یقیناً خیرخواہوں میں سے ہوں | پس اس نے کھینچ لیا ان دونوں کو | دھوکے سے | پھر جب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ذَاقَا ❺ | الشَّجَرَةَ ❹ | بَدَتْ ❹ | لَهُمَا | سَوْاٰتُهُمَا ❸ |
| ان دونوں نے چکھ لیا | درخت کو | (تو) ظاہر ہو گئے | ان دونوں کے لیے | ان دونوں کے ستر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | طَفِقَا يَخْصِفٰنِ ❼ | عَلَيْهِمَا ❽ | مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ❹ |
| اور | لگے وہ دونوں چپکانے | اپنے اوپر | جنت کے پتوں سے |

### ضروری وضاحت

❶ علامت لِ اگر فعل کے شروع میں اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ "تاکہ" کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ هُمَا کا ترجمہ ان دونوں اور كُمَا کا ترجمہ تم دونوں ہے۔ ❹ ةَ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ لفظ کے آخر میں "ا" دو ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ ❻ علامت يْنِ دو ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ ❼ طَفِقَا میں "ا" اور يَخْصِفٰنِ میں "ان" کا ملا کر ترجمہ دونوں ہے۔ ❽ هِمَا کا ترجمہ کبھی اپنا، اپنی، اپنے بھی کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ | اور آواز دی ان دونوں کو ان کے رب نے کیا نہیں |
| اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ | میں نے روکا تھا تم دونوں کو اس درخت سے |
| وَ اَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ | اور میں نے کہا (نہ) تھا تم دونوں سے (کہ) بیشک شیطان |
| لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿22﴾ | تم دونوں کا کھلا دشمن ہے۔ ﴿22﴾ |
| قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ | دونوں نے کہا اے ہمارے رب! ہم نے ظلم کیا |
| اَنْفُسَنَا ۫ وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا | اپنی جانوں پر اور اگر نہ معاف کیا تو نے ہمیں |
| وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ | اور (نہ) تو نے رحم کیا ہم پر (تو) ضرور ہم ہو جائیں گے |
| مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾ | خسارہ پانیوالوں میں سے۔ ﴿23﴾ |
| قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ | فرمایا اتر جاؤ تمہارا بعض بعض کا دشمن ہے |
| وَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ | اور تمہارے لیے زمین میں ٹھکانا ہے |
| وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿24﴾ | اور فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت تک۔ ﴿24﴾ |
| قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا | فرمایا اس میں تم زندگی گزارو گے اور اسی میں |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَادٰىهُمَا : ندا، منادی، ندائے ملت۔

اَنْهَكُمَا : منہیات، نہی عن المنکر۔

الشَّجَرَةِ : شجر، شجرکاری مہم، شجر و حجر۔

اَقُلْ، قَالَا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

عَدُوٌّ : بغض و عداوت، اعداء۔

مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

ظَلَمْنَآ : ظلم، ظالم، مظلوم۔

اَنْفُسَنَا : نفس، نفسیات، نفسانی خواہشات۔

تَغْفِرْ : استغفار، دعائے مغفرت۔

تَرْحَمْنَا : رحم و کرم، مرحوم، رحمت۔

الْخٰسِرِيْنَ : خائب و خاسر، خسارہ۔

الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعۂ ارض، کرۂ ارض۔

مُسْتَقَرٌّ : قرار، استقرار۔

مَتَاعٌ : متاعِ عزیز، متاعِ کارواں، مال و متاع۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ نَادٰىهُمَا ❶ | رَبُّهُمَآ ❶ | اَلَمْ | اَنْهَكُمَا ❶ | عَنْ تِلْكُمَا ❷ الشَّجَرَةِ ❸ |
| اور آواز دی ان دونوں کو | ان کے رب نے | کیا نہیں | میں نے روکا تھا تم دونوں کو | اس درخت سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ اَقُلْ | لَّكُمَآ ❶ | اِنَّ الشَّيْطٰنَ | لَكُمَا ❶ | عَدُوٌّ | مُّبِيْنٌ (22) |
| اور میں نے کہا (نہ) تھا | تم دونوں سے | بیشک شیطان | تم دونوں کا | دشمن ہے | کھلا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَالَا ❹ | رَبَّنَا ❺ | ظَلَمْنَآ | اَنْفُسَنَا سکتة | وَاِنْ | لَّمْ تَغْفِرْ |
| دونوں نے کہا | اے ہمارے رب! | ہم نے ظلم کیا | اپنی جانوں پر | اور اگر | نہ تو نے معاف کیا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَنَا ❻ | وَ تَرْحَمْنَا | لَنَكُوْنَنَّ ❼ | مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (23) |
| ہمیں | اور (نہ) تو نے رحم کیا ہم پر | (تو) ضرور ہم ہو جائیں گے | خسارہ پانیوالوں میں سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَالَ | اهْبِطُوْا ❽ | بَعْضُكُمْ | لِبَعْضٍ | عَدُوٌّ ج |
| فرمایا | تم سب اتر جاؤ | تمہارا بعض | بعض کا | دشمن ہے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ لَكُمْ | فِي الْاَرْضِ | مُسْتَقَرٌّ | وَّ مَتَاعٌ |
| اور تمہارے لیے | زمین میں | ٹھکانا ہے | اور فائدہ اٹھانا ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلٰى حِيْنٍ (24) | قَالَ | فِيْهَا | تَحْيَوْنَ | وَ فِيْهَا |
| ایک وقت تک | فرمایا | اس میں | تم سب زندگی گزارو گے | اور اسی میں |

## ضروری وضاحت

❶ هُمَا کا ترجمہ اُن دونوں اور كُمَا کا ترجمہ تم دونوں ہے۔ ❷ جب تِلْكَ سے اشارہ کیا جا رہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو ہوں تو یہ تِلْكُمَا ہو جاتا ہے۔ ❸ ة مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ ا میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ رَبَّنَا کے ساتھ يَا محذوف ہے اُسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❻ لَنَا کا اصل ترجمہ ہمارے لیے ہے یہاں ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❼ علامت "لَ" اور نَّ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❽ شروع میں "ا" آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

ع 2/15/9

| | |
|---|---|
| تَمُوْتُوْنَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿25﴾ ع | تم مروگے اور اسی سے تم (قیامت کے دن) نکالے جاؤ گے ﴿25﴾ ع |
| یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْكُمْ لِبَاسًا | اے آدم کی اولاد! بلاشبہ ہم نے اتارا تم پر لباس |
| یُّوَارِیْ سَوْاٰتِكُمْ وَ رِیْشًا ؕ | (جو) چھپاتا ہے تمہارے ستر کو اور زینت (بنادیا) |
| وَ لِبَاسُ التَّقْوٰی ۙ ذٰلِكَ خَیْرٌ ؕ | اور تقوٰی کا لباس وہ سب سے بہتر ہے، |
| ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ | یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے |
| لَعَلَّهُمْ یَذَّكَّرُوْنَ ﴿26﴾ | تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿26﴾ |
| یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ لَا یَفْتِنَنَّكُمُ | اے آدم کی اولاد! (کہیں) فتنے میں نہ ڈالے تمہیں |
| الشَّیْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَیْكُمْ | شیطان جس طرح اس نے نکلوادیا تھا تمہارے ماں باپ کو |
| مِّنَ الْجَنَّةِ یَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا | جنت سے وہ اترواتا تھا ان دونوں سے ان کا لباس |
| لِیُرِیَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ یَرٰىكُمْ هُوَ | تاکہ وہ دکھائے انہیں انکے ستر، بیشک وہ دیکھتا ہے تمہیں |
| وَ قَبِیْلُهٗ مِنْ حَیْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ | وہ اور اس کا قبیلہ جہاں سے نہیں تم دیکھتے انہیں |
| اِنَّا جَعَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ | بیشک ہم نے بنایا ہے شیاطین کو دوست |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَمُوْتُوْنَ : موت وحیات، حیات بعد الموت۔
تُخْرَجُوْنَ : خارج، خروج، مخرج، وزیر خارجہ۔
یٰبَنِیْٓ : بنی اسرائیل، محمد بن قاسم۔
اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، منزل۔
عَلَیْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
التَّقْوٰی : تقوٰی، متقی۔
یَذَّكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکیر۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
یَفْتِنَنَّكُمُ : فتنہ، فتنہ انگیزی، فتان۔
اَبَوَیْكُمْ : آبا و اجداد، آبائی شہر۔
لِیُرِیَهُمَا : مرئی و غیر مرئی، رؤیتِ ہلال کمیٹی۔
قَبِیْلُهٗ : قبیلہ، قبائل، قبائلی نظام۔
حَیْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔
اَوْلِیَآءَ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔

ع 2 15 9

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تَمُوْتُوْنَ | وَ مِنْهَا | تُخْرَجُوْنَ ❶ ع (25) | يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ | قَدْ ❷ |
| تم سب مروگے | اور اسی سے | تم سب نکالے جاؤگے | اے آدم کی اولاد! | بلاشبہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَنْزَلْنَا | عَلَيْكُمْ | لِبَاسًا | يُّوَارِيْ | سَوْاٰتِكُمْ | وَ رِيْشًا ؕ |
| ہم نے اُتارا | تم پر | لباس | وہ چھپاتا ہے | تمہارے ستر کو | اور زینت ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ | ذٰلِكَ | خَيْرٌ ؕ | ذٰلِكَ ❸ | مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ❹ |
| اور | تقوٰی کا لباس | وہ | سب سے بہتر ہے | یہ | اللہ کی نشانیوں میں سے ہے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ❺ (26) | يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ | لَا يَفْتِنَنَّكُمُ ❻ | الشَّيْطٰنُ |
| تاکہ وہ سب نصیحت حاصل کریں | اے آدم کی اولاد! | ہرگز نہ فتنے میں ڈالے تمہیں | شیطان |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| كَمَآ | اَخْرَجَ ❼ | اَبَوَيْكُمْ | مِّنَ الْجَنَّةِ ❹ | يَنْزِعُ | عَنْهُمَا | لِبَاسَهُمَا |
| جس طرح | اس نے نکلوادیا تھا | تمہارے ماں باپ کو | جنت سے | وہ اترواتا تھا | ان دونوں سے | ان کا لباس |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِيُرِيَهُمَا | سَوْاٰتِهِمَا | اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ ❽ | وَ | قَبِيْلُهٗ |
| تاکہ وہ دکھائے ان دونوں کو | ان دونوں کے ستر | بیشک وہ دیکھتا ہے تمہیں | اور | اس کا قبیلہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ حَيْثُ | لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ | اِنَّا جَعَلْنَا ❾ | الشَّيٰطِيْنَ | اَوْلِيَآءَ |
| جہاں سے | نہیں تم سب دیکھتے انہیں | بیشک ہم نے بنایا ہے | شیاطین کو | دوست |

**ضروری وضاحت**

❶ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ قَدْ تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے۔ ❹ ةٌ اور اتٌ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ علامت هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❻ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ "ا" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے جیسے: خَرَجَ وہ نکلا سے اَخْرَجَ اس نے نکالا۔ ❽ هٗ، يَ اور هُوَ تینوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❾ اِنَّا میں نَا اور جَعَلْنَا میں نَا دونوں کا ترجمہ ہم نے ہے۔

| | |
|---|---|
| لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿27﴾ | ان لوگوں کا جو ایمان نہیں لاتے۔ ﴿27﴾ |
| وَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا | اور جب وہ کریں کوئی بے حیائی (کا کام تو) کہتے ہیں |
| وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا | ہم نے پایا اس پر اپنے باپ دادا کو |
| وَ اللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ | اور اللہ نے حکم دیا ہے ہمیں اس کا |
| قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ | کہہ دیجیے بیشک اللہ نہیں حکم دیتا بے حیائی کا |
| اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾ | کیا تم کہتے ہو اللہ پر (وہ بات) جو نہیں تم جانتے۔ ﴿28﴾ |
| قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ ۟ | کہہ دیجیے حکم دیا ہے میرے رب نے انصاف کا |
| وَ اَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ | اور سیدھا رکھو اپنے چہروں (کے رخ) کو ہر نماز کے وقت |
| وَّ ادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ | اور پکارو اسے خالص کرتے ہوئے اس کے لیے |
| الدِّيْنَ ۬ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ | دین کو، جیسا کہ اس نے ابتدا کی تمہاری |
| تَعُوْدُوْنَ ؕ ﴿29﴾ | (ویسے ہی) تم لوٹو گے۔ (یعنی دوبارہ پیدا ہوگے) ﴿29﴾ |
| فَرِيْقًا هَدٰى وَ فَرِيْقًا | ایک فریق کو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق (کہ) |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔ | عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ |
| فَعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔ | تَعْلَمُوْنَ : عمل، معمول، تعمیل، معمولات۔ |
| فَاحِشَةً : فحاشی، فحش گوئی۔ | بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط۔ |
| قَالُوْا، قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔ | اَقِيْمُوْا : قائم، قیام، مقیم۔ |
| وَجَدْنَا : وجود، موجود، موجودات۔ | وُجُوْهَكُمْ : علی وجہ البصیرت، توجہ، متوجہ ہونا۔ |
| اٰبَآءَنَا : آباؤاجداد، آبائی شہر۔ | ادْعُوْهُ : دعوت، مدعوّ، دعا۔ |
| اَمَرَنَا، يَاْمُرُ: امر، آمر، آمریت، مأمور۔ | تَعُوْدُوْنَ : بیماری عود کر آئی، اعادہ۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِلَّذِيْنَ | لَا يُؤْمِنُوْنَ (27) [1] | وَ اِذَا | فَعَلُوْا | فَاحِشَةً [2][3] |
| ان لوگوں کا جو | نہیں وہ سب ایمان لاتے | اور جب | وہ سب کریں | کوئی بے حیائی (کا کام تو) |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| قَالُوْا | وَجَدْنَا | عَلَيْهَآ | اٰبَآءَنَا [4] | وَاللّٰهُ | اَمَرَنَا | بِهَا ط |
| سب کہتے ہیں | ہم نے پایا | اس پر | اپنے باپ دادا کو | اور اللہ نے | حکم دیا ہے ہمیں | اس کا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قُلْ | اِنَّ اللّٰهَ | لَا يَاْمُرُ [5] | بِالْفَحْشَآءِ ط | اَ | تَقُوْلُوْنَ |
| کہہ دیجیے | بیشک اللہ | نہیں حکم دیتا | بے حیائی کا | کیا | تم سب کہتے ہو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَلَى اللّٰهِ | مَا | لَا تَعْلَمُوْنَ (28) [1] | قُلْ | اَمَرَ | رَبِّيْ |
| اللہ پر | جو | نہیں تم سب جانتے | کہہ دیجیے | حکم دیا ہے | میرے رب نے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِالْقِسْطِ قف | وَ اَقِيْمُوْا | وُجُوْهَكُمْ | عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ [6] |
| انصاف کا | اور تم سب سیدھا رکھو | اپنے چہروں (کے رخ) کو | ہر نماز کے وقت |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | ادْعُوْهُ [7] | مُخْلِصِيْنَ | لَهُ | الدِّيْنَ ط | كَمَا |
| اور | تم سب پکارو اسے | سب خالص کرتے ہوئے | اس کے لیے | دین کو | جیسا کہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَدَاَكُمْ | تَعُوْدُوْنَ (29) | فَرِيْقًا [3] | هَدٰى | وَ فَرِيْقًا [3] |
| اس نے ابتدا کی تمہاری | تم سب لوٹو گے | ایک فریق کو | اس نے ہدایت دی | اور ایک فریق |

**ضروری وضاحت**

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ❹ نَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یہاں مسجد کا ترجمہ سجدے کا وقت اور اس سے مراد نماز ہے۔ ❼ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا ا گر جاتا ہے

| | |
|---|---|
| حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ | ثابت ہوگئی ان پر گمراہی، بیشک انہوں نے |
| اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ | بنالیا شیطانوں کو دوست اللہ کے سوا |
| وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿30﴾ | اور وہ گمان کرتے ہیں کہ بیشک وہ ہدایت یافتہ ہیں ﴿30﴾ |
| يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ | اے آدم کی اولاد! پکڑو (اختیار کرو) اپنی زینت |
| عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا | ہر نماز کے وقت اور کھاؤ اور پیو |
| وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ | اور نہ اسراف کرو، بیشک وہ |
| لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿31﴾ ع | نہیں پسند کرتا اسراف کرنے والوں کو۔ ﴿31﴾ ع |
| قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْۤ | کہہ دیجیے کس نے حرام کی ہے اللہ کی زینت جو |
| اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّيِّبٰتِ | اس نے نکالی (پیدا کی) اپنے بندوں کے لیے اور پاکیزہ چیزیں |
| مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ | رزق سے؟ کہہ دیجیے وہ ان لوگوں کے لیے ہیں جو |
| اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا | ایمان لائے دنیوی زندگی میں |
| خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ | (اور) خالص ہونگی (ان کے لیے) قیامت کے دن، |

ع 3/6/10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| الضَّلٰلَةُ : ضلالت (گمراہی)۔ | اشْرَبُوْا : اکل وشرب، شربت، مشروبات۔ |
| اتَّخَذُوا : اخذ، ماٴخوذ، مواخذہ۔ | تُسْرِفُوْا : اسراف۔ |
| اَوْلِيَآءَ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔ | لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔ |
| مُّهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔ | يُحِبُّ : حُب، محبوب، محبت، حبیب۔ |
| زِيْنَتَكُمْ : زیب وزینت، مزین، تزئین۔ | حَرَّمَ : حلال وحرام، حلت وحرمت۔ |
| عِنْدَ : عنداللہ ماٴجور ہوں، عندالطلب۔ | اَخْرَجَ : خارج، خروج، مخرج۔ |
| كُلُوْا : اکل وشرب، ماٴکولات۔ | الْحَيٰوةِ : حیات بعدالموت، حیاتیات۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| حَقَّ | عَلَيْهِمُ | الضَّلٰلَةُ ط ❶ | اِنَّهُمُ | اتَّخَذُوا | الشَّيٰطِيْنَ | اَوْلِيَآءَ |
| ثابت ہوگئی | ان پر | گمراہی | بیشک ان | سب نے بنالیا | شیطانوں کو | دوست |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ دُوْنِ ❷ اللّٰهِ | وَ | يَحْسَبُوْنَ | اَنَّهُمْ | مُّهْتَدُوْنَ (30) |
| اللہ کے سوا | اور | وہ سب گمان کرتے ہیں | کہ بیشک وہ | سب ہدایت یافتہ ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ | خُذُوْا | زِيْنَتَكُمْ | عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ | وَّ كُلُوْا |
| اے آدم کی اولاد | سب پکڑو (اختیار کرو) | اپنی زینت | ہر سجدے (نماز) کے وقت | اور تم سب کھاؤ |

ع 3 6 10

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ اشْرَبُوْا | وَ | لَا تُسْرِفُوْا ج ❸ | اِنَّهٗ | لَا يُحِبُّ ❹ | الْمُسْرِفِيْنَ ❺ ع (31) |
| اور تم سب پیو | اور | مت تم سب اسراف کرو | بیشک وہ | نہیں پسند کرتا | اسراف کرنیوالوں کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قُلْ | مَنْ حَرَّمَ | زِيْنَةَ ❶ اللّٰهِ | الَّتِيْٓ | اَخْرَجَ ❻ | لِعِبَادِهٖ |
| کہہ دیجیے | کس نے حرام کی ہے | اللہ کی زینت | جو | اس نے نکالی | اپنے بندوں کے لیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ الطَّيِّبٰتِ ❶ | مِنَ الرِّزْقِ ط | قُلْ | هِيَ | لِلَّذِيْنَ |
| اور پاکیزہ چیزیں | رزق سے | کہہ دیجیے | وہ | ان لوگوں کے لیے ہیں جو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اٰمَنُوْا | فِي الْحَيٰوةِ ❶ الدُّنْيَا | خَالِصَةً ❶ | يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ❶ ط |
| سب ایمان لائے | دنیوی زندگی میں | (اور) خالص ہونگی (ان کے لیے) | قیامت کے دن |

### ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اگر لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ موجود ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں "ا" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے جیسے: خَرَجَ: وہ نکلا، اَخْرَجَ: اس نے نکالا، نَزَلَ: اترا، اَنْزَلَ: اتارا۔

| | |
|---|---|
| كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ | اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں آیات کو |
| لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿32﴾ | اس قوم کے لیے (جو) جانتے ہیں۔ ﴿32﴾ |
| قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ | کہہ دیجیے، درحقیقت حرام کیا ہے میرے رب نے |
| الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا | بے حیائی کی باتوں کو جو ظاہر ہیں ان میں سے |
| وَ مَا بَطَنَ وَ الْاِثْمَ وَ الْبَغْيَ | اور جو چھپی ہوئی ہیں اور گناہ کو اور بغاوت کو |
| بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ اَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ | ناحق طریقے سے اور یہ کہ تم شریک ٹھہراؤ اللہ کے ساتھ |
| مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا | جو (کہ) نہیں اس نے اتاری اس کی کوئی دلیل |
| وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾ | اور یہ کہ تم کہو اللہ پر (وہ بات) جو تم نہیں جانتے ہو۔ ﴿33﴾ |
| وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ | اور ہر امت کے لیے ایک وقت (مقرر) ہے |
| فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ | پھر جب آجاتا ہے ان کا وقت (تو) نہیں پیچھے ہوتے |
| سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿34﴾ | ایک لحظہ (کے لیے) اور نہ وہ آگے ہوتے ہیں۔ ﴿34﴾ |
| يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ | اے آدم کی اولاد! اگر واقعی آئیں تمہارے پاس رسول |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| نُفَصِّلُ : تفصیل، مفصل، تفصیلات۔ | الْبَغْيَ : باغی، بغاوت۔ |
| لِقَوْمٍ : قوم، اقوام، قومیت۔ | تُشْرِكُوْا : شرک، شریک، مشرک۔ |
| يَّعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ | يُنَزِّلْ : نازل، نزول، منزل۔ |
| حَرَّمَ : حلال وحرام، حلت وحرمت۔ | اَجَلٌ : اجل، مہر موٴجل۔ |
| الْفَوَاحِشَ : فحش حرکات، فحاشی وعریانی۔ | يَسْتَاْخِرُوْنَ : موٴخر، تاخیر۔ |
| مَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔ | سَاعَةً : ساعتِ سعید، بابرکت ساعتوں میں۔ |
| ظَهَرَ : ظاہر وباطن، ظاہری طور پر، ظہور۔ | يَسْتَقْدِمُوْنَ : تقدیم وتاخیر، مقدم۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَذٰلِكَ | نُفَصِّلُ | الۡاٰيٰتِ❶ | لِقَوۡمٍ | يَّعۡلَمُوۡنَ (32) |
| اسی طرح | ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں | آیات کو | اس قوم کے لیے | (جو) وہ سب جانتے ہیں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| قُلۡ | اِنَّمَا❷ | حَرَّمَ | رَبِّيَ | الۡفَوَاحِشَ | مَا ظَهَرَ | مِنۡهَا |
| کہہ دیجیے | درحقیقت | حرام کیا ہے | میرے رب نے | بے حیائی کو | جو ظاہر ہیں | ان میں سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ مَا | بَطَنَ | وَ الۡاِثۡمَ | وَ الۡبَغۡيَ | بِغَيۡرِ الۡحَقِّ | وَ اَنۡ |
| اور جو | چھپی ہوئی ہیں | اور گناہ کو | اور بغاوت کو | ناحق (طریقے) سے | اور یہ کہ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تُشۡرِكُوۡا | بِاللّٰهِ | مَا لَمۡ | يُنَزِّلۡ❸ | بِهٖ | سُلۡطٰنًا❹ | وَّ اَنۡ |
| تم سب شریک ٹھہراؤ | اللہ کے ساتھ | جو نہیں | اُتاری اس نے | اس کی | کوئی دلیل | اور یہ کہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تَقُوۡلُوۡا | عَلَى اللّٰهِ | مَا | لَا تَعۡلَمُوۡنَ❺ (33) | وَ | لِكُلِّ اُمَّةٍ❶ |
| تم سب کہو | اللہ پر (وہ بات) | جو | نہیں تم سب جانتے | اور | ہر اُمت کے لیے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَجَلٌ❹ ۚ | فَاِذَا | جَآءَ | اَجَلُهُمۡ | لَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ❺ | سَاعَةً❶❹ |
| ایک وقت ہے | پھر جب | آجاتا ہے | ان کا وقت | نہیں وہ سب پیچھے ہوتے | ایک لحظہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَّ | لَا يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ❺ (34) | يٰبَنِيۡۤ اٰدَمَ | اِمَّا | يَاۡتِيَنَّكُمۡ❻ | رُسُلٌ |
| اور | نہ وہ سب آگے ہوتے ہیں | اے آدم کی اولاد! | اگر | واقعی آئیں تمہارے پاس | رسول |

### ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا لگ جائے تو تاکید میں اضافہ ہوجاتا ہے۔
❸ علامت يَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ اس نے کیا گیا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے
اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
❻ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے جبکہ نَّ فعل کے آخر میں تاکید کے لیے ہے، اسی لیے ترجمہ واقعی کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

| | |
|---|---|
| مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِیْ ۙ | تم میں سے (جو) بیان کریں تم پر میری آیات |
| فَمَنِ اتَّقٰى وَ اَصْلَحَ فَلَا | تو جس نے تقویٰ اختیار کیا اور اصلاح کرلی تو نہیں |
| خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿35﴾ | کوئی خوف ہوگا ان پر اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ ﴿35﴾ |
| وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا | اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو |
| وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَاۤ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ | اور تکبر کیا ان (کو ماننے) سے وہی ہیں دوزخ والے |
| هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿36﴾ | وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿36﴾ |
| فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى | پھر کون بڑا ظالم ہے اس سے جس نے باندھا |
| عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ | اللہ پر جھوٹ یا جھٹلایا اس کی آیات کو، |
| اُولٰٓىِٕكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ | یہ وہ لوگ ہیں کہ پہنچے گا انکو ان کا حصہ لکھے ہوئے سے |
| حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا | یہاں تک کہ جب آئیں گے انکے پاس ہمارے فرشتے |
| يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْۤا اَيْنَ | فوت کریں گے انہیں، (تو) وہ کہیں گے کہاں ہیں |
| مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ | جنہیں تھے تم پکارتے اللہ کے سوا؟ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| مِّنْكُمْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔ | وَاسْتَكْبَرُوْا : کبر، کبیر، تکبیر، تکبر۔ |
| يَقُصُّوْنَ : قصہ گوئی، قصہ کہانی۔ | اَصْحٰبُ : صاحب، اصحاب، صحابی۔ |
| عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | خٰلِدُوْنَ : خلدِ بریں۔ |
| اَصْلَحَ : اصلاح، اصلاحی، مصالحت۔ | اَظْلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم۔ |
| خَوْفٌ : خوف، خائف۔ | افْتَرٰى : کذب افترا، مفتری۔ |
| يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔ | نَصِيْبُهُمْ : نصیب اپنا اپنا۔ |
| كَذَّبُوْا، كَذِبًا : کذب وافترا، کذاب۔ | يَتَوَفَّوْنَهُمْ : فوت، وفات، فوتگی۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِّنْكُمْ | يَقُصُّوْنَ | عَلَيْكُمْ | اٰيٰتِيْ ❶ لا | فَمَنِ اتَّقٰى | وَ اَصْلَحَ ❷ |
| تم میں سے | وہ سب بیان کریں | تم پر | میری آیات | پھر جو متقی بن گیا | اور اس نے اصلاح کرلی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَلَا | خَوْفٌ ❸ | عَلَيْهِمْ | وَ لَا | هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❹ (35) | وَ الَّذِيْنَ |
| تو نہیں | کوئی خوف ہوگا | ان پر | اور نہ | وہ سب غمگین ہونگے | اور وہ لوگ جن |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَذَّبُوْا | بِاٰيٰتِنَا ❶ | وَاسْتَكْبَرُوْا | عَنْهَآ | اُولٰٓئِكَ | اَصْحٰبُ النَّارِ ج |
| سب نے جھٹلایا | ہماری آیات کو | اور سب نے تکبر کیا | ان سے | وہی | دوزخ والے ہیں |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| هُمْ | فِيْهَا | خٰلِدُوْنَ ❺ (36) | فَمَنْ | اَظْلَمُ ❻ | مِمَّنِ ❼ | افْتَرٰى | عَلَى اللّٰهِ |
| وہ | اس میں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | پھر کون | بڑا ظالم ہے | اس سے جس نے | باندھا | اللہ پر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَذِبًا | اَوْ كَذَّبَ | بِاٰيٰتِهٖ ❶ ط | اُولٰٓئِكَ | يَنَالُهُمْ ❽ | نَصِيْبُهُمْ |
| جھوٹ | یا جھٹلایا | اس کی آیات کو | یہ وہ لوگ ہیں | پہنچے گا ان کو | ان کا حصہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِّنَ الْكِتٰبِ ط | حَتّٰٓى اِذَا | جَآءَتْهُمْ ❶ | رُسُلُنَا | يَتَوَفَّوْنَهُمْ ❺ لا |
| لکھے ہوئے سے | یہاں تک کہ جب | آئیں گے انکے پاس | ہمارے قاصد | وہ فوت کریں گے انہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَالُوْٓا | اَيْنَ | مَا | كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ ❾ | مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❿ ط |
| (تو) وہ سب کہیں گے | کہاں ہیں | جنہیں | تھے تم سب پکارتے | اللہ کے سوا |

ضروری وضاحت

❶ ات، تْ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❷ "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❹ هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❺ وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❽ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❾ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❿ مِنْ کے بعد اگر لفظ دُوْنَ موجود ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

| | |
|---|---|
| قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا | وہ کہیں گے وہ گم ہو گئے ہم سے |
| وَ شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ | اور وہ گواہی دیں گے اپنے نفسوں پر (یعنی اپنے خلاف) |
| اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿37﴾ | کہ بیشک وہ تھے کفر کرنے والے۔ ﴿37﴾ |
| قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ | فرمائے گا داخل ہو جاؤ ان امتوں (کی ہمراہی) میں |
| قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ | (جو) تحقیق گزر چکیں تم سے قبل جنوں سے |
| وَ الْاِنْسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ | اور انسانوں سے آگ میں، جب داخل ہو گی |
| اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا | کوئی امت (تو) وہ لعنت کریگی اپنی (مذہبی) بہن (دوسری امت) کو |
| حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا | یہاں تک کہ جب اکٹھے ہونگے اس میں سب |
| قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ | (تو) کہے گی انکی پچھلی (جماعت) اپنے سے پہلی کے متعلق |
| رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا | اے ہمارے رب! یہ ہیں (جنھوں نے) گمراہ کیا تھا ہمیں |
| فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ | پس دے انہیں دگنا عذاب آگ سے، |
| قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ | فرمائے گا ہر ایک کے لیے دگنا (عذاب) ہے |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
ضَلُّوْا : ضلالت۔ (گمراہی)
شَهِدُوْا : شاہد، شہادت۔
اَنْفُسِهِمْ : نفسیات، نفسا نفسی۔
كٰفِرِيْنَ : کافر، کفر، کفار۔
ادْخُلُوْا، دَخَلَتْ : داخل، دخول، داخلی مسائل۔
اُمَمٍ، اُمَّةٌ : امت، امتِ مسلمہ، امم متحدہ۔

قَبْلِكُمْ : قبل از وقت، قبل از غذا، قبل اس کے۔
لَّعَنَتْ : لعنت، ملعون، لعنتی۔
اُخْتَهَا : اخوت، مواخات۔
حَتّٰٓى : حتی الامکان، حتی الوسعت، حتیٰ کہ۔
جَمِيْعًا : جمع، جمیع، جماعت، اجتماع۔
اُخْرٰىهُمْ : دنیا و آخرت، اُخروی کامیابی۔
ضِعْفًا : ذُو اضعاف اقل۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَالُوْا | ضَلُّوْا | عَنَّا | وَ شَهِدُوْا | عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ❶ |
| وہ سب کہیں گے | وہ سب گم ہوگئے | ہم سے | اور وہ سب گواہی دیں گے | اپنے نفسوں پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنَّهُمْ | كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ❷ (37) | قَالَ | ادْخُلُوْا ❸ | فِيْٓ اُمَمٍ |
| کہ بیشک وہ | تھے سب کفر کرنے والے | فرمائے گا | تم سب داخل ہو جاؤ | ان امتوں میں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| قَدْ خَلَتْ ❹❺ | مِنْ قَبْلِكُمْ | مِّنَ الْجِنِّ | وَ الْاِنْسِ |
| (جو) تحقیق گزر چکیں | تم سے پہلے | جنوں سے | اور انسانوں سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِي النَّارِ ؕ | كُلَّمَا | دَخَلَتْ ❺ | اُمَّةٌ ❺ | لَّعَنَتْ ❺ | اُخْتَهَا ؕ |
| آگ میں | جب | داخل ہوگی | کوئی امت | لعنت کرے گی | اپنی (مذہبی) بہن (دوسری) کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حَتّٰٓى اِذَا | ادَّارَكُوْا ❻ | فِيْهَا | جَمِيْعًا ۙ | قَالَتْ ❺ |
| یہاں تک کہ جب | سب اکٹھے ہونگے | اس میں | سب | (تو) کہے گی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اُخْرٰىهُمْ | لِاُوْلٰىهُمْ ❼ | رَبَّنَا | هٰٓؤُلَآءِ | اَضَلُّوْنَا ❽ |
| انکی پچھلی | اپنے سے پہلی کے متعلق | اے ہمارے رب! | یہ ہیں (جن) | سب نے گمراہ کیا تھا ہمیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَاٰتِهِمْ | عَذَابًا ضِعْفًا | مِّنَ النَّارِ ؕ | قَالَ | لِكُلٍّ | ضِعْفٌ |
| پس دے انہیں | دگنا عذاب | آگ سے | فرمائے گا | ہر ایک کے لیے | دگنا ہے |

## ضروری وضاحت

❶ اس سے مراد اپنے نفسوں کے خلاف ہے۔ ❷ وْا اور يْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❸ شروع میں ا اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❺ علامت تْ اور ة واحد مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اِدَّارَكُوْا یعنی جب جہنم میں بعد میں داخل ہونے والے پہلے داخل ہونے والوں سے ملیں گے۔ ❼ لِ کا اصل ترجمہ لیے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً مذکورہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❽ اَ میں فعل کے معنی میں تبدیلی کا مفہوم ہے۔

| | |
|---|---|
| وَّ لٰكِنۡ لَّا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿38﴾ | اور لیکن تم نہیں جانتے۔ ﴿38﴾ |
| وَ قَالَتۡ اُوۡلٰىهُمۡ لِاُخۡرٰىهُمۡ | اور کہے گی ان کی پہلی اپنی پچھلی (جماعت) سے |
| فَمَا كَانَ لَكُمۡ عَلَيۡنَا مِنۡ فَضۡلٍ | پس نہیں ہے تمہارے لیے ہم پر کوئی فضل (برتری) |
| فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ ﴿39﴾ ع 4/8/11 | تو چکھو عذاب اس وجہ سے جو تھے تم کماتے۔ ﴿39﴾ |
| اِنَّ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا | بیشک وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو |
| وَ اسۡتَكۡبَرُوۡا عَنۡهَا لَا تُفَتَّحُ | اور تکبر کیا ان (کو قبول کرنے) سے نہیں کھولے جائیں گے |
| لَهُمۡ اَبۡوَابُ السَّمَآءِ | انکے لیے آسمان کے دروازے |
| وَ لَا يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّةَ حَتّٰى | اور نہ وہ داخل ہونگے جنت میں یہاں تک کہ |
| يَلِجَ الۡجَمَلُ فِىۡ سَمِّ الۡخِيَاطِ ؕ | داخل ہو جائے اونٹ سوئی کے ناکے میں |
| وَ كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿40﴾ | اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں مجرموں کو۔ ﴿40﴾ |
| لَهُمۡ مِّنۡ جَهَنَّمَ مِهَادٌ | ان کے لیے جہنم ہی کا بچھونا ہوگا |
| وَّ مِنۡ فَوۡقِهِمۡ غَوَاشٍ ؕ | اور ان کے اوپر (اسی کا) اوڑھنا ہوگا |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| تَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ | اسۡتَكۡبَرُوۡا : کبر، تکبیر، متکبر، تکبر۔ |
| قَالَتۡ : قول، اقوال، مقولہ۔ | تُفَتَّحُ : فتح، فاتح، مفتوح، افتتاح۔ |
| اُوۡلٰىهُمۡ : اوّل، قرونِ اولیٰ۔ | اَبۡوَابُ : باب، ابواب، باب السلام۔ |
| فَضۡلٍ : اللہ کا فضل، فضلِ الٰہی۔ | السَّمَآءِ : ارض وسما، آفاتِ سماوی۔ |
| فَذُوۡقُوا : ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔ | يَدۡخُلُوۡنَ : داخل، دخول، وزیرِ داخلہ۔ |
| تَكۡسِبُوۡنَ : کسبِ حلال، کسبی۔ | نَجۡزِى : جزا و سزا، جزائے خیر۔ |
| كَذَّبُوۡا : کاذب، کذاب، کذب بیانی، تکذیب۔ | فَوۡقِهِمۡ : فوق، فوقیت، مافوق الاسباب۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّلٰكِنْ | لَّا تَعْلَمُوْنَ ❶ (38) | وَ قَالَتْ ❷ | اُوْلٰىهُمْ | لِاُخْرٰىهُمْ ❸ |
| اور لیکن | نہیں تم سب جانتے | اور کہے گی | ان کی پہلی | اپنی پچھلی (جماعت) سے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فَمَا | كَانَ ❹ | لَكُمْ | عَلَيْنَا | مِنْ فَضْلٍ ❺❻ | فَذُوْقُوا | الْعَذَابَ |
| پس نہیں | ہے | تمہارے لیے | ہم پر | کوئی فضل (برتری) | تو تم سب چکھو | عذاب |

ع 4 8 11

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِمَا | كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ❼ ع (39) | اِنَّ الَّذِيْنَ | كَذَّبُوْا | بِاٰيٰتِنَا ❷ |
| اس وجہ سے جو | تھے تم سب کماتے | بیشک وہ لوگ جن | سب نے جھٹلایا | ہماری آیتوں کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ اسْتَكْبَرُوْا | عَنْهَا | لَا تُفَتَّحُ ❽ | لَهُمْ | اَبْوَابُ السَّمَآءِ |
| اور سب نے تکبر کیا | ان (کو قبول کرنے) سے | نہیں کھولے جائیں گے | ان کے لیے | دروازے آسمان کے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَا يَدْخُلُوْنَ ❶ | الْجَنَّةَ ❷ | حَتّٰى | يَلِجَ ❾ | الْجَمَلُ |
| اور | نہ وہ سب داخل ہونگے | جنت میں | یہاں تک کہ | داخل ہو جائے | اُونٹ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ | وَ | كَذٰلِكَ | نَجْزِي | الْمُجْرِمِيْنَ (40) |
| سوئی کے ناکے میں | اور | اسی طرح | ہم بدلہ دیتے ہیں | سب مجرموں کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَهُمْ | مِّنْ جَهَنَّمَ | مِهَادٌ | وَّ | مِنْ فَوْقِهِمْ | غَوَاشٍ ؕ |
| ان کے لیے | جہنم سے | بچھونا ہوگا | اور | ان کے اوپر سے | (اسی کا) اوڑھنا ہوگا |

## ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ تْ، ۃ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ لِ سے پہلے اگر قَالَ وغیرہ ہوں تو اس لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ❹ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا اور کبھی ہے کیا جاتا ہے۔ ❺ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❽ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❾ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

| | |
|---|---|
| وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿41﴾ | اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں ظالموں کو۔ ﴿41﴾ |
| وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا | اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے |
| الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا | نیک، نہیں ہم تکلیف دیتے کسی جان کو مگر |
| وُسْعَهَاۤ ٝ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ | اسکی طاقت کے مطابق، وہی لوگ ہیں جنت والے، |
| هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿42﴾ | وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿42﴾ |
| وَ نَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ | اور ہم نکال ڈالیں گے جو انکے سینوں میں کوئی کینہ ہوگا |
| تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ | بہتی ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں |
| وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ | اور وہ کہیں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے |
| الَّذِیْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۙ وَ مَا كُنَّا | جس نے ہدایت دی ہمیں اس کی اور نہ تھے ہم |
| لِنَهْتَدِیَ لَوْ لَاۤ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ | کہ ہدایت پاتے اگر نہ یہ کہ اللہ ہمیں ہدایت دیتا |
| لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ | بلاشبہ آئے ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ |
| وَ نُوْدُوْۤا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ | اور وہ آواز دیے جائیں گے کہ یہ جنت ہے |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| الظّٰلِمِیْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، ظلمت۔ | صُدُوْرِهِمْ : شرح صدر، شق صدر۔ |
| اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔ | تَجْرِیْ : جاری، اجرا۔ |
| عَمِلُوا : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔ | تَحْتِهِمُ : تحت اللفظ، تحت الشعور، ماتحت۔ |
| نُكَلِّفُ : مکلّف، تکلیف۔ | قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔ |
| وُسْعَهَاۤ : وسعت، وسیع۔ | اَلْحَمْدُ : حمد و ثنا، حامد، محمود۔ |
| خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔ | هَدٰىنَا، لِنَهْتَدِیَ : ہادی، ہدایت، مہدی۔ |
| نَزَعْنَا : حالتِ نزع۔ | لِهٰذَا : ہذا من فضل ربی، لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ كَذٰلِكَ | نَجْزِی | الظّٰلِمِیْنَ (41) | وَ الَّذِیْنَ | اٰمَنُوْا |
| اور اسی طرح | ہم بدلہ دیتے ہیں | سب ظالموں کو | اور وہ لوگ جو | سب ایمان لائے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ عَمِلُوا | الصّٰلِحٰتِ ❶ | لَا نُكَلِّفُ | نَفْسًا ❷ | اِلَّا وُسْعَهَآ ز |
| اور سب نے عمل کیے | نیک | نہیں ہم تکلیف دیتے | کسی جان کو | مگر اسکی طاقت کیمطابق |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اُولٰٓئِكَ | اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج ❶ | هُمْ فِیْهَا | خٰلِدُوْنَ (42) | وَ نَزَعْنَا |
| وہی لوگ | جنت والے ہیں | وہ اس میں | سب ہمیشہ رہنے والے ہیں | اور ہم نکال ڈالیں گے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَا | فِیْ صُدُوْرِهِمْ | مِّنْ غِلٍّ ❷❸ | تَجْرِیْ ❶ | مِنْ تَحْتِهِمُ | الْاَنْهٰرُ ج |
| جو | انکے سینوں میں | کوئی کینہ ہوگا | بہتی ہوں گی | ان کے نیچے سے | نہریں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ قَالُوا | الْحَمْدُ لِلّٰهِ | الَّذِیْ | هَدٰىنَا | لِهٰذَا قف | وَ مَا |
| اور وہ سب کہیں گے | سب تعریف اللہ کے لیے ہے | جس نے | ہدایت دی ہمیں | اس کی | اور نہ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| كُنَّا لِنَهْتَدِیَ ❹ | لَوْ لَآ | اَنْ | هَدٰىنَا | اللّٰهُ ج | لَقَدْ ❺ | جَآءَتْ ❶ |
| تھے ہم کہ ہدایت پاتے | اگر نہ | یہ کہ | ہدایت دیتا ہمیں | اللہ | بلاشبہ | آئے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رُسُلُ رَبِّنَا | بِالْحَقِّ ج | وَ نُوْدُوْٓا | اَنْ تِلْكُمُ ❻ | الْجَنَّةُ ❶ |
| ہمارے رب کے رسول | حق کے ساتھ | اور وہ سب آواز دیے جائینگے | کہ یہ ہے | جنت |

ضروری وضاحت

❶ات، ة، ت اور ث سب مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❷ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا
مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔❸مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❹ كُنَّا کی نَا اور علامت نَ دونوں
کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔❺لَ+قَدْ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔❻جب تِلْكَ سے اشارہ کیا جا رہا ہو اور جن کے لیے
اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ تِلْكُمْ ہو جاتا ہے، البتہ معنی وہی رہتا ہے۔

| | |
|---|---|
| اُوْرِثْتُمُوْهَا | تم وارث بنائے گئے ہو اس کے |
| بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾ | اس وجہ سے جو تھے تم عمل کرتے۔ ﴿43﴾ |
| وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ | اور آواز دیں گے جنت والے دوزخ والوں کو |
| اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا | کہ واقعی ہم نے پایا ہے جو وعدہ کیا تھا ہم سے |
| رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ | ہمارے رب نے (اس کو) سچ، تو کیا تم نے (بھی) پایا ہے |
| مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ | جو وعدہ کیا تھا تمہارے رب نے سچا، وہ کہیں گے ہاں! |
| فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَیْنَهُمْ | تو اعلان کرے گا ایک اعلان کرنیوالا انکے درمیان |
| اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِیْنَ ۙ﴿44﴾ | کہ اللہ کی لعنت ہو ظالموں پر۔ ﴿44﴾ |
| الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ | وہ لوگ جو روکتے تھے اللہ کے راستے سے |
| وَ یَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ | اور تلاش کرتے تھے اس میں کجی |
| وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿45﴾ | اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے تھے۔ ﴿45﴾ |
| وَ بَیْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ | اور ان دونوں کے درمیان ایک پردہ ہوگا |

الربع — وقف لازم باختلاف

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اُوْرِثْتُمُوْهَا : وارث، وراثت، ورثہ، موروثی۔ | فَاَذَّنَ، مُؤَذِّنٌ : اذان، مؤذن۔ |
| تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔ | بَیْنَهُمْ : بین الاقوامی، بین المذاہب، بین بین۔ |
| نَادٰۤى : ندا، منادی، ندائے ملت۔ | لَّعْنَةُ : لعنت وملامت، لعین، لعنتی۔ |
| النَّارِ : نوری وناری مخلوق۔ | الظّٰلِمِیْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔ |
| وَجَدْنَا : وجود، موجود، موجودہ حالات۔ | سَبِیْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔ |
| وَعَدَنَا : وعدہ وفا کرنا، وعدہ خلافی۔ | كٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔ |
| قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔ | حِجَابٌ : حجاب۔ (پردہ) |

الثلاثة

| | | | |
|---|---|---|---|
| اُوْرِثْتُمُوْهَا ❶ | بِمَا | كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ❷ (43) | وَنَادٰٓى |
| تم سب وارث بنائے گئے ہو اس کے | اس وجہ سے جو | تھے تم سب عمل کرتے | اور آواز دیں گے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ❸ | اَصْحٰبَ النَّارِ | اَنْ | قَدْ ❹ | وَجَدْنَا ❺ |
| جنت والے | دوزخ والوں کو | کہ | واقعی | ہم نے پایا ہے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مَا | وَعَدَنَا | رَبُّنَا | حَقًّا | فَهَلْ | وَجَدْتُّمْ | مَّا وَعَدَ |
| جو | وعدہ کیا تھا ہم سے | ہمارے رب نے | سچ | تو کیا | تم نے پایا ہے | جو وعدہ کیا تھا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رَبُّكُمْ | حَقًّا ط | قَالُوْا | نَعَمْ ج | فَاَذَّنَ | مُؤَذِّنٌ ❻❼ |
| تمہارے رب نے | سچ | وہ سب کہیں گے | ہاں! | تو اعلان کرے گا | ایک اعلان کرنیوالا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَيْنَهُمْ | اَنْ | لَّعْنَةُ اللّٰهِ ❸ | عَلَى الظّٰلِمِيْنَ (44) لا | الَّذِيْنَ |
| انکے درمیان | یہ کہ | اللہ کی لعنت ہو | سب ظالموں پر | وہ لوگ جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَصُدُّوْنَ | عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | وَ | يَبْغُوْنَهَا | عِوَجًا ج |
| وہ سب روکتے تھے | اللہ کے راستے سے | اور | وہ سب تلاش کرتے تھے اس میں | کجی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَهُمْ | بِالْاٰخِرَةِ ❸ | كٰفِرُوْنَ (45) | وَ بَيْنَهُمَا | حِجَابٌ ❼ ج |
| اور وہ | آخرت کا | سب انکار کرنے والے تھے | اور ان دونوں کے درمیان | ایک پردہ ہوگا |

وقف لازم باختلاف

### ضروری وضاحت

❶ اُوْرِثْتُمُوْهَا اصل میں اُوْرِثْتُمْ + وْ + هَا ہے، تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانے کے لیے "واوْ" کا اضافہ کرتے ہیں۔
❷ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❸ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❺ فعل کے ساتھ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ عَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ | اور اعراف پر کچھ آدمی ہونگے وہ پہچانتے ہونگے |
| كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا | ہر ایک کو ان کی نشانی سے، اور وہ آواز دیں گے |
| اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ قف | جنت والوں کو کہ سلامتی ہو تم پر |
| لَمْ يَدْخُلُوْهَا | نہ داخل ہوئے ہونگے اس (بہشت) میں |
| وَ هُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿46﴾ | اور وہ (جنت میں داخل ہونیکی) امید رکھتے ہونگے۔ ﴿46﴾ |
| وَ اِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ | اور جب پھیری جائیں گی ان کی نگاہیں |
| تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا | آگ والوں کی طرف (تو) کہیں گے اے ہمارے رب! |
| لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾ ع | نہ (شامل) کر ہمیں ظالم قوم کے ساتھ۔ ﴿47﴾ ع |
| وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا | اور آواز دیں گے اعراف والے کچھ مَردوں کو |
| يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ | وہ پہچانتے ہوں گے انہیں ان کی نشانی سے |
| قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ | کہیں گے نہ کام آئی تمہیں تمہاری جماعت |
| وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿48﴾ | اور (نہ وہ) جو تھے تم تکبر کرتے۔ ﴿48﴾ |

ع 5/8/12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | اَبْصَارُهُمْ : بصارت، بصیرت، سمع و بصر۔ |
| رِجَالٌ : رجال کار، قحط الرجال۔ | النَّارِ : نوری و ناری مخلوق۔ |
| يَّعْرِفُوْنَ : عرف، معروف، تعریف۔ | مَعَ : مع اہل و عیال، معیت۔ |
| اَصْحٰبَ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحابۂ کرام۔ | الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔ |
| يَدْخُلُوْهَا : داخل، دخول، داخلہ فارم، داخلی امور۔ | نَادٰى : ندا، منادی، ندائے ملت۔ |
| يَطْمَعُوْنَ : طمع و لالچ، مطمعِ نظر۔ | قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔ |
| صُرِفَتْ : صرفِ نظر (نظر پھیرنا)۔ | جَمْعُكُمْ : جمع، جمیع، جماعت، اجتماع۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | عَلَى الْاَعْرَافِ❶ | رِجَالٌ❷ | يَّعْرِفُوْنَ | كُلًّا | بِسِيْمٰهُمْ ج |
| اور | اعراف پر | کچھ آدمی ہونگے | وہ سب پہچانتے ہونگے | ہر ایک کو | انکی نشانی سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَنَادَوْا | اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ❸ | اَنْ سَلٰمٌ | عَلَيْكُمْ قف | لَمْ |
| اور وہ سب آواز دینگے | جنت والوں کو | کہ سلامتی ہو | تم پر | نہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَدْخُلُوْهَا | وَ | هُمْ يَطْمَعُوْنَ❹ (46) | وَ اِذَا | صُرِفَتْ❸ |
| وہ سب داخل ہوئے ہونگے اس میں | اور | وہ سب امید رکھتے ہونگے | اور جب | پھیری جائینگی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَبْصَارُهُمْ | تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ لا | قَالُوْا | رَبَّنَا❺ | لَا تَجْعَلْنَا |
| انکی نگاہیں | آگ والوں کی طرف | وہ سب کہیں گے | اے ہمارے رب! | نہ (شامل) کر ہمیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَعَ | الْقَوْمِ❻ الظّٰلِمِيْنَ ع (47) | وَنَادٰٓى | اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ |
| ساتھ | سب ظالم قوم کے | اور آواز دیں گے | اعراف والے |

ع 5/8/12

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رِجَالًا❷ | يَّعْرِفُوْنَهُمْ | بِسِيْمٰهُمْ | قَالُوْا | مَآ |
| کچھ مردوں کو | وہ سب پہچانتے ہوں گے انہیں | انکی نشانی سے | وہ سب کہیں گے | نہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَغْنٰى | عَنْكُمْ❼ | جَمْعُكُمْ | وَ | مَا | كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ❽ (48) |
| کام آئی | تمہیں | تمہاری جماعت | اور | (نہ وہ) جو | تھے تم سب تکبر کرتے |

## ضروری وضاحت

❶ اعراف لغت میں بلند جگہ کو کہتے ہیں اور اس سے مراد دیوار کی بلندی ہے جہاں پر بیٹھے ہوئے لوگ ایک طرف اہل جنت کو اور دوسری طرف اہل جہنم کو دیکھ سکیں گے۔ ❷ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❹ هُمْ اور يـ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❺ یہ اصل میں یَا رَبَّنَا تھا، تخفیف کے لیے یَا گر گیا ہے۔ ❻ قوم میں زیادہ افراد ہوتے ہیں اس لیے ساتھ جمع کی علامت آئی ہے۔ ❼ اس کا اصل ترجمہ تم سے ہے یہاں ضرورتاً مذکورہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❽ تُمْ اور تـ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔

| | |
|---|---|
| اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ | کیا یہی ہیں جن کے متعلق تم نے قسمیں کھائیں |
| لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ | (کہ) نہیں پہنچائے گا انہیں اللہ کوئی رحمت |
| اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ | (مؤمنو!) داخل ہو جاؤ جنت میں نہ کوئی خوف ہے |
| عَلَيْكُمْ وَ لَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿49﴾ | تم پر اور نہ تم غمگین ہوگے۔ ﴿49﴾ |
| وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ | اور آواز دیں گے دوزخ والے جنت والوں کو |
| اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا | کہ ڈالو ہم پر کچھ پانی یا اس سے جو |
| رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ | رزق دیا ہے تمہیں اللہ نے، وہ کہیں گے بیشک اللہ نے |
| حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿50﴾ | حرام کر دیا ہے ان دونوں کو کافروں پر۔ ﴿50﴾ |
| الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا | وہ لوگ جنہوں نے بنالیا اپنے دین کو تماشا اور کھیل |
| وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ | اور دھوکے میں ڈالے رکھا انہیں دنیوی زندگی نے |
| فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا | تو آج ہم بھلا دیں گے انہیں جیسا کہ |
| نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ | انہوں نے بھلا دیا تھا اپنے اس دن کی ملاقات کو |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اَقْسَمْتُمْ : قسم اٹھانا۔ | مِمَّا (مِنْ+مَا): منجانب، من جملہ / ماحول، ماتحت۔ |
| اُدْخُلُوا : داخل، دخول، داخلہ فارم، داخلی امور۔ | حَرَّمَهُمَا : حرام وحلال، حلت وحرمت۔ |
| خَوْفٌ : خوف، خائف۔ | اتَّخَذُوْا : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔ |
| تَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔ | لَهْوًا وَّ لَعِبًا : لہو ولعب۔ (کھیل تماشا) |
| نَادٰى : ندا، منادی، ندائے ملت۔ | غَرَّتْهُمُ : غرور۔ (جو تکبر کرتا ہے وہ دھوکے میں ہوتا ہے) |
| اَفِيْضُوْا : فیض یاب، فیوض وبرکات۔ | نَنْسٰهُمْ : نسیان، نسیاً منسیاً۔ |
| عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | كَمَا : کما حقہ۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَهٰؤُلَآءِ | الَّذِيْنَ | اَقْسَمْتُمْ ❶ | لَا | يَنَالُهُمُ ❷❸ | اللّٰهُ |
| کیا یہی ہیں | وہ لوگ جن (کے متعلق) | تم نے قسمیں کھائیں | نہیں | پہنچائے گا انہیں | اللہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِرَحْمَةٍ ط ❹❺❻ | اُدْخُلُوا | الْجَنَّةَ ❻ | لَا خَوْفٌ ❺ | عَلَيْكُمْ | وَ لَآ |
| کوئی رحمت | تم سب داخل ہو جاؤ | جنت میں | نہ کوئی خوف ہے | تم پر | اور نہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ❼ (49) | وَ | نَادٰى | اَصْحٰبُ النَّارِ | اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ❻ |
| تم سب غمگین ہو گے | اور | آواز دیں گے | دوزخ والے | جنت والوں کو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَنْ | اَفِيْضُوْا | عَلَيْنَا | مِنَ الْمَآءِ | اَوْ | مِمَّا ❽ | رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ط |
| کہ | تم سب ڈالو | ہم پر | پانی سے (کچھ) | یا | اس سے جو | رزق دیا ہے تم کو اللہ نے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَالُوْٓا | اِنَّ اللّٰهَ | حَرَّمَهُمَا | عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (50) لا | الَّذِيْنَ |
| وہ سب کہیں گے | بیشک اللہ نے | حرام کر دیا ہے ان دونوں کو | سب کافروں پر | وہ لوگ جن |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اتَّخَذُوْا | دِيْنَهُمْ | لَهْوًا | وَّ لَعِبًا | وَّ غَرَّتْهُمُ ❸❻ | الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ❻ ج |
| سب نے بنا لیا | اپنے دین کو | تماشا | اور کھیل | اور دھوکے میں ڈالے رکھا انہیں | دنیوی زندگی نے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَالْيَوْمَ | نَنْسٰىهُمْ ❸ | كَمَا | نَسُوْا | لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا لا |
| تو آج | ہم بھلا دینگے انہیں | جس طرح | ان سب نے بھلا دیا تھا | اپنے اس دن کی ملاقات کو |

## ضروری وضاحت

❶ یہاں "أ" میں فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کا مفہوم ہے۔ ❷ یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ علامت هُمْ فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❻ ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ اَنْتُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❽ مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ مَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿51﴾ | اور جو تھے وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے۔ ﴿51﴾ |
| وَ لَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ | اور البتہ تحقیق ہم لائے ان کے پاس (ایسی) کتاب |
| فَصَّلْنٰهُ | (کہ) ہم نے تفصیل سے بیان کیا ہے اسے |
| عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّ رَحْمَةً | علم (کی بنیاد) پر ہدایت اور رحمت بنا کر |
| لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾ | اس قوم کے لیے (جو) ایمان رکھتے ہیں۔ ﴿52﴾ |
| هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ | نہیں وہ انتظار کرتے مگر اس کے انجام (قیامت) کا |
| يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ | جس دن آئے گا اس کا انجام، کہیں گے |
| الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ | وہ لوگ جنہوں نے بھلا دیا تھا اسے اس سے پہلے |
| قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ | بلاشبہ آئے تھے ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ |
| فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ | تو کیا ہمارے لیے کوئی سفارشی ہیں (کہ) |
| فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ | پس وہ سفارش کریں ہمارے لیے یا ہم لوٹا دیے جائیں |
| فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ | تو ہم عمل کریں گے علاوہ اسکے جو تھے ہم عمل کرتے |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔ | يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ۔ |
| فَصَّلْنٰهُ : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔ | نَسُوْهُ : نسیان، نسیاً منسیاً۔ |
| عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | قَبْلُ : قبل از وقت، دوروز قبل۔ |
| عِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔ | بِالْحَقِّ : حق و صداقت، حق بات، حقیقت۔ |
| يُّؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔ | شُفَعَآءَ، فَيَشْفَعُوْا : شفیع، شفاعتِ کبریٰ۔ |
| اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔ | نُرَدُّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔ |
| يَوْمَ : یوم، ایام، یوم دفاع۔ | فَنَعْمَلَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ مَا | كَانُوْا | بِاٰيٰتِنَا | يَجْحَدُوْنَ (51) | وَلَقَدْ | جِئْنٰهُمْ |
| اور جو | تھے وہ سب | ہماری آیتوں کا | وہ سب انکار کرتے | اور البتہ تحقیق | ہم لائے انکے پاس |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِكِتٰبٍ ❶ | فَصَّلْنٰهُ ❷ | عَلٰى عِلْمٍ | هُدًى |
| (ایسی) کتاب | (کہ) ہم نے تفصیل سے بیان کیا ہے اسے | علم (کی بنیاد) پر | (وہ) ہدایت |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّ رَحْمَةً ❸ | لِّقَوْمٍ | يُّؤْمِنُوْنَ (52) | هَلْ ❹ | يَنْظُرُوْنَ |
| اور رحمت ہے | (اس) قوم کے لیے | (جو) وہ سب ایمان رکھتے ہیں | نہیں | وہ سب انتظار کرتے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ | يَوْمَ | يَاْتِيْ ❺ | تَاْوِيْلُهٗ | يَقُوْلُ | الَّذِيْنَ |
| مگر اس کے انجام کا | جس دن | آئے گا | اس کا انجام | وہ کہیں گے | جن |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| نَسُوْهُ ❻ | مِنْ قَبْلُ | قَدْ جَآءَتْ ❸ | رُسُلُ | رَبِّنَا |
| سب نے بھلا دیا تھا اسے | (اس) سے پہلے | بلاشبہ آئے تھے | رسول | ہمارے رب کے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِالْحَقِّ ۚ | فَهَلْ | لَّنَا | مِنْ شُفَعَآءَ | فَيَشْفَعُوْا |
| حق کے ساتھ | تو کیا ہے | ہمارے لیے | سفارشیوں میں سے (کوئی) | پس وہ سب سفارش کریں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لَنَآ | اَوْ | نُرَدُّ | فَنَعْمَلَ | غَيْرَ | الَّذِيْ | كُنَّا نَعْمَلُ ❼ ؕ |
| ہمارے لیے | یا | ہم لوٹا دیے جائیں | تو ہم عمل کرینگے | علاوہ (اسکے) | جو | تھے ہم عمل کرتے |

**ضروری وضاحت**

❶ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ نَا سے پہلے جزم ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ ةاور تْ مؤنث
کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ هَلْ کے بعد اگر اسی جملے میں لفظ اِلَّا آ رہا ہو تو هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا
ہے۔ ❺ یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا
ہے۔ ❼ علامت كُنَّا میں نَا اور علامت نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ | بلا شبہ انہوں نے خسارے میں ڈالا اپنی جانوں کو |
| ع 6 6 13 وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿53﴾ ع | اور گم ہو گیا ان سے جو تھے وہ افترا باندھتے۔ ﴿53﴾ ع |
| اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ | بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا کیا |
| السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ | آسمانوں کو اور زمین کو چھ دنوں میں |
| ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي الَّيْلَ | پھر جا ٹھہرا عرش پر وہ ڈھانپتا ہے رات کو |
| النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ | دن سے وہ پیچھے آتا ہے اس کے تیزی سے |
| وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ | اور (اسی نے پیدا کیا) سورج اور چاند اور ستاروں کو |
| مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ؕ | (اس حال میں کہ) وہ تابع کیے ہوئے ہیں اسکے حکم کے، |
| اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ؕ | آگاہ رہو! اسی کے لیے ہے پیدا کرنا اور حکم دینا، |
| تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿54﴾ | بہت برکت والا ہے اللہ (جو) سب جہانوں کا رب ہے ﴿54﴾ |
| اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ؕ | تم پکارو اپنے رب کو عاجزی اور چپکے چپکے |
| اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿55﴾ ج | بیشک وہ نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو۔ ﴿55﴾ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَسِرُوْٓا : خائب وخاسر، خسارہ۔
اَنْفُسَهُمْ : نفساً نفسی، نفسیات۔
يَفْتَرُوْنَ : کذب وافترا، مفتری۔
خَلَقَ ، الْخَلْقُ : خلق، خلقت، مخلوق، تخلیق۔
الْاَرْضَ : ارض وسما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔
يُغْشِي : غشی کا دورہ۔ (حواس پر پردہ پڑ جانا)
الَّيْلَ : لیل ونہار، قیام اللیل، لیلۃ القدر۔

الشَّمْسَ : شمس وقمر، شمسی توانائی۔
الْقَمَرَ : قمری مہینہ، قمری سال۔
النُّجُوْمَ : علم نجوم، نجومی۔
مُسَخَّرٰتٍ : مسخر، تسخیر۔
بِاَمْرِهٖ : امر، آمر، آمریت۔
تَبٰرَكَ : برکت، مبارک۔
خُفْيَةً : خفیہ، مخفی۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَدْ | خَسِرُوْٓا | اَنْفُسَهُمْ | وَ ضَلَّ | عَنْهُمْ | مَّا |
| بلاشبہ | ان سب نے خسارے میں ڈالا | اپنی جانوں کو | اور گم ہو گیا | ان سے | جو |

ع 6 6 13

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ❶ ﴿53﴾ ع | اِنَّ | رَبَّكُمُ اللّٰهُ | الَّذِيْ | خَلَقَ | السَّمٰوٰتِ ❷ |
| تھے وہ سب افترا باندھتے | بیشک | تمہارا رب اللہ ہے | جس نے | پیدا کیا | آسمانوں کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَالْاَرْضَ | فِيْ سِتَّةِ ❷ اَيَّامٍ | ثُمَّ اسْتَوٰى | عَلَى الْعَرْشِ قف | يُغْشِي |
| اور زمین کو | چھ دنوں میں | پھر جا ٹھہرا | عرش پر | وہ ڈھانپتا ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الَّيْلَ | النَّهَارَ | يَطْلُبُهٗ | حَثِيْثًا لا | وَّالشَّمْسَ | وَالْقَمَرَ |
| رات کو | دن سے | وہ پیچھے آتا ہے اس کے | تیزی سے | اور سورج | اور چاند |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ النُّجُوْمَ | مُسَخَّرٰتٍ ❸❷ | بِاَمْرِهٖ ط | اَلَا ❹ | لَهُ | الْخَلْقُ |
| اور ستاروں کو | وہ تابع کیے ہوئے ہیں | اسکے حکم کے | آگاہ رہو! | اسی کا (کام ہے) | پیدا کرنا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ الْاَمْرُ ط | تَبٰرَكَ ❺ | اللّٰهُ | رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿54﴾ | اُدْعُوْا ❻ | رَبَّكُمْ |
| اور حکم دینا | بہت برکت والا ہے | اللہ | سب جہانوں کا رب | تم سب پکارو | اپنے رب کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| تَضَرُّعًا ❼ | وَّ خُفْيَةً ❷ ط | اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ ❽ | الْمُعْتَدِيْنَ ﴿55﴾ ج |
| عاجزی کرتے ہوئے | اور چپکے چپکے | بیشک وہ نہیں پسند کرتا | سب حد سے بڑھنے والوں کو |

### ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یہ لفظ متنبہ اور خبردار کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❺ علامت تَ اور "ا" میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ❻ شروع میں "اُ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ یہاں علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❽ علامت ہٗ اور یَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔

| | |
|---|---|
| وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا | اور نہ فساد پھیلاؤ زمین میں اس کی اصلاح کے بعد |
| وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؕ | اور پکارو اسے ڈرتے ہوئے اور طمع کرتے ہوئے |
| اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ | بیشک اللہ کی رحمت قریب ہے |
| مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿56﴾ | نیکی کرنے والوں سے۔ ﴿56﴾ |
| وَهُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ | اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہوائیں |
| بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ | خوشخبری (بنا کر) اپنی رحمت (بارش) سے پہلے |
| حَتّٰۤی اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا | یہاں تک کہ جب اٹھالاتی ہے بھاری بادل |
| سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ | ہم ہانک دیتے ہیں اسے مردہ شہر (زمین) کی طرف، |
| فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا | پھر ہم اتارتے ہیں اس سے پانی، پھر ہم نکالتے ہیں |
| بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ | اس کے ذریعے ہر قسم کے پھل، اسی طرح |
| نُخْرِجُ الْمَوْتٰی لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿57﴾ | ہم نکالیں گے مردوں کو تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿57﴾ |
| وَ الْبَلَدُ الطَّیِّبُ یَخْرُجُ نَبَاتُهٗ | اور عمدہ (زرخیز) شہر (زمین) نکلتی ہے اس کی کھیتی |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- تُفْسِدُوْا : فتنہ وفساد، فسادی لوگ۔
- اِصْلَاحِهَا : صلح، اصلاح، مصالحت۔
- ادْعُوْهُ : دعوت، مدعو، دعا۔
- طَمَعًا : طمع و لالچ، مطمعِ نظر۔
- الْمُحْسِنِیْنَ : احسان، محسن۔
- یُرْسِلُ : مرسل، ارسال، ترسیل۔
- الرِّیٰحَ : ریح بادی۔
- بُشْرًا : بشارت، مبشر۔
- حَتّٰی : حتی الامکان، حتی الوسعت، حتی کہ۔
- ثِقَالًا : ثقیل، کشش ثقل۔
- لِبَلَدٍ : بلاد اسلامیہ، عروس البلاد، بلدیہ۔
- فَاَنْزَلْنَا : نازل، نزول، منزل۔
- فَاَخْرَجْنَا : خارج، خروج، مخرج، امور خارجہ۔
- نَبَاتُهٗ : نباتات۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَا تُفْسِدُوْا ❶ | فِى الْاَرْضِ | بَعْدَ اِصْلَاحِهَا | وَادْعُوْهُ ❷ | خَوْفًا |
| اور | مت تم سب فساد پھیلاؤ | زمین میں | اسکی اصلاح کے بعد | اور تم سب پکارو اسے | ڈرتے ہوئے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّ طَمَعًا ؕ | اِنَّ | رَحْمَتَ اللّٰهِ | قَرِيْبٌ | مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ❸ (56) |
| اور طمع کرتے ہوئے | بیشک | اللہ کی رحمت | قریب ہے | سب نیکی کرنے والوں سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَهُوَ | الَّذِىْ | يُرْسِلُ ❹ | الرِّيٰحَ | بُشْرًا | بَيْنَ يَدَىْ ❺ |
| اور وہی ہے | جو | بھیجتا ہے | ہوائیں | خوشخبری (بنا کر) | پہلے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رَحْمَتِهٖ ؕ | حَتّٰٓى اِذَآ | اَقَلَّتْ ❻ | سَحَابًا | ثِقَالًا | سُقْنٰهُ |
| اپنی رحمت سے | یہاں تک کہ جب | اٹھالاتی ہے | بادل | بھاری | ہم ہانک دیتے ہیں اسے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ ❼ | فَاَنْزَلْنَا | بِهِ | الْمَآءَ | فَاَخْرَجْنَا | بِهٖ |
| مردہ شہر کی طرف | پھر ہم اُتارتے ہیں | اس سے | پانی | پھر ہم نکالتے ہیں | اسکے ذریعے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ❻ ؕ | كَذٰلِكَ | نُخْرِجُ | الْمَوْتٰى |
| ہر قسم کے پھلوں سے | اسی طرح | ہم نکالیں گے | مُردوں کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ❽ (57) | وَ | الْبَلَدُ الطَّيِّبُ | يَخْرُجُ ❹ | نَبَاتُهٗ |
| تا کہ تم سب نصیحت حاصل کرو | اور | عمدہ شہر (زرخیز زمین) | نکلتی ہے | اس کی کھیتی |

## ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ یَدَیْ کا ترجمہ آگے اور بَیْنَ کا ترجمہ درمیان ہے دونوں کو ملا کر ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔ ❻ تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اس کا اصل ترجمہ "مردہ شہر کے لیے" اور اس سے مراد "بنجر زمین" ہے۔ ❽ کُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔

| | |
|---|---|
| بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَ الَّذِیْ خَبُثَ | اس کے رب کے حکم سے اور جو (زمین) خراب ہے |
| لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ | نہیں نکلتی (اس کی کھیتی) مگر ناقص، |
| كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ | اسی طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں آیات کو |
| لِقَوْمٍ یَّشْكُرُوْنَ ﴿58﴾ ع | اس قوم کے لیے (جو) شکر کرتے ہیں۔ ﴿58﴾ |
| لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ | بلا شبہ ہم نے بھیجا نوح کو اس کی قوم کی طرف |
| فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ | تو اس نے کہا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی |
| مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ | نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اس کے سوا |
| اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ | بیشک میں ڈرتا ہوں تم پر |
| عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿59﴾ | بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿59﴾ |
| قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ | کہا سرداروں نے اس کی قوم میں سے |
| اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿60﴾ | بیشک ہم یقیناً دیکھ رہے ہیں تجھے کھلی گمراہی میں۔ ﴿60﴾ |
| قَالَ یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ ضَلٰلَةٌ | اس نے کہا اے میری قوم! نہیں ہے مجھ کو کوئی گمراہی |

ع 7/5/14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| بِاِذْنِ : اذن الٰہی، اذن عام۔ | فَقَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔ |
| خَبُثَ : خبث باطن، خباثت۔ | اعْبُدُوا : عابد، عبد، معبود، عبادت۔ |
| یَخْرُجُ : خبیث، خبث باطن، خباثت۔ | اَخَافُ : خوف، خائف۔ |
| نُصَرِّفُ : صرفِ نظر (نظر پھیرنا)۔ | یَوْمٍ : یوم، ایام، یوم پاکستان، یوم آخرت۔ |
| یَّشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، مشکور، شکریہ۔ | لَنَرٰىكَ : رؤیتِ باری تعالیٰ، رؤیتِ ہلال کمیٹی۔ |
| اَرْسَلْنَا : مرسل، ارسال، ترسیل۔ | ضَلٰلٍ : ضلالت و گمراہی۔ |
| اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔ | مُّبِیْنٍ : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِاِذْنِ رَبِّهٖ ج | وَ الَّذِیْ | خَبُثَ | لَا یَخْرُجُ | اِلَّا نَكِدًا ط |
| اس کے رب کے حکم سے | اور جو (زمین) | خراب ہے | نہیں وہ نکلتی | مگر ناقص |

ع 7 5 14

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَذٰلِكَ | نُصَرِّفُ | الْاٰیٰتِ ❶ | لِقَوْمٍ | یَّشْكُرُوْنَ ع (58) |
| اسی طرح | ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں | آیات کو | (اس) قوم کیلئے | (جو) وہ سب شکر کرتے ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَقَدْ ❷ | اَرْسَلْنَا | نُوْحًا | اِلٰى قَوْمِهٖ | فَقَالَ | یٰقَوْمِ ❸ |
| البتہ تحقیق | ہم نے بھیجا | نوح کو | اس کی قوم کی طرف | تو اس نے کہا | اے میری قوم! |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اعْبُدُوا ❹ | اللّٰهَ | مَا | لَكُمْ | مِّنْ اِلٰهٍ ❺❻ | غَیْرُهٗ ط |
| تم سب عبادت کرو | اللہ کی | نہیں ہے | تمہارے لیے | کوئی معبود | اس کے سوا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِنِّیْٓ اَخَافُ ❼ | عَلَیْكُمْ | عَذَابَ | یَوْمٍ عَظِیْمٍ (59) |
| بیشک میں ڈرتا ہوں | تم پر | عذاب سے | بڑے دن کے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَالَ | الْمَلَاُ | مِنْ قَوْمِهٖٓ | اِنَّا لَنَرٰىكَ ❽ | فِیْ ضَلٰلٍ |
| کہا | سرداروں نے | اس کی قوم سے | بیشک ہم یقیناً دیکھ رہے ہیں تجھے | گمراہی میں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مُّبِیْنٍ (60) | قَالَ | یٰقَوْمِ ❸ | لَیْسَ | بِیْ | ضَلٰلَةٌ ❶❻ |
| کھلی | اس نے کہا | اے میری قوم! | نہیں ہے | مجھ کو | کوئی گمراہی |

## ضروری وضاحت

❶ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت "لَ" اور قَدْ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❸ یٰقَوْمِ میں ی تخفیف کے لیے گر گئی ہے، اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❹ شروع میں "اُ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❼ یْ اور "اَ" دونوں کا ترجمہ میں ہے۔ ❽ اِنَّا میں نَا اور لَنَرٰىكَ میں نَ دونوں کا ترجمہ ہم ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿61﴾ | اور لیکن میں رسول ہوں جہانوں کے رب کی طرف سے۔ ﴿61﴾ |
| اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ | میں پہنچاتا ہوں تمہیں پیغامات اپنے رب کے |
| وَ اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ | اور میں خیر خواہی کرتا ہوں تمہاری اور میں جانتا ہوں |
| مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿62﴾ | اللہ کی طرف سے (وہ کچھ) جو تم نہیں جانتے۔ ﴿62﴾ |
| اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ | اور کیا تم نے تعجب کیا ہے کہ آئی ہے تمہارے پاس |
| ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ | نصیحت تمہارے رب کی طرف سے |
| عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ | ایک (ایسے) آدمی پر (جو) تم میں سے ہے تاکہ وہ ڈرائے تمہیں |
| وَ لِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿63﴾ | اور تاکہ تم بچ جاؤ اور تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔ ﴿63﴾ |
| فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ | پھر انہوں نے جھٹلایا اسے تو ہم نے بچالیا اسے |
| وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ | اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے کشتی میں |
| وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا | اور ہم نے غرق کر دیا ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا |
| بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿64﴾ ع | ہماری آیات کو، یقیناً وہ تھے اندھے لوگ۔ ﴿64﴾ ع |

ع 8/6/15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اَلْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم دنیا۔ | لِتَتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔ |
| اُبَلِّغُكُمْ : ابلاغ، مبلغ، تبلیغ۔ | تُرْحَمُوْنَ : رحم، مرحوم، رحمت۔ |
| اَنْصَحُ : وعظ و نصیحت، پند و نصائح۔ | فَكَذَّبُوْهُ : کذب و افترا، کذاب، تکذیب۔ |
| مَا / لَا : ماتحت، ماحول / لاعلم، لاعلاج، لاتعلق۔ | فَاَنْجَيْنٰهُ : ناجی، نجات، فرقہ ناجیہ۔ |
| عَجِبْتُمْ : عجب، عجیب، عجائب، تعجب۔ | مَعَهٗ : مع اہل و عیال، معیت۔ |
| ذِكْرٌ : ذکر، اذکار، تذکیر۔ | اَغْرَقْنَا : غرق، غرقاب۔ |
| رَجُلٍ : رجال کار، قحط الرجال۔ | قَوْمًا : قوم، اقوام۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَلٰكِنِّيْ | رَسُوْلٌ | مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (61) | اُبَلِّغُكُمْ |
| اور لیکن میں | رسول ہوں | سب جہانوں کے رب کی طرف سے | میں پہنچاتا ہوں تمہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رِسٰلٰتِ ❶ | رَبِّيْ | وَ اَنْصَحُ | لَكُمْ | وَ اَعْلَمُ | مِنَ اللّٰهِ |
| پیغامات | اپنے رب کے | اور میں خیر خواہی کرتا ہوں | تمہارے لیے | اور میں جانتا ہوں | اللہ کی طرف سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَا | لَا تَعْلَمُوْنَ ❷ (62) | اَوَ | عَجِبْتُمْ | اَنْ | جَآءَكُمْ |
| (وہ کچھ) جو | نہیں تم سب جانتے | اور کیا | تم نے تعجب کیا ہے | (اس پر) کہ | آئی ہے تمہارے پاس |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ذِكْرٌ | مِّنْ رَّبِّكُمْ | عَلٰى رَجُلٍ ❸ | مِّنْكُمْ | لِيُنْذِرَكُمْ |
| نصیحت | تمہارے رب کی طرف سے | ایک (ایسے) آدمی پر | (جو) تم میں سے ہے | تاکہ وہ ڈرائے تمہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَلِتَتَّقُوْا | وَ | لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ❹ (63) | فَكَذَّبُوْهُ ❺ | فَاَنْجَيْنٰهُ ❻❼ |
| اور تاکہ تم سب بچ جاؤ | اور | تاکہ تم سب رحم کیے جاؤ | پھر ان سب نے جھٹلایا اسے | تو ہم نے بچا لیا اسے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَالَّذِيْنَ | مَعَهٗ | فِي الْفُلْكِ | وَ | اَغْرَقْنَا ❼ | الَّذِيْنَ |
| اور ان لوگوں کو جو | اس کے ساتھ تھے | کشتی میں | اور | ہم نے غرق کر دیا | ان لوگوں کو جن |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَذَّبُوْا | بِاٰيٰتِنَا ط | اِنَّهُمْ كَانُوْا | قَوْمًا | عَمِيْنَ ❽ ع (64) |
| سب نے جھٹلایا | ہماری آیات کو | یقیناً وہ سب تھے | لوگ | اندھے |

ع 8 6 15

**ضروری وضاحت**

❶ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ كُمْ اور تُ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❺ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❻ هٗ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے ساتھ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❽ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

| | |
|---|---|
| وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ | اور (قومِ) عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو (بھیجا) |
| قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ | اس نے کہا اے میری قوم! (صرف) اللہ کی عبادت کرو |
| مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ | نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اسکے علاوہ |
| اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿65﴾ | تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿65﴾ |
| قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | کہا (ان) سرداروں نے جنھوں نے کفر کیا |
| مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ | اس کی قوم میں سے بیشک ہم یقیناً دیکھتے ہیں تجھے |
| فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا | بے وقوفی میں، اور بیشک ہم |
| لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿66﴾ | یقیناً خیال کرتے ہیں تجھے جھوٹوں میں سے۔ ﴿66﴾ |
| قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ | اس نے کہا اے میری قوم! نہیں ہے مجھ کو |
| سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ | کوئی بے وقوفی اور لیکن میں (تو) رسول ہوں |
| مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿67﴾ | تمام جہانوں کے رب کی طرف سے۔ ﴿67﴾ |
| اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ | میں پہنچاتا ہوں تمہیں پیغامات اپنے رب کے |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔ | مِنْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔ |
| اَخَاهُمْ : اخوّت، مواخات۔ | لَنَرٰىكَ : رؤیتِ باری تعالیٰ، رؤیتِ ہلال کمیٹی۔ |
| قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔ | لَنَظُنُّكَ : ظنِ غالب، سوئے ظن، بدظن۔ |
| يٰقَوْمِ : یااللہ، یارب / قوم، اقوام۔ | الْكٰذِبِيْنَ : کذب، کذاب، تکذیب۔ |
| اعْبُدُوا : عبد، عابد، معبود، عبادت۔ | رَسُوْلٌ، رِسٰلٰتِ : مرسل الیہ، رسالت، ترسیل۔ |
| اِلٰهٍ : الوہیت، الٰہ العالمین، حکم الٰہی۔ | الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔ |
| تَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔ | اُبَلِّغُكُمْ : ابلاغ، مبلغ، تبلیغ، بالغ۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اِلٰى عَادٍ | اَخَاهُمْ | هُوْدًا ط | قَالَ | يٰقَوْمِ ❶ |
| اور | (قومِ) عاد کی طرف | ان کے بھائی | ہود کو (بھیجا) | اس نے کہا | اے میری قوم! |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اعْبُدُوا ❷ | اللّٰهَ | مَا | لَكُمْ | مِّنْ اِلٰهٍ ❸❹ | غَيْرُهٗ ط |
| تم سب عبادت کرو | (صرف) اللہ کی | نہیں ہے | تمہارے لیے | کوئی معبود | اسکے علاوہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَفَلَا | تَتَّقُوْنَ (65) | قَالَ | الْمَلَاُ | الَّذِيْنَ | كَفَرُوْا |
| تو کیا نہیں | تم سب ڈرتے | کہا | (ان) سرداروں نے | جن | سب نے کفر کیا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنْ قَوْمِهٖٓ | اِنَّا لَنَرٰىكَ ❺ | فِيْ سَفَاهَةٍ ❻ | وَّ |
| اس کی قوم میں سے | بیشک ہم یقیناً دیکھتے ہیں تجھے | بے وقوفی میں | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِنَّا لَنَظُنُّكَ ❺ | مِنَ الْكٰذِبِيْنَ (66) | قَالَ | يٰقَوْمِ ❶ |
| بیشک ہم یقیناً گمان کرتے ہیں تجھے | جھوٹوں میں سے | اس نے کہا | اے میری قوم! |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَيْسَ | بِيْ | سَفَاهَةٌ ❹❻ | وَّ لٰكِنِّيْ | رَسُوْلٌ |
| نہیں ہے | مجھ کو | کوئی بے وقوفی | اور لیکن میں | رسول ہوں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (67) | اُبَلِّغُكُمْ ❼ | رِسٰلٰتِ ❻ | رَبِّيْ |
| تمام جہانوں کے رب کی طرف سے | میں پہنچاتا ہوں تمہیں | پیغامات | اپنے رب کے |

## ضروری وضاحت

❶ يٰقَوْمِ اصل میں يَاقَوْمِيْ تھا، تخفیف کے لیے یْ گرگئی ہے، اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❷ شروع میں "أ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❺ اِنَّا میں نَا اور "نَ" دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❻ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ كُمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿68﴾ | اور میں تمہارے لیے ایک خیر خواہ امین ہوں۔ ﴿68﴾ |
| اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ | اور کیا تم نے تعجب کیا ہے (اس پر) کہ آئی ہے تمہارے پاس |
| ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ | نصیحت تمہارے رب کی طرف سے |
| عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ | ایک (ایسے) آدمی پر (جو) تم میں سے ہے تاکہ وہ ڈرائے تمہیں |
| وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ | اور یاد کرو جب اس نے بنایا تمہیں جانشین |
| مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ | نوح کی قوم کے بعد اور زیادہ دیا تمہیں |
| فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا | قد و قامت میں پھیلاؤ سو یاد کرو |
| اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾ | اللہ کی نعمتوں کو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ ﴿69﴾ |
| قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا | انہوں نے کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس |
| لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ | اس لیے کہ ہم عبادت کریں اس اکیلے (اللہ) کی |
| وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ | اور ہم چھوڑ دیں (اسے) جو تھے عبادت کرتے |
| اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا | ہمارے باپ دادا، پس لے آ ہمارے پاس اس کو جو |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| نَاصِحٌ : وعظ و نصیحت، ناصح۔ | زَادَكُمْ : زائد، زیادہ، مزید۔ |
| اَمِيْنٌ : امین، امانت، صادق و امین۔ | الْخَلْقِ : خالق، خلق، مخلوق، خلقت۔ |
| عَجِبْتُمْ : عجب، عجیب، عجائب، عجوبہ۔ | تُفْلِحُوْنَ : فوز و فلاح، فلاحی ادارے، فلاح دارین۔ |
| ذِكْرٌ : ذکر، اذکار، تذکیر۔ | قَالُوْۤا : قول، اقوال، مقولہ۔ |
| رَجُلٍ : رجال کار، قحط الرجال۔ | لِنَعْبُدَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔ |
| خُلَفَآءَ : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید، ناخلف۔ | وَحْدَهٗ : واحد، وحدت، توحید، وحدہٗ لاشریک لہ۔ |
| بَعْدِ : بعد از نبوت، کھانے کے بعد۔ | اٰبَآؤُنَا : آبا و اجداد، آبائی نسبت۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ اَنَا | لَكُمْ | نَاصِحٌ | اَمِيْنٌ (68) | اَوَ ❶ | عَجِبْتُمْ |
| اور میں | تمہارے لیے | ایک خیرخواہ | امین ہوں | اور کیا | تم نے تعجب کیا ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنْ | جَآءَكُمْ | ذِكْرٌ | مِّنْ رَّبِّكُمْ | عَلٰى رَجُلٍ |
| (اس پر) کہ | آئی ہے تمہارے پاس | نصیحت | تمہارے رب کی طرف سے | ایک (ایسے) آدمی پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِّنْكُمْ | لِيُنْذِرَكُمْ ❷ ط | وَ اذْكُرُوْٓا ❸ | اِذْ | جَعَلَكُمْ ❷ |
| (جو) تم میں سے ہے | تاکہ وہ ڈرائے تمہیں | اور تم سب یاد کرو | جب | اس نے بنایا تمہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| خُلَفَآءَ | مِنْۢ بَعْدِ ❹ | قَوْمِ نُوْحٍ | وَّزَادَكُمْ ❷ | فِي الْخَلْقِ ❺ |
| جانشین | بعد | نوح کی قوم کے | اور زیادہ دیا تمہیں | پیدائش میں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بَصْۜطَةً ❻ ج | فَاذْكُرُوْٓا ❸ | اٰلَآءَ اللّٰهِ | لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ❼ (69) |
| پھیلاؤ | سو تم سب یاد کرو | اللہ کی نعمتوں کو | تاکہ تم سب فلاح پاجاؤ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَالُوْٓا | اَ | جِئْتَنَا | لِنَعْبُدَ اللّٰهَ | وَحْدَهٗ | وَ |
| ان سب نے کہا | کیا | تو آیا ہے ہمارے پاس | تاکہ ہم عبادت کریں اللہ کی | اس اکیلے کی | اور |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| نَذَرَ | مَا كَانَ | يَعْبُدُ | اٰبَآؤُنَا ج | فَاْتِنَا | بِمَا |
| ہم چھوڑ دیں (اسے) | جو تھے | وہ عبادت کرتے | ہمارے باپ دادا | پس لے آ ہمارے پاس | اس کو جو |

## ضروری وضاحت

❶ ترتیب میں "وَ" پہلے اور "اَ" بعد میں ہونا چاہیے لیکن خوبصورتی کے لیے "اَ" کو پہلے لایا گیا ہے۔ ❷ علامت کُمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ شروع میں "اِ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ مِنْ کے بعد اگر لفظ بَعْد موجود ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ یہاں پیدائش سے مراد ڈیل ڈول اور قد و قامت ہے۔ ❻ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ علامت کُمْ اور علامت تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔

| | |
|---|---|
| تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿70﴾ | تو وعدہ کرتا ہے ہم سے اگر ہے تو سچوں میں سے ﴿70﴾ |
| قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ | اس نے کہا یقیناً ثابت ہو گیا تم پر |
| مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ ؕ | تمہارے رب کی طرف سے عذاب اور غضب (غصہ) |
| اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ | کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے ان ناموں کے بارے میں |
| سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ | (کہ) رکھ لیا ہے انہیں تم نے اور تمہارے باپ دادا نے |
| مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ | نہیں اتاری اللہ نے اس کی کوئی دلیل، |
| فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ | پس انتظار کرو بیشک میں (بھی) تمہارے ساتھ |
| مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿71﴾ | انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ﴿71﴾ |
| فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ | تو نجات دی ہم نے اسے اور ان لوگوں کو جو |
| مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا | اسکے ساتھ تھے رحمت کے ساتھ اپنی طرف سے |
| وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا | اور کاٹ دی ہم نے جڑ ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا |
| ع 9/8/16 بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿72﴾ ع | ہماری آیات کو اور وہ نہ تھے ایمان لانیوالے ﴿72﴾ ع |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعِدُنَآ : وعدہ، وعید۔
الصّٰدِقِيْنَ : صدق و وفا، صادق و مصدوق، صداقت۔
وَقَعَ : واقع، وقوع، وقوعہ، موقع محل۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
غَضَبٌ : غضب ناک ہونا۔
تُجَادِلُوْنَنِيْ : جنگ و جدل (جھگڑا)۔
اَسْمَآءٍ، سَمَّيْتُمُوْهَآ : اسم، اسماء، اسم بامسمّٰی۔
اٰبَآؤُكُمْ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
نَزَّلَ : نازل، شانِ نزول، منزّل من اللہ۔
فَانْتَظِرُوْٓا : انتظار، منتظر۔
مَعَكُمْ : مع اہل و عیال، معیت۔
قَطَعْنَا : قطع تعلق، قطع کلامی، مقطع۔
كَذَّبُوْا : کذب، کذاب، تکذیب، کاذب۔
مُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تَعِدُنَآ | اِنْ | كُنْتَ | مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (70) | قَالَ | قَدْ |
| تو وعدہ کرتا ہے ہم سے | اگر | تو ہے | سب سچوں میں سے | اس نے کہا | یقیناً |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَقَعَ | عَلَيْكُمْ | مِّنْ رَّبِّكُمْ | رِجْسٌ | وَّ غَضَبٌ ؕ |
| ثابت ہوگیا | تم پر | تمہارے رب کی طرف سے | عذاب | اور غضب (غصہ) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَ | تُجَادِلُوْنَنِيْ ❶ | فِيْٓ اَسْمَآءٍ | سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ ❷ | وَ |
| کیا | تم سب جھگڑتے ہو مجھ سے | ان ناموں (کے بارے) میں | (کہ) تم نے رکھ لیا ہے انہیں | اور |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اٰبَآؤُكُمْ | مَّا | نَزَّلَ اللّٰهُ | بِهَا | مِنْ سُلْطٰنٍ ❸❹ ؕ | فَانْتَظِرُوْٓا |
| تمہارے باپ دادا نے | نہیں | اُتاری اللہ نے | اس کی | کوئی دلیل | پس تم سب انتظار کرو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِنِّيْ | مَعَكُمْ | مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ❺ (71) | فَاَنْجَيْنٰهُ |
| بیشک میں (بھی) | تمہارے ساتھ | انتظار کرنیوالوں میں سے ہوں | تو نجات دی ہم نے اسے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَالَّذِيْنَ | مَعَهٗ | بِرَحْمَةٍ | مِّنَّا | وَ قَطَعْنَا | دَابِرَ |
| اوران لوگوں کو جو | اسکے ساتھ تھے | رحمت کے ساتھ | اپنی طرف سے | اور کاٹ دی ہم نے | جڑ |

ع 9/8/16

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | كَذَّبُوْا | بِاٰيٰتِنَا | وَ مَا | كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ❺❻ (72) ع |
| ان لوگوں کی جن | سب نے جھٹلایا | ہماری آیات کو | اور نہ | تھے وہ سب ایمان لانے والے |

## ضروری وضاحت

❶ فعل کے ساتھ ی آئے تو اس کے اور ی کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❷ سَمَّيْتُمُوْهَا دراصل سَمَّيْتُمْ + وْ + هَا ہے جب تُمْ کے ساتھ کوئی اور علامت لگائی جائے تو درمیان میں وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے، یہاں تُمْ اور اَنْتُمْ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم نے کیا گیا ہے۔ ❸ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

وقف لازم

| | |
|---|---|
| وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ | اور (قومِ) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو |
| قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ | اس نے کہا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی |
| مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ | نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اس کے سوا، |
| قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ | یقیناً آ چکی ہے تمہارے پاس واضح دلیل |
| مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ | تمہارے رب کی طرف سے، یہ اللہ کی اونٹنی |
| لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا | تمہارے لیے نشانی ہے تو چھوڑ دو اسے (کہ) |
| تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ اللّٰهِ | وہ کھاتی پھرے اللہ کی زمین میں |
| وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ | اور نہ ہاتھ لگانا اسے برائی (کے ارادے) سے |
| فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿73﴾ | تو پکڑ لے گا تمہیں دردناک عذاب۔ ﴿73﴾ |
| وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ | اور یاد کرو جب اس نے بنایا تمہیں جانشین |
| مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ | عاد کے بعد اور اس نے ٹھکانا دیا تمہیں زمین میں |
| تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا | تم بناتے ہو اس کی نرم مٹی سے محل |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخَاهُمْ : اخوت، مواخات۔
اعْبُدُوا : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
بَيِّنَةٌ : بیان دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
هٰذِهٖ : ہٰذا من فضل ربی، لہٰذا، علیٰ ہٰذا القیاس۔
تَاْكُلْ : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاتعلق۔
تَمَسُّوْهَا : مس کرنا (چھونا)

بِسُوْٓءٍ : علمائے سوء، سوءِ ظن۔
فَيَاْخُذَكُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اذْكُرُوْۤا : ذکر، اذکار، تذکیر، مذکور۔
خُلَفَآءَ : خلافت، خلیفہ، خلف الرشید، ناخلف۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔
مِنْ : من حیث القوم، منجانب، من جملہ۔
قُصُوْرًا : قصر شاہی، قصر عالی۔

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اِلٰى ثَمُوْدَ | اَخَاهُمْ | صٰلِحًا | قَالَ | يٰقَوْمِ ❶ | اعْبُدُوا |
| اور | ثمود کی طرف | ان کے بھائی | صالح کو | اس نے کہا | اے میری قوم! | تم سب عبادت کرو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اللّٰهَ | مَا لَكُمْ | مِّنْ ❷ اِلٰهٍ ❸ | غَيْرُهٗ ؕ | قَدْ | جَآءَتْكُمْ ❹ |
| اللہ کی | نہیں ہے تمہارے لیے | کوئی معبود | اس کے سوا | یقیناً | آئی ہے تمہارے پاس |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بَيِّنَةٌ ❹ | مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ | هٰذِهٖ | نَاقَةُ ❹ اللّٰهِ | لَكُمْ | اٰيَةً ❹ |
| واضح دلیل | تمہارے رب کی طرف سے | یہ | اللہ کی اونٹنی | تمہارے لیے | نشانی ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَذَرُوْهَا ❺ | تَاْكُلْ ❹ | فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ | وَ لَا | تَمَسُّوْهَا ❺ |
| تو تم سب چھوڑ دو اسے (کہ) | وہ کھاتی پھرے | اللہ کی زمین میں | اور نہ | تم سب ہاتھ لگانا اسے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِسُوْٓءٍ | فَيَاْخُذَكُمْ ❻ | عَذَابٌ | اَلِيْمٌ (73) | وَ | اذْكُرُوْٓا ❼ |
| برائی سے | ورنہ پکڑ لے گا تمہیں | عذاب | دردناک | اور | تم سب یاد کرو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِذْ | جَعَلَكُمْ | خُلَفَآءَ | مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ ❷ | وَّ بَوَّاَكُمْ |
| جب | اس نے بنایا تمہیں | جانشین | عاد کے بعد | اور اس نے ٹھکانا دیا تمہیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فِي الْاَرْضِ | تَتَّخِذُوْنَ | مِنْ سُهُوْلِهَا | قُصُوْرًا |
| زمین میں | تم سب بناتے ہو | اس کی نرم مٹی سے | محل |

**ضروری وضاحت**

❶ يٰقَوْمِ اصل میں يَاقَوْمِيْ تھا، تخفیف کے لیے یْ گر گئی ہے، اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❹ ةً، تَ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❻ یہاں علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ شروع میں "ا" اور آخر میں وا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

| | |
|---|---|
| وَّ تَنۡحِتُوۡنَ الۡجِبَالَ بُيُوۡتًا ۚ | اور تراشتے ہو تم پہاڑوں کو گھروں کی صورت میں |
| فَاذۡكُرُوۡۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ | پس یاد کرو اللہ کی نعمتوں کو |
| وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿74﴾ | اور مت پھرو زمین میں فسادی بن کر۔ ﴿74﴾ |
| قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا | کہا (ان) سرداروں نے جنھوں نے تکبر کیا |
| مِنۡ قَوۡمِهٖ لِلَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا | اسکی قوم میں سے ان لوگوں سے جو کمزور سمجھے جاتے تھے |
| لِمَنۡ اٰمَنَ مِنۡهُمۡ اَتَعۡلَمُوۡنَ | ان سے جو ایمان لے آئے ان میں سے کیا تم جانتے ہو |
| اَنَّ صٰلِحًا مُّرۡسَلٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ | کہ واقعی صالح بھیجا ہوا ہے اپنے رب کی طرف سے |
| قَالُوۡۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلَ | انہوں نے کہا بیشک ہم اس (چیز) پر جو (کہ) وہ بھیجا گیا ہے |
| بِهٖ مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿75﴾ | اسکے ساتھ ایمان لانیوالے ہیں۔ ﴿75﴾ |
| قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا | کہا ان لوگوں نے جنھوں نے تکبر کیا |
| اِنَّا بِالَّذِىۡۤ اٰمَنۡتُمۡ | بیشک ہم اس کا جو (کہ) تم ایمان لائے ہو |
| بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿76﴾ | اس پر انکار کرنیوالے ہیں۔ ﴿76﴾ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| الۡجِبَالَ : جبل اُحد، جبل ثور۔ | اسۡتَكۡبَرُوۡا : کبر، تکبر، متکبر، تکبیر۔ |
| بُيُوۡتًا : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔ | اسۡتُضۡعِفُوۡا : ضعیف و ناتواں، ضعف۔ |
| فَاذۡكُرُوۡۤا : ذکر، اذکار، تذکیر۔ | اٰمَنَ : امن، ایمان، مؤمن۔ |
| فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔ | تَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم۔ |
| الۡاَرۡضِ : ارض و سما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔ | مُّرۡسَلٌ : رسول، مرسل، ارسال، ترسیل۔ |
| مُفۡسِدِيۡنَ : فتنہ و فساد، فسادی لوگ۔ | بِهٖ : بالکل، بالواسطہ، بالمقابل۔ |
| قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔ | كٰفِرُوۡنَ : کافر، کفر، کفار۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّ | تَنْحِتُوْنَ | الْجِبَالَ ❶ | بُيُوْتًا ج | فَاذْكُرُوْٓا |
| اور | تم سب تراشتے ہو | پہاڑوں کو | گھروں کی صورت میں | پس تم سب یاد کرو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اٰلَآءَ اللّٰهِ | وَ | لَا تَعْثَوْا ❷ | فِي الْاَرْضِ | مُفْسِدِيْنَ ❸ (74) |
| اللہ کی نعمتوں کو | اور | مت تم سب پھرو | زمین میں | سب فساد کرنے والے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَالَ | الْمَلَاُ ❹ | الَّذِيْنَ | اسْتَكْبَرُوْا | مِنْ قَوْمِهٖ |
| کہا | (ان) سرداروں نے | جن | سب نے تکبر کیا | اسکی قوم میں سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لِلَّذِيْنَ | اسْتُضْعِفُوْا | لِمَنْ | اٰمَنَ | مِنْهُمْ | اَتَعْلَمُوْنَ |
| ان لوگوں سے جو | سب کمزور سمجھے جاتے تھے | (ان) سے جو | ایمان لے آئے | ان میں سے | کیا تم سب جانتے ہو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَنَّ | صٰلِحًا | مُّرْسَلٌ ❺ | مِّنْ رَّبِّهٖ ط | قَالُوْٓا | اِنَّا ❻ | بِمَآ |
| کہ واقعی | صالح | بھیجا ہوا ہے | اپنے رب کی طرف سے | ان سب نے کہا | بیشک ہم | اسکے ساتھ جو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اُرْسِلَ ❼ | بِهٖ | مُؤْمِنُوْنَ ❸ (75) | قَالَ | الَّذِيْنَ | اسْتَكْبَرُوْٓا |
| وہ بھیجا گیا ہے | اس پر | سب ایمان لانیوالے ہیں | کہا | ان لوگوں نے جن | سب نے تکبر کیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّا ❻ | بِالَّذِيْٓ | اٰمَنْتُمْ | بِهٖ | كٰفِرُوْنَ (76) |
| بیشک ہم | اس کا جو (کہ) | تم ایمان لائے ہو | اس کے ساتھ | سب انکار کرنیوالے ہیں |

## ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ فعل کے بعد ایسا اسم ہو جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔

| | |
|---|---|
| فَعَقَرُوا النَّاقَةَ | پھر انہوں نے کاٹ ڈالا اونٹنی ( کی ٹانگوں ) کو |
| وَ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ | اور سرکشی کی اپنے رب کے حکم سے، |
| وَ قَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا | اور کہنے لگے اے صالح! لے آ ہم پر |
| بِمَا تَعِدُنَآ | اس (عذاب) کو جس کا تو وعدہ کرتا ہے ہم سے |
| اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿77﴾ | اگر ہے تو (واقعی) رسولوں میں سے۔ ﴿77﴾ |
| فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا | تو پکڑ لیا ان کو زلزلے نے تو وہ ہو گئے |
| فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿78﴾ | اپنے گھر میں اوندھے گرے ہوئے۔ ﴿78﴾ |
| فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ | پھر اس نے منہ پھیرا ان سے اور کہا اے میری قوم! |
| لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ | بلاشبہ میں نے پہنچا دیا تھا تمہیں اپنے رب کا پیغام |
| وَ نَصَحْتُ لَكُمْ وَ لٰكِنْ | اور میں نے خیر خواہی کی تمہاری اور لیکن |
| لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿79﴾ | نہیں تم پسند کرتے خیر خواہی کرنے والوں کو۔ ﴿79﴾ |
| وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ | اور (ہم نے بھیجا) لوط کو جب اس نے کہا اپنی قوم سے |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اَمْرِ : امر، آمر، آمریت۔ | دَارِهِمْ : دارارقم، دارالسلام، دیارِ غیر۔ |
| قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔ | يٰقَوْمِ : یااللہ، یارحمٰن / قوم، اقوام، قومی۔ |
| تَعِدُنَآ : وعدہ، وعید۔ | اَبْلَغْتُكُمْ : ابلاغ، تبلیغ، مبلغ۔ |
| مِنَ : منجانب، من جملہ، من وعن۔ | نَصَحْتُ : وعظ ونصیحت، پند ونصائح۔ |
| الْمُرْسَلِيْنَ : رسول، مرسل، ارسال، ترسیل۔ | لٰكِنْ : لیکن۔ |
| فَاَخَذَتْهُمُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔ | لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود، لاعلم۔ |
| فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔ | تُحِبُّوْنَ : حبِ رسول، محبوب، محبت، حبیب۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَعَقَرُوا | النَّاقَةَ❶ | وَ | عَتَوْا | عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ |
| پھر ان سب نے کاٹ ڈالا | اونٹنی کو | اور | سب نے سرکشی کی | اپنے رب کے حکم سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ قَالُوْا | يٰصٰلِحُ | ائْتِنَا | بِمَا | تَعِدُنَآ | اِنْ |
| اور سب نے کہا | اے صالح! | لے آ ہم پر | اس کو جس کا | تو وعدہ کرتا ہے ہم سے | اگر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كُنْتَ | مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (77) | فَاَخَذَتْهُمُ❶ | الرَّجْفَةُ❶ |
| تو ہے | (واقعی) رسولوں میں سے | تو پکڑ لیا ان کو | زلزلے نے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَاَصْبَحُوْا | فِيْ دَارِهِمْ | جٰثِمِيْنَ (78) | فَتَوَلّٰى❷ |
| تو وہ سب ہو گئے | اپنے گھر میں | سب اوندھے منہ گرے ہوئے | پھر منہ پھیرا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَنْهُمْ | وَقَالَ | يٰقَوْمِ❸ | لَقَدْ❹ | اَبْلَغْتُكُمْ❺ | رِسَالَةَ❶ |
| ان سے | اور کہا | اے میری قوم! | البتہ تحقیق | میں نے پہنچا دیا تھا تمہیں | پیغام |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَبِّيْ | وَ نَصَحْتُ | لَكُمْ❻ | وَلٰكِنْ | لَّا تُحِبُّوْنَ❼ |
| اپنے رب کا | اور میں نے خیر خواہی کی | تمہاری | اور لیکن | نہیں تم سب پسند کرتے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| النّٰصِحِيْنَ (79) | وَ لُوْطًا | اِذْ | قَالَ | لِقَوْمِهٖٓ |
| خیر خواہی کرنے والوں کو | اور (ہم نے بھیجا) لوط کو | جب | اس نے کہا | اپنی قوم سے |

**ضروری وضاحت**

❶ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ یٰقَوْمِ اصل میں یَا قَوْمِیْ تھا یہاں یْ تخفیف کے لیے گر گئی ہے اور اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔
❹ علامت ''لَ'' اور قَدْ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❺ کُمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

| | |
|---|---|
| اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ | کیا تم ارتکاب کرتے ہو (ایسی) بے حیائی کا |
| مَا سَبَقَكُمْ بِهَا | (کہ) نہیں سبقت لی تم سے اس کی |
| مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾ | کسی ایک نے جہان والوں میں سے۔ ﴿80﴾ |
| اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ | بیشک تم یقیناً آتے ہو مردوں کے پاس |
| شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ | (اپنی) خواہش بجھانے کے لیے عورتوں کو چھوڑ کر |
| بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿81﴾ | بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ ﴿81﴾ |
| وَ مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ | اور نہ تھا جواب اس کی قوم کا مگر یہ کہ |
| قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ | انہوں نے کہا نکال دو انہیں اپنی بستی سے |
| اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿82﴾ | بیشک یہ (ایسے) لوگ ہیں (جو) بہت پاک بنتے ہیں ﴿82﴾ |
| فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖؗ | تو ہم نے بچالیا اسے اور اسکے گھر والوں کو مگر اسکی بیوی |
| كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿83﴾ | تھی وہ پیچھے رہنے والوں میں سے (جو ہلاک ہوئے) ﴿83﴾ |
| وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ | اور بارش برسائی ہم نے ان پر زور کی بارش (پتھروں کی) |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْفَاحِشَةَ : فحش، فاحشہ، فحاشی و عریانی۔
سَبَقَكُمْ : سبقت لے جانا، سبقتِ لسانی۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالمی ایجنڈا۔
الرِّجَالَ : رجال کار، قحط الرجال۔
شَهْوَةً : شہوت، نفسانی شہوات۔
النِّسَآءِ : نسوانیت، نسوانی امراض، تربیت نسواں
بَلْ : بلکہ۔
مُسْرِفُوْنَ : اسراف (فضول خرچی)۔
اِلَّاۤ : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
اَخْرِجُوْهُمْ : خارج، خروج، مخرج، اخراج۔
قَرْيَتِكُمْ : قریہ قریہ بستی بستی۔
اُنَاسٌ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
يَّتَطَهَّرُوْنَ : طاہر، مطہر، ازواج مطہرات۔
فَاَنْجَيْنٰهُ : نجات، فرقۂ ناجیہ۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَتَاْتُوْنَ | الْفَاحِشَةَ ❶ | مَا سَبَقَكُمْ | بِهَا | مِنْ اَحَدٍ ❷❸ |
| کیا تم سب ارتکاب کرتے ہو | بے حیائی کا | (کہ) نہیں سبقت کی تم سے | اس کی | کسی ایک نے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ (80) | اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ ❹ | الرِّجَالَ | شَهْوَةً ❶ |
| جہان والوں میں سے | بیشک تم یقیناً سب آتے ہو | مردوں کے پاس | خواہش بجھانے کے لیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ط ❷ | بَلْ | اَنْتُمْ | قَوْمٌ | مُّسْرِفُوْنَ ❺ (81) |
| عورتوں کے علاوہ | بلکہ | تم | لوگ ہو | سب حد سے تجاوز کرنیوالے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ مَا | كَانَ | جَوَابَ | قَوْمِهٖٓ | اِلَّآ اَنْ | قَالُوْٓا |
| اور نہ | تھا | جواب | اس کی قوم کا | مگر یہ کہ | ان سب نے کہا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَخْرِجُوْهُمْ ❻ | مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ج | اِنَّهُمْ ❼ | اُنَاسٌ |
| تم سب نکال دو انہیں | اپنی بستی سے | بیشک یہ | (ایسے) لوگ ہیں (کہ) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَّتَطَهَّرُوْنَ (82) | فَاَنْجَيْنٰهُ | وَ اَهْلَهٗٓ | اِلَّا | امْرَاَتَهٗ قف وقفة |
| وہ سب بہت پاک بنتے ہیں | تو ہم نے بچالیا اسے | اور اسکے گھر والوں کو | مگر | اسکی بیوی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَانَتْ ❶ | مِنَ الْغٰبِرِيْنَ (83) | وَ اَمْطَرْنَا | عَلَيْهِمْ | مَّطَرًا ط |
| تھی وہ | پیچھے رہنے والوں میں سے | اور بارش برسائی ہم نے | ان پر | زور کی بارش |

**ضروری وضاحت**

❶ ۃ ، تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ❹ كُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں ”کرنے والے“ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں ”أ“ میں فعل کے معنی میں تبدیلی مفہوم ہے۔ مثلاً: خَرَجَ : وہ نکلا اور اَخْرَجَ : اس نے نکالا۔ ❼ علامت هُمْ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی کردیا جاتا ہے۔

ع 10 12 17

| | |
|---|---|
| فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿84﴾ | پس دیکھیے کیسے ہوا انجام مجرموں کا۔ ﴿84﴾ |
| وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ | اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا) |
| قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ | اس نے کہا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی |
| مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ | نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اس کے علاوہ |
| قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ | یقیناً آ چکی ہے تمہارے پاس ایک واضح دلیل |
| مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ | تمہارے رب کی طرف سے، تو پورا کرو ماپ کو |
| وَ الْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ | اور تول کو اور نہ کم دو لوگوں کو |
| اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا تُفْسِدُوْا | ان کی چیزیں اور نہ فساد پھیلاؤ |
| فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ | زمین میں اس کی اصلاح کے بعد، |
| ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ | یہی بہتر ہے تمہارے لیے |
| اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿85﴾ | اگر ہو تم ایمان لانے والے۔ ﴿85﴾ |
| وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ | اور مت بیٹھو ہر راستے پر (کہ) تم ڈراتے ہو |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| فَانْظُرْ : نظر، نظر کرم، نظارہ، منظر۔ | الْمِيْزَانَ : وزن، اوزان، میزان عدل، کل میزان۔ |
| كَيْفَ : بہر کیف، کیفیت۔ | النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔ |
| عَاقِبَةُ : عاقبت خراب کرنا، عاقبت نااندیش۔ | اَشْيَآءَ : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔ |
| اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔ | تُفْسِدُوْا : فتنہ وفساد، فسادی گروہ۔ |
| اَخَاهُمْ : اخوت، مواخات۔ | اِصْلَاحِهَا : اصلاح، صلح، مصالحت۔ |
| بَيِّنَةٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔ | تَقْعُدُوْا : قعدہ، مقعد۔ |
| فَاَوْفُوا : صدق ووفا، ایفائے عہد، وفادار۔ | صِرَاطٍ : پل صراط، صراطِ مستقیم۔ |

ع 10 12 17

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فَانْظُرْ | كَيْفَ | كَانَ ❶ | عَاقِبَةُ ❷ | الْمُجْرِمِيْنَ ع (84) | وَ | اِلٰى مَدْيَنَ |
| پس دیکھیے | کیسے | ہوا | انجام | سب جرم کرنیوالوں کا | اور | مدین کی طرف |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَخَاهُمْ | شُعَيْبًا ط | قَالَ | يٰقَوْمِ ❸ | اعْبُدُوا اللّٰهَ |
| انکے بھائی | شعیب کو | اس نے کہا | اے میری قوم! | تم سب عبادت کرو اللہ کی |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مَا | لَكُمْ | مِّنْ اِلٰهٍ ❹❺ | غَيْرُهٗ ط | قَدْ | جَآءَتْكُمْ ❷ | بَيِّنَةٌ ❷ |
| نہیں | تمہارے لیے | کوئی معبود | اس کے علاوہ | یقیناً | آچکی تمہارے پاس | واضح دلیل |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِّنْ رَّبِّكُمْ | فَاَوْفُوا | الْكَيْلَ | وَالْمِيْزَانَ | وَ |
| تمہارے رب کی طرف سے | تو پورا کرو | ماپ کو | اور تول کو | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا تَبْخَسُوا ❻ | النَّاسَ | اَشْيَآءَهُمْ | وَ | لَا تُفْسِدُوْا ❻ |
| مت تم سب کم دو | لوگوں کو | ان کی چیزیں | اور | مت تم سب فساد پھیلاؤ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِي الْاَرْضِ | بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ط | ذٰلِكُمْ ❼ | خَيْرٌ | لَّكُمْ | اِنْ كُنْتُمْ |
| زمین میں | اس کی اصلاح کے بعد | یہی | بہتر ہے | تمہارے لیے | اگر ہو تم |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مُّؤْمِنِيْنَ ج (85) | وَ | لَا تَقْعُدُوْا ❻ | بِكُلِّ صِرَاطٍ | تُوْعِدُوْنَ |
| سب ایمان لانے والے | اور | مت تم سب بیٹھو | ہر راستے پر (کہ) | تم سب ڈراتے ہو |

### ضروری وضاحت

❶ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا اور کبھی ہے یا ہوا کیا جاتا ہے۔ ❷ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ يٰقَوْمِ اصل میں يَاقَوْمِيْ تھا یہاں یْ تخفیف کے لیے گر گئی ہے اور اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

❼ جب ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جا رہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | اور تم روکتے ہو اللہ کے راستے سے |
| مَنْ اٰمَنَ بِهٖ | (اسے) جو ایمان لایا اس پر |
| وَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ | اور تم تلاش کرتے ہو اس میں کجی |
| وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا | اور یاد کرو جب تم تھے تھوڑے (سے) |
| فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَ انْظُرُوْا | تو اس نے زیادہ کر دیا تمہیں اور دیکھ لو |
| كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿86﴾ | کیسا ہوا انجام فساد کرنیوالوں کا۔ ﴿86﴾ |
| وَ اِنْ كَانَ طَآىِٕفَةٌ مِّنْكُمْ | اور اگر ہے ایک گروہ تم میں سے |
| اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ | (کہ) وہ ایمان لے آئے اس پر جو (کہ) |
| اُرْسِلْتُ بِهٖ وَ طَآىِٕفَةٌ | میں بھیجا گیا ہوں اس کے ساتھ، اور ایک گروہ ہے |
| لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا | (کہ) نہیں وہ ایمان لائے (آپ پر) تو تم صبر کرو |
| حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ | یہاں تک کہ اللہ فیصلہ فرمادے ہمارے درمیان |
| وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿87﴾ | اور وہ بہتر ہے سب فیصلہ کرنیوالوں سے۔ ﴿87﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔ | الْمُفْسِدِيْنَ : فتنہ وفساد، فسادی گروہ۔ |
| اٰمَنَ، اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔ | طَآىِٕفَةٌ : طائفۂ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔ |
| اذْكُرُوْٓا : ذکر، اذکار، تذکیر۔ | اُرْسِلْتُ : رسول، مرسل، رسالت، ترسیل۔ |
| قَلِيْلًا : قلیل مدت، قلت، الاقلیل۔ | فَاصْبِرُوْا : صبر وتحمل، صابر وشاکر۔ |
| فَكَثَّرَكُمْ : کثرت، اکثریت، اکثر، کثیر تعداد۔ | حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسعت، حتی کہ۔ |
| انْظُرُوْا : منظر، نظارہ، نظرِ کرم، منظورِ نظر۔ | يَحْكُمَ : حاکم، حکومت، محکوم، حاکمیتِ اعلیٰ۔ |
| عَاقِبَةُ : عاقبت خراب کرنا، عاقبت نااندیش۔ | بَيْنَنَا : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | تَصُدُّوْنَ | عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | مَنْ | اٰمَنَ |
| اور | تم سب روکتے ہو | اللہ کے راستے سے | (اسے) جو | ایمان لایا |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بِهٖ | وَ | تَبْغُوْنَهَا | عِوَجًا ج | وَ | اذْكُرُوْٓا ❶ | اِذْ كُنْتُمْ |
| اس پر | اور | تم سب تلاش کرتے ہو اس میں | کجی | اور | تم سب یاد کرو | جب تم تھے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَلِيْلًا | فَكَثَّرَكُمْ ❷ | وَ | انْظُرُوْا ❶ | كَيْفَ |
| تھوڑے سے | تو اس نے زیادہ کردیا تمہیں | اور | تم سب دیکھ لو | کیسا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَانَ ❸ | عَاقِبَةُ ❹ | الْمُفْسِدِيْنَ ❺ (86) | وَ | اِنْ | كَانَ ❸ |
| ہوا | انجام | سب فساد کرنیوالوں کا | اور | اگر | ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| طَآئِفَةٌ ❹❻ | مِّنْكُمْ | اٰمَنُوْا | بِالَّذِيْٓ | اُرْسِلْتُ ❼ | بِهٖ |
| ایک گروہ | تم میں سے | وہ سب ایمان لے آئے | اس پر جو (کہ) | میں بھیجا گیا ہوں | اسکے ساتھ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | طَآئِفَةٌ ❹❻ | لَّمْ يُؤْمِنُوْا | فَاصْبِرُوْا ❶ | حَتّٰى |
| اور | ایک گروہ ہے (کہ) | نہیں وہ سب ایمان لائے | تو تم سب صبر کرو | یہاں تک کہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَحْكُمَ ❽ | اللّٰهُ | بَيْنَنَا ج | وَ هُوَ | خَيْرُ | الْحٰكِمِيْنَ (87) |
| فیصلہ فرمادے | اللہ | ہمارے درمیان | اور وہ | بہتر ہے | سب فیصلہ کرنیوالوں سے |

### ضروری وضاحت

❶ شروع میں "أ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ كُمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور کبھی ہے کیا جاتا ہے۔ ❹ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

# تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

# مصباح القرآن

## ﴿ قَالَ الْمَلَاُ 09 ﴾

پروفیسر عبد الرّحمٰن طاہر




بیتُ القرآن
لاہور - پاکستان

| | |
|---|---|
| نام کتاب | مصباح القرآن ﴿قَالَ الْمَلَأُ﴾ پارہ نمبر 09 |
| مرتب | پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر |
| کمپوزنگ و ڈیزائننگ | محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی<br>حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد |
| ایڈیشن دوم | اشاعت اول اپریل 2014 |
| پبلشر | "بیت القرآن" پاکستان |
| ہدیہ | 90 روپے |


## پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیْتُ الْقُرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیْتُ الْقُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بَیْتُ الْقُرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیْتُ الْقُرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

## سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستم خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان


برائے رابطہ ہیڈ آفس
بَیْتُ الْقُرآن
پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115
فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111
ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل : Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
کتاب سرائے
فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884
فضلی بک سپر مارکیٹ
نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوحِ محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تا کہ اس میں غور و فکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبد الرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور و فکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

"مصباح القرآن" ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی ومفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تا کہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادرِ عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل وتقویٰ اور صلاح وفلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر: بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیراہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمررسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور وفکر کرنے پر مجبور کیے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخرکار اللہ کے فضل وکرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیات تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے تا کہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آچکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے نویں پارے کا یہ پہلا ایڈیشن ہے جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوٰی نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیشِ نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاءاللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہلِ خانہ اور اس کارِ خیر میں تعاون کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین!

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

# "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

| | |
|---|---|
| قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ | کہا (اُن) سرداروں نے جنھوں نے |
| اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ | تکبر کیا اُس کی قوم میں سے |
| لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ | ضرور بالضرور ہم نکال دیں گے تجھے اے شعیب! |
| وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ | اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے تیرے ساتھ |
| مِنْ قَرْيَتِنَآ | اپنی بستی میں سے |
| اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ | یا ضرور بالضرور تم لوٹ آ ؤ گے ہمارے دین میں |
| قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿88﴾ قف | اُس نے کہا اور کیا اگرچہ ہم ہوں ناپسند کرنیوالے۔ ﴿88﴾ |
| قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا | یقیناً ہم نے باندھا اللہ پر جھوٹ |
| اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ | اگر ہم لوٹ آئیں تمہارے دین میں (اسکے) بعد (کہ) |
| اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ | جب اللہ نے نجات دے دی ہمیں اُس سے |
| وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ | اور نہیں ہے مناسب ہمارے لیے کہ ہم لوٹ آئیں |
| فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ | اس میں مگر یہ کہ اللہ چاہے (جو) ہمارا رب ہے |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | مِلَّتِنَا : ملت ابراہیم، ملت اسلامیہ۔ |
| اسْتَكْبَرُوْا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔ | كٰرِهِيْنَ : کراہت، مکروہ، مکروہات۔ |
| مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ | افْتَرَيْنَا : افترٰی پردازی، مفتری۔ |
| لَنُخْرِجَنَّكَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔ | عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ |
| اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔ | كَذِبًا : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔ |
| مَعَكَ : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔ | نَجّٰىنَا : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔ |
| قَرْيَتِنَآ : قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔ | اِلَّآ : اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔ |
| لَتَعُوْدُنَّ : اعادہ، عود کر آنا۔ | يَّشَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔ |

اَلْحِزْبُ 60

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَالَ | الْمَلَاُ ① | الَّذِيْنَ | اسْتَكْبَرُوْا | مِنْ قَوْمِهٖ |
| کہا | اُن سرداروں نے | جن | سب نے تکبر کیا | اسکی قوم میں سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَنُخْرِجَنَّكَ ② | يٰشُعَيْبُ | وَ | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا |
| ضرور بالضرور ہم نکال دیں گے تجھے | اے شعیب! | اور | (اُن لوگوں کو) جو | سب ایمان لائے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَعَكَ | مِنْ قَرْيَتِنَآ | اَوْ | لَتَعُوْدُنَّ ② | فِيْ مِلَّتِنَا ط |
| تیرے ساتھ | اپنی بستی میں سے | یا | ضرور بالضرور تم واپس آؤ گے | ہمارے دین میں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| قَالَ | اَوَ ③ | لَوْ | كُنَّا | كٰرِهِيْنَ ④ قف (88) | قَدِ ⑤ | افْتَرَيْنَا |
| اُس نے کہا | اور کیا | اگرچہ | ہم ہوں | سب ناپسند کرنے والے | یقیناً | ہم نے باندھا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَلَى اللّٰهِ | كَذِبًا | اِنْ | عُدْنَا | فِيْ مِلَّتِكُمْ | بَعْدَ |
| اللہ پر | جھوٹ | اگر | ہم لوٹ آئیں | تمہارے دین میں | (اسکے) بعد (کہ) |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اِذْ | نَجّٰنَا | اللّٰهُ ① | مِنْهَا ط | وَمَا | يَكُوْنُ | لَنَآ |
| جب | نجات دے دی ہمیں | اللہ نے | اس سے | اور نہیں | ہے (مناسب) | ہمارے لیے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَنْ | نَّعُوْدَ | فِيْهَآ | اِلَّآ | اَنْ | يَّشَآءَ اللّٰهُ ①⑥ | رَبُّنَا ط |
| کہ | ہم لوٹ آئیں | اس میں | مگر | یہ کہ | اللہ چاہے | (جو) ہمارا رب ہے |

**ضروری وضاحت**

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔② فعل کے شروع علامت لَ اور آخر میں علامت نّ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔③ علامت أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑥ یہاں علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

| | |
|---|---|
| وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ | احاطہ کر رکھا ہے ہمارے رب نے ہر چیز کا علم سے |
| عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ | اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا |
| رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا | اے ہمارے رب! فیصلہ فرما ہمارے درمیان |
| وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ | اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ |
| وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿89﴾ | اور تو سب سے بہتر ہے تمام فیصلہ کرنیوالوں میں۔ ﴿89﴾ |
| وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | اور کہا (اُن) سرداروں نے جنھوں نے کفر کیا |
| مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا | اسکی قوم میں سے البتہ اگر تم نے پیروی کی شعیب کی |
| اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿90﴾ | بیشک تم اس وقت یقیناً نقصان اُٹھانیوالے ہوگے۔ ﴿90﴾ |
| فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا | تو پکڑ لیا اُن کو زلزلے نے پھر ہو گئے (صبح کو) |
| فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿91﴾ ۚ صلے | اپنے گھر میں اوندھے پڑے ہوئے۔ ﴿91﴾ |
| الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا | جنھوں نے جھٹلایا شعیب کو |
| كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛۚ | (وہ ایسے ہوگئے) گویا کہ وہ بسے ہی نہ تھے اس میں |

ع 4

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَسِعَ : وسعت، توسیع، وسیع وعریض۔
كُلَّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
عِلْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
تَوَكَّلْنَا : توکل، متوکل علی اللہ۔
افْتَحْ : افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
بَيْنَنَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
قَوْمِنَا : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔

خَيْرُ : خیر، خیریت، خیرخواہی۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
اتَّبَعْتُمْ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
لَّخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
فَاَخَذَتْهُمُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
دَارِهِمْ : دارِ ارقم، دارِ فانی، دارُ الکتب، دیارِ غیر۔
كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَسِعَ | رَبُّنَا ① | كُلَّ شَيْءٍ | عِلْمًا ط | عَلَى اللّٰهِ | تَوَكَّلْنَا ② ط |
| احاطہ کر رکھا ہے | ہمارے رب نے | ہر چیز کا | (اپنے) علم سے | اللہ پر | ہم نے بھروسا کیا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رَبَّنَا | افْتَحْ ③ | بَيْنَنَا | وَ | بَيْنَ قَوْمِنَا | بِالْحَقِّ |
| اے ہمارے رب! | فیصلہ فرما | ہمارے درمیان | اور | ہماری قوم کے درمیان | حق کے ساتھ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَاَنْتَ | خَيْرُ | الْفٰتِحِيْنَ (89) | وَ | قَالَ | الْمَلَاُ ① | الَّذِيْنَ |
| اور تو | بہتر ہے | تمام فیصلہ کرنیوالوں سے | اور | کہا | سرداروں نے | جن |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَفَرُوْا | مِنْ قَوْمِهٖ | لَئِنِ ④ | اتَّبَعْتُمْ | شُعَيْبًا |
| سب نے کفر کیا | اسکی قوم میں سے | البتہ اگر | تم نے پیروی کی | شعیب کی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّكُمْ | اِذًا ⑤ | لَّخٰسِرُوْنَ (90) | فَاَخَذَتْهُمُ ⑥ | الرَّجْفَةُ ⑦ |
| بیشک تم | اس وقت | یقیناً سب نقصان اُٹھانیوالے ہوگے | تو پکڑ لیا اُن کو | زلزلے نے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَاَصْبَحُوْا | فِيْ دَارِهِمْ | جٰثِمِيْنَ (91) ج | الَّذِيْنَ |
| پھر وہ سب ہو گئے (صبح کو) | اپنے گھر میں | سب اوندھے پڑے ہوئے | جن |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَذَّبُوْا | شُعَيْبًا | كَاَنْ | لَّمْ يَغْنَوْا | فِيْهَا ج |
| سب نے جھٹلایا | شعیب کو | (وہ ایسے ہو گئے) گویا کہ | وہ بسے ہی نہ تھے | اس میں |

مع 4

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
④ لَئِنْ دراصل لَ + اِنْ کا مجموعہ ہے۔⑤ اِذًا کا ترجمہ کبھی تب یا اس وقت اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔⑥ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

| | |
|---|---|
| اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا | جنہوں نے جھٹلایا شعیب کو |
| كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿92﴾ | وہی خسارہ پانے والے تھے۔ ﴿92﴾ |
| فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ | پھر منہ پھیر لیا اُن سے (شعیب نے) اور کہا |
| يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ | اے میری قوم! البتہ تحقیق میں نے پہنچا دیے تمہیں |
| رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ | اپنے رب کے پیغامات اور میں نے خیر خواہی کی تمہاری |
| فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿93﴾ ع | تو کیسے میں غم کروں کافر قوم پر۔ ﴿93﴾ ع |
| وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ | اور نہیں ہم نے بھیجا کسی بستی میں کوئی نبی |
| اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا | مگر (یہ کہ) ہم نے پکڑا اُس کے رہنے والوں کو |
| بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ | تنگی کے ساتھ اور تکلیف (کے ساتھ) |
| لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿94﴾ | تا کہ وہ گڑگڑائیں۔ ﴿94﴾ |
| ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ | پھر ہم نے بدل دی بدحالی کی جگہ خوشحالی |
| حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا | یہاں تک کہ وہ بڑھ گئے، اور انہوں نے کہا |

ع 11/9/1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَذَّبُوْا | : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔ | قَرْيَةٍ | : قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔ |
| الْخٰسِرِيْنَ | : خسارہ، خائب وخاسر۔ | اَخَذْنَآ | : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔ |
| يٰقَوْمِ | : یاالٰہی، یااللہ/قوم، قومیت، اقوام عالم۔ | اَهْلَهَا | : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔ |
| اَبْلَغْتُكُمْ | : ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔ | الضَّرَّآءِ | : مضر صحت، ضرر رساں۔ |
| رِسٰلٰتِ | : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔ | بَدَّلْنَا | : نعم البدل، متبادل، تبدیلی، تبادلہ۔ |
| نَصَحْتُ | : وعظ ونصیحت، پند ونصائح، نصیحت آموز۔ | مَكَانَ | : کون ومکان، مکانات، مکین۔ |
| فَكَيْفَ | : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔ | السَّيِّئَةِ | : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔ |
| عَلٰى | : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | حَتّٰى | : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَلَّذِیْنَ | كَذَّبُوْا | شُعَیْبًا | كَانُوْا | هُمُ الْخٰسِرِیْنَ ① (92) |
| جن | سب نے جھٹلایا | شعیب کو | وہ سب تھے | ہی سب خسارہ پانے والے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَتَوَلّٰی ② | عَنْهُمْ | وَ | قَالَ | یٰقَوْمِ ③ | لَقَدْ |
| پھر منہ پھیرلیا | اُن سے (شعیب نے) | اور | کہا | اے میری قوم! | البتہ تحقیق |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَبْلَغْتُكُمْ | رِسٰلٰتِ ④ | رَبِّیْ | وَ نَصَحْتُ | لَكُمْ ج |
| میں نے پہنچادیے تمھیں | پیغامات | اپنے رب کے | اور میں نے خیرخواہی کی | تمہارے لیے |

ع 11/9/1

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَكَیْفَ | اٰسٰی | عَلٰی قَوْمٍ | كٰفِرِیْنَ ع (93) | وَ مَآ ⑤ | اَرْسَلْنَا |
| تو کیسے | میں غم کروں | (ایسی) قوم پر | (جو) سب کافر ہیں | اور نہیں | ہم نے بھیجا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِیْ قَرْیَةٍ ④⑥ | مِّنْ نَّبِیٍّ ⑥⑦ | اِلَّآ | اَخَذْنَآ | اَهْلَهَا | بِالْبَاْسَآءِ |
| کسی بستی میں | کوئی نبی | مگر (یہ کہ) | ہم نے پکڑا | اُسکے رہنے والوں کو | تنگی کے ساتھ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | الضَّرَّآءِ | لَعَلَّهُمْ یَضَّرَّعُوْنَ ⑧ (94) | ثُمَّ | بَدَّلْنَا |
| اور | تکلیف (کے ساتھ) | تا کہ وہ سب گڑگڑائیں | پھر | ہم نے بدل دی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَكَانَ السَّیِّئَةِ ④ | الْحَسَنَةَ ④ | حَتّٰی | عَفَوْا | وَّ | قَالُوْا |
| بدحالی کی جگہ | خوشحالی | یہاں تک کہ | وہ سب بڑھ گئے | اور | ان سب نے کہا |

**ضروری وضاحت**

①هُمْ کے بعد اَلْ ہوتو ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔②علامت تہ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③یٰقَوْمِ اصل میں یٰقَوْمِیْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔④ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہوتو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔⑦یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧هُمْ اور یَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ | یقیناً پہنچی تھی ہمارے آباءواجداد کو (بھی) تکلیف |
| وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً | اور خوشی تو ہم نے پکڑ لیا اُنہیں اچانک |
| وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿95﴾ | اس حال میں کہ وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ ﴿95﴾ |
| وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا | اور اگر واقعی بستیوں والے ایمان لے آتے |
| وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَیْهِمْ | اور تقویٰ اختیار کرتے (تو) ضرور ہم کھول دیتے اُن پر |
| بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ | برکتیں آسمان سے اور زمین سے |
| وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ | اور لیکن اُنہوں نے جھٹلایا تو ہم نے پکڑ لیا اُنہیں |
| بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿96﴾ | اس وجہ سے جو تھے وہ کمایا کرتے۔ ﴿96﴾ |
| اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى | تو کیا نڈر ہو گئے ہیں بستیوں والے (اس سے) |
| اَنْ یَّاْتِیَهُمْ بَاْسُنَا بَیَاتًا | کہ آجائے اُن کے پاس ہمارا عذاب رات کو |
| وَّهُمْ نَآىِٕمُوْنَ ﴿97﴾ | اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے ہوں۔ ﴿97﴾ |
| اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى | تو کیا نڈر ہو گئے ہیں بستیوں والے (اس سے) |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَسَّ | مس، مساس۔ | الْقُرٰۤى | قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔ |
| اٰبَآءَنَا | آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔ | اٰمَنُوْا، فَاَمِنَ | امن، ایمان، مؤمن۔ |
| الضَّرَّآءُ | مضرِ صحت، ضرر رساں۔ | اتَّقَوْا | تقویٰ، متقی۔ |
| السَّرَّآءُ | سرور، مسرور۔ | لَفَتَحْنَا | افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔ |
| فَاَخَذْنٰهُمْ | اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔ | الْاَرْضِ | ارض و سماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔ |
| لَا | لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ | كَذَّبُوْا | کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔ |
| یَشْعُرُوْنَ | عقل و شعور، لاشعور، شعوری طور پر۔ | بِمَا | ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔ |
| اَهْلَ | اہل و عیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔ | یَكْسِبُوْنَ | کسبِ حلال، وہبی و کسبی، اکتسابِ فیض۔ |

| قَدْ | مَسَّ | اٰبَآءَنَا ① | الضَّرَّآءُ | وَالسَّرَّآءُ ② | فَاَخَذْنٰهُمْ ③ |
|---|---|---|---|---|---|
| یقیناً | پہنچی | ہمارے آباؤاجداد کو | تکلیف | اور خوشی | تو ہم نے پکڑ لیا اُنہیں |

| بَغْتَةً ④ | وَّهُمْ | لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿95﴾ | وَلَوْ | اَنَّ | اَهْلَ الْقُرٰٓى |
|---|---|---|---|---|---|
| اچانک | اس حال میں کہ وہ | نہیں وہ سب شعور رکھتے تھے | اور اگر | واقعی | بستیوں والے |

| اٰمَنُوْا | وَ | اتَّقَوْا | لَفَتَحْنَا | عَلَيْهِمْ |
|---|---|---|---|---|
| سب ایمان لے آتے | اور | سب تقویٰ اختیار کرتے | (تو) ضرور ہم کھول دیتے | اُن پر |

| بَرَكٰتٍ ④ | مِّنَ السَّمَآءِ | وَالْاَرْضِ | وَلٰكِنْ | كَذَّبُوْا |
|---|---|---|---|---|
| برکتیں | آسمان سے | اور زمین (سے) | اور لیکن | ان سب نے جھٹلایا |

| فَاَخَذْنٰهُمْ ③ | بِمَا | كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑤ ﴿96﴾ | اَفَاَمِنَ ⑥ |
|---|---|---|---|
| تو ہم نے پکڑ لیا اُنہیں | اس وجہ سے جو | تھے وہ سب کمایا کرتے | کیا پھر نڈر ہو گئے ہیں |

| اَهْلُ الْقُرٰٓى | اَنْ | يَّاْتِيَهُمْ ⑦ | بَاْسُنَا ① | بَيَاتًا |
|---|---|---|---|---|
| بستیوں والے | (اس سے) کہ | آ جائے اُن کے پاس | ہمارا عذاب | رات کو |

| وَّهُمْ | نَآئِمُوْنَ ﴿97﴾ط | اَوَ ⑥ | اَمِنَ | اَهْلُ الْقُرٰٓى |
|---|---|---|---|---|
| اس حال میں کہ وہ | سب سوئے ہوئے ہوں | اور کیا | نڈر ہو گئے ہیں | بستیوں والے (اس سے) |

### ضروری وضاحت

① نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔② اسم کے آخر میں آء واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ ةً اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ یہاں علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ⑥ جب بھی أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

| | |
|---|---|
| اَنۡ یَّاۡتِیَهُمۡ بَاۡسُنَا ضُحًی | کہ آجائے اُن کے پاس ہمارا عذاب دن چڑھے |
| وَّهُمۡ یَلۡعَبُوۡنَ ﴿98﴾ | اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوں۔ ﴿98﴾ |
| اَفَاَمِنُوۡا مَكۡرَ اللّٰهِ ۚ | تو کیا وہ نڈر ہو گئے ہیں اللہ کی تدبیر سے |
| فَلَا یَاۡمَنُ مَكۡرَ اللّٰهِ | تو نہیں نڈر ہوتے اللہ کی تدبیر سے |
| ع 12 6 2 اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿99﴾ ع | مگر خسارہ پانے والے لوگ۔ ﴿99﴾ ع |
| اَوَلَمۡ یَهۡدِ لِلَّذِیۡنَ یَرِثُوۡنَ | اور کیا نہیں رہنمائی کی اُن لوگوں کی جو وارث بنتے ہیں |
| الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ اَهۡلِهَاۤ | زمین کے اُس کے رہنے والوں (کی ہلاکت) کے بعد |
| اَنۡ لَّوۡ نَشَآءُ | (اس بات نے) کہ اگر ہم چاہیں (تو) |
| اَصَبۡنٰهُمۡ بِذُنُوۡبِهِمۡ ۚ | ہم سزا دیں اُنہیں اُن کے گناہوں کی، |
| وَنَطۡبَعُ عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ | اور ہم مہر لگا دیں اُن کے دلوں پر |
| فَهُمۡ لَا یَسۡمَعُوۡنَ ﴿100﴾ | تو وہ (کچھ) نہ سنیں۔ ﴿100﴾ |
| تِلۡكَ الۡقُرٰی نَقُصُّ عَلَیۡكَ | یہ بستیاں ہیں ہم بیان کرتے ہیں آپ پر |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضُحًی : شمس الضحیٰ، صلوٰۃ الضحیٰ (دن چڑھنے کے بعد)۔
یَلۡعَبُوۡنَ : لہو ولعب۔
مَكۡرَ : مکر وفریب، مکار۔
الۡخٰسِرُوۡنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
یَهۡدِ : ہدایت، ہادی برحق۔
یَرِثُوۡنَ : وارث، وراثت، ورثاء۔
مِنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَهۡلِهَاۤ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔

نَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
نَطۡبَعُ : طبع، طباعت، مطبوع، مطبوعات۔
عَلٰی : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قُلُوۡبِهِمۡ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
یَسۡمَعُوۡنَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
الۡقُرٰی : قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔
نَقُصُّ : قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔
عَلَیۡكَ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنْ | يَّاْتِيَهُمْ ① | بَاْسُنَا | ضُحًى | وَّ |
| کہ | آجائے اُن کے پاس | ہمارا عذاب | دن چڑھے | اس حال میں کہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| هُمْ يَلْعَبُوْنَ ② (98) | اَفَاَمِنُوْا ③ | مَكْرَ اللّٰهِ ۚ | فَلَا | يَاْمَنُ ① |
| وہ سب کھیل رہے ہوں | تو کیا وہ سب نڈر ہو گئے ہیں | اللہ کی تدبیر سے | تو نہیں | نڈر ہوتے |

ع 12 6 2

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَكْرَ اللّٰهِ | اِلَّا | الْقَوْمُ ④ | الْخٰسِرُوْنَ ع (99) | اَوَ ③ |
| اللہ کی تدبیر سے | مگر | وہ لوگ | (جو) سب خسارہ پانے والے ہیں | اور کیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَمْ يَهْدِ ① | لِلَّذِيْنَ | يَرِثُوْنَ ① | الْاَرْضَ | مِنْۢ بَعْدِ ⑤ |
| نہیں رہنمائی کی | (اُن لوگوں) کی جو | وارث بنتے ہیں | زمین کے | (ہلاکت کے) بعد |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَهْلِهَآ | اَنْ | لَّوْ | نَشَآءُ | اَصَبْنٰهُمْ |
| اُسکے رہنے والوں کی | (اس بات نے) کہ | اگر | ہم چاہیں | (تو) ہم سزا دیں اُنہیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِذُنُوْبِهِمْ ۚ | وَنَطْبَعُ | عَلٰى قُلُوْبِهِمْ | فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ② (100) |
| اُن کے گناہوں کی | اور ہم مہر لگا دیں | اُن کے دلوں پر | تو نہ وہ سب سنیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| تِلْكَ ⑥ | الْقُرٰى | نَقُصُّ | عَلَيْكَ |
| یہ | بستیاں ہیں | ہم بیان کرتے ہیں | آپ پر |

ضروری وضاحت

① یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② هُمْ اور یَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔③ جب بھی أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ قَوْمٌ میں چونکہ بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کا ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔⑤ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے قرآن مجید میں ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ کا استعمال بہت زیادہ ہوا ہے اور ان تینوں کا ترجمہ وہ ہوتا ہے لیکن ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| مِنۡ اَنۡۢبَآٮِٕهَا ۚ وَلَقَدۡ جَآءَتۡهُمۡ | ان کی خبروں سے، اور البتہ تحقیق آئے ان کے پاس |
| رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ ۚ | اُن کے رسول واضح دلائل کے ساتھ |
| فَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا | پس نہ ہوئے (اس لائق) کہ وہ ایمان لاتے |
| بِمَا كَذَّبُوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ | (اُس) پر جس کو وہ جھٹلا چکے تھے اس سے پہلے |
| كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ اللّٰهُ | اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ |
| عَلٰى قُلُوۡبِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿101﴾ | کافروں کے دلوں پر۔ ﴿101﴾ |
| وَمَا وَجَدۡنَا لِاَكۡثَرِهِمۡ مِّنۡ عَهۡدٍ ۚ | اور نہیں ہم نے پایا ان کے اکثر کے لیے کوئی عہد |
| وَاِنۡ وَّجَدۡنَاۤ اَكۡثَرَهُمۡ لَفٰسِقِيۡنَ ﴿102﴾ | اور بیشک ہم نے پایا ان میں سے اکثر کو یقیناً فاسق ﴿102﴾ |
| ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ مُّوۡسٰى | پھر ہم نے بھیجا ان کے بعد موسیٰ کو |
| بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ٮِٕهٖ | اپنی آیات کے ساتھ فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف |
| فَظَلَمُوۡا بِهَا ۚ فَانۡظُرۡ | تو اُنہوں نے ظلم کیا اُن کے ساتھ، پھر دیکھ |
| كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿103﴾ | کیسے ہوا انجام فساد کرنے والوں کا۔ ﴿103﴾ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَنۡۢبَآٮِٕهَا | : نبی، نبوت، انبیاء۔ | وَجَدۡنَا | : وجود، موجود، ایجاد۔ |
| بِالۡبَيِّنٰتِ | : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔ | عَهۡدٍ | : عہد، ایفائے عہد، نقض عہد۔ |
| لِيُؤۡمِنُوۡا | : امن، ایمان، مومن۔ | بَعَثۡنَا | : بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔ |
| بِمَا | : ماحول، ماتحت، ماجرا۔ | اِلٰى | : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ |
| كَذَّبُوۡا | : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔ | فَظَلَمُوۡا | : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔ |
| كَذٰلِكَ | : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔ | فَانۡظُرۡ | : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔ |
| يَطۡبَعُ | : طبع، طباعت، مطبوع، مطبوعات۔ | كَيۡفَ | : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔ |
| قُلُوۡبِ | : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔ | عَاقِبَةُ | : عاقبت نااندیش، عقوبت خانہ۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ اَنْۢبَآىِٕهَا ج ① | وَلَقَدْ | جَآءَتْهُمْ ② | رُسُلُهُمْ | بِالْبَيِّنٰتِ ج ③ |
| ان کی خبریں | اور البتہ تحقیق | آئے ان کے پاس | اُن کے رسول | واضح دلائل کے ساتھ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَمَا | كَانُوْا | لِيُؤْمِنُوْا | بِمَا | كَذَّبُوْا |
| پس نہ | ہوئے وہ سب | کہ وہ سب ایمان لاتے | (اس) پر جسے | وہ سب جھٹلا چکے تھے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ قَبْلُ ط | كَذٰلِكَ | يَطْبَعُ اللّٰهُ ④ | عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿101﴾ | وَمَا |
| اس سے پہلے | اسی طرح | مہر لگا دیتا ہے اللہ | سب کافروں کے دلوں پر | اور نہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَجَدْنَا ⑤ | لِاَكْثَرِهِمْ | مِّنْ عَهْدٍ ج ①⑥ | وَاِنْ ⑦ | وَّجَدْنَآ ⑤ |
| ہم نے پایا | ان کے اکثر کے لیے | کوئی عہد | اور بیشک | ہم نے پایا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَكْثَرَهُمْ | لَفٰسِقِيْنَ ﴿102﴾ | ثُمَّ بَعَثْنَا ⑤ | مِنْۢ بَعْدِهِمْ ① | مُّوْسٰى |
| ان میں سے اکثر کو | یقیناً سب فاسق | پھر ہم نے بھیجا | ان کے بعد | موسیٰ کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِاٰيٰتِنَآ | اِلٰى فِرْعَوْنَ | وَمَلَا۟ئِهٖ | فَظَلَمُوْا |
| اپنی آیات کے ساتھ | فرعون کی طرف | اور اسکے سرداروں (کی طرف) | تو ان سب نے ظلم کیا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِهَا ج | فَانْظُرْ | كَيْفَ | كَانَ | عَاقِبَةُ ⑧ | الْمُفْسِدِيْنَ ⑨ ﴿103﴾ |
| اُن کے ساتھ | پھر دیکھ | کیسے | ہوا | انجام | سب فساد کرنے والوں کا |

## ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ③ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے یہ اِنْ استعمال ہوا ہے۔ ⑧ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑨ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

| | |
|---|---|
| وَقَالَ مُوۡسٰی یٰفِرۡعَوۡنُ اِنِّیۡ رَسُوۡلٌ | اور موسیٰ نے کہا اے فرعون! بیشک میں رسول ہوں |
| مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿104﴾ | تمام جہانوں کے رب کی طرف سے۔ ﴿104﴾ |
| حَقِیۡقٌ عَلٰۤی اَنۡ لَّاۤ اَقُوۡلَ عَلَی اللّٰہِ | (میں) قائم ہوں اس پر کہ نہیں میں کہتا اللہ پر |
| اِلَّا الۡحَقَّ ؕ قَدۡ جِئۡتُکُمۡ بِبَیِّنَۃٍ | مگر حق، یقیناً میں لایا ہوں تمہارے پاس واضح دلیل |
| مِّنۡ رَّبِّکُمۡ | تمہارے رب کی طرف سے |
| فَاَرۡسِلۡ مَعِیَ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿105﴾ | چنانچہ تو بھیج میرے ساتھ بنی اسرائیل کو۔ ﴿105﴾ |
| قَالَ اِنۡ کُنۡتَ جِئۡتَ بِاٰیَۃٍ فَاۡتِ بِہَاۤ | اس نے کہا، اگر ہے تو لایا کوئی نشانی تو لے آ اُسے، |
| اِنۡ کُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿106﴾ | اگر تو ہے سچوں میں سے۔ ﴿106﴾ |
| فَاَلۡقٰی عَصَاہُ | تو ڈال دیا اُس نے اپنی لاٹھی کو |
| فَاِذَا ہِیَ ثُعۡبَانٌ مُّبِیۡنٌ ﴿107﴾ | تو اچانک وہ واضح اژدھا تھی۔ ﴿107﴾ |
| وَّنَزَعَ یَدَہٗ | اور نکالا اپنا ہاتھ |
| فَاِذَا ہِیَ بَیۡضَآءُ لِلنّٰظِرِیۡنَ ﴿108﴾ | تو اچانک وہ سفید تھا دیکھنے والوں کے لیے۔ ﴿108﴾ |

ع 13 9 3

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِّنۡ | منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ | الصّٰدِقِیۡنَ | صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔ |
| الۡعٰلَمِیۡنَ | الہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔ | فَاَلۡقٰی | القاء۔ |
| عَلٰۤی | علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | عَصَاہُ | عصائے موسیٰؑ عصاء بردار۔ |
| اِلَّا | اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔ | مُّبِیۡنٌ | بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔ |
| بِبَیِّنَۃٍ | بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔ | نَزَعَ | نزع، وقت نزع۔ |
| فَاَرۡسِلۡ | رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔ | یَدَہٗ | ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔ |
| مَعِیَ | مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔ | بَیۡضَآءُ | ید بیضا، ابیض، بیضوی شکل۔ |
| بَنِیۡۤ | ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔ | لِلنّٰظِرِیۡنَ | الحمد للہ، لہٰذا/نظر، نظارہ، منظر، مناظر۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | قَالَ | مُوْسٰى | يٰفِرْعَوْنُ | اِنِّىْ | رَسُوْلٌ |
| اور | کہا | موسیٰ نے | اے فرعون! | بیشک میں | رسول ہوں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿104﴾ لا | حَقِيْقٌ ① | عَلٰٓى اَنْ ② | لَّآ اَقُوْلَ | عَلَى اللّٰهِ |
| تمام جہانوں کے رب کی طرف سے | (میں) قائم ہوں | (اس) پر کہ | نہیں میں کہتا | اللہ پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَّا الْحَقَّ ط | قَدْ ③ | جِئْتُكُمْ | بِبَيِّنَةٍ ④⑤ | مِّنْ رَّبِّكُمْ |
| مگر حق | یقیناً | میں لایا ہوں تمہارے پاس | واضح دلیل | تمہارے رب کی طرف سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَاَرْسِلْ | مَعِىَ | بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿105﴾ ط | قَالَ | اِنْ ② | كُنْتَ |
| چنانچہ تو بھیج | میرے ساتھ | بنی اسرائیل کو | اس (فرعون) نے کہا | اگر | ہے تو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| جِئْتَ | بِاٰيَةٍ ④⑤⑥ | فَاْتِ | بِهَآ | اِنْ ② | كُنْتَ | مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿106﴾ |
| تو لایا | کوئی نشانی | تو لے آ | اُسے | اگر | ہے تو | سچوں میں سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَاَلْقٰى | عَصَاهُ | فَاِذَا ⑦ | هِىَ | ثُعْبَانٌ | مُّبِيْنٌ ﴿107﴾ صلے |
| تو ڈال دیا اُس نے | اپنی لاٹھی کو | تو اچانک | تھی وہ | اژدھا | واضح |

13 ع 9 3

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَّنَزَعَ | يَدَهٗ | فَاِذَا ⑦ | هِىَ | بَيْضَآءُ | لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿108﴾ ع |
| اور اس نے نکالا | اپنا ہاتھ | تو اچانک | وہ | سفید تھا | دیکھنے والوں کے لیے |

**ضروری وضاحت**

①یہ اصل میں اِنِّیْ حَقِیْقٌ ہے جیسا کہ اس سے پہلے اِنِّیْ رَسُوْلٌ ہے۔② علامت اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔③ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔④ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑦ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ | کہا سرداروں نے فرعون کی قوم میں سے |
| اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿109﴾ | بے شک یہ یقیناً جادوگر ہے بڑا دانا۔ ﴿109﴾ |
| يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ | وہ چاہتا ہے کہ نکال دے تمہیں تمہاری زمین سے |
| فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿110﴾ | تو کیا تم حکم (مشورہ) دیتے ہو۔ ﴿110﴾ |
| قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ | وہ کہنے لگے مہلت دے دو اُسے اور اُس کے بھائی کو |
| وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿111﴾ | اور تو بھیج شہروں میں اکٹھے کرنے والے۔ ﴿111﴾ |
| يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿112﴾ | وہ لے آئیں تیرے پاس ہر دانا جادوگر کو۔ ﴿112﴾ |
| وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ | اور آئے جادوگر فرعون کے پاس |
| قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا | وہ کہنے لگے بیشک ہمارے لیے یقیناً کوئی انعام ہوگا |
| اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿113﴾ | اگر ہوئے ہم ہی غالب۔ ﴿113﴾ |
| قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ | اس نے کہا، ہاں اور یقیناً تم |
| لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿114﴾ | ضرور مقرب لوگوں میں سے ہوگے۔ ﴿114﴾ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| قَالَ | : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | تَاْمُرُوْنَ | : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔ |
| مِنْ | : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ | اَخَاهُ | : اخوت، مؤاخات، اخوان المسلمین۔ |
| هٰذَا | : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔ | اَرْسِلْ | : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔ |
| لَسٰحِرٌ | : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔ | فِي | : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔ |
| عَلِيْمٌ | : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔ | الْمَدَآئِنِ | : مدینہ طیبہ، مدینۃ الرسول، مدینۃ النبی۔ |
| يُّرِيْدُ | : ارادہ، مرید، مراد۔ | حٰشِرِيْنَ | : حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔ |
| يُّخْرِجَكُمْ | : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔ | الْغٰلِبِيْنَ | : غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔ |
| اَرْضِكُمْ | : ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔ | الْمُقَرَّبِيْنَ | : قرب، قریب، مقرب، قرابت۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَالَ | الْمَلَاُ ① | مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ | اِنَّ ② | هٰذَا | لَسٰحِرٌ |
| کہا | سرداروں نے | فرعون کی قوم میں سے | بیشک | یہ | یقیناً جادوگر ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلِيْمٌ ﴿109﴾ لا | يُّرِيْدُ | اَنْ | يُّخْرِجَكُمْ | مِّنْ اَرْضِكُمْ ج |
| بہت علم والا | وہ چاہتا ہے | کہ | وہ نکال دے تمہیں | تمہاری زمین سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَمَاذَا | تَاْمُرُوْنَ ﴿110﴾ | قَالُوْٓا | اَرْجِهْ ③ | وَ | اَخَاهُ |
| تو کیا | تم سب حکم دیتے ہو | وہ سب کہنے لگے | مہلت دے دو اُسے | اور | اُسکے بھائی کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَاَرْسِلْ ④ | فِي الْمَدَآئِنِ | حٰشِرِيْنَ ⑤ ﴿111﴾ لا | يَاْتُوْكَ |
| اور تو بھیج | شہروں میں | سب اکٹھے کرنے والے | وہ سب لے آئیں تیرے پاس |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِكُلِّ سٰحِرٍ | عَلِيْمٍ ﴿112﴾ | وَ | جَآءَ | السَّحَرَةُ ⑥ | فِرْعَوْنَ |
| ہر جادوگر کو | بہت علم والے | اور | آئے | جادوگر | فرعون (کے پاس) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَالُوْٓا | اِنَّ | لَنَا | لَاَجْرًا | اِنْ | كُنَّا نَحْنُ ⑦ |
| وہ سب کہنے لگے | بیشک | ہمارے لیے | یقیناً کوئی انعام ہوگا | اگر | ہوئے ہم |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْغٰلِبِيْنَ ﴿113﴾ | قَالَ | نَعَمْ | وَ اِنَّكُمْ | لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ⑧ ﴿114﴾ |
| سب غالب | اس نے کہا | ہاں! | اور یقیناً تم | ضرور مقرب لوگوں میں سے ہو گے |

## ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ② اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔
③ اَرْجِهْ دراصل اَرْجِهِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے جزم گری ہوئی ہے۔ ④ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس
فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اَلسَّحَرَةُ
میں ۃ جمع کے لیے ہے۔ ⑦ علامت نَا اور نَحْنُ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ⑧ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

| | |
|---|---|
| قَالُوْا يٰمُوْسٰى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِيَ | اُنہوں نے کہا اے موسیٰ! یا یہ کہ تو ڈالے |
| وَ اِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿115﴾ | اور یا یہ کہ ہوں ہم (پہلے) ڈالنے والے۔ ﴿115﴾ |
| قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا | اس نے کہا تم ڈالو، پھر جب اُنہوں نے ڈال دیں (لاٹھیاں) |
| سَحَرُوْۤا اَعْيُنَ النَّاسِ | (تو) اُنہوں نے جادو کر دیا لوگوں کی آنکھوں پر |
| وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿116﴾ | اور ڈرا دیا اُنہیں اور لائے بہت بڑا جادو۔ ﴿116﴾ |
| وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى | اور ہم نے وحی کی موسیٰ کی طرف |
| اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا | یہ کہ (تو) بھی ڈال دے اپنی لاٹھی تو اچانک |
| هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿117﴾ ۚ | وہ نگلنے لگی جو وہ جھوٹ موٹ بنا رہے تھے۔ ﴿117﴾ |
| فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ | پس حق ثابت ہو گیا اور باطل ہو گیا |
| مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿118﴾ ۚ | جو کچھ وہ کر رہے تھے۔ ﴿118﴾ |
| فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ | تو وہ مغلوب ہو گئے وہاں |
| وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿119﴾ ۚ | اور لوٹے ذلیل ہو کر۔ ﴿119﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| قَالُوْا | : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | عَصَاكَ | : عصائے موسیٰؑ عصاء بردار۔ |
| تُلْقِيَ، الْمُلْقِيْنَ | : القاء۔ | مَا | : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔ |
| سَحَرُوْۤا | : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔ | فَوَقَعَ | : واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔ |
| اَعْيُنَ | : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔ | الْحَقُّ | : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔ |
| النَّاسِ | : عوام الناس، عامۃ الناس۔ | بَطَلَ | : حق و باطل، ادیان باطلہ، زَعم باطل۔ |
| عَظِيْمٍ | : عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔ | يَعْمَلُوْنَ | : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔ |
| اَوْحَيْنَاۤ | : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔ | فَغُلِبُوْا | : غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔ |
| اِلٰى | : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ | انْقَلَبُوْا | : انقلاب، انقلابی اقدام۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| قَالُوْا | يٰمُوْسٰۤى | اِمَّاۤ ① | اَنْ | تُلْقِيَ | وَ اِمَّاۤ ① | اَنْ |
| اُن سب نے کہا | اے موسیٰؑ! | یا | یہ کہ | تو ڈالے | اور یا | یہ کہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| نَّكُوْنَ نَحْنُ ② | الْمُلْقِيْنَ (115) | قَالَ | اَلْقُوْا ③ ج | فَلَمَّاۤ |
| ہم ہوں | سب (پہلے) ڈالنے والے | اس نے کہا | تم سب ڈالو | پھر جب |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَلْقَوْا ③ | سَحَرُوْۤا | اَعْيُنَ النَّاسِ | وَ |
| اُن سب نے ڈال دیں (لاٹھیاں) | اُنہوں نے جادو کر دیا | لوگوں کی آنکھوں پر | اور |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اسْتَرْهَبُوْهُمْ ④ | وَجَآءُوْ ⑤ | بِسِحْرٍ | عَظِيْمٍ ⑥ (116) | وَ | اَوْحَيْنَاۤ |
| سب نے ڈرانا چاہا اُنہیں | اور وہ سب لائے | جادو | بہت بڑا | اور | ہم نے وحی کی |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اِلٰى مُوْسٰۤى | اَنْ | اَلْقِ | عَصَاكَ ج | فَاِذَا | هِيَ | تَلْقَفُ ⑦ |
| موسیٰؑ کی طرف | یہ کہ | تو ڈال دے | اپنی لاٹھی | تو اچانک | وہ | نگلنے لگی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَا | يَاْفِكُوْنَ (117) ج | فَوَقَعَ | الْحَقُّ | وَ بَطَلَ | مَا |
| جو | وہ سب جھوٹ موٹ بنا رہے تھے | پس ثابت ہو گیا | حق | اور باطل ہو گیا | جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑧ (118) ج | فَغُلِبُوْا | هُنَالِكَ | وَانْقَلَبُوْا | صٰغِرِيْنَ (119) ج |
| تھے وہ سب کر رہے | تو وہ سب مغلوب ہو گئے | وہاں | اور وہ سب لوٹے | سب ذلیل ہو کر |

**ضروری وضاحت**

① اِمَّا کا ترجمہ کبھی اگر بھی ہوتا ہے۔ ② علامت نَ اور نَحْنُ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ③ اَلْقُوْا میں حکم کا مفہوم ہے اور اَلْقَوْا میں گزرے ہوئے زمانے میں کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اِسْتَ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ جَآءُوْ کا اصل ترجمہ آئے ہے اگر اس کے بعد لفظ بِ ہو تو ترجمہ لائے ہوتا ہے۔ ⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ⑧ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ اُلۡقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِیۡنَ ﴿۱۲۰﴾ | اور گرا دیے گئے جادوگر سجدے کی حالت میں۔ ﴿۱۲۰﴾ |
| قَالُوۡۤا اٰمَنَّا | اُنہوں نے کہا ہم ایمان لائے |
| بِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۲۱﴾ | تمام جہانوں کے رب پر۔ ﴿۱۲۱﴾ |
| رَبِّ مُوۡسٰی وَ هٰرُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾ | موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔ ﴿۱۲۲﴾ |
| قَالَ فِرۡعَوۡنُ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ | کہا فرعون نے (کیا) تم ایمان لے آئے ہو اس پر |
| قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡ ۚ | (اس سے) پہلے کہ میں اجازت دیتا تمہیں |
| اِنَّ هٰذَا لَمَكۡرٌ مَّكَرۡتُمُوۡهُ | بیشک یہ یقیناً ایک چال ہے (جوکہ) تم نے چلی ہے وہ |
| فِی الۡمَدِیۡنَةِ لِتُخۡرِجُوۡا مِنۡهَاۤ | شہر میں تا کہ تم نکال دو اس (شہر) سے |
| اَهۡلَهَا ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾ | اُسکے رہنے والوں کو تو عنقریب تم جان لوگے۔ ﴿۱۲۳﴾ |
| لَاُقَطِّعَنَّ اَیۡدِیَكُمۡ | ضرور میں بُری طرح کاٹ دوں گا تمہارے ہاتھ |
| وَ اَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ | اور تمہارے پاؤں مخالف سمت سے |
| ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۱۲۴﴾ | پھر البتہ ضرور میں سولی پر چڑھاؤں گا تم سب کو۔ ﴿۱۲۴﴾ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُلۡقِیَ : القاء۔
السَّحَرَةُ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
سٰجِدِیۡنَ : سجدہ، مسجودِ ملائکہ، ساجد۔
اٰمَنَّا، اٰمَنۡتُمۡ : امن، ایمان، مومن۔
الۡعٰلَمِیۡنَ : عالمِ اسلام، عالمِ عقبیٰ، عالمِ برزخ۔
اٰذَنَ : اذنِ عام، باذن اللہ، اذنِ الٰہی۔
هٰذَا : لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
لَمَكۡرٌ، مَّكَرۡتُمُوۡهُ : مکر و فریب، مکار۔

لِتُخۡرِجُوۡا : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
اَهۡلَهَا : اہل و عیال، اہلِ خانہ، اہلِ بیت۔
تَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
لَاُقَطِّعَنَّ : قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
اَیۡدِیَكُمۡ : یدِ بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
خِلَافٍ : خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
لَاُصَلِّبَنَّكُمۡ : صلیب، مصلوب، صلیبی جنگیں۔
اَجۡمَعِیۡنَ : جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ اُلْقِيَ ① | السَّحَرَةُ ② | سٰجِدِيْنَ ۚ﴿120﴾ | قَالُوْٓا | اٰمَنَّا |
| اور گرا دیے گئے | جادوگر | سب سجدے کی حالت میں | ان سب نے کہا | ہم ایمان لائے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿121﴾ | رَبِّ مُوْسٰى | وَ | هٰرُوْنَ ﴿122﴾ | قَالَ |
| تمام جہانوں کے رب پر | موسیٰ کے رب (پر) | اور | ہارون کے (رب پر) | کہا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِرْعَوْنُ | اٰمَنْتُمْ | بِهٖ | قَبْلَ | اَنْ | اٰذَنَ ③ |
| فرعون نے | (کیا) تم ایمان لے آئے ہو | اس پر | (اس سے) پہلے | کہ | میں اجازت دیتا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَكُمْ ۚ④ | اِنَّ | هٰذَا | لَمَكْرٌ | مَّكَرْتُمُوْهُ ⑤ |
| تمہیں | بیشک | یہ | یقیناً ایک چال ہے | (جو کہ) تم سب نے چلی ہے وہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِي الْمَدِيْنَةِ | لِتُخْرِجُوْا | مِنْهَآ | اَهْلَهَا ۚ | فَسَوْفَ |
| شہر میں | تاکہ تم سب نکال دو | اس (شہر) سے | اُس کے رہنے والوں کو | تو عنقریب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تَعْلَمُوْنَ ﴿123﴾ | لَاُقَطِّعَنَّ ⑥ | اَيْدِيَكُمْ | وَ | اَرْجُلَكُمْ |
| تم سب جان لو گے | یقیناً ضرور میں کاٹ دوں گا | تمہارے ہاتھ | اور | تمہارے پاؤں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِّنْ خِلَافٍ | ثُمَّ | لَاُصَلِّبَنَّكُمْ ⑥ | اَجْمَعِيْنَ ⑦﴿124﴾ |
| مخالف سمت سے | پھر | یقیناً ضرور میں سولی پر چڑھاؤں گا تمہیں | سب کو |

## ضروری وضاحت

① اگر شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا یا دیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اَلسَّحَرَةُ میں ة واحد مؤنث نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ③ اٰذَنَ دراصل اَاْذَنَ تھا دوسرے ہمزے کو الف سے بدل کر کھڑی زبر دی گئی ہے۔ ④ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
⑥ لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑦ اَجْمَعِيْنَ کا ترجمہ سب ہے اس لیے يْنَ کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

| | |
|---|---|
| قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا | اُنہوں نے کہا: یقیناً ہم اپنے رب کی طرف |
| مُنْقَلِبُوْنَ ﴿125﴾ | لوٹنے والے ہیں۔ ﴿125﴾ |
| وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ | اور نہیں تو بدلہ لے رہا ہم سے |
| اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا | مگر (صرف اس کا) کہ ہم ایمان لائے ہیں |
| بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ | اپنے رب کی آیات پر، جب وہ آئی ہیں ہمارے پاس |
| رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا | اے ہمارے رب! تو ڈال ہم پر صبر |
| وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿126﴾ ع | اور فوت کر ہمیں اس حال میں کہ فرمانبردار ہوں۔ ﴿126﴾ ع |
| وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ | اور کہا: سرداروں نے فرعون کی قوم میں سے |
| اَتَذَرُ مُوْسٰى وَ قَوْمَهٗ | کیا تو چھوڑے رکھے گا موسیٰ علیہ السلام اور اُس کی قوم کو |
| لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ | تاکہ وہ فساد پھیلائیں زمین میں |
| وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ | اور وہ چھوڑ دے تجھے اور تیرے معبودوں کو |
| قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ | اس نے کہا عنقریب ہم قتل کر دیں گے اُنکے بیٹوں کو |

ع 14 18 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| قَالُوْٓا | قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | عَلَيْنَا | علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ |
| اِلٰى | مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ | تَوَفَّنَا | فوت، وفات، فوتگی۔ |
| مُنْقَلِبُوْنَ | انقلاب، انقلابی اقدام۔ | لِيُفْسِدُوْا | فساد، مفسد، فسادی لوگ۔ |
| تَنْقِمُ | انتقام، انتقامی کاروائی۔ | فِى | فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔ |
| مِنَّآ | منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ | الْاَرْضِ | ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔ |
| اِلَّآ | اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔ | اٰلِهَتَكَ | الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔ |
| اٰمَنَّا | امن، ایمان، مومن۔ | سَنُقَتِّلُ | قتل، قاتل، مقتول، قتال۔ |
| بِاٰيٰتِ | آیت، آیات قرآنی۔ | اَبْنَآءَهُمْ | ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| قَالُوْٓا | اِنَّآ ① | اِلٰى رَبِّنَا | مُنْقَلِبُوْنَ ② ﴿125﴾ ج |
| ان سب نے کہا | یقیناً ہم | اپنے رب کی طرف | سب لوٹنے والے ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ مَا | تَنْقِمُ | مِنَّآ ③ | اِلَّآ | اَنْ | اٰمَنَّا |
| اور نہیں | تو بدلہ لے رہا | ہم سے | مگر | یہ کہ | ہم ایمان لائے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِاٰيٰتِ رَبِّنَا | لَمَّا | جَآءَتْنَا ④ ط | رَبَّنَآ ⑤ | اَفْرِغْ ⑥ |
| اپنے رب کی آیات پر | جب | وہ آئی ہیں ہمارے پاس | (اے) ہمارے رب! | توڈال |

14 ع 18 4

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلَيْنَا | صَبْرًا | وَّ | تَوَفَّنَا ⑦ | مُسْلِمِيْنَ ﴿126﴾ ع |
| ہم پر | صبر | اور | توفوت کر ہمیں | (اس حال میں کہ) سب فرمانبردار ہوں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَقَالَ | الْمَلَاُ | مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ | اَ | تَذَرُ | مُوْسٰى |
| اور کہا | سرداروں نے | فرعون کی قوم سے | کیا | تو چھوڑے رکھے گا | موسیٰ کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ قَوْمَهٗ | لِيُفْسِدُوْا | فِي الْاَرْضِ | وَ | يَذَرَكَ |
| اور اس کی قوم کو | تاکہ وہ سب فساد پھیلائیں | زمین میں | اور | وہ چھوڑ دے تجھے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اٰلِهَتَكَ ط | قَالَ | سَنُقَتِّلُ | اَبْنَآءَهُمْ |
| اور | تیرے معبودوں کو | اس نے کہا | عنقریب ہم قتل کر دینگے | اُنکے بیٹوں کو |

**ضروری وضاحت**

① اِنَّآ دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ② شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ مِنَّآ دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ④ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یَا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

| | |
|---|---|
| وَنَسۡتَحۡیٖ نِسَآءَهُمۡ ۚ | اور ہم زندہ رہنے دیں گے اُن کی عورتوں (بیٹیوں) کو |
| وَاِنَّا فَوۡقَهُمۡ قٰهِرُوۡنَ ﴿127﴾ | اور بے شک ہم اُن پر غالب ہیں۔ ﴿127﴾ |
| قَالَ مُوۡسٰی لِقَوۡمِهِ | کہا: موسیٰ نے اپنی قوم سے |
| اسۡتَعِیۡنُوۡا بِاللّٰهِ وَاصۡبِرُوۡا ۚ | تم مدد طلب کرو اللہ سے اور صبر کرو |
| اِنَّ الۡاَرۡضَ لِلّٰهِ ۙ قف | بے شک زمین تو اللہ کی ہے |
| یُوۡرِثُهَا مَنۡ یَّشَآءُ | وہ وارث بناتا ہے اس کا جس کو چاہتا ہے |
| مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ | اپنے بندوں میں سے |
| وَالۡعَاقِبَةُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿128﴾ | اور (اچھا) انجام (تو) متقی لوگوں کے لیے ہے۔ ﴿128﴾ |
| قَالُوۡۤا اُوۡذِیۡنَا | اُنھوں نے کہا ہمیں تکلیف دی گئی ہے |
| مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَاۡتِیَنَا | اس سے پہلے کہ آپ آتے ہمارے پاس |
| وَمِنۡۢ بَعۡدِ مَا جِئۡتَنَا ؕ | اور اس کے بعد کہ آپ آئے ہمارے پاس |
| قَالَ عَسٰی رَبُّكُمۡ | اس نے کہا اُمید ہے کہ تمہارا رب |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔ | الۡاَرۡضَ | ارض وسماء، قطعہ اُراضی، ارض مقدس۔ |
| نَسۡتَحۡیٖ | حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔ | یُوۡرِثُهَا | وارث، وراثت، ورثاء۔ |
| نِسَآءَهُمۡ | تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔ | یَّشَآءُ | ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔ |
| فَوۡقَهُمۡ | فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔ | عِبَادِهٖ | عبد، عابد، معبود، عبادت۔ |
| قٰهِرُوۡنَ | قہرالٰہی، عبدالقہار۔ | الۡعَاقِبَةُ | عاقبت نااندیش، عقوبت خانہ۔ |
| قَالَ | قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | لِلۡمُتَّقِیۡنَ | تقویٰ، متقی۔ |
| اسۡتَعِیۡنُوۡا | اعانت، استعانت، تعاون۔ | اُوۡذِیۡنَا | اذیت، اذیتیں، ایذارسانی، موذی۔ |
| اصۡبِرُوۡا | صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔ | قَبۡلِ | قبل از وقت، قبل الکلام، قبل ازغذا۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | نَسْتَحْيٖ | نِسَآءَهُمْ ۚ | وَ | اِنَّا ① | فَوْقَهُمْ |
| اور | ہم زندہ رہنے دیں گے | اُن کی عورتوں (بیٹیوں) کو | اور | بیشک ہم | اُن کے اُوپر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قٰهِرُوْنَ (127) | قَالَ | مُوْسٰى | لِقَوْمِهِ ②③ | اسْتَعِيْنُوْا ④ |
| سب غالب ہیں | کہا | موسیٰ نے | اپنی قوم سے | تم سب مدد طلب کرو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِاللّٰهِ | وَ | اصْبِرُوْا ۚ | اِنَّ | الْاَرْضَ | لِلّٰهِ ② ۙ قف |
| اللہ سے | اور | تم سب صبر کرو | بیشک | زمین | اللہ کی ہے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يُوْرِثُهَا | مَنْ | يَّشَآءُ | مِنْ عِبَادِهٖ ③ ؕ |
| وہ وارث بناتا ہے اس کا | جس کو | وہ چاہتا ہے | اپنے بندوں میں سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَالْعَاقِبَةُ ⑤ | لِلْمُتَّقِيْنَ ② (128) | قَالُوْا | اُوْذِيْنَا |
| اور (اچھا) انجام | سب متقی لوگوں کے لیے ہے | ان سب نے کہا | ہمیں تکلیف دی گئی ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ قَبْلِ | اَنْ | تَاْتِيَنَا | وَ | مِنْ بَعْدِ مَا ⑥⑦ |
| (اس) سے پہلے | کہ | آپ آتے ہمارے پاس | اور | (اس کے) بعد (بھی) کہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| جِئْتَنَا ؕ | قَالَ | عَسٰى | رَبُّكُمْ |
| آپ آئے ہمارے پاس | اس نے کہا | اُمید ہے کہ | تمہارا رب |

ضروری وضاحت

① اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ② لِ کا اصل ترجمہ کے لیے ہے اور کبھی کا، کی، کو اور کبھی سے کیا جاتا ہے۔ ③ ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ④ اِسْتَ میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑦ اگر لفظ بَعْدِ کے بعد مَا ہو تو اس کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ | یہ کہ ہلاک کر دے تمہارے دشمن کو |
| وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ | اور وہ جانشین بنا دے تمہیں زمین میں |
| فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿129﴾ | پھر وہ دیکھے کیسے تم عمل کرتے ہو۔ ﴿129﴾ |
| وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ | اور البتہ تحقیق ہم نے پکڑا آل فرعون کو |
| بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ | قحط سالیوں سے اور نقصان کر کے پھلوں سے |
| لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿130﴾ | تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ ﴿130﴾ |
| فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ | تو جب آئی اُن پر خوشحالی (تو) |
| قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ | کہتے ہیں: ہمارا (حق) ہے یہ |
| وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ | اور اگر پہنچتی اُنہیں کوئی تکلیف |
| يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى | (تو) نحوست کا باعث ٹھہراتے ہیں موسیٰ کو |
| وَمَنْ مَّعَهٗ اَلَآ اِنَّمَا | اور (اُن کو) جو اُن کے ساتھ ہیں خبردار درحقیقت |
| طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ | اُن کی نحوست (تو) اللہ کے پاس ہے |

ع 15 3 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| يُّهْلِكَ | : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔ | نَقْصٍ | : نقص، تنقیص، نقائص۔ |
| عَدُوَّكُمْ | : عدوّ، اعداء، عداوت۔ | الثَّمَرٰتِ | : ثمر، ثمرات۔ |
| يَسْتَخْلِفَكُمْ | : خلیفہ، خلافت، خلف۔ | يَذَّكَّرُوْنَ | : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔ |
| فَيَنْظُرَ | : نظر، نظارہ، منظر، منظورنظر، تناظر۔ | الْحَسَنَةُ | : حسن، احسان، محسن، احسن جزاء۔ |
| كَيْفَ | : کیفیت، بہرکیف، کوائف۔ | هٰذِهٖ | : حامل رقعہ ہذا، الہذا، ہذا من فضل ربی۔ |
| تَعْمَلُوْنَ | : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔ | تُصِبْهُمْ | : مصیبت، آلام ومصائب۔ |
| اَخَذْنَآ | : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔ | سَيِّئَةٌ | : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔ |
| اٰلَ | : آل واولاد، آل رسول۔ | عِنْدَ | : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔ |

15 عٓ 3 5

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَنْ | يُّهْلِكَ | عَدُوَّكُمْ ① | وَ | يَسْتَخْلِفَكُمْ ① | فِي الْاَرْضِ |
| یہ کہ | وہ ہلاک کردے | تمھارے دشمن کو | اور | وہ جانشین بنادے تمھیں | زمین میں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَيَنْظُرَ ② | كَيْفَ | تَعْمَلُوْنَ ﴿129﴾ ع | وَ | لَقَدْ | اَخَذْنَآ |
| پھر وہ دیکھے | کیسے | تم سب عمل کرتے ہو | اور | البتہ تحقیق | ہم نے پکڑا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اٰلَ فِرْعَوْنَ | بِالسِّنِيْنَ ③ | وَنَقْصٍ | مِّنَ الثَّمَرٰتِ ④ |
| آل فرعون کو | قحط سالیوں سے | اور نقصان کرکے | پھلوں سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَعَلَّهُمْ | يَذَّكَّرُوْنَ ﴿130﴾ | فَاِذَا | جَآءَتْهُمُ ④ | الْحَسَنَةُ ④ |
| تاکہ وہ | وہ سب نصیحت پکڑیں | تو جب | آئی اُن پر | خوشحالی (تو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَالُوْا | لَنَا هٰذِهٖ ج | وَاِنْ | تُصِبْهُمْ ④ | سَيِّئَةٌ ④ |
| سب کہتے ہیں | یہ ہمارا (حق ہے) | اور اگر | پہنچتی اُنہیں | کوئی تکلیف (تو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَّطَّيَّرُوْا | بِمُوْسٰى ③ | وَ | مَنْ | مَّعَهٗ ط |
| وہ سب نحوست کا باعث ٹھہراتے ہیں | موسیٰ کو | اور | جو | اُس کے ساتھ ہیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَلَآ | اِنَّمَا ⑤ | طٰٓئِرُهُمْ | عِنْدَ اللّٰهِ |
| خبردار | درحقیقت | اُن کی نحوست (تو) | اللہ کے پاس ہے |

### ضروری وضاحت

① علامت کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمھیں کیا جاتا ہے۔
②علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، پھر کیا جاتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④ ات، تہ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ علامت اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں حصر کا مفہوم ہوتا ہے کہ بے شک یونہی ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔

| | |
|---|---|
| وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿131﴾ | اور لیکن اُن کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿131﴾ |
| وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ | اور انہوں نے کہا جو بھی تو لائے گا ہمارے پاس اُس کو |
| مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ | کوئی نشانی تا کہ تو جادو کرے ہم پر اُس کے ذریعے |
| فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿132﴾ | تو نہیں ہیں ہم آپ پر ایمان لانے والے۔ ﴿132﴾ |
| فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ | چنانچہ ہم نے بھیجا اُن پر طوفان اور ٹڈی دل |
| وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ | اور جوئیں اور مینڈک اور خون |
| اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۣ قف | (جو) نشانیاں تھیں الگ الگ |
| فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿133﴾ | پھر (بھی) اُنہوں نے تکبر کیا اور تھے وہ مجرم لوگ۔ ﴿133﴾ |
| وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ | اور جب واقع ہوتا اُن پر عذاب (تو) |
| قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ | کہتے اے موسیٰ! دعا کر ہمارے لیے اپنے رب سے |
| بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ | اس واسطے سے جو اُس نے عہد کر رکھا ہے تیرے ہاں |
| لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ | البتہ اگر تو دور کر دے ہم سے (یہ) عذاب |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اَكْثَرَهُمْ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔ | مُّفَصَّلٰتٍ : فاصلہ، حدفاصل، فاصلے۔ |
| لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ | فَاسْتَكْبَرُوْا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔ |
| يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔ | وَقَعَ : واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔ |
| قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | ادْعُ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔ |
| لِّتَسْحَرَنَا : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔ | بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔ |
| بِمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔ | عَهِدَ : عہد، ایفائے عہد، نقض عہد، معاہدہ۔ |
| فَاَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔ | عِنْدَكَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔ |
| عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | كَشَفْتَ : کشف، کشف المحجوب، مکاشفہ۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَلٰكِنَّ | اَكْثَرَهُمْ | لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿131﴾ | وَقَالُوْا | مَهْمَا | تَاْتِنَا |
| اور لیکن | اُنکے اکثر | نہیں وہ سب جانتے | اور ان سب نے کہا | جو بھی | تو لائے گا ہمارے پاس |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بِهٖ① | مِنْ اٰيَةٍ② | لِّتَسْحَرَنَا | بِهَا① لا | فَمَا | نَحْنُ | لَكَ |
| اُس کو | کسی نشانی سے | تاکہ تو جادو کرے ہم پر | اُسکے ذریعے | تو نہیں | ہم | آپ پر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِمُؤْمِنِيْنَ③ ﴿132﴾ | فَاَرْسَلْنَا④ | عَلَيْهِمُ | الطُّوْفَانَ | وَالْجَرَادَ | وَالْقُمَّلَ |
| سب ایمان لانیوالے | چنانچہ ہم نے بھیجا | اُن پر | طوفان | اور ٹڈی دل | اور جوئیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَالضَّفَادِعَ | وَالدَّمَ | اٰيٰتٍ⑤ | مُّفَصَّلٰتٍ⑤ قف | فَاسْتَكْبَرُوْا④ |
| اور مینڈک | اور خون | (جو) نشانیاں تھیں | الگ الگ | پھر اُن سب نے تکبر کیا |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَكَانُوْا | قَوْمًا | مُّجْرِمِيْنَ⑥ ﴿133﴾ | وَلَمَّا | وَقَعَ | عَلَيْهِمُ | الرِّجْزُ |
| اور تھے سب | لوگ | سب جرم کرنے والے | اور جب | واقع ہوتا | اُن پر | عذاب |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَالُوْا | يٰمُوْسَى | ادْعُ | لَنَا | رَبَّكَ | بِمَا① |
| (تو) سب کہتے | اے موسیٰؑ! | آپ دعا کیجیے | ہمارے لیے | اپنے رب سے | اس وجہ سے جو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَهِدَ | عِنْدَكَ ج | لَئِنْ | كَشَفْتَ | عَنَّا | الرِّجْزَ |
| اُس نے عہد کر رکھا ہے | تیرے ہاں | البتہ اگر | تو دور کر دے | ہم سے | (یہ) عذاب |

**ضروری وضاحت**

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔② علامت ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ علامت بِ سے پہلے اگر مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔④ علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، پھر اور کبھی چنانچہ کیا جاتا ہے۔⑤ علامت ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

| | |
|---|---|
| لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ | (تو) یقیناً ہم ضرور ایمان لے آئیں گے آپ پر |
| وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿134﴾ | اور یقیناً ضرور ہم بھیجیں گے تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿134﴾ |
| فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ | پھر جب ہم دور کر دیتے اُن سے عذاب کو |
| اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ | ایک وقت تک (کہ) وہ پہنچنے والے ہوتے اُس کو |
| اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿135﴾ | (تو) اچانک وہ عہد توڑ دیتے۔ ﴿135﴾ |
| فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ | چنانچہ ہم نے انتقام لیا اُن سے |
| فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ | تو ہم نے غرق کر دیا اُنہیں سمندر میں |
| بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا | اس وجہ سے کہ جھٹلایا اُنہوں نے ہماری آیات کو |
| وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿136﴾ | اور وہ تھے اس سے غافل۔ ﴿136﴾ |
| وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ | اور ہم نے وارث بنا دیا اُس قوم کو جو |
| كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ | تھے کمزور سمجھے جاتے |
| مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا | زمین کے مشرقوں کا اور اس کے مغربوں کا |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَنُؤْمِنَنَّ : امن، ایمان، مومن۔
لَنُرْسِلَنَّ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مَعَكَ : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
بَنِيْٓ، اِسْرَآءِيْلَ : بنی اسرائیل، ابن عباس، ابن عمر۔
كَشَفْنَا : کشف، کشف المحجوب، مکاشفہ۔
اِلٰٓى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَجَلٍ : اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
بٰلِغُوْهُ : بلوغ، بلوغت، ابلاغ، مبلغ۔

فَانْتَقَمْنَا : انتقام، انتقامی کاروائی۔
فَاَغْرَقْنٰهُمْ : غرق، مستغرق، غریق رحمت۔
كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
اَوْرَثْنَا : وارث، وراثت، ورثاء۔
يُسْتَضْعَفُوْنَ : ضعف، ضعیف، ضعفا۔
مَشَارِقَ : مشرق ومغرب، شرق وغرب، اشراق۔
الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
مَغَارِبَهَا : مغربی جانب، غربی علاقہ۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَنُؤْمِنَنَّ ① | لَكَ | وَ | لَنُرْسِلَنَّ ① | مَعَكَ |
| (تو) یقیناً ہم ضرور ایمان لے آئیں گے | آپ پر | اور | یقیناً ہم ضرور بھیجیں گے | تیرے ساتھ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿134﴾ ج | فَلَمَّا | كَشَفْنَا | عَنْهُمُ | الرِّجْزَ | اِلٰٓی اَجَلٍ |
| بنی اسرائیل کو | پھر جب | ہم دور کردیتے | اُن سے | عذاب کو | ایک وقت تک (کہ) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| هُمْ | بٰلِغُوْهُ ② | اِذَا | هُمْ یَنْكُثُوْنَ ③ ﴿135﴾ | فَانْتَقَمْنَا ④ |
| وہ | سب پہنچنے والے ہوتے اُسکو | (تو) اچانک | وہ سب عہد توڑ دیتے | چنانچہ ہم نے انتقام لیا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنْهُمْ | فَاَغْرَقْنٰهُمْ ④⑤ | فِی الْیَمِّ | بِاَنَّهُمْ |
| اُن سے | پھر ہم نے غرق کردیا اُنہیں | سمندر میں | اس وجہ سے کہ بے شک وہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَذَّبُوْا | بِاٰیٰتِنَا | وَ | كَانُوْا | عَنْهَا | غٰفِلِیْنَ ﴿136﴾ |
| سب جھٹلاتے تھے | ہماری آیات کو | اور | وہ سب تھے | اس سے | سب غافل |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اَوْرَثْنَا ⑥ | الْقَوْمَ | الَّذِیْنَ | كَانُوْا |
| اور | ہم نے وارث بنادیا | اُس قوم کو | جو | سب تھے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| یُسْتَضْعَفُوْنَ | مَشَارِقَ الْاَرْضِ ⑦ | وَ | مَغَارِبَهَا ⑦ |
| وہ سب کمزور سمجھے جاتے | زمین کے مشرقوں کا | اور | اس کے مغربوں کا |

ضروری وضاحت

①علامت لَ اور نَّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔
③علامت هُمْ اور یَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔④ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، پھر اور کبھی چنانچہ کیا جاتا ہے۔⑤ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔⑦ مَشَارِق اور مَغَارِب جمع کے الفاظ ہیں جبکہ مشرق و مغرب تو واحد ہیں دراصل اس سے مراد شام و فلسطین کے مشرقی اور مغربی حصے ہیں۔

| | |
|---|---|
| الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ | (وہ زمین کہ) جو (کہ) ہم نے برکت کر رکھی ہے اُس میں |
| وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى | اور پوری ہوگئی تیرے رب کی بہترین بات |
| عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ بِمَا صَبَرُوْا ؕ | بنی اسرائیل پر، اس وجہ سے جو اُنہوں نے صبر کیا |
| وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ | اور ہم نے برباد کر دیا جو (کچھ) بناتا تھا فرعون |
| وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿137﴾ | اور اسکی قوم، اور جو تھے وہ (محلات) بلند کرتے۔ ﴿137﴾ |
| وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ | اور ہم نے پار اُتارا بنی اسرائیل کو سمندر سے |
| فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ | تو وہ آئے ایسی قوم پر (کہ) وہ جمے بیٹھے تھے |
| عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ | اپنے کچھ بتوں پر |
| قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ | اُنہوں نے کہا: اے موسیٰ! تو بنا دے ہمارے لیے |
| اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ | ایک معبود، جس طرح ہیں اُن کے معبود، |
| قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿138﴾ | (موسیٰ نے) کہا: بیشک تم وہ قوم ہو (کہ) نادانی کرتے ہو ﴿138﴾ |
| اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ | بے شک یہ لوگ (ہیں کہ) تباہ کیا جانے والا ہے |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| بٰرَكْنَا | برکت، برکات، مبارک، تبرک۔ | يَصْنَعُ | صنعت وتجارت، صنعتی علاقہ، مصنوعی۔ |
| فِيْهَا | فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔ | جٰوَزْنَا | تجاوز، متجاوز، تجاوزات۔ |
| تَمَّتْ | اتمام حجت، تتمہ، تمت بالخیر۔ | الْبَحْرَ | بحر قلزم، بحیرۂ عرب، برّ و بحر۔ |
| كَلِمَتُ | کلمہ، کلام، کلمات، متکلم، انداز تکلم۔ | يَّعْكُفُوْنَ | عاکف، اعتکاف، معتکفین۔ |
| الْحُسْنٰى | حسن، محسن، تحسین، اسمائے حسنیٰ۔ | اَصْنَامٍ | صنم، صنم کدہ۔ |
| عَلٰى | علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | اِلٰهًا، اٰلِهَةٌ | الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔ |
| بَنِيْٓ | ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔ | كَمَا | کالعدم، کماحقہ/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔ |
| صَبَرُوْا | صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔ | تَجْهَلُوْنَ | جاہل، جہالت، مجہول، تجاہل عارفانہ۔ |

الربع

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الَّتِیْ | بٰرَكْنَا ① | فِیْهَا ؕ | وَ تَمَّتْ ② | كَلِمَتُ | رَبِّكَ |
| (وہ زمین کہ) جو | ہم نے برکت رکھی ہے | اس میں | اور پوری ہوگئی | بات | تیرے رب کی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْحُسْنٰى ② | عَلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۙ۬ | بِمَا | صَبَرُوْا ؕ | وَ |
| بہترین | بنی اسرائیل پر | اس وجہ سے جو | ان سب نے صبر کیا | اور |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| دَمَّرْنَا ① | مَا كَانَ | یَصْنَعُ ③ | فِرْعَوْنُ ④ | وَقَوْمُهٗ | وَ مَا |
| ہم نے برباد کر دیا | جو تھا | بناتا | فرعون | اور اس کی قوم | اور جو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَانُوْا یَعْرِشُوْنَ ⑤ (137) | وَجٰوَزْنَا ① | بِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ | الْبَحْرَ |
| تھے وہ سب (محلات) بلند کرتے | اور ہم نے پار اُتارا | بنی اسرائیل کو | سمندر سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَاَتَوْا | عَلٰى قَوْمٍ | یَّعْكُفُوْنَ | عَلٰۤى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ⑥ ۚ | قَالُوْا |
| تو وہ سب آئے | ایسی قوم پر | وہ سب جمے بیٹھے تھے | اپنے کچھ بتوں پر | اُن سب نے کہا |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| یٰمُوْسَى | اجْعَلْ | لَّنَاۤ | اِلٰهًا | كَمَا | لَهُمْ | اٰلِهَةٌ ⑦ ؕ |
| اے موسیٰؑ! | تو بنا دے | ہمارے لیے | ایک معبود | جس طرح (ہیں) | اُن کے لیے | معبود |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَالَ | اِنَّكُمْ | قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ (138) | اِنَّ | هٰۤؤُلَآءِ | مُتَبَّرٌ |
| کہا (موسیٰ نے) | بیشک تم | تم سب جاہل قوم ہو | بیشک | یہ (لوگ ہیں کہ) | تباہ کیا جانیوالا ہے |

الربع

**ضروری وضاحت**

①علامت نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② علامت تْ اور ـِی واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑤ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔⑥ لَهُمْ میں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔⑦ اٰلِهَةٌ میں ةَ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

| | |
|---|---|
| مَّا هُمْ فِيْهِ | جس (دین) میں وہ ہیں |
| وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿139﴾ | اور باطل ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ ﴿139﴾ |
| قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ | کہا (موسیٰ علیہ السلام نے) کیا اللہ کے سوا |
| اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا | میں تلاش کروں تمہارے لیے کوئی (اور) معبود |
| وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ | حالانکہ وہی ہے (کہ) اُس نے فضیلت دی ہے تمہیں |
| عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿140﴾ | تمام جہانوں پر۔ ﴿140﴾ |
| وَ اِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ | اور جب ہم نے نجات دی تمہیں فرعون کی آل سے |
| يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ | وہ پہنچاتے تھے تمہیں بُرا عذاب |
| يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ | وہ قتل کردیتے تھے تمہارے بیٹوں کو |
| وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ | اور وہ زندہ چھوڑ دیتے تھے تمہاری عورتوں کو |
| وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ | اور اس میں آزمائش تھی |
| مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿141﴾ ع | تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی۔ ﴿141﴾ ع |

ع 16 12 6

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| فِيْهِ | فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔ | اٰلِ | آل واولاد، آل رسول۔ |
| بٰطِلٌ | حق و باطل، ادیان باطلہ، زَعم باطل۔ | سُوْٓءَ | علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔ |
| يَعْمَلُوْنَ | عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔ | يُقَتِّلُوْنَ | قتل، قاتل، مقتول، قتال۔ |
| قَالَ | قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | اَبْنَآءَكُمْ | ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔ |
| اِلٰهًا | الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔ | يَسْتَحْيُوْنَ | حیات، حیات جاوداں، احیائے سنت۔ |
| فَضَّلَكُمْ | فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔ | نِسَآءَكُمْ | تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔ |
| الْعٰلَمِيْنَ | عالم اسلام، عالم کفر، اقوام عالم۔ | بَلَآءٌ | بلا، ابتلا وآزمائش، مبتلا۔ |
| اَنْجَيْنٰكُمْ | نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔ | عَظِيْمٌ | عظیم، معظم، تعظیم، عظمت۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَّا | هُمْ | فِيْهِ | وَ بٰطِلٌ | مَّا | كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ① (139) |
| جو | وہ سب | اس میں | اور باطل ہے | جو | وہ سب کر رہے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَالَ | اَ ② | غَيْرَ اللّٰهِ | اَبْغِيْكُمْ | اِلٰهًا ③ |
| کہا (موسیٰؑ نے) | کیا | اللہ کے سوا | میں تلاش کروں تمہارے لیے | کوئی (اور) معبود |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَّ | هُوَ | فَضَّلَكُمْ | عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (140) |
| حالانکہ | وہی ہے (جس نے) | فضیلت دی ہے تمہیں | تمام جہانوں پر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | اِذْ | اَنْجَيْنٰكُمْ ④ | مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ |
| اور | جب | ہم نے نجات دی تمہیں | فرعون کی آل سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَسُوْمُوْنَكُمْ ④ | سُوْٓءَ | الْعَذَابِ ج | يُقَتِّلُوْنَ ⑤ |
| وہ سب پہنچاتے تھے تمہیں | بُرا | عذاب | وہ سب قتل کر دیتے تھے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَبْنَآءَكُمْ ⑥ | وَ | يَسْتَحْيُوْنَ | نِسَآءَكُمْ ⑥ ط | وَ |
| تمہارے بیٹوں کو | اور | وہ سب زندہ چھوڑ دیتے تھے | تمہاری عورتوں کو | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فِيْ ذٰلِكُمْ ⑦ | بَلَآءٌ | مِّنْ رَّبِّكُمْ ⑥ | عَظِيْمٌ ع (141) |
| اس میں | آزمائش تھی | تمہارے رب کی طرف سے | بہت بڑی |

ع 16 12 6

## ضروری وضاحت

① یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ② أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ④ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے درمیان اگر شد ہو تو اس میں مبالغے کا کا مفہوم ہے۔ ⑥ کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے کیا جاتا ہے۔ ⑦ جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً | اور ہم نے وعدہ کیا موسیٰ سے تیس راتوں کا |
| وَّ اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ | اور ہم نے پورا کیا اُسے (مزید) دس (راتوں) سے |
| فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ | تو پوری ہوگئی اسکے رب کی مقرر مدت چالیس راتیں |
| وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ | اور کہا موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے |
| اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ | میرا جانشین رہ میری قوم میں اور اصلاح کرتے رہنا |
| وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿142﴾ | اور نہ پیروی کرنا فساد کرنے والوں کے راستے کی۔ ﴿142﴾ |
| وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا | اور جب آئے موسیٰ ہماری مقررہ مدت پر |
| وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ | اور بات کی اُس سے اُس کے رب نے |
| قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ | کہنے لگے اے میرے رب! دکھا مجھے |
| اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ | (کہ) میں دیکھوں تیری طرف |
| قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ | فرمایا: ہرگز نہیں تو دیکھ سکے گا مجھے |
| وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ | اور لیکن تو دیکھ (اس) پہاڑ کی طرف |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| وٰعَدْنَا | : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔ | تَتَّبِعْ | : اتباع، تابع، متبع سنت۔ |
| لَيْلَةً | : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔ | سَبِيْلَ | : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔ |
| اَتْمَمْنٰهَا | : اتمام حجت، تتمہ، تمت بالخیر۔ | كَلَّمَهٗ | : کلمہ، کلام، کلمات، متکلم، انداز تکلم۔ |
| بِعَشْرٍ | : عشرہ محرم، سبعہ عشرہ، عشرہ مبشرہ۔ | اَرِنِيْٓ، تَرٰىنِيْ | : رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔ |
| مِيْقَاتُ | : میقاتِ حج، وقت، اوقات۔ | اَنْظُرْ | : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔ |
| لِاَخِيْهِ | : اخوت، مؤاخات اسلام۔ | لٰكِنِ | : لیکن۔ |
| اخْلُفْنِيْ | : خلیفہ، خلافت، خلف۔ | اِلَى | : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ |
| اَصْلِحْ | : اصلاح، اعمال صالحہ۔ | الْجَبَلِ | : جبلِ اُحد، جبلِ رحمت، ملک الجبال۔ |

| وَ | وٰعَدْنَا ① | مُوْسٰی | ثَلٰثِیْنَ | لَیْلَةً ② | وَّ | اَتْمَمْنٰهَا ① |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اور | ہم نے وعدہ کیا | موسیٰ سے | تیس | راتوں کا | اور | ہم نے پورا کیا اُسے |

| بِعَشْرٍ | فَتَمَّ | مِیْقَاتُ | رَبِّهٖٓ | اَرْبَعِیْنَ | لَیْلَةً ② ج |
|---|---|---|---|---|---|
| (مزید) دس (راتوں) سے | تو پوری ہوگئی | مقرر مدت | اسکے رب کی | چالیس | راتیں |

| وَقَالَ | مُوْسٰی | لِاَخِیْهِ هٰرُوْنَ | اخْلُفْنِیْ ③ | فِیْ قَوْمِیْ |
|---|---|---|---|---|
| اور کہا | موسیٰ نے | اپنے بھائی ہارون سے | تو میرا جانشین رہ | میری قوم میں |

| وَ | اَصْلِحْ | وَ | لَا تَتَّبِعْ ④ | سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ ⑤ (142) |
|---|---|---|---|---|
| اور | اصلاح کرتے رہنا | اور | نہ تم پیروی کرنا | فساد کرنے والوں کے راستے کی |

| وَلَمَّا | جَآءَ | مُوْسٰی | لِمِیْقَاتِنَا | وَ | كَلَّمَهٗ | رَبُّهٗ لا |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اور جب | آئے | موسیٰ | ہماری مقررہ مدت پر | اور | بات کی اُس سے | اُسکے رب نے |

| قَالَ | رَبِّ ⑥ | اَرِنِیْٓ ③ | اَنْظُرْ | اِلَیْكَ ط | قَالَ |
|---|---|---|---|---|---|
| کہنے لگے | (اے) میرے رب! | مجھے دکھا (کہ) | میں دیکھوں | تیری طرف | (اللہ نے) فرمایا |

| لَنْ | تَرٰىنِیْ ③ | وَلٰكِنِ | انْظُرْ | اِلَی الْجَبَلِ |
|---|---|---|---|---|
| ہرگز نہیں | تو دیکھ سکے گا مجھے | اور لیکن | تو دیکھ | (اس) پہاڑ کی طرف |

ضروری وضاحت

① نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم یا وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ رَبِّ اصل میں یَارَبِّیْ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یْ گری ہوئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ | پس اگر وہ ٹھہرا رہا اپنی جگہ پر |
| فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ | تو عنقریب تو بھی دیکھ سکے گا مجھے |
| فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ | پھر جب جلوہ ڈالا اُس کے رب نے پہاڑ پر (تو) |
| جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ | کر دیا اُسے ریزہ ریزہ اور گر پڑے موسیٰ بیہوش ہو کر |
| فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ | پھر جب ہوش آیا (تو) کہنے لگے تو پاک ہے، |
| تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا | میں نے توبہ کی تیری طرف، اور میں |
| اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿143﴾ | سب سے پہلا ہوں ایمان لانے والوں میں۔ ﴿143﴾ |
| قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ | فرمایا: اے موسیٰ! بیشک میں نے چن لیا ہے تجھے |
| عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ | لوگوں پر اپنے پیغامات اور اپنے کلام کے ساتھ |
| فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ | پس پکڑ لے جو میں نے دیا ہے تجھے |
| وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿144﴾ | اور ہو جا شکر کرنے والوں میں سے۔ ﴿144﴾ |
| وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ | اور ہم نے لکھ دی اُس کے لیے تختیوں میں ہر چیز کی |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اسْتَقَرَّ : اقرار، اقرار نامہ، استقرار۔ | الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔ |
| مَكَانَهٗ : کون ومکان، مکانات، مکین۔ | اصْطَفَيْتُكَ : مصطفیٰ، نظامِ مصطفوی۔ |
| تَجَلّٰى : تجلی کعبہ، نور کی تجلی۔ | النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔ |
| لِلْجَبَلِ : جبلِ اُحد، جبلِ رحمت، ملک الجبال۔ | بِرِسٰلٰتِيْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔ |
| اَفَاقَ : افاقہ ہوا۔ | فَخُذْ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔ |
| سُبْحٰنَكَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔ | الشّٰكِرِيْنَ : شکر، شاکر، اظہارِ تشکر، شکر گزار۔ |
| تُبْتُ : توبہ، تائب، توبۃ النصوحہ۔ | كَتَبْنَا : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔ |
| اِلَيْكَ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | الْاَلْوَاحِ : لوحِ محفوظ، لوح وقلم۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَاِنِ | اسْتَقَرَّ | مَكَانَهٗ ① | فَسَوْفَ | تَرٰىنِيْ ۚ ② | فَلَمَّا |
| پس اگر | وہ ٹھہرا رہا | اپنی جگہ پر | تو عنقریب | تو (بھی) دیکھ سکے گا مجھے | پھر جب |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تَجَلّٰى ③ | رَبُّهٗ ① | لِلْجَبَلِ ④ | جَعَلَهٗ ① | دَكًّا | وَّخَرَّ | مُوْسٰى |
| جلوہ ڈالا | اُسکے رب نے | پہاڑ پر | (تو) کر دیا اُسے | ریزہ ریزہ | اور گر پڑے | موسیٰ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| صَعِقًا ۚ | فَلَمَّآ اَفَاقَ | قَالَ | سُبْحٰنَكَ | تُبْتُ | اِلَيْكَ |
| بے ہوش ہو کر | پھر جب ہوش آیا | (تو) کہنے لگے | پاک ہے تو | میں نے توبہ کی | تیری طرف |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اَنَا | اَوَّلُ | الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿143﴾ | قَالَ | يٰمُوْسٰٓى |
| اور | میں | پہلا ہوں | ایمان لانے والوں میں | فرمایا | اے موسیٰ! |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ ⑤ | عَلَى النَّاسِ | بِرِسٰلٰتِيْ ⑥ | وَبِكَلَامِيْ ۖ |
| بیشک میں نے چن لیا ہے تجھے | لوگوں پر | اپنے پیغامات کے ساتھ | اور اپنے کلام کے ساتھ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَخُذْ | مَآ | اٰتَيْتُكَ | وَكُنْ | مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ⑦ ﴿144﴾ |
| پس تو پکڑ لے | جو | میں نے دیا ہے تجھے | اور تو ہو جا | سب شکر کرنے والوں میں سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | كَتَبْنَا | لَهٗ | فِى الْاَلْوَاحِ | مِنْ كُلِّ شَيْءٍ |
| اور | ہم نے لکھ دی | اُس کے لیے | تختیوں میں | ہر چیز سے |

## ضروری وضاحت

① علامت ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔② اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔③ علامت تَ اور شد دونوں میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
④ لِ کا عموماً ترجمہ کے لیے ہوتا یہاں ضرورتاً ترجمہ پر کیا گیا ہے۔⑤ یْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔⑥ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ | نصیحت اور تفصیل ہر چیز کی |
| فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ | تو پکڑ لے اِن کو مضبوطی کے ساتھ اور حکم دے اپنی قوم کو |
| يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۭ | (کہ) وہ پکڑے رکھیں اُن کی اچھی باتوں کو |
| سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿145﴾ | عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں نافرمانوں کا گھر۔ ﴿145﴾ |
| سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ | عنقریب میں پھیر دوں گا اپنی آیتوں سے |
| الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ | اُن لوگوں کو جو تکبر کرتے ہیں زمین میں |
| بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ | ناحق (طریقے) سے اور اگر وہ دیکھ لیں ہر نشانی |
| لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ | (تو) نہ وہ ایمان لائیں گے اس پر |
| وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ | اور اگر وہ دیکھ لیں بھلائی کا راستہ |
| لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ | (تو) نہیں پکڑتے اُسے (اپنے لیے) راستہ |
| وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ | اور اگر وہ دیکھ لیں گمراہی کا راستہ |
| يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۭ | (تو) پکڑ لیتے ہیں اُسے (اپنے لیے) راستہ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| مَّوْعِظَةً : وعظ، واعظ، وعظ ونصیحت۔ | سَاَصْرِفُ : صرفِ نظر، صارف۔ |
| تَفْصِيْلًا : تفصیل، مفصل۔ | يَتَكَبَّرُوْنَ : تکبر، متکبر۔ |
| فَخُذْهَا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔ | فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔ |
| وَّاْمُرْ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔ | الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔ |
| بِاَحْسَنِهَا : احسن، احسان، محسن۔ | لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ |
| سَاُورِيْكُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔ | يُؤْمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔ |
| دَارَ : دیارِ غیر، دارالقرآن، دارالامن۔ | سَبِيْلَ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔ |
| الْفٰسِقِيْنَ : فسق وفجور، فاسق وفاجر۔ | الرُّشْدِ : رُشد وہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَّوۡعِظَةً ① | وَّتَفۡصِيۡلًا | لِّكُلِّ شَيۡءٍ ج | فَخُذۡهَا | بِقُوَّةٍ ①② |
| نصیحت | اور تفصیل | ہر چیز کے لیے | تو پکڑ لے اِن کو | مضبوطی کے ساتھ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَّاۡمُرۡ | قَوۡمَكَ | يَاۡخُذُوۡا | بِاَحۡسَنِهَا ② ط |
| اور حکم دے | اپنی قوم کو (کہ) | وہ سب پکڑے رکھیں | ان کی اچھی باتوں کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سَاُورِيۡكُمۡ ③④ | دَارَ | الۡفٰسِقِيۡنَ (145) | سَاَصۡرِفُ ③ |
| عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں | گھر | سب نافرمانوں کا | عنقریب میں پھیر دوں گا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَنۡ اٰيٰتِىَ | الَّذِيۡنَ | يَتَكَبَّرُوۡنَ ⑤ | فِى الۡاَرۡضِ | بِغَيۡرِ الۡحَقِّ ② ط |
| اپنی آیتوں سے | (اُن لوگوں کو) جو | وہ سب تکبر کرتے ہیں | زمین میں | ناحق (طریقے) سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَاِنۡ | يَّرَوۡا | كُلَّ | اٰيَةٍ ① | لَّا يُؤۡمِنُوۡا | بِهَا ② ج |
| اور اگر | وہ سب دیکھ لیں | ہر | نشانی | (تو) نہ وہ سب ایمان لائیں گے | اس پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَاِنۡ | يَّرَوۡا | سَبِيۡلَ الرُّشۡدِ | لَا يَتَّخِذُوۡهُ ⑥ | سَبِيۡلًا ج |
| اور اگر | وہ سب دیکھ لیں | بھلائی کا راستہ | (تو) نہیں وہ سب پکڑتے اُسے | (اپنے لیے) راستہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَاِنۡ | يَّرَوۡا | سَبِيۡلَ الۡغَيِّ | يَتَّخِذُوۡهُ ⑥ | سَبِيۡلًا ط |
| اور اگر | وہ سب دیکھ لیں | گمراہی کا راستہ | (تو) وہ سب پکڑ لیتے ہیں اُسے | (اپنے لیے) راستہ |

ضروری وضاحت

① علامت ۃ اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ③ علامت سَ فعل کے شروع میں آ کر اس کو مستقبل کے لیے خاص کر دیتی ہے۔
④ علامت کُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا | یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک اُنہوں نے جھٹلایا |
| بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿146﴾ | ہماری آیتوں کو اور تھے اُن سے غافل۔ ﴿146﴾ |
| وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا | اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو |
| وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ | اور آخرت کی ملاقات کو، |
| حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ | ضائع ہو گئے اُن کے اعمال |
| هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا | نہیں وہ بدلہ دیے جائیں گے مگر |
| مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿147﴾ ع | (اس کا) جو تھے وہ عمل کرتے۔ ﴿147﴾ ع |
| وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ | اور بنا لیا موسیٰ کی قوم نے اس کے (جانے کے) بعد |
| مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا | اپنے زیورات سے ایک بچھڑا |
| جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ | (جو) ایک جسم تھا (اور) اس کی گائے جیسی آواز تھی |
| اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ | کیا نہیں اُنہوں نے دیکھا کہ بے شک وہ |
| لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ | نہ بات کرتا تھا اُن سے اور نہ وہ دکھاتا ہے اُنہیں کوئی راہ |

ع 17/6/7 — وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَذَّبُوْا | : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔ | مَا | : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔ |
| بِاٰيٰتِنَا | : آیت، آیات، قرآنی آیات۔ | اتَّخَذَ | : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔ |
| غٰفِلِيْنَ | : غافل، غفلت۔ | مِنْ | : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ |
| لِقَآءِ | : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔ | جَسَدًا | : جسد، اجساد، جسد خاکی، جسد واحد۔ |
| الْاٰخِرَةِ | : آخرت، یوم آخرت، اُخروی زندگی۔ | يَرَوْا | : رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔ |
| اَعْمَالُهُمْ | : عمل، اعمال، معمول۔ | يُكَلِّمُهُمْ | : کلمہ، کلام، کلمات، متکلم، انداز تکلم۔ |
| يُجْزَوْنَ | : جزاء وسزا، جزاک اللّٰہ خیراً، جزائے خیر۔ | يَهْدِيْهِمْ | : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔ |
| اِلَّا | : اِلا ماشاءاللّٰہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔ | سَبِيْلًا | : فی سبیل اللّٰہ، اللّٰہ کوئی سبیل نکالے گا۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ذٰلِكَ ① | بِاَنَّهُمْ | كَذَّبُوْا | بِاٰيٰتِنَا | وَكَانُوْا |
| یہ | اس وجہ سے ہے کہ بیشک ان | سب نے جھٹلایا | ہماری آیتوں کو | اور سب تھے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَنْهَا | غٰفِلِيْنَ (146) | وَ الَّذِيْنَ | كَذَّبُوْا | بِاٰيٰتِنَا |
| اُن سے | سب غافل | اور (وہ لوگ) جن | سب نے جھٹلایا | ہماری آیات کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ ② | حَبِطَتْ ② | اَعْمَالُهُمْ ؕ | هَلْ ③ |
| اور | آخرت کی ملاقات کو | ضائع ہوگئے | اُن کے اعمال | نہیں |

ع 17 6 7

| | | | |
|---|---|---|---|
| يُجْزَوْنَ | اِلَّا | مَا | كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ④ (147) ع |
| وہ سب بدلہ دیے جائیں گے | مگر | (اس کا) جو | تھے وہ سب عمل کرتے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَاتَّخَذَ | قَوْمُ مُوْسٰى | مِنْۢ بَعْدِهٖ ⑤ | مِنْ حُلِيِّهِمْ |
| اور بنالیا | موسیٰ کی قوم نے | اس کے (جانے کے) بعد | اپنے زیورات سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عِجْلًا ⑥ | جَسَدًا ⑥ | لَّهٗ | خُوَارٌ ؕ | اَلَمْ | يَرَوْا ⑦ |
| ایک بچھڑا | (جو) ایک جسم تھا | (اور) اس کی | گائے جیسی آواز تھی | کیا نہیں | اُن سب نے دیکھا |

وقف لازم

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنَّهٗ | لَا يُكَلِّمُهُمْ | وَ | لَا يَهْدِيْهِمْ | سَبِيْلًا ⑥ م |
| کہ بیشک وہ | نہ وہ بات کرتا ہے اُن سے | اور | نہ وہ کوئی رہنمائی کرتا ہے اُن کی | کسی راستے کی |

## ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔② ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ هَلْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔④ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔⑤ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔⑦ یَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً اس کا ترجمہ ان کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| اِتَّخَذُوْهُ وَ كَانُوْا | اُنہوں نے بنالیا اُسے (معبود) اور وہ تھے (اپنے آپ پر) |
| ظٰلِمِيْنَ ﴿148﴾ وَلَمَّا سُقِطَ | ظلم کرنے والے ﴿148﴾ اور جب گرائے گئے (اُنکے منہ) |
| فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَ رَاَوْا | اُن کے ہاتھوں میں (وہ نادم ہوئے) اور اُنہوں نے دیکھا |
| اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ | کہ بے شک وہ یقیناً گمراہ ہو گئے ہیں |
| قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا | کہنے لگے کہ واقعی اگر نہ رحم کیا ہم پر ہمارے رب نے |
| وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ | اور (نہ) بخشا ہمیں (تو) البتہ یقیناً ہم ہو جائیں گے |
| مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿149﴾ | خسارہ پانے والوں میں سے۔ ﴿149﴾ |
| وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ | اور جب لوٹے موسیٰ اپنی قوم کی طرف |
| غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ | غصے میں افسوس کرتے ہوئے (تو) کہا: |
| بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ | بری ہے جو تم نے میری جانشینی کی میرے بعد |
| اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ | کیا تم نے جلدی کی اپنے رب کے حکم سے |
| وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ | اور ڈال دیں تختیاں اور پکڑ لیا اپنے بھائی کے سر کو |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِتَّخَذُوْهُ | اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔ | غَضْبَانَ | غیظ و غضب، غضبناک۔ |
| وَ | لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔ | خَلَفْتُمُوْنِيْ | خلیفہ، خلافت، خلف۔ |
| سُقِطَ | ساقط، سقوط ڈھاکہ، اسقاط حمل۔ | عَجِلْتُمْ | عجلت، مہر معجّل۔ |
| اَيْدِيْهِمْ | یدِ بیضاء، یدِ طولیٰ، رفع الیدین۔ | اَمْرَ | امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔ |
| رَاَوْا | رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔ | اَلْقَى | القاء۔ |
| ضَلُّوْا | ضلالت و گمراہی۔ | الْاَلْوَاحَ | لوح محفوظ، لوح و قلم۔ |
| يَغْفِرْ | مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔ | بِرَاْسِ | رأس المال، رئیس، رؤساء۔ |
| رَجَعَ | رجوع، راجع، رجعت پسندی۔ | اَخِيْهِ | اخوت، مؤاخات۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِتَّخَذُوْهُ ① | وَ | كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ② ﴿148﴾ | وَلَمَّا | سُقِطَ ③ |
| اُن سب نے بنالیا اُسے (معبود) | اور | تھے وہ سب ظلم کرنیوالے | اور جب | گرائے گئے (اُنکے منہ) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ | وَرَاَوْا | اَنَّهُمْ | قَدْ | ضَلُّوْا ۙ |
| اُنکے ہاتھوں میں | اور اُن سب نے دیکھا | کہ بیشک وہ | یقیناً | وہ سب گمراہ ہوگئے ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَالُوْا | لَئِنْ | لَّمْ يَرْحَمْنَا ④ | رَبُّنَا | وَيَغْفِرْ ④ | لَنَا |
| ان سب نے کہا | یقیناً اگر | نہ رحم کیا ہم پر | ہمارے رب نے | اور (نہ) بخشا | ہم کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَنَكُوْنَنَّ | مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿149﴾ | وَلَمَّا | رَجَعَ |
| البتہ ضرور ہم ہوجائیں گے | سب خسارہ پانے والوں میں سے | اور جب | لوٹے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مُوْسٰٓى | اِلٰى قَوْمِهٖ | غَضْبَانَ | اَسِفًا ۙ | قَالَ | بِئْسَمَا |
| موسیٰ | اپنی قوم کی طرف | غصے میں | افسوس کرتے ہوئے | (تو) کہا | بری ہے جو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| خَلَفْتُمُوْنِيْ ⑤⑥ | مِنْۢ بَعْدِيْ ⑦ ۚ | اَعَجِلْتُمْ | اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ |
| تم نے جانشینی کی میری | میرے بعد | کیا تم نے جلدی کی | اپنے رب کے حکم (کے آنے) سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اَلْقَى | الْاَلْوَاحَ | وَ | اَخَذَ | بِرَاْسِ اَخِيْهِ |
| اور | ڈال دیں | تختیاں | اور | پکڑلیا | اپنے بھائی کے سر کو |

## ضروری وضاحت

① وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہوتو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔② یہاں وْا اور يْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔
③ ہاتھوں میں گرایا جانا ایک محارہ ہے جس کا مفہوم ہے کہ شرمندہ ہوئے۔④ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ تُمْ کے
بعد کوئی اور علامت لگائی ہوتو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑥ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل
اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑦ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہوتو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

| | |
|---|---|
| يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ؕ قَالَ | کھینچتے تھے اُسے اپنی طرف، کہا: (ہارون نے) |
| ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ | اے میری ماں کے بیٹے بیشک قوم نے کمزور سمجھا مجھے |
| وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۡ ۖ | اور قریب تھے کہ مجھے قتل کر دیتے |
| فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ | تو نہ خوش کر مجھ پر دشمنوں کو |
| وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿150﴾ | اور نہ شامل کر مجھے ظالم قوم کے ساتھ۔ ﴿150﴾ |
| قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ | کہا: (موسیٰ نے) اے میرے رب! تو بخش دے مجھے |
| وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۡ ۖ | اور میرے بھائی کو اور داخل فرما ہمیں اپنی رحمت میں |
| وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿151﴾ ع | اور تو زیادہ رحم کرنیوالا ہے رحم کرنیوالوں میں سے۔ ﴿151﴾ ع |
| اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ | بیشک جن لوگوں نے (معبود) بنایا بچھڑے کو |
| سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ | عنقریب پہنچے گا اُنہیں غضب اُنکے رب کی طرف سے |
| وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَكَذٰلِكَ | اور ذلت دنیوی زندگی میں اور اسی طرح |
| نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿152﴾ | ہم بدلہ دیتے ہیں بہتان باندھنے والوں کو۔ ﴿152﴾ |

ع 18 4 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِلَيْهِ | : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ | اغْفِرْ لِيْ | : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔ |
| قَالَ | : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | لِاَخِيْ | : اخوت، مؤاخات۔ |
| ابْنَ | : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔ | اَدْخِلْنَا | : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔ |
| اُمَّ | : اُمُّ القریٰ، اُمُّ الکتاب، اُمِّ موسیٰؑ۔ | اَرْحَمُ | : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔ |
| اسْتَضْعَفُوْنِيْ | : ضعف، ضعیف، ضعفا۔ | اتَّخَذُوْا | : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔ |
| يَقْتُلُوْنَنِيْ | : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔ | غَضَبٌ | : غیظ وغضب، غضبناک۔ |
| الْاَعْدَآءَ | : عدو، اعداء، عداوت۔ | كَذٰلِكَ | : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔ |
| مَعَ | : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔ | نَجْزِيْ | : جزاء وسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَجُرُّهٗٓ | اِلَيْهِ ؕ | قَالَ | ابْنَ اُمَّ | اِنَّ | الْقَوْمَ |
| وہ کھینچتے تھے اُسے | اپنی طرف | کہا (ہارون نے) | (اے میری) ماں کے بیٹے | بیشک | قوم نے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اسْتَضْعَفُوْنِيْ ① | وَ | كَادُوْا | يَقْتُلُوْنَنِيْ ① ﺯ | فَلَا تُشْمِتْ |
| ان سب نے کمزور سمجھا مجھے | اور | قریب تھا (کہ) | وہ سب قتل کر دیتے مجھے | تو نہ تو خوش کر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِيَ الْاَعْدَآءَ | وَ | لَا تَجْعَلْنِيْ ①② | مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ③ ﴿150﴾ | قَالَ |
| مجھ پر دشمنوں کو | اور | نہ تو شامل کر مجھے | سب ظالم قوم کے ساتھ | کہا (موسیٰ نے) |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| رَبِّ ④ | اغْفِرْ | لِيْ ⑤ | وَ | لِاَخِيْ | وَ | اَدْخِلْنَا |
| (اے) میرے رب! | تو بخش دے | مجھے | اور | میرے بھائی کو | اور | تو داخل فرما ہمیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِيْ رَحْمَتِكَ ﺯ | وَ اَنْتَ | اَرْحَمُ ⑥ | الرّٰحِمِيْنَ ﴿151﴾ ع | اِنَّ | الَّذِيْنَ |
| اپنی رحمت میں | اور تو | زیادہ رحم کرنیوالا ہے | سب رحم کرنیوالوں سے | بیشک | جن |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اتَّخَذُوا | الْعِجْلَ | سَيَنَالُهُمْ ⑦ | غَضَبٌ | مِّنْ رَّبِّهِمْ |
| سب نے بنایا (معبود) | بچھڑے کو | عنقریب پہنچے گا اُنہیں | غضب | اُنکے رب کی طرف سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ ذِلَّةٌ | فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ | وَ كَذٰلِكَ | نَجْزِي | الْمُفْتَرِيْنَ ﴿152﴾ |
| اور ذلت | دنیوی زندگی میں | اور اسی طرح | ہم بدلہ دیتے ہیں | بہتان باندھنے والوں کو |

ع 18 4 8

ضروری وضاحت

① اگر فعل کے آخر میں یِ آئے تو فعل اور اس یِ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ قوم میں چونکہ زیادہ افراد ہوتے ہیں اس لیے اس کے ساتھ الظّٰلِمِيْنَ جمع آیا ہے۔
④ رَبِّ اصل میں يَا رَبِّيْ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یْ گری ہوئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔⑤ یہاں لِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ یہاں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

| | |
|---|---|
| وَ الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ | اور وہ لوگ جنہوں نے اعمال کیے بُرے |
| ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَ اٰمَنُوْٓا ۫ | پھر اُنہوں نے توبہ کی اُنکے بعد اور وہ ایمان لے آئے |
| اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا | یقیناً تیرا رب اس کے بعد |
| لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿153﴾ | ضرور بے حد بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿153﴾ |
| وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ | اور جب ٹھنڈا ہو گیا موسیٰ سے غصہ |
| اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا | اُٹھا لیں تختیاں، اور اُن میں (جو) لکھا تھا |
| هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ | (وہ) ہدایت اور رحمت تھی اُن لوگوں کے لیے جو (کہ) |
| هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿154﴾ | وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ ﴿154﴾ |
| وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا | اور چنے موسیٰ نے اپنی قوم میں سے ستر آدمی |
| لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ | ہمارے مقررہ وقت کے لیے، پھر جب |
| اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ | پکڑ لیا اُنہیں زلزلے نے، کہا: |
| رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ | اے میرے رب! اگر تو چاہتا (تو) ہلاک کر دیتا اُنہیں |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَمِلُوا | : عمل، اعمال، معمول۔ | نُسْخَتِهَا | : نسخہ کیمیا، نسخہ خاص، نسخہ حیات۔ |
| السَّيِّاٰتِ | : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔ | لِّلَّذِيْنَ | : الحمدللہ، للہذا۔ |
| تَابُوْا | : توبہ، تائب، توبۃ النصوحہ۔ | اخْتَارَ | : اختیار، مختار، اختیاری مضامین۔ |
| اٰمَنُوْٓا | : امن، ایمان، مومن۔ | رَجُلًا | : رجال کار، قحط الرجال۔ |
| لَغَفُوْرٌ | : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔ | لِّمِيْقَاتِنَا | : میقاتِ حج، وقت، اوقات۔ |
| سَكَتَ | : سکوت طاری ہونا، سکتہ۔ | قَالَ | : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ |
| اَخَذَ | : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔ | شِئْتَ | : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔ |
| الْاَلْوَاحَ | : لوح محفوظ، لوح و قلم۔ | اَهْلَكْتَهُمْ | : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَالَّذِيْنَ | عَمِلُوا | السَّيِّاٰتِ ① | ثُمَّ | تَابُوْا | مِنْۢ بَعْدِهَا ② |
| اور جن | سب نے اعمال کیے | بُرے | پھر | اُن سب نے توبہ کی | اُس کے بعد |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اٰمَنُوْٓا | اِنَّ | رَبَّكَ | مِنْۢ بَعْدِهَا ② | لَغَفُوْرٌ ③ |
| اور | وہ سب ایمان لے آئے | بے شک | تیرا رب | اس کے بعد | یقیناً بے حد بخشنے والا |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| رَّحِيْمٌ ③ (153) | وَلَمَّا | سَكَتَ | عَنْ مُّوْسَى | الْغَضَبُ | اَخَذَ | الْاَلْوَاحَ ④ |
| بڑا مہربان ہے | اور جب | ٹھنڈا ہوگیا | موسیٰ سے | غصہ | اُٹھا لیں | تختیاں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | فِيْ نُسْخَتِهَا | هُدًى | وَّ | رَحْمَةٌ ① | لِّلَّذِيْنَ |
| اور | اُن میں (جو) لکھا تھا | (وہ) ہدایت | اور | رحمت (تھی) | (اُن لوگوں) کے لیے جو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| هُمْ | لِرَبِّهِمْ | يَرْهَبُوْنَ (154) | وَ | اخْتَارَ | مُوْسٰى | قَوْمَهٗ |
| (کہ) وہ | اپنے رب سے | وہ سب ڈرتے ہیں | اور | چنے | موسیٰ نے | اپنی قوم سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سَبْعِيْنَ | رَجُلًا | لِّمِيْقَاتِنَا | فَلَمَّآ | اَخَذَتْهُمُ ①⑤ | الرَّجْفَةُ ① |
| ستر | آدمی | ہمارے مقررہ وقت کے لیے | پھر جب | پکڑ لیا اُنہیں | زلزلے نے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَالَ | رَبِّ ⑥ | لَوْ | شِئْتَ | اَهْلَكْتَهُمْ ①⑤ |
| کہا (موسیٰؑ نے) | (اے) میرے رب! | اگر | تو چاہتا | (تو) تو ہلاک کر دیتا اُنہیں |

## ضروری وضاحت

① علامت ات، ۃ اسم کے ساتھ اور تْ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ علامت هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا ان کو کیا جاتا ہے۔ ⑥ رَبِّ اصل میں يَا رَبِّيْ تھا، شروع سے يَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔

| | |
|---|---|
| مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ؕ | اس سے پہلے (ہی) اور مجھے بھی، |
| اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ | کیا تو ہلاک کرے گا ہمیں اس وجہ سے جو کیا |
| السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ | بے وقوف لوگوں نے ہم میں سے |
| اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ | نہیں ہے یہ مگر تیری آزمائش |
| تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ | تو گمراہ کرتا ہے اس کے ذریعے جسے تو چاہتا ہے |
| وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ | اور ہدایت دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے |
| اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا | تو ہمارا کارساز ہے، پس معاف فرما ہمیں اور رحم فرما ہم پر |
| وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿155﴾ | اور تو بہترین ہے معاف کرنے والوں میں۔ ﴿155﴾ |
| وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا | اور لکھ دے ہمارے لیے اس دنیا میں |
| حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ | بھلائی اور آخرت میں (بھی) |
| اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ | بے شک ہم نے رجوع کیا تیری طرف |
| قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ | فرمایا: (جو) میرا عذاب ہے، میں پہنچاتا ہوں اُس کو |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| تُهْلِكُنَا | : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔ | فَاغْفِرْ | : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔ |
| فَعَلَ | : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔ | ارْحَمْنَا | : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔ |
| اِلَّا | : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔ | اكْتُبْ | : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔ |
| فِتْنَتُكَ | : فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔ | هٰذِهِ | : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔ |
| تُضِلُّ | : ضلالت وگمراہی۔ | حَسَنَةً | : حسن، احسان، محسن، احسن الجزاء۔ |
| تَشَآءُ | : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔ | اِلَيْكَ | : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ |
| تَهْدِيْ | : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔ | قَالَ | : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ |
| وَلِيُّنَا | : ولی، ولایت، مولیٰ، اولیائے کرام۔ | اُصِيْبُ | : مصیبت، مصائب۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِّنْ قَبْلُ | وَ | اِيَّايَ ؕ | اَ | تُهْلِكُنَا ① | بِمَا ② |
| اس سے پہلے (ہی) | اور | مجھے بھی | کیا | تو ہلاک کرے گا ہمیں | اس وجہ سے جو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فَعَلَ | السُّفَهَآءُ | مِنَّا ج | اِنْ ③ | هِيَ | اِلَّا | فِتْنَتُكَ ؕ |
| کیا | بے وقوف لوگوں نے | ہم میں سے | نہیں ہے | یہ | مگر | تیری آزمائش |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تُضِلُّ | بِهَا ② | مَنْ | تَشَآءُ | وَ | تَهْدِيْ |
| تو گمراہ کرتا ہے | اس کے ذریعے | جسے | تو چاہتا ہے | اور | تو ہدایت دیتا ہے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مَنْ | تَشَآءُ ؕ | اَنْتَ | وَلِيُّنَا | فَاغْفِرْ ④ | لَنَا ⑤ | وَارْحَمْنَا ④ |
| جسے | تو چاہتا ہے | تو | ہمارا کارساز ہے | پس تو معاف فرما | ہمیں | اور تو رحم فرما ہم پر |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اَنْتَ | خَيْرُ | الْغٰفِرِيْنَ ﴿155﴾ | وَ | اكْتُبْ ④ | لَنَا |
| اور | تو | بہترین ہے | سب معاف کرنے والوں سے | اور | تو لکھ دے | ہمارے لیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا | حَسَنَةً ⑥ | وَّ | فِي الْاٰخِرَةِ ⑥ | اِنَّا هُدْنَآ ⑦ |
| اس دنیا میں | بھلائی | اور | آخرت میں (بھی) | بیشک ہم نے رجوع کیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَيْكَ ؕ | قَالَ | عَذَابِيْٓ | اُصِيْبُ | بِهٖ ② |
| تیری طرف | (اللہ نے) فرمایا | (جو) میرا عذاب ہے | میں پہنچاتا ہوں | اُس کو |

ضروری وضاحت

①نَا اگر اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بذریعہ، بوجہ کیا جاتا ہے۔③اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔④ شروع میں أ اور آخر میں جزم ہو تو اس فعل میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہاں لَنَا میں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦اِنَّا کے نَا اور هُدْنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| مَنۡ اَشَآءُ ۚ وَ رَحۡمَتِیۡ | جس پر میں چاہتا ہوں اور (جو) میری رحمت ہے |
| وَسِعَتۡ کُلَّ شَیۡءٍ ؕ | وہ گھیرے ہوئے ہے ہر چیز کو |
| فَسَاَکۡتُبُهَا لِلَّذِیۡنَ | پس عنقریب میں لکھ دوں گا اُسے اُن لوگوں کیلئے جو |
| یَتَّقُوۡنَ وَ یُؤۡتُوۡنَ الزَّکٰوۃَ | پرہیز گاری اختیار کرتے ہیں، اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ |
| وَالَّذِیۡنَ هُمۡ بِاٰیٰتِنَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿156﴾ ۚ | اور وہ لوگ جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔ ﴿156﴾ |
| اَلَّذِیۡنَ یَتَّبِعُوۡنَ الرَّسُوۡلَ النَّبِیَّ الۡاُمِّیَّ | وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں رسول کی (جو) اُمی نبی ہیں |
| الَّذِیۡ یَجِدُوۡنَهٗ مَکۡتُوۡبًا | وہ جو (کہ) پاتے ہیں اُس (کے اوصاف) کو لکھا ہوا |
| عِنۡدَهُمۡ فِی التَّوۡرٰىةِ وَالۡاِنۡجِیۡلِ ۫ | اپنے پاس تورات اور انجیل میں، |
| یَاۡمُرُهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ | وہ حکم دیتا ہے اُنہیں نیکی کا |
| وَیَنۡهٰهُمۡ عَنِ الۡمُنۡکَرِ | اور روکتا ہے اُنہیں بُرائی سے |
| وَیُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ | اور وہ حلال کرتا ہے اُن کے لیے پاکیزہ چیزیں |
| وَیُحَرِّمُ عَلَیۡهِمُ الۡخَبٰٓئِثَ | اور حرام کرتا ہے اُن پر ناپاک چیزیں |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَشَآءُ | ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔ | عِنۡدَهُمۡ | عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔ |
| وَسِعَتۡ | وسعت، توسیع، وسیع وعریض۔ | یَاۡمُرُهُمۡ | امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔ |
| فَسَاَکۡتُبُهَا | کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔ | یَنۡهٰهُمۡ | نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔ |
| یَتَّقُوۡنَ | تقویٰ، متقی۔ | الۡمُنۡکَرِ | منکر، انکار، انکاری ہونا، نہی عن المنکر۔ |
| یُؤۡمِنُوۡنَ | امن، ایمان، مومن۔ | یُحِلُّ | حلال وحرام، رزق حلال، کسب حلال۔ |
| یَتَّبِعُوۡنَ | اتباع، تابع، متبع سنت۔ | الطَّیِّبٰتِ | طیب وطاہر، مدینہ طیبہ، کلمہ طیبہ۔ |
| الۡاُمِّیَّ | نبی اُمی۔ | یُحَرِّمُ | حرام، محرم، حرمت۔ |
| یَجِدُوۡنَهٗ | وجد، وجود، موجود، وجدان۔ | عَلَیۡهِمۡ | علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَنْ | اَشَآءُ ؕ | وَ | رَحْمَتِیْ① | وَسِعَتْ② | كُلَّ شَیْءٍ ؕ |
| جس پر | میں چاہتا ہوں | اور | میری رحمت | گھیرے ہوئے ہے | ہر چیز کو |

| | | |
|---|---|---|
| فَسَاَكْتُبُهَا | لِلَّذِیْنَ | یَتَّقُوْنَ |
| پس عنقریب میں لکھ دوں گا اُسے | (اُن لوگوں) کے لیے جو | وہ سب پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | یُؤْتُوْنَ | الزَّكٰوةَ③ | وَ | الَّذِیْنَ | هُمْ | بِاٰیٰتِنَا③ |
| اور | وہ سب ادا کرتے ہیں | زکوٰۃ | اور | (وہ لوگ) جو | وہ | ہماری آیات پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| یُؤْمِنُوْنَ ۚ 156 | اَلَّذِیْنَ | یَتَّبِعُوْنَ | الرَّسُوْلَ④ | النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ |
| وہ سب ایمان رکھتے ہیں | (وہ لوگ) جو | وہ سب پیروی کرتے ہیں | رسول کی | (جو) اُمی نبی ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الَّذِیْ | یَجِدُوْنَهٗ | مَكْتُوْبًا | عِنْدَهُمْ | فِی التَّوْرٰىةِ③ | وَالْاِنْجِیْلِ ز |
| جو (کہ) | وہ سب پاتے ہیں اُس کو | لکھا ہوا | اپنے پاس | تورات میں | اور انجیل (میں) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| یَاْمُرُهُمْ⑤ | بِالْمَعْرُوْفِ | وَیَنْهٰىهُمْ⑤ | عَنِ الْمُنْكَرِ | وَ |
| وہ حکم دیتا ہے اُنہیں | نیکی کا | اور وہ روکتا ہے اُنہیں | برائی سے | اور |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| یُحِلُّ | لَهُمُ⑤ | الطَّیِّبٰتِ③ | وَیُحَرِّمُ | عَلَیْهِمُ⑤ | الْخَبٰٓئِثَ |
| وہ حلال کرتا ہے | اُنکے لیے | پاکیزہ (چیزیں) | اور وہ حرام کرتا ہے | اُن پر | ناپاک (چیزیں) |

ضروری وضاحت

①یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔② علامت تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ علامت ۃ اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں الف کو قرآن مجید میں عموماً کھڑی زبر سے بدل دیا جاتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ علامت هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے اور اگر حرف کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کیا جاتا ہے

وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ — اور دور کرتا ہے اُن سے اُن کا بوجھ

وَالْاَغْلٰلَ الَّتِیْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ — اور (وہ) طوق جو اُن پر تھے

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ — تو جولوگ ایمان لائے اُس پر اور حمایت کی اُس کی

وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا — اور مدد کی اُس کی اور انہوں نے پیروی کی

النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ — (اُس) نور کی جو اُتارا گیا اُس کے ساتھ

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿157﴾ — وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿157﴾ ع 19 6 9

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ — کہہ دیجیے اے لوگو! بیشک میں اللہ کا رسول ہوں

اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ِۨالَّذِیْ لَهٗ — تم سب کی طرف وہ جو (کہ) اُسی کے لیے ہے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَاۤ اِلٰهَ — بادشاہی آسمانوں اور زمین کی، نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا هُوَ يُحْیٖ وَيُمِيْتُ ۠ — مگر وہی، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ — پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول اُمی نبی پر

الَّذِیْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ — (وہ) جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور اُس کی باتوں پر

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَلَيْهِمْ | علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | اِلَيْكُمْ | مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ |
| اٰمَنُوْا | امن، ایمان، مومن۔ | مُلْكُ | مالک، ملکیت، املاک، مُلک وملت۔ |
| نَصَرُوْهُ | نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔ | السَّمٰوٰتِ | ارض وسماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔ |
| اتَّبَعُوْا | اتباع، تابع، متبع سنت۔ | الْاَرْضِ | ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔ |
| اُنْزِلَ | نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔ | يُحْیٖ | حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔ |
| مَعَهٗۤ | مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔ | يُمِيْتُ | موت وحیات، اموات، میت۔ |
| الْمُفْلِحُوْنَ | فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔ | الْاُمِّیِّ | نبی اُمی۔ |
| النَّاسُ | عوام الناس، عامۃ الناس۔ | كَلِمٰتِهٖ | کلمہ، کلام، کلمات، متکلم، انداز تکلم۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَيَضَعُ ① | عَنْهُمْ | اِصْرَهُمْ | وَالْاَغْلٰلَ | الَّتِيْ | كَانَتْ ② | عَلَيْهِمْ ط |
| اور وہ دور کرتا ہے | اُن سے | اُن کا بوجھ | اور (وہ) طوق | جو | تھے | اُن پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَالَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | بِهٖ | وَعَزَّرُوْهُ ③ | وَنَصَرُوْهُ ③ |
| تو (وہ لوگ) جو | سب ایمان لائے | اُس پر | اور سب نے حمایت کی اُسکی | اور سب نے مدد کی اُسکی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَاتَّبَعُوا | النُّوْرَ ④ | الَّذِيْٓ | اُنْزِلَ ⑤ | مَعَهٗٓ لا | اُولٰٓئِكَ |
| اور تم سب پیروی کرو | (اُس) نور کی | جو | نازل کیا گیا | اُسکے ساتھ | وہی (لوگ) |

ع 19 6 9

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑥ ع (157) | قُلْ | يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ⑦ | اِنِّيْ | رَسُوْلُ اللّٰهِ |
| ہی سب فلاح پانے والے (ہیں) | کہہ دیجیے | اے لوگو! | بیشک میں | اللہ کا رسول ہوں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اِلَيْكُمْ | جَمِيْعَا | الَّذِيْ | لَهٗ | مُلْكُ | السَّمٰوٰتِ ② | وَالْاَرْضِ ج |
| تمہاری طرف | سب کی | جو (کہ) | اُسی کے لیے ہے | بادشاہی | آسمانوں کی | اور زمین (کی) |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لَآ اِلٰهَ | اِلَّا هُوَ | يُحْيٖ | وَيُمِيْتُ ص | فَاٰمِنُوْا | بِاللّٰهِ | وَ |
| کوئی نہیں معبود | مگر وہی | وہ زندہ کرتا ہے | اور وہ مارتا ہے | پس سب ایمان لاؤ | اللہ پر | اور |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رَسُوْلِهِ | النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ | الَّذِيْ | يُؤْمِنُ ⑧ | بِاللّٰهِ | وَكَلِمٰتِهٖ ② |
| اسکے رسول (پر) | (جو) امی نبی ہیں | (وہ) جو | ایمان رکھتا ہے | اللہ پر | اور اُسکی باتوں (پر) |

### ضروری وضاحت

① يَضَعُ کا اصل ترجمہ وہ رکھتا ہے اگر اسکے بعد عَنْ ہوتو پھر اسکا ترجمہ وہ دور کرتا ہے ہوتا ہے۔② علامت تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ وْا کیساتھ کوئی اور علامت آئے تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اسکا ملا کر ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑦ یا اور اَیُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔⑧ علامت یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

| | |
|---|---|
| وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿158﴾ | اور پیروی کرو اُسی کی تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔ ﴿158﴾ |
| وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ | اور موسیٰ کی قوم میں سے ایک گروہ (ایسا) ہے |
| يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ | (کہ) وہ رہنمائی کرتے ہیں حق کے ساتھ |
| وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿159﴾ | اور اسی (حق) کے ساتھ وہ عدل وانصاف کرتے ہیں۔ ﴿159﴾ |
| وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا | اور ہم نے جدا جدا کر دیا اُنہیں بارہ قبیلے (بنا کر) |
| اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى | گروہوں کی شکل میں، اور ہم نے وحی کی موسیٰ کی طرف |
| اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ | جب پانی مانگا اس سے اس کی قوم نے |
| اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ | یہ کہ تو مار اپنی لاٹھی کو پتھر پر |
| فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ | تو پھوٹ پڑے اُس سے بارہ چشمے |
| قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ | تحقیق معلوم کر لیا سب لوگوں نے اپنا گھاٹ |
| وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ | اور ہم نے سایہ کیا اُن پر بادلوں کا |
| وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ | اور ہم نے اُتارا اُن پر من اور سلویٰ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| اتَّبِعُوْهُ : اتباع، تابع، متبع سنت۔ | بِّعَصَاكَ : عصائے موسیٰ، عصا بردار۔ |
| تَهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔ | الْحَجَرَ : حجر اسود، حجر و شجر۔ |
| يَعْدِلُوْنَ : عدل، عادل، عدلیہ، عادلانہ نظام۔ | عَلِمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔ |
| قَطَّعْنٰهُمُ : قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع۔ | اُنَاسٍ : عوام الناس، عامۃ الناس۔ |
| اُمَمًا : امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔ | مَّشْرَبَهُمْ : شراب، شربت، مشروب، اکل و شرب۔ |
| اَوْحَيْنَآ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔ | ظَلَّلْنَا : ظل سبحانی، ظل ہما، ظل عرش۔ |
| اسْتَسْقٰىهُ : ساقی، ساقیٔ کوثر، نماز استسقاء۔ | اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔ |
| اضْرِبْ : ضرب کاری۔ | السَّلْوٰى : من وسلویٰ۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اتَّبِعُوْهُ ① | لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ② ﴿158﴾ | وَ | مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى |
| اور | تم سب پیروی کرو اُسی کی | تا کہ تم سب ہدایت پا جاؤ | اور | موسیٰ کی قوم سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اُمَّةٌ ③④ | يَّهْدُوْنَ | بِالْحَقِّ | وَ | بِهٖ |
| ایک گروہ ہے | (کہ) وہ سب رہنمائی کرتے ہیں | حق کے ساتھ | اور | اسی کے ساتھ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَعْدِلُوْنَ ﴿159﴾ | وَقَطَّعْنٰهُمُ ⑤ | اثْنَتَيْ عَشْرَةَ ③ | اَسْبَاطًا |
| وہ سب عدل کرتے ہیں | اور ہم نے جدا جدا کر دیا اُنہیں | بارہ | گروہ (بنا کر) |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اُمَمًا ؕ | وَاَوْحَيْنَآ | اِلٰى مُوْسٰٓى | اِذِ | اسْتَسْقٰىهُ ⑥ | قَوْمُهٗٓ | اَنِ |
| قبیلوں میں | اور ہم نے وحی کی | موسیٰ کی طرف | جب | پانی مانگا اس سے | اسکی قوم نے | یہ کہ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اضْرِبْ ⑦ | بِّعَصَاكَ | الْحَجَرَ ۚ | فَانْۢبَجَسَتْ ③ | مِنْهُ | اثْنَتَا عَشْرَةَ ③ | عَيْنًا ؕ |
| تو مار | اپنی لاٹھی کو | پتھر پر | تو پھوٹ پڑے | اُس سے | بارہ | چشمے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَدْ عَلِمَ | كُلُّ اُنَاسٍ | مَّشْرَبَهُمْ ؕ | وَظَلَّلْنَا | عَلَيْهِمُ |
| تحقیق معلوم کر لیا | سب لوگوں نے | اپنا گھاٹ | اور ہم نے سایہ کیا | اُن پر |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الْغَمَامَ | وَ | اَنْزَلْنَا | عَلَيْهِمُ | الْمَنَّ | وَ | السَّلْوٰى ؕ |
| بادلوں کا | اور | ہم نے اُتارا | اُن پر | من | اور | سلویٰ |

ضروری وضاحت

①علامت وْا کیساتھ کوئی اور علامت آئے تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔②علامت كُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم ہے۔③علامت ةَ اور تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑤علامت هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑥فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦لفظ کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو، تو اس میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ | تم کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے رزق دیا تمہیں |
| وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ | اور نہیں ظلم کیا اُنہوں نے ہم پر اور لیکن |
| كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿160﴾ | وہ تھے اپنی جانوں پر ظلم کرتے۔ ﴿160﴾ |
| وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ | اور جب کہا گیا اُن سے تم رہو اس بستی میں |
| وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ | اور کھاؤ اُس میں سے جہاں سے تم چاہو |
| وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا | اور کہو "بخش دے" اور داخل ہو جاؤ |
| الْبَابَ سُجَّدًا | دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے |
| نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ | ہم بخش دیں گے تمہارے لیے تمہاری خطائیں |
| سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿161﴾ | عنقریب ہم زیادہ دیں گے نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿161﴾ |
| فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا | پھر بدل دیا اُن لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا |
| مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ | اُن میں سے بات کو علاوہ (اس کے) جو کہی گئی اُن سے |
| فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ | تو ہم نے بھیجا اُن پر عذاب آسمان سے |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| كُلُوْا | اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔ | شِئْتُمْ | ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔ |
| طَيِّبٰتِ | طیب وطاہر، طیب چیزیں، کلمہ طیبہ۔ | ادْخُلُوا | داخل، دخول، دخل اندازی۔ |
| رَزَقْنٰكُمْ | رزق، رزّاق، رازق۔ | الْبَاب | باب، ابواب، باب خیبر، بابِ رحمت۔ |
| ظَلَمُوْنَا | ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔ | نَّغْفِرْ | مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔ |
| اَنْفُسَهُمْ | نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔ | خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ | خطاء، خطاءکار۔ |
| اسْكُنُوْا | ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔ | سَنَزِيْدُ | زیادہ، مزید، زائد۔ |
| الْقَرْيَةَ | قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔ | فَبَدَّلَ | تغیر وتبدل، تبدیلی، متبادل۔ |
| حَيْثُ | حیثیت، من حیث القوم۔ | فَاَرْسَلْنَا | رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كُلُوْا ① | مِنْ طَيِّبٰتِ ② | مَا | رَزَقْنٰكُمْ ③ ط | وَ مَا |
| تم سب کھاؤ | پاکیزہ (چیزوں) سے | جو | ہم نے رزق دیا تمہیں | اور نہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ظَلَمُوْنَا ④ | وَ لٰكِنْ | كَانُوْٓا | اَنْفُسَهُمْ | يَظْلِمُوْنَ (160) |
| ظلم کیا اُن سب نے ہم پر | اور لیکن | تھے سب | اپنی جانوں پر | وہ سب ظلم کرتے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ اِذْ | قِيْلَ | لَهُمُ | اسْكُنُوْا ⑤ | هٰذِهِ الْقَرْيَةَ ② | وَ كُلُوْا ① | مِنْهَا |
| اور جب | کہا گیا | اُن سے | تم سب رہو | اس بستی میں | اور تم سب کھاؤ | اُس میں سے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| حَيْثُ | شِئْتُمْ | وَ قُوْلُوْا | حِطَّةٌ ② | وَّ | ادْخُلُوا ⑤ | الْبَابَ |
| جہاں سے | تم چاہو | اور تم سب کہو | بخش دے | اور | تم سب داخل ہو جاؤ | دروازے میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سُجَّدًا | نَّغْفِرْ | لَكُمْ | خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ②⑥ ط | سَنَزِيْدُ |
| سجدہ کرتے ہوئے | ہم بخش دینگے | تمہارے لیے | تمہاری خطائیں | عنقریب ہم زیادہ دینگے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْمُحْسِنِيْنَ ⑦ (161) | فَبَدَّلَ | الَّذِيْنَ | ظَلَمُوْا | مِنْهُمْ | قَوْلًا |
| سب نیکی کرنیوالوں کو | پھر بدل دیا | (اُن لوگوں نے) جن | سب نے ظلم کیا | اُن میں سے | بات کو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| غَيْرَ الَّذِيْ | قِيْلَ | لَهُمْ | فَاَرْسَلْنَا ③ | عَلَيْهِمْ | رِجْزًا | مِّنَ السَّمَآءِ |
| (اسکے) علاوہ جو | کہی گئی | اُن سے | تو ہم نے بھیجا | اُن پر | عذاب | آسمان سے |

## ضروری وضاحت

① كُلُوْا اصل میں اُأْكُلُوْا تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے شروع کے ہمزے گرائے گئے ہیں۔② ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑤ لفظ کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو، تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے کیا جاتا ہے۔ ⑦ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ع 20 5 10

| | |
|---|---|
| بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿162﴾ ع | اِس وجہ سے جو تھے وہ ظلم کرتے ۔ ﴿162﴾ ع |
| وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ | اور پوچھ اُن سے اس بستی کے بارے میں جو تھی |
| حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ | سمندر (کے کنارے پر) موجود، جب وہ تجاوز کرتے تھے |
| فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ | ہفتے کے دن میں جب کہ آتی تھیں اُن کے پاس |
| حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا | اُن کی مچھلیاں اُن کے ہفتے کے دن سر اُٹھاتے ہوئے |
| وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ | اور جس دن نہ ہوتا (ان کا) ہفتہ نہ آتی تھیں اُنکے پاس |
| كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ | اسی طرح ہم آزماتے تھے اُنہیں |
| بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿163﴾ | اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کرتے تھے۔ ﴿163﴾ |
| وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ | اور جب کہا ایک گروہ نے اُن میں سے |
| لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ | کیوں تم نصیحت کرتے ہو ایسی قوم کو (کہ) |
| اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ | اللہ ہلاک کرنے والا ہے اُنہیں |
| اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ | یا عذاب دینے والا ہے اُنہیں سخت عذاب |

وقف لازم

النصف

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِمَا | ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔ | لَا | لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ |
| يَظْلِمُوْنَ | ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔ | كَذٰلِكَ | کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔ |
| وَسْـَٔلْهُمْ | سوال، سائل، مسئول، سوالات۔ | نَبْلُوْهُمْ | بلا، ابتلاء وآزمائش، مبتلا۔ |
| الْقَرْيَةِ | قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔ | يَفْسُقُوْنَ | فسق وفجور، فاسق وفاجر۔ |
| حَاضِرَةَ | حاضر، حاضری، استحضار۔ | قَالَتْ | قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ |
| الْبَحْرِ | بحر قلزم، بحیرہ عرب، برّ وبحر۔ | تَعِظُوْنَ | وعظ، واعظ، وعظ ونصیحت۔ |
| يَوْمَ | یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔ | مُهْلِكُهُمْ | ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔ |
| وَّ | لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔ | مُعَذِّبُهُمْ | عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔ |

ع 20 5 10

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِمَا | كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ①ع (162) | وَسْـَٔلْهُمْ ② | عَنِ الْقَرْيَةِ ③ | الَّتِيْ |
| اِس وجہ سے جو | تھے وہ سب ظلم کرتے | اور پوچھ اُن سے | (اس) بستی کے بارے میں | جو |

وقف لازم

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَانَتْ ③ | حَاضِرَةَ ③ | الْبَحْرِ | اِذْ | يَعْدُوْنَ | فِي السَّبْتِ |
| تھی | کنارے پر | سمندر کے | جب | وہ سب تجاوز کرتے تھے | ہفتے کے دن میں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِذْ | تَاْتِيْهِمْ ④ | حِيْتَانُهُمْ | يَوْمَ سَبْتِهِمْ | شُرَّعًا | وَّيَوْمَ |
| جب | آتی تھیں اُنکے پاس | اُن کی مچھلیاں | اُنکے ہفتے کے دن | سر اُٹھاتے ہوئے | اور جس دن |

معانقة 6

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ | لَا تَاْتِيْهِمْ ④ ۛ | كَذٰلِكَ ۛ | نَبْلُوْهُمْ |
| نہ ہوتے وہ سب ہفتے (کے دن) میں | نہ آتی تھیں اُن کے پاس | اسی طرح | ہم آزماتے تھے اُنہیں |

النصف

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِمَا | كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ① (163) | وَاِذْ | قَالَتْ ③ | اُمَّةٌ ③⑤ |
| اس وجہ سے جو | تھے وہ سب نافرمانی کرتے | اور جب | کہا | ایک گروہ نے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِّنْهُمْ | لِمَ | تَعِظُوْنَ ⑥ | قَوْمًا ۙ | اللّٰهُ |
| اُن میں سے | کیوں | تم سب نصیحت کرتے ہو | ایسی قوم کو (کہ) | اللہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مُهْلِكُهُمْ ⑦ | اَوْ | مُعَذِّبُهُمْ ⑦ | عَذَابًا | شَدِيْدًا ؕ |
| ہلاک کرنیوالا ہے اُنہیں | یا | عذاب دینے والا ہے اُنہیں | عذاب | سخت |

### ضروری وضاحت

① یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔② وَسْـَٔلْهُمْ اصل میں وَاِسْئَلْهُمْ تھا وَ کے بعد ا کو گرا دیا جاتا ہے۔③ علامت ة اور تْ فعل کیساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ علامت تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ تَعِظُوْنَ دراصل تَوْعِظُوْنَ تھا آسانی کے لیے وْ کو گرا دیا گیا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

| | |
|---|---|
| قَالُوْا مَعْذِرَةً | (تو) اُنھوں نے کہا: معذرت (پیش کرنے) کے لیے |
| اِلٰى رَبِّكُمْ | تمھارے رب کی طرف |
| وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿164﴾ | اور (اس لیے) شاید کہ وہ ڈر جائیں۔ ﴿164﴾ |
| فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا | پھر جب اُنھوں نے بھلا دیا جو وہ نصیحت کیے گئے تھے |
| بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ | اس کے ساتھ (تو) ہم نے نجات دی اُن لوگوں کو جو |
| يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ | روکتے تھے بُرائی سے |
| وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا | اور ہم نے پکڑ لیا اُن لوگوں کو جنھوں نے ظلم کیا |
| بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ | بدترین عذاب کے ساتھ |
| بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿165﴾ | اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔ ﴿165﴾ |
| فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا | پھر جب اُنھوں نے سرکشی کی (اس) سے جو |
| نُهُوْا عَنْهُ | وہ روکے گئے تھے اُس سے، |
| قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا | (تو) ہم نے کہا اُن سے (کہ) تم ہو جاؤ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| قَالُوْا، قُلْنَا | قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | بِهٖۤ | بالمقابل، بسبب، بالکل۔ |
| مَعْذِرَةً | عذر، معذرت، معذور۔ | اَنْجَيْنَا | نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔ |
| اِلٰى | مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ | يَنْهَوْنَ | نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔ |
| رَبِّكُمْ | رب، ربوبیت، رب العلمین۔ | السُّوْٓءِ | علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔ |
| يَتَّقُوْنَ | تقویٰ، متقی۔ | اَخَذْنَا | اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔ |
| نَسُوْا | نسیان، نسیاً منسیاً۔ | ظَلَمُوْا | ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔ |
| مَا | ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔ | يَفْسُقُوْنَ | فسق وفجور، فاسق وفاجر۔ |
| ذُكِّرُوْا | ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔ | نُهُوْا | نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| قَالُوْا | مَعْذِرَةً ① | اِلٰى رَبِّكُمْ | وَ |
| (تو) اُن سب نے کہا | معذرت (پیش کرنے کے لیے) | تمہارے رب کی طرف | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ② (164) | فَلَمَّا | نَسُوْا | مَا | ذُكِّرُوْا ③④ |
| شاید کہ وہ سب ڈر جائیں | پھر جب | اُن سب نے بھلا دیا | جو | وہ سب نصیحت کیے گئے تھے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِهٖٓ ⑤ | اَنْجَيْنَا ⑥ | الَّذِيْنَ | يَنْهَوْنَ |
| اس کے ساتھ (تو) | ہم نے نجات دی | (اُن لوگوں کو) جو | وہ سب روکتے تھے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَنِ السُّوْٓءِ | وَ | اَخَذْنَا ⑥ | الَّذِيْنَ | ظَلَمُوْا |
| برائی سے | اور | ہم نے پکڑ لیا | (اُن لوگوں کو) جن | سب نے ظلم کیا |

| | | |
|---|---|---|
| بِعَذَابٍۢ بَئِيْسٍۭ ⑤ | بِمَا ⑤ | كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ⑦ (165) |
| بدترین عذاب کے ساتھ | (اس) وجہ سے جو | تھے وہ سب نافرمانی کیا کرتے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَلَمَّا | عَتَوْا | عَنْ مَّا | نُهُوْا |
| پھر جب | اُن سب نے سرکشی کی | (اس) سے جو | وہ سب روکے گئے تھے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَنْهُ | قُلْنَا | لَهُمْ | كُوْنُوْا |
| اُس سے | (تو) ہم نے کہا | اُن سے | (کہ) تم سب ہو جاؤ |

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② هُمْ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر اور کبھی بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿166﴾ | ذلیل بندر۔ ﴿166﴾ |
| وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ | اور جب اعلان کر دیا تیرے رب نے (کہ) |
| لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ | وہ البتہ ضرور بھیجتا رہے گا، اُن پر قیامت کے دن تک |
| مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ | جو چکھاتا رہے گا اُنہیں بُرا عذاب |
| اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ | بیشک تیرا رب یقیناً بہت جلد سزا دینے والا ہے۔ |
| وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿167﴾ | اور بیشک وہ یقیناً بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنیوالا ہے ﴿167﴾ |
| وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ | اور ہم نے جدا جدا کر دیا اُنہیں زمین میں |
| اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ | گروہوں (کی شکل) میں، اُن میں سے (کچھ) نیک تھے |
| وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ | اور اُن میں سے (کچھ) اس کے علاوہ تھے، |
| وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ | اور ہم نے آزمایا اُنہیں خوشحالیوں اور بدحالیوں سے |
| لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿168﴾ | شاید کہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کریں۔ ﴿168﴾ |
| فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ | پھر جانشین بنے اُن کے بعد کچھ ناخلف |

### قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| تَاَذَّنَ | اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔ | قَطَّعْنٰهُمْ | قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع۔ |
| لَيَبْعَثَنَّ | بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔ | الْاَرْضِ | ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔ |
| عَلَيْهِمْ | علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | اُمَمًا | امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔ |
| اِلٰى | مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ | الصّٰلِحُوْنَ | اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔ |
| سُوْٓءَ | علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔ | بَلَوْنٰهُمْ | بلا، ابتلاء وآزمائش، مبتلا۔ |
| لَسَرِيْعُ | سریع الحرکت، سرعت۔ | بِالْحَسَنٰتِ | حسن، احسان، محسن، احسن الجزاء۔ |
| الْعِقَابِ | عقبی جانب، عالم عقبیٰ۔ | يَرْجِعُوْنَ | رجوع، راجع، رجعت پسندی۔ |
| لَغَفُوْرٌ | مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔ | فَخَلَفَ | خلیفہ، خلافت، خلف۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قِرَدَةً① | خٰسِـِٕیْنَ (166) | وَاِذْ | تَاَذَّنَ② | رَبُّكَ | لَيَبْعَثَنَّ |
| بندر | سب ذلیل | اور جب | اعلان کردیا | تیرے رب نے | البتہ ضرور وہ بھیجتا رہے گا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَلَيْهِمْ | اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ③ | مَنْ | يَّسُوْمُهُمْ④ | سُوْٓءَ | الْعَذَابِ ؕ |
| اُن پر | قیامت کے دن تک | جو | چکھاتا رہے گا اُنہیں | برا | عذاب |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّ رَبَّكَ | لَسَرِيْعُ⑤ | الْعِقَابِ ۖۚ | وَ | اِنَّهٗ | لَغَفُوْرٌ⑤ |
| بیشک آپ کا رب | یقیناً بہت جلد | سزا (دینے) والا ہے | اور | بیشک وہ | یقیناً بہت بخشنے والا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَّحِيْمٌ⑤ (167) | وَ | قَطَّعْنٰهُمْ | فِي الْاَرْضِ | اُمَمًا ۚ |
| نہایت رحم کرنیوالا ہے | اور | ہم نے جدا جدا کردیا اُنہیں | زمین میں | گروہوں (کی شکل میں) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْهُمُ | الصّٰلِحُوْنَ⑥ | وَ | مِنْهُمْ | دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ |
| اُن میں سے (کچھ) | نیک تھے | اور | اُن میں سے (کچھ) | اسکے علاوہ تھے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | بَلَوْنٰهُمْ | بِالْحَسَنٰتِ③ | وَ | السَّيِّاٰتِ③ |
| اور | ہم نے آزمایا اُنہیں | اچھائیوں (خوشحالیوں) سے | اور | برائیوں (بدحالیوں سے) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ⑦ (168) | فَخَلَفَ | مِنْۢ بَعْدِهِمْ⑧ | خَلْفٌ |
| شاید کہ وہ سب رجوع کرلیں | پھر جانشین بنے | اُن کے بعد | کچھ ناخلف |

### ضروری وضاحت

① یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔② علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ هُمْ اور یَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔⑧ لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

| | |
|---|---|
| وَّرِثُوا الْكِتٰبَ | (جو) وارث ہوئے کتاب (تورات) کے |
| يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى | وہ لے لیتے ہیں سامان اس حقیر (دنیا) کا |
| وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ | اور کہتے ہیں عنقریب بخش دیا جائے گا ہمیں |
| وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ | اور اگر آ جائے اُن کے پاس کچھ سامان اُس جیسا |
| يَاْخُذُوْهُ ۭ | وہ لے لیتے ہیں اُسے (بھی) |
| اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ | کیا نہیں لازم کیا گیا اُن پر کتاب کا پختہ عہد، |
| اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ | یہ کہ وہ نہ کہیں گے اللہ پر مگر حق |
| وَ دَرَسُوْا مَا فِيْهِ ۭ | اور اُنہوں نے پڑھ لیا جو کچھ اس میں (تھا) |
| وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ | اور آخرت کا گھر بہتر ہے اُن کے لیے جو |
| يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿169﴾ | تقویٰ اختیار کرتے ہیں تو کیا تم عقل نہیں کرتے۔ ﴿169﴾ |
| وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ | اور وہ لوگ جو مضبوطی سے پکڑتے ہیں کتاب کو |
| وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّا | اور اُنہوں نے قائم کی نماز، بے شک ہم |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَّرِثُوا | : وارث، وراثت، ورثاء۔ | مِّيْثَاقُ | : میثاق، میثاقِ مدینہ، وثوق، وثیقہ نویس۔ |
| يَاْخُذُوْنَ | : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔ | اِلَّا | : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔ |
| هٰذَا | : حاملِ رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضلِ ربی۔ | دَرَسُوْا | : درس وتدریس، مدرسہ، مدرس۔ |
| الْاَدْنٰى | : ادنیٰ، ادنیٰ واعلیٰ۔ | الدَّارُ | : دارِ ارقم، دارِفانی، دارُالکتب، دیارِغیر۔ |
| يَقُوْلُوْنَ | : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔ | يَتَّقُوْنَ | : تقویٰ، متقی۔ |
| سَيُغْفَرُ | : مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔ | تَعْقِلُوْنَ | : عقل، عاقل، معقول۔ |
| مِثْلُهٗ | : ، مثال، تمثیل، امثلہ۔ | يُمَسِّكُوْنَ | : تمسک۔ |
| عَلَيْهِمْ | : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | اَقَامُوا | : اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّرِثُوا | الْكِتٰبَ | يَاْخُذُوْنَ | عَرَضَ | هٰذَا ① |
| (جو) سب وارث ہوئے | کتاب (تورات) کے | وہ سب لے لیتے ہیں | سامان | اس |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْاَدْنٰى | وَ | يَقُوْلُوْنَ | سَيُغْفَرُ ② | لَنَا ③ ج | وَاِنْ |
| حقیر (دنیا کا) | اور | وہ سب کہتے ہیں | عنقریب بخش دیا جائے گا | ہمیں | اور اگر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَّاْتِهِمْ ② | عَرَضٌ | مِّثْلُهٗ | يَاْخُذُوْهُ ④ ط | اَلَمْ | يُؤْخَذْ ②⑤ |
| آجائے اُنکے پاس | کچھ سامان | اُس جیسا | وہ سب لے لیتے اُسے (بھی) | کیا نہیں | لازم کیا گیا |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| عَلَيْهِمْ | مِّيْثَاقُ | الْكِتٰبِ | اَنْ | لَّا يَقُوْلُوْا | عَلَى اللّٰهِ | اِلَّا | الْحَقَّ |
| اُن پر | پختہ عہد | کتاب کا | یہ کہ | نہ وہ سب کہیں گے | اللہ پر | مگر | حق بات |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | دَرَسُوْا | مَا | فِيْهِ ط | وَ | الدَّارُ الْاٰخِرَةُ ⑥ | خَيْرٌ |
| اور | ان سب نے پڑھ لیا | جو (کچھ) | اس میں (ہے) | اور | اُخروی گھر | بہتر (ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِّلَّذِيْنَ | يَتَّقُوْنَ ط | اَفَلَا ⑦ | تَعْقِلُوْنَ (169) | وَالَّذِيْنَ |
| (اُن) کے لیے جو | وہ سب تقویٰ اختیار کرتے ہیں | تو کیا نہیں | تم سب عقل کرتے | اور (وہ لوگ) جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يُمَسِّكُوْنَ | بِالْكِتٰبِ | وَاَقَامُوا | الصَّلٰوةَ ⑥ ط | اِنَّا ⑧ |
| وہ سب مضبوطی سے پکڑتے ہیں | کتاب کو | اور سب قائم کرتے ہیں | نماز | بیشک ہم |

**ضروری وضاحت**

① هٰذَا کا ترجمہ کبھی وہ اور کبھی اس کیا جاتا ہے۔② یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑤ يُؤْخَذْ کا اصل ترجمہ پکڑا گیا یا لیا گیا ہے، مراد لازم کیا گیا ہے۔⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

| | |
|---|---|
| لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿170﴾ | نہیں ہم ضائع کرتے اصلاح کرنیوالوں کا اجر۔ ﴿170﴾ |
| وَ اِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ | اور جب ہم نے اُٹھایا پہاڑ کو اُن کے اوپر |
| كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا | گویا کہ وہ ایک سائبان تھا، اور اُنہوں نے یقین کر لیا |
| اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ | کہ بے شک وہ گرنے والا ہے اُن پر |
| خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ | (ہم نے کہا) پکڑ لو جو کچھ ہم نے تمہیں دیا مضبوطی سے |
| وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿171﴾ ع | اور یاد رکھو جو کچھ اس میں ہے، تاکہ تم بچ جاؤ۔ ﴿171﴾ |
| وَ اِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ | اور جب لیا (نکالا) تیرے رب نے اولادِ آدم سے |
| مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ | اُن کی پشتوں سے اُن کی اولاد کو |
| وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ | اور گواہ بنایا اُن کو اُن کی جانوں پر |
| اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ | کیا نہیں ہوں میں تمہارا رب (تو) |
| قَالُوْا بَلٰى ۛ شَهِدْنَا ۛ | اُنہوں نے کہا: ہاں، کیوں نہیں ہم نے گواہی دی |
| اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ | (ایسا نہ ہو) کہ تم کہو قیامت کے دن |

ع 21 9 11

معانقة 7

**قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت**

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَا | لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ | خُذُوْا، اَخَذَ | اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔ |
| نُضِيْعُ | ضائع، ضیاع۔ | اذْكُرُوْا | ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔ |
| الْمُصْلِحِيْنَ | اصلاح، اعمالِ صالحہ۔ | تَتَّقُوْنَ | تقویٰ، متقی۔ |
| الْجَبَلَ | جبلِ اُحد، جبلِ رحمت، ملک الجبال۔ | بَنِيْٓ | ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔ |
| فَوْقَهُمْ | فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔ | ذُرِّيَّتَهُمْ | ذریت آدم، ذریت ابلیس۔ |
| ظُلَّةٌ | ظلِ سبحانی، ظلِ ہما، ظلِ عرش۔ | اَشْهَدَهُمْ | شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔ |
| ظَنُّوْٓا | ظن سوء، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔ | اَنْفُسِهِمْ | نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔ |
| وَاقِعٌۢ | واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔ | قَالُوْا | قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَا نُضِيْعُ | اَجْرَ | الْمُصْلِحِيْنَ ① (170) | وَاِذْ | نَتَقْنَا | الْجَبَلَ |
| نہیں ہم ضائع کرتے | اجر | سب اصلاح کرنیوالوں کا | اور جب | ہم نے اُٹھایا | پہاڑ کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَوْقَهُمْ | كَاَنَّهٗ | ظُلَّةٌ ②③ | وَّ | ظَنُّوْٓا | اَنَّهٗ |
| اُن کے اوپر | گویا کہ وہ | ایک سائبان (تھا) | اور | ان سب نے یقین کرلیا | کہ بیشک وہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَاقِعٌۢ ④ | بِهِمْ ج | خُذُوْا | مَآ | اٰتَيْنٰكُمْ | بِقُوَّةٍ ③ |
| گرنے والا ہے | اُن پر | (ہم نے کہا) تم سب پکڑلو | جو | ہم نے تمھیں دیا | مضبوطی سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَّ | اذْكُرُوْا | مَا | فِيْهِ | لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ⑤ ع (171) | وَاِذْ |
| اور | تم سب یاد رکھو | جو | اس میں (ہے) | تاکہ تم سب بچ جاؤ | اور جب |

ع 21 9 11

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَخَذَ | رَبُّكَ | مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ | مِنْ ظُهُوْرِهِمْ | ذُرِّيَّتَهُمْ | وَ |
| لیا (نکالا) | تیرے رب نے | آدم کے بیٹوں سے | اُن کی پشتوں سے | اُن کی اولاد کو | اور |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَشْهَدَهُمْ | عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ج | اَ | لَسْتُ | بِرَبِّكُمْ ⑥ ط | قَالُوْا |
| گواہ بنایا اُنہیں | اُن کی جانوں پر | کیا | نہیں ہوں میں | تمہارا رب | (تو) ان سب نے کہا |

معانقة 7

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَلٰى ج | شَهِدْنَا ج | اَنْ | تَقُوْلُوْا | يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ③ |
| ہاں! کیوں نہیں | ہم نے گواہی دی | (ایسا نہ ہو) کہ | تم سب کہو | قیامت کے دن |

**ضروری وضاحت**

① اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ کُمْ اور تـ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑥ علامت بِـ سے پہلے اگر نفی والا حرف آرہا ہو تو اس بِـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

| | |
|---|---|
| اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿172﴾ | بیشک ہم تھے اس (بات) سے غافل۔ ﴿172﴾ |
| اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا | یا تم (یہ) کہو بیشک شرک کیا تھا ہمارے آباءواجداد نے |
| مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ | اس سے قبل اور ہم تھے (اُن کی) اولاد اُن کے بعد |
| اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا | تو کیا تو ہلاک کرتا ہے ہمیں اس وجہ سے جو |
| فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿173﴾ | گمراہوں نے کیا۔ ﴿173﴾ |
| وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ | اور اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں آیات کو |
| وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿174﴾ | اور تا کہ وہ رجوع کریں۔ ﴿174﴾ |
| وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ | اور پڑھیے اُن پر خبر (اُس کی) جو (کہ) |
| اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا | ہم نے دیں اُسے اپنی آیتیں، پھر وہ نکل گیا اُن سے |
| فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ | پھر پیچھے لگا یا اُسے شیطان نے تو وہ ہو گیا |
| مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿175﴾ وَلَوْ شِئْنَا | گمراہوں میں سے۔ ﴿175﴾ اور اگر ہم چاہتے |
| لَرَفَعْنٰهُ بِهَا | ضرور ہم بلند کرتے اُسے اُن کے ذریعے |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| غٰفِلِيْنَ | : غافل، غفلت، تغافل۔ | نُفَصِّلُ | : تفصیل، مفصل۔ |
| اَشْرَكَ | : شرک، شریک، شراکت، مشرک۔ | يَرْجِعُوْنَ | : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔ |
| اٰبَآؤُنَا | : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔ | اتْلُ | : تلاوت قرآن، وحی متلو۔ |
| ذُرِّيَّةً | : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔ | عَلَيْهِمْ | : علی الاعلان، اعلانیہ طور پر۔ |
| اَفَتُهْلِكُنَا | : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔ | نَبَاَ | : نبی، نبوت، انبیاء۔ |
| فَعَلَ | : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔ | فَاَتْبَعَهُ | : اتباع، تابع، متبع سنت۔ |
| الْمُبْطِلُوْنَ | : حق وباطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔ | شِئْنَا | : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔ |
| كَذٰلِكَ | : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔ | لَرَفَعْنٰهُ | : رفعت، سطح مرتفع، مرفوع، اعلیٰ وارفع۔ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّا كُنَّا ① | عَنْ هٰذَا | غٰفِلِيْنَ ۙ﴿172﴾ | اَوْ | تَقُوْلُوْٓا | اِنَّمَآ ② | اَشْرَكَ |
| بیشک ہم تھے | اس (بات) سے | سب غافل | یا | تم سب (یہ) کہو | درحقیقت | شرک کیا تھا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اٰبَآؤُنَا | مِنْ قَبْلُ | وَ | كُنَّا | ذُرِّيَّةً ③ | مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ ④ |
| ہمارے آباء واجداد نے | (اس) سے پہلے | اور | تھے ہم | (اُن کی) اولاد | اُن کے بعد |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَفَتُهْلِكُنَا ⑤ | بِمَا ⑥ | فَعَلَ | الْمُبْطِلُوْنَ ﴿173﴾ | وَ | كَذٰلِكَ |
| توکیا تو ہلاک کرتا ہے ہمیں | (اس) وجہ سے جو | کیا ہے | سب گمراہوں نے | اور | اسی طرح |

| | | | |
|---|---|---|---|
| نُفَصِّلُ | الْاٰيٰتِ ③ | وَ | لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ⑦ ﴿174﴾ |
| ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں | آیات کو | اور | تاکہ وہ سب رجوع کریں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اتْلُ | عَلَيْهِمْ | نَبَاَ | الَّذِيْٓ | اٰتَيْنٰهُ | اٰيٰتِنَا ③ |
| اور | پڑھیے | اُن پر | خبر | (اُس کی) جو (کہ) | ہم نے دیں اُسے | اپنی آیتیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَانْسَلَخَ | مِنْهَا | فَاَتْبَعَهُ | الشَّيْطٰنُ | فَكَانَ |
| پھر وہ نکل گیا | اُن سے | پھر پیچھے لگایا اُسے | شیطان نے | تو وہ ہوگیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿175﴾ | وَلَوْ | شِئْنَا | لَرَفَعْنٰهُ | بِهَا ⑥ |
| گمراہوں میں سے | اور اگر | ہم چاہتے | ضرور ہم بلند کرتے اُسے | اُن کے ذریعے |

### ضروری وضاحت

① اِنَّا کے نَا اور كُنَّا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ② اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑤ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ | اور لیکن وہ جھک گیا زمین کی طرف |
| وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ | اور اس نے پیروی کی اپنی خواہش کی |
| فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ | تو اُس کی مثال کتے کی مثال کی طرح ہے |
| اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ | اگر تو بوجھ لادے اُس پر تو وہ زبان نکال کر ہانپتا ہے |
| اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ | یا تو چھوڑ دے اُسے (پھر بھی) زبان نکال کر ہانپتا ہے |
| ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ | یہ اس قوم کی مثال ہے جنہوں نے |
| كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ | جھٹلایا ہماری آیات کو، تو آپ سنا دیں |
| الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿176﴾ | (یہ) بیان تاکہ وہ غور و فکر کریں۔ ﴿176﴾ |
| سَآءَ مَثَلَا ۨالْقَوْمُ الَّذِيْنَ | بُری ہے وہ قوم مثال کے لحاظ سے جنہوں نے |
| كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا | جھٹلایا ہماری آیات کو |
| وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿177﴾ | اور اپنی جانوں پر تھے وہ ظلم کرتے۔ ﴿177﴾ |
| مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ | جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت یافتہ ہے |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| لٰكِنَّهٗٓ | : لیکن۔ | تَتْرُكْهُ | : ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔ |
| اِلَى | : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ | كَذَّبُوْا | : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔ |
| الْاَرْضِ | : ارض وسماء، قطعہ اَراضی، ارض مقدس۔ | فَاقْصُصِ | : قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔ |
| اتَّبَعَ | : اتباع، تابع، متبع سنت۔ | يَتَفَكَّرُوْنَ | : فکر، افکار، تفکر، مفکر پاکستان۔ |
| هَوٰىهُ | : ہوائے نفس۔ | سَآءَ | : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔ |
| فَمَثَلُهٗ | : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔ | اَنْفُسَهُمْ | : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔ |
| تَحْمِلْ | : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔ | يَظْلِمُوْنَ | : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔ |
| عَلَيْهِ | : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | يَّهْدِ | : ہدایت، ہادی برحق، ہادیٔ کائنات۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اتَّبَعَ | وَ | اِلَى الْاَرْضِ | اَخْلَدَ | لٰكِنَّهٗٓ | وَ |
| اس نے پیروی کی | اور | زمین کی طرف | وہ جھک گیا | لیکن وہ | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تَحْمِلْ | اِنْ | كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ | فَمَثَلُهٗ ① | هَوٰىهُ ۚ ① |
| تو بوجھ لادے | اگر | کتے کی مثال کی طرح ہے | تو اس کی مثال | اپنی خواہش کی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَلْهَثْ ؕ | تَتْرُكْهُ ① | اَوْ | يَلْهَثْ | عَلَيْهِ |
| وہ زبان نکال کر ہانپتا ہے | تو چھوڑ دے اُسے | یا | (تو) وہ زبان نکال کر ہانپتا ہے | اُس پر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِاٰيٰتِنَا ۚ ③ | كَذَّبُوْا | الَّذِيْنَ | الْقَوْمِ | مَثَلُ | ذٰلِكَ ② |
| ہماری آیات کو | سب نے جھٹلایا | جن | (اس) قوم کی | مثال (ہے) | یہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَثَلًا | سَآءَ | لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ④ (176) | الْقَصَصَ | فَاقْصُصِ |
| مثال | بری ہے | تا کہ وہ سب غور و فکر کریں | (یہ) بیان | تو آپ سنا دیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنْفُسَهُمْ | وَ | بِاٰيٰتِنَا ③ | كَذَّبُوْا | الَّذِيْنَ | الْقَوْمُ |
| اپنی جانوں پر | اور | ہماری آیات کو | سب نے جھٹلایا | جن | (اس) قوم کی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ ⑦ | يَّهْدِ اللّٰهُ ⑥ | مَنْ | كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ⑤ (177) |
| تو وہی ہدایت یافتہ ہے | ہدایت دے اللہ | جسے | تھے وہ سب ظلم کرتے |

**ضروری وضاحت**

①ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔②ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔③ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ هُمْ اور يـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔⑤یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔⑥ یہاں يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَمَنۡ يُّضۡلِلۡ فَاُولٰٓـئِكَ | اور جسے وہ گمراہ کردے تو وہی لوگ |
| هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿178﴾ | ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿178﴾ |
| وَلَقَدۡ ذَرَاۡنَا لِجَهَنَّمَ | اور البتہ تحقیق ہم نے پیدا کیے جہنم کے لیے |
| كَثِيۡرًا مِّنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ ۖ | بہت سے جن اور انسان |
| لَهُمۡ قُلُوۡبٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ بِهَا ۡ | اُن کے دل ہیں (لیکن) وہ سمجھتے نہیں اُن سے |
| وَلَهُمۡ اَعۡيُنٌ لَّا يُبۡصِرُوۡنَ بِهَا ۡ | اور اُنکی آنکھیں ہیں (لیکن) وہ دیکھتے نہیں اُن سے |
| وَلَهُمۡ اٰذَانٌ لَّا يَسۡمَعُوۡنَ بِهَا ؕ | اور اُن کے کان ہیں (لیکن) وہ سنتے نہیں اُن سے |
| اُولٰٓـئِكَ كَالۡاَنۡعَامِ | یہ لوگ چوپاؤں کی طرح ہیں |
| بَلۡ هُمۡ اَضَلُّ ؕ | بلکہ وہ (اُن سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں |
| اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡغٰفِلُوۡنَ ﴿179﴾ | وہ لوگ ہی بے خبر ہیں۔ ﴿179﴾ |
| وَلِلّٰهِ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى | اور اللہ ہی کے ہیں سب نام اچھے |
| فَادۡعُوۡهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِيۡنَ | تو تم پکارو اُسے اُنکے ساتھ اور چھوڑ دو اُن لوگوں کو جو |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| يُّضۡلِلۡ | ضلالت و گمراہی۔ | يُبۡصِرُوۡنَ | سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔ |
| الۡخٰسِرُوۡنَ | خسارہ، خائب و خاسر۔ | يَسۡمَعُوۡنَ | سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔ |
| مِّنَ | منجانب، من و عن، من حیث القوم۔ | كَالۡاَنۡعَامِ | کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔ |
| الۡاِنۡسِ | جنّ و اِنس، انسان، انسانیت۔ | بَلۡ | بلکہ۔ |
| قُلُوۡبٌ | قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔ | الۡغٰفِلُوۡنَ | غافل، غفلت، تغافل۔ |
| يَفۡقَهُوۡنَ | فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہ السنہ۔ | الۡاَسۡمَآءُ | اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی، اسماء۔ |
| بِهَا | بالمقابل، بسبب، بالکل۔ | الۡحُسۡنٰى | حسن، احسان، محسن، اسمائے حسنیٰ۔ |
| اَعۡيُنٌ | عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔ | فَادۡعُوۡهُ | دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | مَنْ | يُّضْلِلْ | فَاُولٰٓئِكَ | هُمُ الْخٰسِرُوْنَ① ﴿178﴾ |
| اور | جسے | وہ گمراہ کردے | تو وہ (لوگ) | ہی سب خسارہ پانے والے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَلَقَدْ | ذَرَاْنَا | لِجَهَنَّمَ | كَثِيْرًا | مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ |
| اور البتہ یقیناً | ہم نے پیدا کیے | جہنم کے لیے | بہت سے | جنوں اور انسانوں میں سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَهُمْ② | قُلُوْبٌ | لَّا يَفْقَهُوْنَ③ | بِهَا ۡ | وَلَهُمْ② | اَعْيُنٌ |
| اُن کے | دل ہیں (لیکن) | نہیں وہ سب سمجھتے | ان سے | اور اُن کی | آنکھیں ہیں (لیکن) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَّا يُبْصِرُوْنَ③ | بِهَا ۡ | وَلَهُمْ② | اٰذَانٌ | لَّا يَسْمَعُوْنَ③ |
| نہیں وہ سب دیکھتے | اُن سے | اور اُن کے | کان ہیں (لیکن) | نہیں وہ سب سنتے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِهَا ۭ | اُولٰٓئِكَ④ | كَالْاَنْعَامِ | بَلْ | هُمْ | اَضَلُّ⑤ ۭ |
| اُن سے | یہ (لوگ) | چوپاؤں کی طرح (ہیں) | بلکہ | وہ | (اُن سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اُولٰٓئِكَ④ | هُمُ الْغٰفِلُوْنَ① ﴿179﴾ | وَ | لِلّٰهِ | الْاَسْمَآءُ |
| وہ (لوگ) | ہی سب بے خبر ہیں | اور | اللہ ہی کے (ہیں) | سب نام |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْحُسْنٰى⑥ | فَادْعُوْهُ⑦ | بِهَا ۠ | وَ | ذَرُوا | الَّذِيْنَ |
| اچھے اچھے | تو تم سب پکارو اُسے | اُنکے ساتھ | اور | سب چھوڑ دو | (اُن لوگوں کو) جو |

### ضروری وضاحت

①هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔② علامت لِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔④ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ ـٰى واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآىِٕهٖ ؕ | کج روی اختیار کرتے ہیں اُسکے ناموں کے بارے میں |
| سَيُجْزَوْنَ | عنقریب وہ بدلہ دیے جائیں گے |
| مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿180﴾ | (اس کا) جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿180﴾ |
| وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ | اور اُن میں سے جنہیں ہم نے پیدا کیا |
| اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ | ایک گروہ ہے (جو) رہنمائی کرتے ہیں حق کے ساتھ |
| وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿181﴾ ع | اور اسکے ساتھ وہ عدل کرتے ہیں۔ ﴿181﴾ |
| وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا | اور (وہ لوگ) جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو |
| سَنَسْتَدْرِجُهُمْ | عنقریب ہم پکڑیں گے تدریجاً اُنہیں |
| مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿182﴾ صلے ج | جہاں سے وہ جانتے نہ ہوں گے۔ ﴿182﴾ |
| وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ قف | اور میں مہلت دوں گا اُنہیں |
| اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿183﴾ | بے شک میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔ ﴿183﴾ |
| اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا سكتة | اور کیا نہیں اُنہوں نے غور کیا، |

ع 22 10 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| يُلْحِدُوْنَ | : الحاد، ملحد۔ | يَّهْدُوْنَ | : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔ |
| فِيْٓ | : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔ | يَعْدِلُوْنَ | : عدل، عادل، عدلیہ، عادلانہ نظام۔ |
| اَسْمَآىِٕهٖ | : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی، اسماء۔ | كَذَّبُوْا | : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔ |
| سَيُجْزَوْنَ | : جزاء وسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔ | مِّنْ | : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ |
| مَا | : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔ | حَيْثُ | : حیثیت، من حیث القوم۔ |
| يَعْمَلُوْنَ | : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔ | لَا | : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ |
| خَلَقْنَآ | : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔ | يَعْلَمُوْنَ | : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔ |
| اُمَّةٌ | : امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔ | يَتَفَكَّرُوْا | : فکر، افکار، تفکر، مفکر پاکستان۔ |

| | | |
|---|---|---|
| يُلْحِدُوْنَ | فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ط | سَيُجْزَوْنَ |
| وہ سب کج روی اختیار کرتے ہیں | اُسکے ناموں (کے بارے) میں | عنقریب وہ سب بدلہ دیے جائینگے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَا | كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (180) ① | وَ | مِمَّنْ | خَلَقْنَآ |
| (اس کا) جو | تھے وہ سب عمل کرتے | اور | (اُن) میں سے جنہیں | ہم نے پیدا کیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اُمَّةٌ ②③ | يَّهْدُوْنَ | بِالْحَقِّ ④ | وَ | بِهٖ ④ |
| ایک گروہ ہے | (کہ) وہ سب رہنمائی کرتے ہیں | حق کے ساتھ | اور | اسی کے ساتھ |

ع 22 10 12

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَعْدِلُوْنَ (181) ع | وَ | الَّذِيْنَ | كَذَّبُوْا | بِاٰيٰتِنَا ③④ |
| وہ سب عدل کرتے ہیں | اور | (وہ لوگ) جن | سب نے جھٹلایا | ہماری آیات کو |

| | | |
|---|---|---|
| سَنَسْتَدْرِجُهُمْ ⑤ | مِّنْ حَيْثُ | لَا يَعْلَمُوْنَ (182) صلے |
| عنقریب ہم تدریجاً پکڑیں گے اُنہیں | جہاں سے | نہیں وہ سب جانتے ہوں گے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اُمْلِيْ | لَهُمْ قف ط | اِنَّ | كَيْدِيْ |
| اور | میں مہلت دوں گا | اُن کو | بیشک | میری تدبیر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَتِيْنٌ (183) | اَوَ | لَمْ | يَتَفَكَّرُوْا ⑥⑦ سکتة |
| بہت مضبوط ہے | اور کیا | نہیں | اُن سب نے غور کیا (کہ) |

**ضروری وضاحت**

① یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔③ ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑤ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑥ علامت يَ کا ترجمہ وہ کی بجائے اُن بھی کیا جاتا ہے۔⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

| | |
|---|---|
| مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ | نہیں ہے اُن کے ساتھی کو کوئی جنون |
| اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿184﴾ | نہیں ہے وہ مگر واضح ڈرانے والا۔ ﴿184﴾ |
| اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ | اور کیا نہیں اُنہوں نے دیکھا آسمانوں کی بادشاہی میں |
| وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ | اور زمین کی اور جو اللہ نے پیدا کی ہے کوئی چیز |
| وَّاَنْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ | اور شاید یہ کہ ہو |
| قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ | یقیناً قریب اُن کا مقررہ وقت |
| فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿185﴾ | تو کس بات پر اسکے بعد وہ ایمان لائیں گے۔ ﴿185﴾ |
| مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ | جسے اللہ گمراہ کردے تو کوئی نہیں ہدایت دینے والا اُسے |
| وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ | اور وہ چھوڑ دیتا ہے اُنہیں اُن کی سرکشی میں |
| يَعْمَهُوْنَ ﴿186﴾ | وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ ﴿186﴾ |
| يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ | پوچھتے ہیں آپ سے قیامت کے بارے میں |
| اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ | کہ کب ہے اُس کا واقع ہونا، کہہ دیجیے! |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِصَاحِبِهِمْ | : صاحب، صحبت، صحابی، صحابہ۔ | خَلَقَ | : خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔ |
| جِنَّةٍ | : مجنون، جنون، جنین، جن۔ | اقْتَرَبَ | : قرب، قریب، مقرب، قرابت۔ |
| نَذِيْرٌ | : بشارت و انذار، نذیر۔ | اَجَلُهُمْ | : اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔ |
| مُّبِيْنٌ | : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔ | يُؤْمِنُوْنَ | : امن، ایمان، مومن۔ |
| يَنْظُرُوْا | : نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر، تناظر۔ | يُّضْلِلِ | : ضلالت و گمراہی۔ |
| مَلَكُوْتِ | : مالک، ملکیت، املاک، مُلک و ملت۔ | هَادِيَ | : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔ |
| السَّمٰوٰتِ | : ارض و سماء، کتبِ سماویہ، سماوی آفات۔ | طُغْيَانِهِمْ | : طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔ |
| الْاَرْضِ | : ارض و سماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔ | يَسْـَٔلُوْنَكَ | : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَا | بِصَاحِبِهِمْ | مِّنْ جِنَّةٍ ؕ ①②③ | اِنْ هُوَ | اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (184) |
| نہیں ہے | اُن کے ساتھی کو | کوئی جنون | نہیں ہے وہ | مگر واضح ڈرانے والا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَوَ | لَمْ | يَنْظُرُوْا ④ | فِيْ مَلَكُوْتِ | السَّمٰوٰتِ ② | وَالْاَرْضِ |
| اور کیا | نہیں | اُن سب نے دیکھا | بادشاہت میں | آسمانوں کی | اور زمین کی |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَمَا | خَلَقَ اللّٰهُ | مِنْ شَيْءٍ ۙ ①③ | وَّاَنْ | عَسٰٓى | اَنْ | يَّكُوْنَ ⑤ |
| اور جو | پیدا کی ہے اللہ نے | کوئی چیز | اور یہ کہ | شاید | کہ | ہو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَدِ | اقْتَرَبَ | اَجَلُهُمْ ۚ | فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ | بَعْدَهٗ |
| یقیناً | قریب آ گیا | اُن کا مقررہ وقت | تو کس بات پر | اس کے بعد |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يُؤْمِنُوْنَ (185) | مَنْ | يُّضْلِلِ اللّٰهُ ⑤ | فَلَا هَادِيَ ⑥ |
| وہ سب ایمان لائیں گے | جسے | گمراہ کر دے اللہ | تو کوئی نہیں ہدایت دینے والا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَهٗ ؕ | وَ | يَذَرُهُمْ | فِيْ طُغْيَانِهِمْ | يَعْمَهُوْنَ (186) |
| اُس کو | اور | وہ چھوڑ دیتا ہے اُنہیں | اپنی سرکشی میں | وہ سب بھٹکتے پھرتے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَسْئَلُوْنَكَ | عَنِ السَّاعَةِ ② | اَيَّانَ | مُرْسٰهَا ؕ | قُلْ ⑦ |
| وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے | قیامت کے بارے میں | کب ہے | اسکا واقع ہونا | کہہ دیجیے |

**ضروری وضاحت**

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے کیا جاتا ہے، اس لیے ترجمہ اُن سب نے نہیں دیکھا کیا گیا ہے۔⑤ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق "و" گرا ہوا ہے۔

| | |
|---|---|
| اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ ۚ | درحقیقت اسکا علم (تو) میرے رب کے پاس ہے |
| لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ؔ ۘ | نہیں ظاہر کرتا اُسے اس کے وقت پر مگر وہی |
| ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ | وہ (قیامت بہت) بھاری ہے آسمانوں اور زمین میں |
| لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ | نہیں آئے گی تم پر مگر اچانک |
| يَسْــَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ | وہ (ایسے) پوچھ رہے ہیں آپ سے گویا کہ آپ |
| حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ | خوب تحقیق کرنے والے ہیں اس کی |
| قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ | کہہ دیجیے درحقیقت اس کا علم اللہ کے پاس ہے |
| وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿187﴾ | اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿187﴾ |
| قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ | کہہ دیجیے نہیں میں اختیار رکھتا اپنی جان کے لیے |
| نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ | کسی نفع کا اور نہ کسی نقصان کا مگر جو اللہ چاہے |
| وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ | اور اگر میں ہوتا جانتا غیب کو |
| لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۖۚ | یقیناً میں بہت حاصل کر لیتا بھلائی سے |

وقفِ لازم
وقفِ منزل

معانقة 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| عِلْمُهَا | : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔ | النَّاسِ | : عوام الناس، عامة الناس۔ |
| عِنْدَ | : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔ | اَمْلِكُ | : مالک، ملکیت، املاک، مُلک وملت۔ |
| لِوَقْتِهَآ | : وقت، اوقات۔ | لِنَفْسِيْ | : الحمدللہ، لہٰذا/نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔ |
| اِلَّا | : اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔ | نَفْعًا | : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔ |
| ثَقُلَتْ | : ثقیل، کشش ثقل، ثقالت۔ | ضَرًّا | : مضرِ صحت، ضرر رساں۔ |
| يَسْــَٔلُوْنَكَ | : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔ | شَآءَ | : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔ |
| قُلْ | : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | لَاسْتَكْثَرْتُ | : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔ |
| لٰكِنَّ | : لیکن۔ | الْخَيْرِ | : خیر، خیریت، خیرخواہی، صدقہ وخیرات۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِنَّمَا① | عِلْمُهَا | عِنْدَ رَبِّيْ ۚ | لَا يُجَلِّيْهَا |
| در حقیقت | اسکا علم | میرے رب کے پاس ہے | نہیں وہ ظاہر کرے گا اُسے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِوَقْتِهَآ | اِلَّا | هُوَ ۘ | ثَقُلَتْ② | فِي السَّمٰوٰتِ③ |
| اس کے وقت پر | مگر | وہی | وہ (بہت) بھاری ہے | آسمانوں میں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَالْاَرْضِ ۘ | لَا تَاْتِيْكُمْ② | اِلَّا بَغْتَةً ۘ③ | يَسْـَٔلُوْنَكَ |
| اور زمین (میں) | نہیں آئے گی تم پر | مگر اچانک | وہ سب (ایسے) پوچھ رہے ہیں آپ سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَاَنَّكَ | حَفِيٌّ | عَنْهَا ۘ④ | قُلْ | اِنَّمَا① | عِلْمُهَا |
| گویا کہ آپ | خوب تحقیق کرنیوالے ہیں | اس کی | کہہ دیجیے | در حقیقت | اس کا علم |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عِنْدَ اللّٰهِ | وَلٰكِنَّ | اَكْثَرَ النَّاسِ | لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿187﴾ | قُلْ | لَّآ |
| اللہ کے پاس ہے | اور لیکن | اکثر لوگ | نہیں وہ سب جانتے | کہہ دیجیے | نہیں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَمْلِكُ | لِنَفْسِيْ | نَفْعًا⑤ | وَّ | لَا ضَرًّا⑤ | اِلَّا مَا | شَآءَ اللّٰهُ ۘ |
| میں اختیار رکھتا | اپنی جان کے لیے | کسی نفع کا | اور | نہ کسی نقصان کا | مگر جو | اللہ چاہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَلَوْ | كُنْتُ اَعْلَمُ⑥ | الْغَيْبَ | لَاسْتَكْثَرْتُ⑦ | مِنَ الْخَيْرِ ۚ |
| اور اگر | میں جانتا ہوتا | غیب کو | یقیناً میں بہت حاصل کر لیتا | بھلائی سے |

معانقة 8

### ضروری وضاحت

①اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔② تْ اور تَ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ عَنْ کا ترجمہ ضرورتاً کی کیا گیا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔⑥ تُ اور اُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔⑦ لَاسْتَكْثَرْتُ کے شروع میں لَا الگ لفظ نہیں بلکہ یہ لَ+اِسْتَكْثَرْتُ کا مجموعہ ہے۔

| | |
|---|---|
| وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۚۛ | اور نہ پہنچتی مجھے (کبھی کوئی) تکلیف |
| اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ | نہیں ہوں میں مگر ایک ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا |
| لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ع ﴿188﴾ | اُس قوم کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ ع ﴿188﴾ |
| هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ | (اللہ) وہ ہے جس نے پیدا کیا تمہیں ایک جان سے |
| وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا | اور اُس نے بنایا اُس سے اُس کا جوڑا |
| لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ | تا کہ وہ سکون حاصل کرے اُس سے |
| فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا | پھر جب اس نے ڈھانک لیا اُسے (صحبت کی) |
| حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا | (تو) اُٹھایا اُس نے ہلکا سا حمل |
| فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ | تو لیے پھرتی رہی اُس کو، پھر جب وہ بوجھل ہو گئی |
| دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا | (تو) اُن دونوں نے دعا کی اپنے رب اللہ سے |
| لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا | البتہ اگر تو نے دیا ہمیں تندرست (بچہ، تو) |
| لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿189﴾ | یقیناً ضرور ہم ہوں گے شکر گزاروں میں سے۔ ﴿189﴾ |

ع 23 7 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَسَّنِيَ | مس، مساس۔ | لِيَسْكُنَ | سکون، سکینت۔ |
| السُّوْٓءُ | علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔ | اِلَيْهَا | مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ |
| نَذِيْرٌ | بشارت و انذار، نذیر۔ | حَمَلَتْ | حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔ |
| بَشِيْرٌ | بشارت، بشیر، عشرہ مبشرہ۔ | خَفِيْفًا | خفیف، تخفیف، مخفف۔ |
| يُّؤْمِنُوْنَ | امن، ایمان، مومن۔ | فَمَرَّتْ | مرور زمانہ۔ |
| خَلَقَكُمْ | خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔ | اَثْقَلَتْ | ثقیل، کشش ثقل، ثقالت۔ |
| وَّاحِدَةٍ | واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔ | دَّعَوَا | دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔ |
| زَوْجَهَا | زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔ | صَالِحًا | اصلاح، اعمال صالحہ۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَمَا | مَسَّنِیَ ① | السُّوْٓءُ ۚۛ | اِنْ ② | اَنَا | اِلَّا |
| اور نہ | پہنچتی مجھے | (کبھی کوئی) تکلیف | نہیں (ہوں) | میں | مگر |

ع 23 7 13

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| نَذِیْرٌ | وَّ | بَشِیْرٌ | لِّقَوْمٍ | یُّؤْمِنُوْنَ ﴿188﴾ ع |
| ایک ڈرانے والا | اور | خوشخبری دینے والا | (اُس) قوم کے لیے | (جو) وہ سب ایمان رکھتے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| هُوَ | الَّذِیْ | خَلَقَكُمْ ③ | مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ④ | وَّجَعَلَ |
| (اللہ) وہ ہے | جس نے | پیدا کیا تمہیں | ایک جان سے | اور اُس نے بنایا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْهَا | زَوْجَهَا | لِیَسْكُنَ | اِلَیْهَا ۚ | فَلَمَّا |
| اُس سے | اس کا جوڑا | تاکہ وہ سکون حاصل کرے | اُس کی طرف | پھر جب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تَغَشّٰىهَا ⑤ | حَمَلَتْ ⑥ | حَمْلًا خَفِیْفًا | فَمَرَّتْ ⑥ | بِهٖ ۚ |
| اس نے ڈھانک لیا اُسے | (تو) اٹھایا اُس نے | ہلکا سا حمل | تو لیے پھرتی رہی | اُس کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَلَمَّآ | اَثْقَلَتْ ⑥ | دَّعَوَا ⑦ | اللّٰهَ | رَبَّهُمَا |
| پھر جب | وہ بوجھل ہوگئی (تو) | اُن دونوں نے دعا کی | اللہ سے | (جو) ان دونوں کا رب ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَىِٕنْ | اٰتَیْتَنَا | صَالِحًا | لَّنَكُوْنَنَّ ⑧ | مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿189﴾ |
| البتہ اگر | تو نے دیا ہمیں | تندرست (بچہ) | (تو) یقیناً ضرور ہم ہوں گے | شکر کرنیوالوں میں سے |

**ضروری وضاحت**

① اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔② اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔③ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔④ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ علامت ا میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔⑧ علامت لَ اور نَّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

| | |
|---|---|
| فَلَمَّاۤ اٰتٰهُمَا صَالِحًا | پھر جب اُس نے دے دیا اُن دونوں کو تندرست (بچہ) |
| جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ | (تو) دونوں نے بنائے اُس کے شریک |
| فِيْمَاۤ اٰتٰهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ | اس میں جو اس نے دیا اُنہیں پس بہت بلند ہے اللہ |
| عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿190﴾ | (اس) سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿190﴾ |
| اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ | کیا وہ شریک بناتے ہیں (اُنہیں) جو نہیں پیدا کر سکتے |
| شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿191﴾ ۖ | کوئی چیز حالانکہ وہ (خود) پیدا کیے جاتے ہیں۔ ﴿191﴾ |
| وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا | اور نہیں وہ طاقت رکھتے اُن کی مدد کرنے کی |
| وَّلَاۤ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿192﴾ | اور نہ وہ اپنے نفسوں کی مدد کر سکتے ہیں۔ ﴿192﴾ |
| وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى | اور اگر تم بلاؤ اُنہیں ہدایت کی طرف |
| لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ | (تو) نہیں وہ پیروی کریں گے تمہاری |
| سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ | برابر ہے تم پر خواہ تم پکارو اُنہیں |
| اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿193﴾ | یا تم خاموش رہنے والے ہو۔ ﴿193﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| صَالِحًا | : اصلاح، اعمالِ صالحہ۔ | نَصْرًا | : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔ |
| شُرَكَآءَ | : شرک، شریک، شراکت، مشرک۔ | اَنْفُسَهُمْ | : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔ |
| فِيْمَاۤ | : فی الحال، فی الفور/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔ | تَدْعُوْهُمْ | : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔ |
| فَتَعٰلَى | : اعلیٰ وارفع، وزیرِ اعلیٰ، عالی شان۔ | اِلَى | : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ |
| لَا | : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ | الْهُدٰى | : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔ |
| يَخْلُقُ | : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔ | يَتَّبِعُوْكُمْ | : اتباع، تابع، متبع سنت۔ |
| شَيْـًٔا | : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔ | سَوَآءٌ | : مساوی، مساوات، خطِ استواء۔ |
| يَسْتَطِيْعُوْنَ | : استطاعت، حسبِ استطاعت۔ | عَلَيْكُمْ | : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَلَمَّآ | اٰتٰىهُمَا | صَالِحًا | جَعَلَا ① | لَهٗ |
| پھر جب | اُس نے دے دیا اُن دونوں کو | تندرست (بچہ) | (تو) دونوں نے بنائے | اُس کے لیے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| شُرَكَآءَ | فِيْمَآ | اٰتٰىهُمَا ج | فَتَعٰلَى ② | اللّٰهُ | عَمَّا ③ |
| شریک | (اس) میں جو | اس نے دیا اُن دونوں کو | پس بہت بلند ہے | اللہ | (اس) میں جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يُشْرِكُوْنَ (190) | اَ | يُشْرِكُوْنَ | مَا | لَا يَخْلُقُ |
| وہ سب شریک بناتے ہیں | کیا | وہ سب شریک بناتے ہیں (اُنہیں) | جو | نہیں وہ پیدا کر سکتے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| شَيْـًٔا ④ | وَّ | هُمْ يُخْلَقُوْنَ ⑤ (91) صلے | وَ | لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ | لَهُمْ |
| کوئی چیز | حالانکہ | وہ سب (خود) پیدا کیے جاتے ہیں | اور | نہیں وہ سب طاقت رکھتے | اُن کی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| نَصْرًا | وَّلَآ | اَنْفُسَهُمْ | يَنْصُرُوْنَ (192) | وَ | اِنْ |
| مدد کرنے کی | اور نہ | اپنے نفسوں کی | وہ سب مدد کر سکتے ہیں | اور | اگر |

| | | |
|---|---|---|
| تَدْعُوْهُمْ | اِلَى الْهُدٰى | لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ط |
| تم سب بلاؤ اُنہیں | ہدایت کی طرف | (تو) نہیں وہ سب پیروی کریں گے تمہاری |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سَوَآءٌ | عَلَيْكُمْ | اَدَعَوْتُمُوْهُمْ ⑥⑦ | اَمْ | اَنْتُمْ | صَامِتُوْنَ (193) |
| برابر ہے | تم پر | خواہ تم سب پکارو اُنہیں | یا | تم | سب خاموش رہنے والے ہو |

## ضروری وضاحت

① علامت "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ② علامت تا اور "ا" میں مبالغے کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔
③ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
⑤ هُمْ اور يُ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑥ علامت أ کے بعد اُسی جملے میں اَمْ ہو تو اس اَ. کا ترجمہ عموماً خواہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ | بے شک وہ لوگ جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے علاوہ |
| عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ | وہ تو بندے ہیں تمہاری طرح، سو تم پکارو اُنہیں |
| فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ | پھر چاہیے کہ وہ جواب دیں تمہیں |
| اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿194﴾ | اگر ہو تم سچے۔ ﴿194﴾ |
| اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ز | کیا اُن کے پاؤں ہیں (کہ) وہ چلتے ہوں اُن سے |
| اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ز | یا اُن کے ہاتھ ہیں (کہ) وہ پکڑتے ہوں اُن سے |
| اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ز | یا اُن کی آنکھیں ہیں (کہ) وہ دیکھتے ہوں اُن سے |
| اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ط | یا اُن کے کان ہیں (کہ) وہ سنتے ہوں اُن سے |
| قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ | کہہ دیجیے تم بلا لو اپنے شریکوں کو |
| ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿195﴾ | پھر تم تدبیر کرو میرے خلاف پس نہ مہلت دو مجھے۔ ﴿195﴾ |
| اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ | بے شک میرا کارساز اللہ ہے |
| الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ز صلے | جس نے کتاب اُتاری ہے |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| تَدْعُوْنَ، ادْعُوْا : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔ | اَعْيُنٌ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔ |
| مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ | يُّبْصِرُوْنَ : سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔ |
| عِبَادٌ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔ | يَّسْمَعُوْنَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔ |
| اَمْثَالُكُمْ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔ | قُلِ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ |
| فَلْيَسْتَجِيْبُوْا : مستجاب الدعوات، استجابت، جواب۔ | شُرَكَآءَكُمْ : شرک، شریک، شراکت، مشرک۔ |
| صٰدِقِيْنَ : صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔ | وَلِيِّۦَ : ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔ |
| بِهَآ : بالمقابل، بسبب، بالکل۔ | نَزَّلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔ |
| اَيْدٍ : یدِ بیضاء، یدطولیٰ، رفع الیدین۔ | الْكِتٰبَ : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّ الَّذِيۡنَ | تَدۡعُوۡنَ | مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ [1] | عِبَادٌ | اَمۡثَالُكُمۡ |
| بیشک (وہ لوگ) جنہیں | تم سب پکارتے ہو | اللہ کے علاوہ | (وہ) بندے ہیں | تمہاری طرح |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَادۡعُوۡهُمۡ [2] | فَلۡيَسۡتَجِيۡبُوۡا | لَكُمۡ [3] | اِنۡ كُنۡتُمۡ | صٰدِقِيۡنَ ﴿194﴾ |
| سوتم سب پکارو اُنہیں | پھر چاہیے کہ وہ سب جواب دیں | تمہیں | اگر ہو تم | سب سچے |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اَ | لَهُمۡ | اَرۡجُلٌ | يَّمۡشُوۡنَ | بِهَآ ز | اَمۡ | لَهُمۡ | اَيۡدٍ |
| کیا | اُن کے | پاؤں ہیں | (کہ) وہ سب چلتے ہوں | اُن سے | یا | اُن کے | ہاتھ ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَّبۡطِشُوۡنَ | بِهَآ ز | اَمۡ | لَهُمۡ | اَعۡيُنٌ | يُّبۡصِرُوۡنَ |
| (کہ) وہ سب پکڑتے ہوں | اُن سے | یا | اُن کی | آنکھیں ہیں | (کہ) وہ سب دیکھتے ہوں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بِهَآ ز | اَمۡ | لَهُمۡ | اٰذَانٌ | يَّسۡمَعُوۡنَ | بِهَا ط | قُلِ |
| اُن سے | یا | اُن کے | کان ہیں | (کہ) وہ سب سنتے ہوں | اُن سے | کہہ دیجیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ادۡعُوۡا | شُرَكَآءَكُمۡ | ثُمَّ | كِيۡدُوۡنِ [2][4] | فَلَا تُنۡظِرُوۡنِ [2][4] ﴿195﴾ |
| تم سب بلالو | اپنے شریکوں کو | پھر | سب تدبیر کرو میرے خلاف | پھر مت تم سب مہلت دو مجھے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّ | وَلِيِّ [5] | اللّٰهُ | الَّذِيۡ | نَزَّلَ | الۡكِتٰبَ ز صلے |
| بیشک | میرا کارساز | اللہ ہے | جس نے | اُتاری ہے | کتاب |

**ضروری وضاحت**

①اگر مِنۡ کے بعد لفظ دُوۡنَ موجود ہو تو مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔② علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔③ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ كِيۡدُوۡنِ دراصل كِيۡدُوۡنِيۡ اور فَلَا تُنۡظِرُوۡنِ دراصل فَلَا تُنۡظِرُوۡنِيۡ تھا اگر فعل کے آخر میں یۡ آئے تو فعل اور اس یۡ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے اور تخفیف کے لیے آخر سے یۡ گر گئی ہے۔⑤ وَلِيِّ کے ساتھ یۡ کا ترجمہ میرا ہے کیونکہ اس سے پہلے شد موجود تھی اس لیے اس کو الگ لکھا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ هُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿196﴾ | اور وہی کارسازی کرتا ہے نیکوں کی۔ ﴿196﴾ |
| وَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ | اور وہ لوگ جنہیں تم پکارتے ہو اُس کے سوا |
| لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ | نہیں وہ طاقت رکھتے تمہاری مدد (کرنے) کی |
| وَلَاۤ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿197﴾ | اور نہ اپنے نفسوں کی وہ مدد کر سکتے ہیں۔ ﴿197﴾ |
| وَ اِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى | اور اگر تم بلاؤ اُنہیں ہدایت کی طرف |
| لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَ تَرٰىهُمْ | (تو) نہیں وہ سنیں گے اور آپ دیکھتے ہیں اُنہیں |
| يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ | (کہ) وہ دیکھ رہے ہیں آپ کی طرف |
| وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿198﴾ | حالانکہ وہ نہیں دیکھتے۔ ﴿198﴾ |
| خُذِ الْعَفْوَ وَ اْمُرْ بِالْعُرْفِ | اختیار کیجیے درگزر کرنے کو اور حکم دیجیے نیکی کا |
| وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿199﴾ | اور اعراض کیجیے جاہلوں سے۔ ﴿199﴾ |
| وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ | اور اگر ضرور اُبھارے آپ کو شیطان کی طرف سے |
| نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ | کوئی وسوسہ، تو پناہ مانگیے اللہ سے |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | |
|---|---|
| يَتَوَلّٰى : والی، متولی۔ | يَنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر، تناظر۔ |
| الصّٰلِحِيْنَ : اصلاح، اعمالِ صالحہ۔ | يُبْصِرُوْنَ : سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔ |
| تَدْعُوْنَ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔ | خُذِ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔ |
| يَسْتَطِيْعُوْنَ : استطاعت، حسبِ استطاعت۔ | الْعَفْوَ : معاف، معافی، عفو و درگزر۔ |
| نَصْرَكُمْ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔ | وَ اْمُرْ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔ |
| اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔ | بِالْعُرْفِ : معروف، امر بالمعروف۔ |
| يَسْمَعُوْا : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفلِ سماع، سامع۔ | اَعْرِضْ : اعراض کرنا۔ |
| تَرٰىهُمْ : رؤیتِ ہلال کمیٹی، رؤیتِ باری تعالیٰ۔ | فَاسْتَعِذْ : تعویذ، معاذ اللہ، تعوذ، استعاذہ۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَهُوَ | يَتَوَلَّى ① | الصّٰلِحِيْنَ ﴿196﴾ | وَ | الَّذِيْنَ | تَدْعُوْنَ |
| اور وہی | کارسازی کرتا ہے | سب نیکوں کی | اور | (وہ لوگ) جنہیں | تم سب پکارتے ہو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ دُوْنِهٖ ② | لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ | نَصْرَكُمْ | وَ | لَآ |
| اُس کے سوا | نہیں وہ سب طاقت رکھتے | تمہاری مدد کرنے کی | اور | نہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنْفُسَهُمْ | يَنْصُرُوْنَ ﴿197﴾ | وَ اِنْ | تَدْعُوْهُمْ ③ | اِلَى الْهُدٰى |
| اپنے نفسوں کی | وہ سب مدد کر سکتے ہیں | اور اگر | تم سب بلاؤ اُنہیں | ہدایت کی طرف |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَا يَسْمَعُوْا ؕ | وَ | تَرٰىهُمْ | يَنْظُرُوْنَ |
| (تو) نہیں وہ سب سنیں گے | اور | تو دیکھتا ہے اُنہیں | (کہ) وہ سب دیکھ رہے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَيْكَ | وَ | هُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ④ ﴿198﴾ | خُذِ ⑤ | الْعَفْوَ |
| آپ کی طرف | حالانکہ | نہیں وہ سب دیکھتے | آپ اختیار کیجیے | درگزر کرنے کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَاْمُرْ | بِالْعُرْفِ | وَ | اَعْرِضْ | عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿199﴾ | وَ اِمَّا ⑥ |
| اور آپ دیجیے | نیکی کا | اور | آپ اعراض کیجیے | سب جاہلوں سے | اور اگر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَنْزَغَنَّكَ ⑦ | مِنَ الشَّيْطٰنِ | نَزْغٌ | فَاسْتَعِذْ ⑧ | بِاللّٰهِ ؕ |
| ضرور اُبھارے آپ کو | شیطان (کی طرف) سے | کوئی وسوسہ | تو پناہ مانگیے | اللہ کی |

**ضروری وضاحت**

① تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ② اگر مِنْ کے بعد لفظ دُوْنَ موجود ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ③ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کو کیا جاتا ہے۔ ④ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑤ خُذْ یہ اَخَذَ سے بنا ہے قاعدے کے مطابق شروع سے اُ گرا ہوا ہے۔ ⑥ اِمَّا دراصل اِنْ + مَا کا مجموعہ ہے اِنْ کا ترجمہ اگر اور مَا زائدہ ہے۔ ⑦ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ اِسْتَ میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| اِنَّهٗ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿200﴾ | بیشک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿200﴾ |
| اِنَّ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا | بے شک وہ لوگ جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا |
| اِذَا مَسَّهُمۡ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيۡطٰنِ | جب چھو جائے اُنہیں کوئی (بُرا) خیال شیطان سے |
| تَذَكَّرُوۡا فَاِذَا هُمۡ | (تو) چونک پڑتے ہیں پھر اچانک وہ |
| مُّبۡصِرُوۡنَ ﴿201﴾ | دیکھنے والے (یعنی سوجھ بوجھ والے) ہو جاتے ہیں۔ ﴿201﴾ |
| وَاِخۡوَانُهُمۡ يَمُدُّوۡنَهُمۡ | اور اُن کے (شیطان) بھائی کھینچتے ہیں اُنہیں |
| فِى الۡغَىِّ ثُمَّ لَا يُقۡصِرُوۡنَ ﴿202﴾ | گمراہی میں پھر نہیں وہ کمی کرتے۔ ﴿202﴾ |
| وَاِذَا لَمۡ تَاۡتِهِمۡ بِاٰيَةٍ | اور جب نہ لائیں آپ اُن کے پاس کوئی نشانی |
| قَالُوۡا لَوۡلَا اجۡتَبَيۡتَهَا | (تو) کہتے ہیں کیوں نہ تو نے خود بنا لیا اُسے |
| قُلۡ اِنَّمَاۤ اَتَّبِعُ | کہہ دیجیے درحقیقت میں (تو) پیروی کرتا ہوں |
| مَا يُوۡحٰۤى اِلَىَّ مِنۡ رَّبِّىۡ | جو وحی کی جاتی ہے میری طرف میرے رب کی طرف سے |
| هٰذَا بَصَآئِرُ مِنۡ رَّبِّكُمۡ | یہ روشن دلائل ہیں تمہارے رب کی طرف سے |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| سَمِيۡعٌ | : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔ | لَا | : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ |
| عَلِيۡمٌ | : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔ | قَالُوۡا | : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ |
| اتَّقَوۡا | : تقویٰ، متقی۔ | اَتَّبِعُ | : اتباع، تابع، متبع سنت۔ |
| مَسَّهُمۡ | : مس، مساس۔ | مَا | : ماحول، ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔ |
| تَذَكَّرُوۡا | : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔ | يُوۡحٰۤى | : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔ |
| مُّبۡصِرُوۡنَ، بَصَآئِرُ | : سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔ | اِلَىَّ | : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ |
| اِخۡوَانُهُمۡ | : اخوت، مؤاخات۔ | هٰذَا | : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔ |
| فِىۡ | : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔ | مِنۡ | : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّهٗ | سَمِيْعٌ ① | عَلِيْمٌ ① (200) | اِنَّ | الَّذِيْنَ | اتَّقَوْا |
| بیشک وہ | خوب سننے والا | خوب جاننے والا ہے | بیشک | (وہ لوگ) جن | سب نے تقویٰ اختیار کیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِذَا | مَسَّهُمْ ② | طٰٓئِفٌ | مِّنَ الشَّيْطٰنِ | تَذَكَّرُوْا ③ |
| جب | چھو جائے اُنہیں | کوئی (برا) خیال | شیطان (کی طرف) سے | (تو) سب چونک پڑتے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَاِذَا ④ | هُمْ | مُّبْصِرُوْنَ ج (201) | وَ | اِخْوَانُهُمْ |
| پھر اچانک | وہ | سب سوجھ بوجھ والے ہو جاتے ہیں | اور | اُن کے (شیطان) بھائی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَمُدُّوْنَهُمْ ② | فِي الْغَيِّ | ثُمَّ | لَا يُقْصِرُوْنَ (202) |
| وہ سب کھینچتے ہیں اُنہیں | گمراہی میں | پھر | نہیں وہ سب کمی کرتے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ اِذَا ④ | لَمْ تَاْتِهِمْ | بِاٰيَةٍ ⑤ | قَالُوْا | لَوْلَا |
| اور جب | نہ لائیں آپ اُنکے پاس | کوئی نشانی | (تو) سب کہتے ہیں | کیوں نہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اجْتَبَيْتَهَا ط | قُلْ | اِنَّمَآ | اَتَّبِعُ | مَا | يُوْحٰٓى ⑥ |
| تو نے خود بنا لیا اُسے | کہہ دیجیے | درحقیقت | میں پیروی کرتا ہوں | جو | وحی کی جاتی ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَيَّ ⑦ | مِنْ رَّبِّيْ ج | هٰذَا | بَصَآئِرُ | مِنْ رَّبِّكُمْ |
| میری طرف | میرے رب کی طرف سے | یہ | روشن دلائل ہیں | تمہارے رب کی طرف سے |

ضروری وضاحت

①فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔②هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔③ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑤ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں، ةٍ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں جبکہ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ⑥ یہاں يٰ کے ترجمے کی ضرورت نہیں⑦ اِلَيَّ دراصل اِلٰی + يْ کا مجموعہ ہے۔

| | |
|---|---|
| وَهُدًى وَّ رَحۡمَةٌ | اور ہدایت اور رحمت ہے، |
| لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿203﴾ | (اس) قوم کے لیے (جو) ایمان لائے ہیں۔ ﴿203﴾ |
| وَاِذَا قُرِئَ الۡقُرۡاٰنُ فَاسۡتَمِعُوۡا لَهٗ | اور جب پڑھا جائے قرآن تو غور سے سنا کرو اس کو |
| وَاَنۡصِتُوۡا لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿204﴾ | اور خاموش رہو تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔ ﴿204﴾ |
| وَاذۡكُرۡ رَّبَّكَ فِىۡ نَفۡسِكَ تَضَرُّعًا | اور یاد کیجئے اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی سے |
| وَّخِيۡفَةً وَّدُوۡنَ الۡجَهۡرِ مِنَ الۡقَوۡلِ | اور ڈرتے ہوئے اور بغیر بلند آواز کے |
| بِالۡغُدُوِّ وَالۡاٰصَالِ | صبح کو اور شام (کو) |
| وَلَا تَكُنۡ مِّنَ الۡغٰفِلِيۡنَ ﴿205﴾ | اور مت ہو جاؤ تم غافلوں میں سے۔ ﴿205﴾ |
| اِنَّ الَّذِيۡنَ عِنۡدَ رَبِّكَ | بے شک وہ لوگ جو تیرے رب کے پاس ہیں |
| لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِهٖ | نہیں وہ تکبر کرتے اُس کی عبادت سے |
| وَيُسَبِّحُوۡنَهٗ | اور وہ تسبیح بیان کرتے ہیں اُس کی |
| وَلَهٗ يَسۡجُدُوۡنَ ۩ ﴿206﴾ | اور اُسی کو وہ سجدہ کرتے ہیں۔ ع ﴿206﴾ |

السجدة ع 24 18 14 الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| هُدًى | ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔ | الۡجَهۡرِ | جہری نمازیں، آمین بالجہر۔ |
| يُّؤۡمِنُوۡنَ | امن، ایمان، مومن۔ | مِنَ | منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ |
| قُرِئَ | قاری، قراءت، مقابلہ حسن قراءت۔ | لَا | لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ |
| فَاسۡتَمِعُوۡا | سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔ | الۡغٰفِلِيۡنَ | غافل، غفلت، تغافل۔ |
| تُرۡحَمُوۡنَ | رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔ | عِنۡدَ | عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔ |
| وَاذۡكُرۡ | ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔ | يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ | تکبر، متکبر۔ |
| نَفۡسِكَ | نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔ | يُسَبِّحُوۡنَهٗ | تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔ |
| خِيۡفَةً | خوف، خائف، خوف وہراس۔ | يَسۡجُدُوۡنَ | سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | هُدًى | وَّ | رَحْمَةٌ ① | لِّقَوْمٍ | يُّؤْمِنُوْنَ ﴿203﴾ |
| اور | ہدایت | اور | رحمت ہے | (اس) قوم کے لیے | (جو) وہ سب ایمان لائے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَاِذَا | قُرِئَ | الْقُرْاٰنُ | فَاسْتَمِعُوْا ② | لَهٗ |
| اور جب | پڑھا جائے | قرآن | تو سب غور سے سنا کرو | اس کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اَنْصِتُوْا | لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ③ ﴿204﴾ | وَ | اذْكُرْ | رَّبَّكَ |
| اور | سب خاموش رہو | تاکہ تم سب رحم کیے جاؤ | اور | یاد کیجئے | اپنے رب کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِيْ نَفْسِكَ | تَضَرُّعًا ④ | وَّخِيْفَةً | وَّ | دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ ⑤ |
| اپنے دل میں | عاجزی سے | اور ڈرتے ہوئے | اور | بغیر بلند آواز کے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِالْغُدُوِّ | وَالْاٰصَالِ | وَ | لَا تَكُنْ ⑥ | مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿205﴾ | اِنَّ |
| صبح کو | اور شام (کو) | اور | مت آپ ہوں | غافلوں میں سے | بیشک |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | عِنْدَ رَبِّكَ | لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ⑦ | عَنْ عِبَادَتِهٖ |
| (وہ لوگ) جو | تیرے رب کے پاس ہیں | نہیں وہ سب تکبر کرتے | اُس کی عبادت سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | يُسَبِّحُوْنَهٗ | وَ | لَهٗ | يَسْجُدُوْنَ ﴿206﴾ السجدۃ |
| اور | وہ سب تسبیح بیان کرتے ہیں اُسکی | اور | اُسی کو | وہ سب سجدہ کرتے ہیں |

ع 24 18 14 السجدۃ 1 الثلثۃ

ضروری وضاحت

① ةً واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فَاسْتَمِعُوْا دراصل سِمَاع سے نکلا ہے، جس فعل میں تَ کا اضافہ ہوتا ہے، اس میں عموماً کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ غور سے کیا گیا ہے۔ ③ كُمْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ④ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

اٰيَاتُهَا 75 — 08 سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ 88 — رُكُوْعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | |
|---|---|
| يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ | وہ سوال کرتے ہیں آپ سے مالِ غنیمت کے بارے میں |
| قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ | کہہ دیجیے! مالِ غنیمت (تو) اللہ اور رسول کے لیے ہے |
| فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠ | پس اللہ سے ڈرو اور اصلاح کرو اپنے درمیان |
| وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ | اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی |
| اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿1﴾ | اگر ہو تم ایمان لانے والے۔ ﴿1﴾ |
| اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ | درحقیقت مومن (وہ ہوتے ہیں) جو (کہ) |
| اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ | جب ذکر کیا جائے اللہ کا (تو) ڈر جاتے ہیں اُنکے دل |
| وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ | اور جب تلاوت کی جائے اُن پر اُس کی آیات |
| زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا | (تو) بڑھا دیتی ہیں اُن کو ایمان میں |
| وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿2﴾ ۚ ۖ | اور اپنے رب پر وہ بھروسا رکھتے ہیں۔ ﴿2﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَسْـَٔلُوْنَكَ | سوال، سائل، مسئول، سوالات۔ | مُّؤْمِنِيْنَ | امن، ایمان، مومن۔ |
| قُلِ | قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | ذُكِرَ | ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔ |
| لِلّٰهِ | الحمدللہ، لہٰذا/ اللہ تعالیٰ، اللہ کریم۔ | قُلُوْبُهُمْ | قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔ |
| فَاتَّقُوا | تقویٰ، متقی۔ | تُلِيَتْ | تلاوت قرآن، وحی متلو۔ |
| اَصْلِحُوْا | اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔ | عَلَيْهِمْ | علی الاعلان، اعلانیہ طور پر۔ |
| ذَاتَ | ذات، ذاتی طور پر، بذات خود۔ | زَادَتْهُمْ | زیادہ، مزید، زائد۔ |
| بَيْنِكُمْ | بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔ | اِيْمَانًا | امن، ایمان، مومن۔ |
| اَطِيْعُوا | اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔ | يَتَوَكَّلُوْنَ | توکل، متوکل علی اللہ۔ |

اٰيَاتُهَا 75 — 08 سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ 88 — رُكُوْعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَسْـَٔلُوْنَكَ | عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ | قُلِ ① | الْاَنْفَالُ |
| وہ سب سوال کرتے ہیں آپ سے | مالِ غنیمت کے بارے میں | آپ کہہ دیجیے! | مالِ غنیمت |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِلّٰهِ | وَالرَّسُوْلِ ۚ | فَاتَّقُوا اللّٰهَ | وَاَصْلِحُوْا |
| (تو) اللہ کے لیے | اور رسول (کے لیے ہے) | پس تم سب ڈرو اللہ سے | اور تم سب اصلاح کرو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ذَاتَ بَيْنِكُمْ ② ۪ | وَ | اَطِيْعُوا اللّٰهَ | وَرَسُوْلَهٗٓ | اِنْ | كُنْتُمْ |
| اپنے درمیان | اور | تم سب اطاعت کرو اللہ | اور اس کے رسول کی | اگر | ہو تم |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مُّؤْمِنِيْنَ ﴿1﴾ | اِنَّمَا ③ | الْمُؤْمِنُوْنَ ④ | الَّذِيْنَ | اِذَا | ذُكِرَ اللّٰهُ ⑤ |
| سب ایمان لانیوالے | درحقیقت | مومن (وہ ہوتے ہیں) | جو (کہ) | جب | ذکر کیا جائے اللہ کا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَجِلَتْ ⑥ | قُلُوْبُهُمْ | وَاِذَا | تُلِيَتْ ⑥ | عَلَيْهِمْ | اٰيٰتُهٗ ⑥ |
| (تو) ڈر جاتے ہیں | اُنکے دل | اور جب | تلاوت کی جائے | اُن پر | اُس کی آیات |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| زَادَتْهُمْ ⑥ | اِيْمَانًا | وَّ | عَلٰى رَبِّهِمْ | يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿2﴾ ۚۖ |
| (تو) بڑھا دیتی ہیں اُن کو | ایمان میں | اور | اپنے رب پر | وہ سب بھروسا رکھتے ہیں |

**ضروری وضاحت**

① قُلْ یہ قَوْلٌ سے بنا ہے، قاعدے کے مطابق وگری ہوئی ہے۔ ② ذَاتَ بَيْنِكُمْ میں بامحاورہ ترجمہ کرتے ہوئے ذَاتَ کا ترجمہ نہیں کیا گیا ویسے ذَاتَ کا ترجمہ والی ہے یعنی اپنے درمیان والی باتوں کی اصلاح کرو۔ ③ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

| | |
|---|---|
| اَلَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا | وہ لوگ جو نماز قائم کرتے اور اُس سے جو |
| رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ؕ﴿3﴾ | ہم نے رزق دیا اُنہیں وہ خرچ کرتے ہیں۔ ﴿3﴾ |
| اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا ؕ | وہ لوگ ہی حقیقی مومن ہیں |
| لَهُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ | اُن کے لیے درجات ہیں اُن کے رب کے پاس |
| وَمَغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ۚ﴿4﴾ | اور بخشش ہے اور باعزت رزق ہے۔ ﴿4﴾ |
| كَمَاۤ اَخۡرَجَكَ رَبُّكَ | جس طرح آپ کو نکالا آپ کے رب نے |
| مِنۡۢ بَيۡتِكَ بِالۡحَقِّ ۖ وَاِنَّ فَرِيۡقًا | آپکے گھر سے حق کے ساتھ اور بیشک ایک جماعت |
| مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ لَكٰرِهُوۡنَ ۙ﴿5﴾ | مؤمنوں میں سے یقیناً ناپسند کرنے والی تھی۔ ﴿5﴾ |
| يُجَادِلُوۡنَكَ فِى الۡحَقِّ | وہ جھگڑتے ہیں آپ سے حق میں |
| بَعۡدَ مَا تَبَيَّنَ | اس کے بعد کہ وہ واضح ہو گیا تھا |
| كَاَنَّمَا يُسَاقُوۡنَ اِلَى الۡمَوۡتِ | گویا کہ وہ ہانکے جا رہے ہوں موت کی طرف |
| وَهُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ ؕ﴿6﴾ | اس حال میں کہ وہ دیکھ رہے ہیں۔ ﴿6﴾ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| يُقِيۡمُوۡنَ | قائم، قیام، مقیم، قیامت۔ | بَيۡتِكَ | بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔ |
| الصَّلٰوةَ | صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔ | فَرِيۡقًا | فریقِ اوّل، فریقِ ثانی، فریقین۔ |
| رَزَقۡنٰهُمۡ | رزق، رزّاق، رازق۔ | لَكٰرِهُوۡنَ | کراہت، مکروہ، مکروہات۔ |
| يُنۡفِقُوۡنَ | نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔ | يُجَادِلُوۡنَكَ | جنگ وجدل، جدال، مجادلہ۔ |
| عِنۡدَ | عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔ | فِى | فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔ |
| كَرِيۡمٌ | کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔ | تَبَيَّنَ | بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔ |
| كَمَاۤ | کالعدم، کماحقہ/ماحول، ماتحت، ماجرا۔ | اِلَى | مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ |
| اَخۡرَجَكَ | خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔ | يَنۡظُرُوۡنَ | نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔ |

| الَّذِيْنَ | يُقِيْمُوْنَ | الصَّلٰوةَ ① | وَمِمَّا ② | رَزَقْنٰهُمْ |
|---|---|---|---|---|
| (وہ لوگ) جو | وہ سب قائم کرتے ہیں | نماز | اور (اُس) سے جو | ہم نے رزق دیا اُنہیں |

| يُنْفِقُوْنَ ؕ ③ | اُولٰٓئِكَ | هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ ③ | حَقًّا ؕ | لَهُمْ |
|---|---|---|---|---|
| وہ سب خرچ کرتے ہیں | وہ (لوگ) | ہی سب مومن ہیں | حقیقی | اُن کے لیے |

| دَرَجٰتٌ ① | عِنْدَ رَبِّهِمْ | وَ | مَغْفِرَةٌ ① | وَّ | رِزْقٌ |
|---|---|---|---|---|---|
| درجات ہیں | اُن کے رب کے پاس | اور | بخشش ہے | اور | رزق ہے |

| كَرِيْمٌ ۚ ④ | كَمَآ | اَخْرَجَكَ ④ | رَبُّكَ | مِنْۢ بَيْتِكَ |
|---|---|---|---|---|
| باعزت | جس طرح | آپ کو نکالا | آپ کے رب نے | آپکے گھر سے |

| بِالْحَقِّ ۠ | وَاِنَّ | فَرِيْقًا ⑤ | مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ | لَكٰرِهُوْنَ ۙ ⑤ |
|---|---|---|---|---|
| حق کے ساتھ | اور بیشک | ایک جماعت | مؤمنوں میں سے | یقیناً سب ناپسند کرنے والی تھی |

| يُجَادِلُوْنَكَ | فِي الْحَقِّ | بَعْدَ مَا ⑥ | تَبَيَّنَ ⑦ | كَاَنَّمَا |
|---|---|---|---|---|
| وہ سب جھگڑتے ہیں آپ سے | حق میں | (اس کے) بعد کہ | وہ واضح ہو گیا تھا | گویا کہ |

| يُسَاقُوْنَ | اِلَى الْمَوْتِ | وَ | هُمْ يَنْظُرُوْنَ ⑧ ؕ ⑥ |
|---|---|---|---|
| وہ سب ہانکے جا رہے ہوں | موت کی طرف | اس حال میں کہ | وہ سب دیکھ رہے ہیں |

**ضروری وضاحت**

① ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔③ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔④ یہاں شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑥ اگر لفظ بَعْدِ کے بعد مَا ہو تو اس کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔⑦ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑧ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ اِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ | اور جب وعدہ کر رہا تھا تم سے اللہ |
| اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ | دو گروہوں میں سے ایک کا کہ یقیناً وہ تمہارے لیے ہے |
| وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ | اور تم چاہتے تھے کہ بیشک (جو) کانٹے والا (مسلح) نہیں |
| تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ | وہ ہو تمہارے لیے اور اللہ چاہتا تھا |
| اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ | کہ وہ سچا کر دے حق کو اپنی باتوں کے ساتھ |
| وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿7﴾ | اور کاٹ دے جڑ کافروں کی۔ ﴿7﴾ |
| لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ يُبْطِلَ الْبَاطِلَ | تاکہ وہ سچا کر دے حق کو اور جھوٹا کر دے باطل کو |
| وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿8﴾ | اور اگرچہ ناپسند کریں مجرم۔ ﴿8﴾ |
| اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ | جب تم فریاد کر رہے تھے اپنے رب سے |
| فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ | تو اُس نے دعا قبول کی تمہاری کہ بیشک میں |
| مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ | تمہاری امداد کرنے والا ہوں ایک ہزار فرشتے سے |
| مُرْدِفِيْنَ ﴿9﴾ | (جو) ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے ہیں۔ ﴿9﴾ |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعِدُكُمْ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اِحْدَى : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
الطَّآئِفَتَيْنِ : طائفہ منصورہ، طوائف الملوکی۔
تَوَدُّوْنَ : مودت ومحبت۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
يُّحِقَّ : حق وباطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
بِكَلِمٰتِهٖ : کلمہ، کلام، کلمات، متکلم، اندازِ تکلم۔
يَقْطَعَ : قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
يُبْطِلَ : حق وباطل، ادیان باطلہ، زَعم باطل۔
كَرِهَ : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
الْمُجْرِمُوْنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
تَسْتَغِيْثُوْنَ : استغاثہ، غوثِ اعظم۔
فَاسْتَجَابَ : مستجاب الدعوات، استجابت، جواب۔
مُمِدُّكُمْ : مدد، امداد، مددگار، ممدومعاون۔
الْمَلٰٓئِكَةِ : ملک الموت، ملائکہ۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ اِذْ | يَعِدُكُمُ اللّٰهُ ① | اِحْدَى | الطَّآئِفَتَيْنِ | اَنَّهَا |
| اور جب | وعدہ کررہا تھا تم سے اللہ | ایک کا | دو گروہوں میں سے | کہ یقیناً وہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَكُمْ | وَ | تَوَدُّوْنَ | اَنَّ | غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ ②③ |
| تمہارے لیے (ہے) | اور | تم سب چاہتے تھے | کہ بیشک | (جو) کانٹے والا (مسلح) نہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تَكُوْنُ ③ | لَكُمْ | وَ | يُرِيْدُ اللّٰهُ ① | اَنْ يُّحِقَّ | الْحَقَّ ④ |
| وہ ہو | تمہارے لیے | اور | اللہ چاہتا تھا | کہ وہ سچا کردے | حق کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِكَلِمٰتِهٖ ③ | وَيَقْطَعَ | دَابِرَ ④ الْكٰفِرِيْنَ ۙ 7 | لِيُحِقَّ | الْحَقَّ |
| اپنی باتوں کے ساتھ | اور وہ کاٹ دے | جڑ سب کافروں کی | تاکہ وہ سچا کردے | حق کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَيُبْطِلَ | الْبَاطِلَ ④ | وَلَوْ | كَرِهَ | الْمُجْرِمُوْنَ ⑤ ۚ 8 | اِذْ |
| اور وہ جھوٹا کردے | باطل کو | اور اگرچہ | ناپسند کریں | سب جرم کرنے والے | جب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تَسْتَغِيْثُوْنَ | رَبَّكُمْ | فَاسْتَجَابَ | لَكُمْ ⑥ | اَنِّيْ |
| تم سب فریاد کررہے تھے | اپنے رب سے | تو اس نے دعا قبول کی | تمہاری | کہ بیشک میں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مُمِدُّكُمْ | بِاَلْفٍ | مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ ⑦ | مُرْدِفِيْنَ ⑤ 9 |
| تمہاری امداد کرنیوالا ہوں | ایک ہزار | فرشتے سے | ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے (ہیں) |

### ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ذَاتِ واحد مؤنث کے لیے استعمال ہوتی ہے، "جو کانٹے والی نہیں" سے مراد وہ جماعت ہے جو غیر مسلح اور تجارتی قافلہ ہو۔ ③ ة، ت اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑥ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

| | |
|---|---|
| وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى | اور نہیں بنایا اُس (مدد) کو اللہ نے مگر خوشخبری |
| وَلِتَطْمَىِٕنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ | اور تاکہ مطمئن ہو جائیں اس سے تمہارے دل |
| وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ | اور نہیں ہے مدد مگر اللہ کے پاس سے |
| اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿10﴾ ع 1 10 15 | بیشک اللہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿10﴾ |
| اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ | جب طاری کر رہا تھا (اللہ) تم پر اُونگھ |
| اَمَنَةً مِّنْهُ | امن دینے کے لیے اپنی طرف سے |
| وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً | اور وہ اُتارتا تھا تم پر آسمان سے پانی |
| لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ | تاکہ وہ پاک کر دے تم کو اس کے ساتھ |
| وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ | اور دور کر دے تم سے شیطان کی گندگی |
| وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ | اور تاکہ مضبوط گرہ باندھے تمہارے دلوں پر |
| وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿11﴾ ؕ | اور جما دے اس کے ساتھ قدموں کو۔ ﴿11﴾ |
| اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓىِٕكَةِ | (یاد کرو) جب وحی کر رہا تھا آپکا رب فرشتوں کی طرف |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بُشْرٰى : بشارت، بشیر، عشرہ مبشرہ۔
لِتَطْمَىِٕنَّ : اطمینان، مطمئن، طمانیت۔
قُلُوْبُكُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
النَّصْرُ : ناصر، نصیر، انصار، منصور، نصرت۔
عِنْدِ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
يُغَشِّيْكُمْ : غش، غش آنا، غشی طاری ہونا۔
اَمَنَةً : امن، مامون، امنِ عامّہ۔
يُنَزِّلُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

السَّمَآءِ : ارض و سماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
مَآءً : ماءالحیات، ماءاللحم۔
لِّيُطَهِّرَ : طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔
لِيَرْبِطَ : ربط، رابطہ، مربوط۔
يُثَبِّتَ : ثابت، ثبوت، مثبت، اثبات۔
الْاَقْدَامَ : اقدام، قدم۔
يُوْحِيْ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
الْمَلٰٓىِٕكَةِ : ملک الموت، ملائکہ۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَمَا (1) | جَعَلَهُ اللّٰهُ (2) | اِلَّا بُشْرٰى | وَ | لِتَطْمَئِنَّ (3) | بِهٖ |
| اور نہیں | بنایا اس (مدد) کو اللہ نے | مگر خوشخبری | اور | تاکہ مطمئن ہوجائیں | اس سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قُلُوْبُكُمْ ۚ | وَ | مَا (1) النَّصْرُ | اِلَّا | مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ | اِنَّ اللّٰهَ |
| تمہارے دل | اور | نہیں ہے مدد | مگر | اللہ کے پاس سے | بیشک اللہ |

ع 1 10 15

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَزِيْزٌ (4) | حَكِيْمٌ (4) ۧ (10) | اِذْ | يُغَشِّيْكُمُ | النُّعَاسَ |
| نہایت غالب | خوب حکمت والا ہے | جب | وہ طاری کر رہا تھا تم پر | اُونگھ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَمَنَةً (5) | مِّنْهُ | وَيُنَزِّلُ | عَلَيْكُمْ | مِّنَ السَّمَآءِ |
| امن دینے کے لیے | اپنی طرف سے | اور وہ اُتارتا تھا | تم پر | آسمان سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَآءً | لِّيُطَهِّرَكُمْ | بِهٖ | وَيُذْهِبَ | عَنْكُمْ |
| پانی | تاکہ وہ پاک کردے تم کو | اس کے ساتھ | اور وہ دور کردے | تم سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رِجْزَ الشَّيْطٰنِ | وَلِيَرْبِطَ (6) | عَلٰى قُلُوْبِكُمْ | وَيُثَبِّتَ (6) | بِهِ |
| شیطان کی گندگی | اور تاکہ مضبوط گرہ باندھے | تمہارے دلوں پر | اور جمادے | اس کے ساتھ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْاَقْدَامَ ؕ (11) | اِذْ | يُوْحِيْ (6) | رَبُّكَ | اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ (7) |
| قدموں کو | (یاد کرو) جب | وحی کر رہا تھا | آپکا رب | فرشتوں کی طرف |

**ضروری وضاحت**

① مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔⑤ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

| | |
|---|---|
| اَنِّیْ مَعَکُمْ | کہ بے شک میں تمھارے ساتھ ہوں |
| فَثَبِّتُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ | پس ثابت قدم رکھو اُن لوگوں کو جو ایمان لائے |
| سَاُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ | عن قریب میں ڈال دوں گا (اُن کے) دلوں میں |
| الَّذِیْنَ کَفَرُوا الرُّعْبَ | جنھوں نے کفر کیا رعب کو |
| فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ | پس ضرب لگاؤ (ان کی) گردنوں کے اوپر |
| وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ کُلَّ بَنَانٍ ﴿12﴾ | اور ضرب لگاؤ اُن کے ہر ہر پور پر۔﴿12﴾ |
| ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ | یہ اس وجہ سے ہے کہ بیشک انہوں نے |
| شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ | مخالفت کی اللہ کی اور اُس کے رسول کی |
| وَمَنْ یُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ | اور جو مخالفت کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی |
| فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿13﴾ | تو بے شک اللہ تعالیٰ سخت عذاب والا ہے۔﴿13﴾ |
| ذٰلِکُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ | یہ ہے (سزا) سو چکھو اُسے، اور بے شک |
| لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿14﴾ | کافروں کے لیے آگ کا عذاب ہے۔﴿14﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَکُمْ : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
فَثَبِّتُوا : ثابت، ثبوت، مثبت، اثبات۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
سَاُلْقِیْ : القاء۔
فِیْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
قُلُوْبِ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
کَفَرُوا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
الرُّعْبَ : رعب ودبدبہ، مرعوب، رعب دار۔
فَاضْرِبُوْا : ضرب کاری، ضرب المثل۔
فَوْقَ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
کُلَّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
شَدِیْدُ : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
الْعِقَابِ : عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
فَذُوْقُوْهُ : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
لِلْکٰفِرِیْنَ : الحمدللہ، لہٰذا/کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنِّیْ | مَعَكُمْ | فَثَبِّتُوا ① | الَّذِیْنَ | اٰمَنُوْا ؕ |
| کہ بیشک میں | تمھارے ساتھ ہوں | پس تم سب ثابت قدم رکھو | (اُن لوگوں کو) جو | سب ایمان لائے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سَاُلْقِیْ | فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ | كَفَرُوا | الرُّعْبَ |
| عن قریب میں ڈال دوں گا | (اُن کے) دلوں میں جن | سب نے کفر کیا | رعب کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَاضْرِبُوْا ② | فَوْقَ الْاَعْنَاقِ | وَاضْرِبُوْا ② | مِنْهُمْ ③ | كُلَّ بَنَانٍ ⑫ ؕ |
| پس تم ضرب لگاؤ | (ان کی) گردنوں کے اُوپر | اور تم سب ضرب لگاؤ | ان کے | ہر ہر پور پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ذٰلِكَ ④ | بِاَنَّهُمْ | شَآقُّوا اللّٰهَ ⑤ | وَ | رَسُوْلَهٗ ۚ |
| یہ | اس وجہ سے ہے کہ بیشک اُن | سب نے مخالفت کی اللہ کی | اور | اس کے رسول کی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مَنْ | یُّشَاقِقِ اللّٰهَ ⑤⑥ | وَ | رَسُوْلَهٗ | فَاِنَّ |
| اور | جو | مخالفت کرے گا اللہ کی | اور | اس کے رسول کی | تو بیشک |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اللّٰهَ | شَدِیْدُ الْعِقَابِ ⑬ | ذٰلِكُمْ | فَذُوْقُوْهُ ⑦ |
| اللہ تعالیٰ | سخت عذاب والا ہے | یہ (سزا ہے) | سو تم سب چکھو اُسے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | اَنَّ | لِلْكٰفِرِیْنَ | عَذَابَ النَّارِ ⑭ |
| اور | بیشک | کافروں کے لیے | آگ کا عذاب ہے |

**ضروری وضاحت**

① فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ | اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم ملو |
| الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا | اُن لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا لشکر کی صورت میں |
| فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿15﴾ | تو مت پھیرو اُن سے (اپنی) پیٹھیں۔ ﴿15﴾ |
| وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ | اور جو پھیرلے اُن سے اُس دن اپنی پیٹھ |
| اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ | سوائے (اُس کے جو) پینترا بدلنے والا ہو لڑائی کیلئے |
| اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ | یا پناہ پکڑنے والا ہو (اپنی) کسی جماعت کی طرف |
| فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ | تو یقیناً وہ لوٹا اللہ کے غضب کے ساتھ |
| وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ | اور اُس کا ٹھکانا جہنم ہے |
| وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿16﴾ | اور (وہ) بہت بُری ہے پھرنے کی جگہ۔ ﴿16﴾ |
| فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ | پس نہیں تم نے قتل کیا اُنہیں اور لیکن اللہ نے |
| قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ | قتل کیا ہے اُنہیں اور نہیں پھینکی تھی آپ نے (مٹی) |
| اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ | جب آپ نے پھینکی اور لیکن اللہ نے (وہ) پھینکی |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| اٰمَنُوْۤا | : امن، ایمان، مومن۔ | اِلٰى | : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ |
| لَقِيْتُمُ | : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔ | بِغَضَبٍ | : بالکل، بالواسطہ/غیظ وغضب، غضبناک۔ |
| كَفَرُوْا | : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔ | مِّنَ | : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ |
| فَلَا | : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ | اللّٰهِ | : اللہ (اللہ تعالیٰ کا ذاتی نام ہے۔) |
| وَ | : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔ | مَاْوٰىهُ | : ملجاوماویٰ۔ |
| يَوْمَئِذٍ | : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔ | جَهَنَّمُ | : جہنم، عذاب جہنم۔ |
| اِلَّا | : اِلاماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلایہ کہ۔ | لٰكِنَّ | : لیکن۔ |
| لِّقِتَالٍ | : الحمدللہ، لہٰذا/قتل، قاتل، مقتول، قتال۔ | | |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| یٰۤاَیُّهَا① | الَّذِیْنَ | اٰمَنُوْۤا | اِذَا | لَقِیْتُمُ | الَّذِیْنَ |
| اے | (وہ لوگو) جو | سب ایمان لائے ہو! | جب | تم ملو | (اُن لوگوں سے) جن |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَفَرُوْا | زَحْفًا | فَلَا | تُوَلُّوْهُمُ② | الْاَدْبَارَ ⑮ ج |
| سب نے کفر کیا | لشکر کی صورت میں | تو مت | تم سب پھیرو اُن سے | (اپنی) پیٹھیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَمَنْ | یُّوَلِّهِمْ③ | یَوْمَىِٕذٍ | دُبُرَهٗۤ④ | اِلَّا | مُتَحَرِّفًا⑤ |
| اور جو | پھیرلے اُن سے | اُس دن | اپنی پیٹھ | سوائے | پینترا بدلنے والے کے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِّقِتَالٍ | اَوْ مُتَحَیِّزًا⑤ | اِلٰى فِئَةٍ⑥⑦ | فَقَدْ | بَآءَ |
| لڑائی کے لیے | یا پناہ پکڑنے والا ہو | (اپنی) کسی جماعت کی طرف | تو یقیناً | وہ لوٹا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ | وَ | مَاْوٰىهُ④ | جَهَنَّمُ ط | وَ | بِئْسَ |
| اللہ کے غضب کے ساتھ | اور | اس کا ٹھکانا | جہنم ہے | اور | (وہ) بہت بری ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْمَصِیْرُ ⑯ | فَلَمْ | تَقْتُلُوْهُمْ② | وَلٰكِنَّ | اللّٰهَ | قَتَلَهُمْ ص |
| پھرنے کی جگہ | پس نہیں | تم سب نے قتل کیا اُنہیں | اور لیکن | اللہ نے | قتل کیا ہے اُنہیں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَمَا | رَمَیْتَ | اِذْ | رَمَیْتَ | وَلٰكِنَّ | اللّٰهَ | رَمٰى ج |
| اور نہیں | پھینکی تھی آپ نے (مٹی) | جب | آپ نے پھینکی | اور لیکن | اللہ نے | (وہ) پھینکی |

ضروری وضاحت

①یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے، اَیُّهَا صرف وہاں ہوتا ہے جہاں اسم کے شروع میں اَلْ ہو۔② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَلِيُبْلِیَ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ۭ | اور تا کہ وہ عطا کرے مومنوں کو اپنی طرف سے اچھا انعام |
| اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿17﴾ | بیشک اللہ خوب سننے والا، بہت جاننے والا ہے۔ ﴿17﴾ |
| ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ | یہ (بات) اور بیشک اللہ تعالیٰ کمزور کرنے والا ہے |
| كَیْدِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿18﴾ | کافروں کی تدبیر۔ ﴿18﴾ |
| اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ | اگر تم فیصلہ چاہو تو وہ یقیناً آچکا ہے تمہارے پاس فیصلہ |
| وَ اِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ ۚ | اور اگر تم باز آجاؤ تو وہ بہت بہتر ہے تمہارے لیے |
| وَ اِنْ تَعُوْدُوْا | اور اگر تم دوبارہ (ایسا) کرو گے (تو) |
| نَعُدْ ۚ | ہم (بھی) دوبارہ (ایسا ہی) کریں گے |
| وَلَنْ تُغْنِیَ عَنْكُمْ | اور ہرگز نہیں کام آئے گی تمہارے |
| فِئَتُكُمْ شَیْـًٔا وَّ لَوْ كَثُرَتْ ۙ | تمہاری جماعت کچھ بھی اور اگرچہ بہت زیادہ ہو |
| ع 2/9/16 وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿19﴾ ع | اور یقیناً اللہ تعالیٰ مومنوں کے ساتھ ہے۔ ﴿19﴾ ع |
| یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ | اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اطاعت کرو اللہ کی |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔ | تَسْتَفْتِحُوْا | افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔ |
| الْمُؤْمِنِیْنَ | امن، ایمان، مومن۔ | تَنْتَهُوْا | نہی عن المنکر، منہیات، اوامر و نواہی۔ |
| مِنْهُ | منجانب، من و عن، من حیث القوم۔ | خَیْرٌ | خیر، خیریت، خیر خواہی، صدقہ و خیرات۔ |
| بَلَآءً | بلا، ابتلاء و آزمائش، مبتلا۔ | تَعُوْدُوْا | اعادہ، عود کر آنا۔ |
| حَسَنًا | حسن، احسان، محسن، احسن الجزاء۔ | شَیْـًٔا | شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔ |
| سَمِیْعٌ | سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔ | كَثُرَتْ | اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔ |
| عَلِیْمٌ | علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔ | مَعَ | مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔ |
| الْكٰفِرِیْنَ | کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔ | اَطِیْعُوْا | اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَلِيُبْلِيَ | الْمُؤْمِنِيْنَ | مِنْهُ | بَلَآءً حَسَنًا ط ① | اِنَّ اللّٰهَ |
| اور تاکہ وہ عطا کرے | مؤمنوں کو | اپنی طرف سے | اچھا انعام | بیشک اللہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سَمِيْعٌ ② | عَلِيْمٌ ② ﴿17﴾ | ذٰلِكُمْ | وَ | اَنَّ اللّٰهَ | مُوْهِنُ ③ |
| خوب سننے والا | بہت جاننے والا (ہے) | یہ (بات) | اور | بیشک اللہ تعالیٰ | کمزور کرنے والا ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿18﴾ | اِنْ | تَسْتَفْتِحُوْا ④ | فَقَدْ | جَآءَكُمُ |
| کافروں کی تدبیر | اگر | تم سب فیصلہ چاہو | تو یقیناً | آچکا ہے تمہارے پاس |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْفَتْحُ ج | وَاِنْ | تَنْتَهُوْا | فَهُوَ | خَيْرٌ | لَّكُمْ ج |
| فیصلہ | اور اگر | تم سب باز آجاؤ | تو وہ | بہت بہتر ہے | تمہارے لیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَاِنْ | تَعُوْدُوْا | نَعُدْ ج | وَلَنْ | تُغْنِيَ ⑤ |
| اور اگر | تم سب دوبارہ (ایسا) کرو گے | (تو) ہم دوبارہ (ایسا ہی) کریں گے | اور ہرگز نہیں | کام آئے گی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَنْكُمْ ⑥ | فِئَتُكُمْ | شَيْـًٔا | وَّلَوْ | كَثُرَتْ ⑤ لا | وَاَنَّ اللّٰهَ |
| تمہارے | تمہاری جماعت | کچھ بھی | اور اگرچہ | بہت زیادہ ہو | اور یقیناً اللہ |

ع 2 9 16

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿19﴾ ع | يٰاَيُّهَا ⑦ | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْٓا | اَطِيْعُوا اللّٰهَ |
| مؤمنوں کے ساتھ ہے | اے | (وہ لوگو) جو | سب ایمان لائے ہو! | تم سب اطاعت کرو اللہ کی |

### ضروری وضاحت

①بَلَآءً کا اصل ترجمہ آزمائش ہے، کیونکہ انعام اچھی آزمائش ہے اس لیے ترجمہ انعام کیا گیا ہے۔② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ تَ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ یہاں عَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

| | |
|---|---|
| وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ | اور اُس کے رسول کی اور نہ تم منہ موڑ و اُس سے |
| وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿20﴾ | اس حال میں کہ تم سن رہے ہو۔ ﴿20﴾ |
| وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا | اور نہ ہو جاؤ اُن لوگوں کی طرح جنہوں نے کہا |
| سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿21﴾ | ہم نے سن لیا حالانکہ وہ نہیں سنتے تھے۔ ﴿21﴾ |
| اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ | بیشک جانوروں میں سے بدترین اللہ کے نزدیک |
| الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿22﴾ | (وہ) بہرے گونگے ہیں جو سمجھتے نہیں۔ ﴿22﴾ |
| وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا | اور اگر اللہ جانتا اُن میں کوئی بھلائی (تو) |
| لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ | ضرور سنوا دیتا اُنہیں اور اگر وہ سنوا تا اُنہیں |
| لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾ | ضرور منہ پھیر جاتے اور وہ اعراض کرنیوالے ہوتے۔ ﴿23﴾ |
| يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ | اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! بات مانو اللہ کی |
| وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ | اور (اُس کے) رسول کی جب وہ دعوت دیں تمہیں |
| لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ | اس کی جو زندگی بخشتی ہے تمہیں |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔ | عَلِمَ | علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔ |
| لَا | لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ | فِيْهِمْ | فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔ |
| تَسْمَعُوْنَ | سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفلِ سماع، سامع۔ | مُّعْرِضُوْنَ | اعراض کرنا۔ |
| كَالَّذِيْنَ | کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔ | اٰمَنُوْا | امن، ایمان، مومن۔ |
| قَالُوْا | قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | اسْتَجِيْبُوْا | مستجاب الدعاء، استجابت، جواب۔ |
| شَرَّ | خیر و شر، شریر، شرارت۔ | دَعَاكُمْ | دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔ |
| عِنْدَ | عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔ | لِمَا | ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔ |
| يَعْقِلُوْنَ | عقل، عاقل، معقول۔ | يُحْيِيْكُمْ | حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَرَسُوْلَهٗ | وَلَا | تَوَلَّوْا ① | عَنْهُ | وَاَنْتُمْ | تَسْمَعُوْنَ ﴿20﴾ صلے |
| اور اُسکے رسول کی | اور نہ | تم سب منہ موڑو | اُس سے | اس حال میں کہ تم | تم سب سن رہے ہو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَلَا | تَكُوْنُوْا ① | كَالَّذِيْنَ ② | قَالُوْا | سَمِعْنَا | وَهُمْ |
| اور نہ | تم ہو جاؤ | (اُن لوگوں) کی طرح جن | سب نے کہا | ہم نے سن لیا | حالانکہ وہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا يَسْمَعُوْنَ ③ ﴿21﴾ | اِنَّ | شَرَّ الدَّوَآبِّ | عِنْدَ اللّٰهِ | الصُّمُّ |
| نہیں سنتے تھے | بیشک | جانوروں میں سے بدترین | اللہ کے نزدیک | (وہ) بہرے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْبُكْمُ | الَّذِيْنَ | لَا يَعْقِلُوْنَ ③ ﴿22﴾ | وَلَوْ | عَلِمَ اللّٰهُ | فِيْهِمْ |
| گونگے ہیں | (وہ لوگ) جو | نہیں وہ سب سمجھتے | اور اگر | اللہ جانتا | اُن میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| خَيْرًا ④ | لَّاَسْمَعَهُمْ ط | وَلَوْ | اَسْمَعَهُمْ | لَتَوَلَّوْا ⑤ |
| کوئی بھلائی | (تو) ضرور سنوا دیتا اُنہیں | اور اگر | وہ سنواتا اُنہیں | ضرور سب منہ پھیر جاتے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَّهُمْ | مُّعْرِضُوْنَ ⑥ ﴿23﴾ | يٰۤاَيُّهَا | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوا | اسْتَجِيْبُوْا |
| اور وہ | اعراض کرنیوالے ہوتے | اے | (وہ لوگو) جو | سب ایمان لائے ہو! | تم سب بات مانو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لِلّٰهِ | وَلِلرَّسُوْلِ | اِذَا | دَعَاكُمْ ⑦ | لِمَا | يُحْيِيْكُمْ ج ⑦⑧ |
| اللہ کی | اور (اُس کے) رسول کی | جب | وہ دعوت دیں تمہیں | (اس) کی جو | زندگی بخشتی ہے تمہیں |

**ضروری وضاحت**

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔② کَ میں تشبیہ کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑤ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑦ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑧ یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

| | |
|---|---|
| وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ | اور جان لو کہ بیشک اللہ حائل ہوتا ہے بندے کے درمیان |
| وَ قَلْبِهٖ وَ اَنَّهٗٓ | اور اُس کے دل (کے درمیان) اور یہ یقینی بات ہے کہ |
| اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾ | اُسی کی طرف تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے۔ ﴿24﴾ |
| وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ | اور ڈرو اُس فتنے سے (جو) ہرگز نہیں پہنچے گا (صرف) |
| الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ | اُن لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا تم میں سے خاص طور پر |
| وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿25﴾ | اور جان لو کہ بے شک اللہ سخت سزا والا ہے۔ ﴿25﴾ |
| وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ | اور یاد کرو جب تم بہت تھوڑے تھے |
| مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ | کمزور سمجھے جاتے تھے زمین میں، تم ڈرتے تھے |
| اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ | (اس بات سے) کہ اُچک (نہ) لے جائیں تمہیں لوگ |
| فَاٰوٰىكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ | تو اُس نے جگہ دی تمہیں اور قوت دی تمہیں |
| بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ | اپنی مدد کے ساتھ اور رزق دیا تمہیں |
| مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿26﴾ | پاکیزہ چیزوں سے تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿26﴾ |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| لفظ | اردو میں استعمال | لفظ | اردو میں استعمال |
|---|---|---|---|
| اِعْلَمُوْٓا | علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔ | اذْكُرُوْٓا | ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔ |
| يَحُوْلُ | حائل، محال۔ | مُّسْتَضْعَفُوْنَ | ضعف، ضعیف، ضعفا۔ |
| بَيْنَ | بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔ | تَخَافُوْنَ | خوف، خائف، خوف وہراس۔ |
| قَلْبِهٖ | قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب واذہان۔ | فَاٰوٰىكُمْ | ملجا وماوٰی۔ |
| تُحْشَرُوْنَ | حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔ | اَيَّدَكُمْ | تائید، مؤید۔ |
| اتَّقُوْا | تقویٰ، متقی۔ | بِنَصْرِهٖ | ناصر، نصیر، انصار، منصور، نصرت۔ |
| تُصِيْبَنَّ | مصیبت، آلام ومصائب۔ | الطَّيِّبٰتِ | طیب وطاہر، مدینہ طیبہ، کلمہ طیبہ۔ |
| خَآصَّةً | خاص، خاصہ، خصوصیت، خصائص۔ | تَشْكُرُوْنَ | شکر، شاکر، اظہارِ تشکر، شکر گزار۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَاعْلَمُوْٓا[1] | اَنَّ اللّٰهَ | يَحُوْلُ[2] | بَيْنَ الْمَرْءِ | وَقَلْبِهٖ |
| اور تم سب جان لو | کہ بیشک اللہ | حائل ہوتا ہے | بندے کے درمیان | اور اُسکے دل |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَاَنَّهٗٓ | اِلَيْهِ | تُحْشَرُوْنَ[3] (24) | وَاتَّقُوْا[1] | فِتْنَةً[4] |
| اور یہ یقینی بات ہے کہ | اُسی کی طرف | تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے | اور تم سب ڈرو | اُس فتنے سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَّا تُصِيْبَنَّ[4][5] | الَّذِيْنَ | ظَلَمُوْا | مِنْكُمْ | خَآصَّةً[4] ج |
| (جو) نہیں پہنچے گا صرف | (اُن لوگوں کو) جن | سب نے ظلم کیا | تم میں سے | خاص طور پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَاعْلَمُوْٓا[1] | اَنَّ اللّٰهَ | شَدِيْدُ الْعِقَابِ (25) | وَاذْكُرُوْٓا[1] | اِذْ اَنْتُمْ |
| اور تم سب جان لو | کہ بیشک اللہ | سخت سزا والا ہے | اور تم سب یاد کرو | جب تم |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَلِيْلٌ | مُّسْتَضْعَفُوْنَ | فِي الْاَرْضِ | تَخَافُوْنَ | اَنْ |
| بہت تھوڑے تھے | کمزور سمجھے جاتے تھے | زمین میں | تم سب ڈرتے تھے | کہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَّتَخَطَّفَكُمُ[2][6][7] | النَّاسُ | فَاٰوٰىكُمْ[7] | وَاَيَّدَكُمْ[7] | بِنَصْرِهٖ |
| اُچک (نہ) لے جائیں تمہیں | لوگ | تو اس نے جگہ دی تمہیں | اور قوت دی تمہیں | اپنی مدد کے ساتھ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | رَزَقَكُمْ[7] | مِّنَ الطَّيِّبٰتِ[4] | لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ[8] (26) |
| اور | اُس نے رزق دیا تمہیں | پاکیزہ چیزوں سے | تاکہ تم سب شکر کرو |

**ضروری وضاحت**

① فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ اگر تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ۃ، ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑧ کُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو |
| لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ | مت خیانت کرو اللہ کی اور (اس کے) رسول کی |
| وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ | اور (نہ) تم خیانت کرو اپنی امانتوں میں |
| وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿27﴾ | اس حال میں کہ تم جانتے ہو۔ |
| وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ | اور جان لو، درحقیقت تمہارے مال |
| وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ | اور تمہاری اولاد ایک آزمائش ہیں |
| وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿28﴾ ع | اور بے شک اللہ اُس کے پاس اجر عظیم ہے۔ ﴿28﴾ ع |
| يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ | اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم ڈرو اللہ سے |
| يَجْعَلْ لَّكُمْ | (تو) وہ بنا دے گا تمہارے لیے (حق اور باطل میں) |
| فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ | فرق کرنے کی (کسوٹی) اور دور کر دے گا تم سے |
| سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ | تمہاری برائیاں اور بخش دے گا تمہیں |
| وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿29﴾ | اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ﴿29﴾ |

ع 9/3 17

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| اٰمَنُوْا | امن، ایمان، مومن۔ | عَظِيْمٌ | عظیم، معظم، تعظیم، عظمت۔ |
| لَا | لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔ | تَتَّقُوا | تقویٰ، متقی۔ |
| تَخُوْنُوا | خیانت، خائن۔ | فُرْقَانًا | فرق، تفریق، فراق۔ |
| الرَّسُوْلَ | رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔ | يُكَفِّرْ | کفارہ۔ |
| اَمٰنٰتِكُمْ | امانت، امین۔ | سَيِّاٰتِكُمْ | علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔ |
| تَعْلَمُوْنَ | علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔ | يَغْفِرْ | مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔ |
| فِتْنَةٌ | فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔ | ذُو | ذوالجلال، ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ۔ |
| عِنْدَهٗۤ | عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔ | الْفَضْلِ | فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يٰۤاَيُّهَا ① | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | لَا تَخُوْنُوا | اللّٰهَ ② | وَالرَّسُوْلَ |
| اے | (وہ لوگو!) جو | سب ایمان لائے ہو | مت تم سب خیانت کرو | اللہ (کی) | اور رسول (کی) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَتَخُوْنُوْٓا | اَمٰنٰتِكُمْ ③ | وَ | اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ④ (27) |
| اور (نہ) تم خیانت کرو | اپنی امانتوں میں | اس حال میں کہ | تم سب جانتے ہو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَاعْلَمُوْٓا | اَنَّمَآ ⑤ | اَمْوَالُكُمْ | وَاَوْلَادُكُمْ | فِتْنَةٌ ⑥③ لا |
| اور تم سب جان لو | درحقیقت | تمہارے مال | اور تمہاری اولاد | ایک آزمائش ہیں |

ع 3 9 17

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّ | اَنَّ اللّٰهَ | عِنْدَهٗٓ | اَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑦ ع (28) | يٰۤاَيُّهَا ① |
| اور | بیشک اللہ | اُس کے پاس | بہت بڑا اجر ہے | اے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْٓا | اِنْ | تَتَّقُوا اللّٰهَ | يَجْعَلْ |
| (وہ لوگو) جو | سب ایمان لائے ہو! | اگر | تم سب ڈرو اللہ سے | (تو) وہ بنا دے گا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَّكُمْ | فُرْقَانًا | وَّيُكَفِّرْ | عَنْكُمْ | سَيِّاٰتِكُمْ ③ |
| تمہارے لیے | فرق کرنے کی (کسوٹی) | اور دور کر دے گا | تم سے | تمہاری برائیاں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | يَغْفِرْ | لَكُمْ ط | وَاللّٰهُ | ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ⑦ (29) |
| اور | وہ بخش دے گا | تم کو | اور اللہ | بڑے فضل والا ہے |

**ضروری وضاحت**

①یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اَنْتُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑤ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا بڑے کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ اِذْ يَمْكُرُ بِكَ | اور جب خفیہ تدبیریں کر رہے تھے آپ کے خلاف |
| الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ | وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تاکہ وہ قابو (قید) کرلیں آپکو |
| اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ | یا قتل کردیں آپ کو یا نکال دیں آپ کو |
| وَ يَمْكُرُوْنَ | اور وہ خفیہ تدبیریں کر رہے تھے |
| وَ يَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ | اور اللہ بھی (خفیہ) تدبیر کر رہا تھا، اور اللہ |
| وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿30﴾ | سب سے بہتر ہے خفیہ تدبیر کرنیوالوں میں سے ﴿30﴾ |
| وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا | اور جب پڑھی جاتی ہیں اُن پر ہماری آیات |
| قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ | (تو) کہتے ہیں یقیناً ہم نے سن لیا اگر ہم چاہیں (تو) |
| لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ | یقیناً ہم (بھی) کہہ سکتے ہیں اس کی مثل |
| اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿31﴾ | نہیں ہیں یہ مگر پہلے لوگوں کے افسانے۔ ﴿31﴾ |
| وَ اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا | اور جب انہوں نے کہا اے اللہ! اگر ہے یہ |
| هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ | (قرآن) ہی حق تیری طرف سے |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَمْكُرُ | : مکر وفریب، مکار۔ | نَشَآءُ | : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔ |
| كَفَرُوْا | : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔ | مِثْلَ | : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔ |
| يَقْتُلُوْكَ | : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔ | هٰذَآ | : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔ |
| يُخْرِجُوْكَ | : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔ | اِلَّآ | : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔ |
| تُتْلٰى | : تلاوت قرآن، وحی متلو۔ | الْاَوَّلِيْنَ | : اوّل و آخر، اوّل انعام، اوّل پوزیشن۔ |
| عَلَيْهِمْ | : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | عِنْدِكَ | : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔ |
| قَالُوْا | : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔ | حِجَارَةً | : حجر اسود، شجر و حجر۔ |
| سَمِعْنَا | : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔ | مِنْ | : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اِذۡ | يَمۡكُرُ ① | بِكَ | الَّذِيۡنَ | كَفَرُوۡا |
| اور | جب | خفیہ تدبیریں کررہے تھے | آپ کے (خلاف) | (وہ لوگ) جن | سب نے کفر کیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِيُثۡبِتُوۡكَ ② | اَوۡ | يَقۡتُلُوۡكَ ② | اَوۡ | يُخۡرِجُوۡكَ ② ط |
| تاکہ وہ سب قابو (قید) کرلیں آپکو | یا | وہ سب قتل کردیں آپ کو | یا | وہ سب نکال دیں آپ کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | يَمۡكُرُوۡنَ | وَ يَمۡكُرُ اللّٰهُ ط ①③ | وَاللّٰهُ | خَيۡرُ |
| اور | وہ خفیہ تدبیریں کررہے تھے | اور اللہ بھی تدبیر کررہا تھا | اور اللہ | سب سے بہتر ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الۡمٰكِرِيۡنَ ﴿30﴾ | وَاِذَا | تُتۡلٰى ④ | عَلَيۡهِمۡ | اٰيٰتُنَا ⑤ |
| خفیہ تدبیر کرنیوالوں (میں سے) | اور جب | پڑھی جاتی ہیں | اُن پر | ہماری آیات |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَالُوۡا | قَدۡ | سَمِعۡنَا | لَوۡ | نَشَآءُ | لَقُلۡنَا |
| (تو) کہتے ہیں | یقیناً | ہم نے سن لیا | اگر | ہم چاہیں | (تو) یقیناً ہم (بھی) کہہ سکتے ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِثۡلَ هٰذَآ لا | اِنۡ هٰذَآ ⑥ | اِلَّآ | اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿31﴾ | وَ اِذۡ | قَالُوا |
| اس کی مثل | نہیں یہ | مگر | سب پہلے لوگوں کے افسانے | اور جب | انہوں نے کہا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اللّٰهُمَّ | اِنۡ | كَانَ | هٰذَا | هُوَ الۡحَقَّ ⑦ | مِنۡ عِنۡدِكَ |
| اے اللہ! | اگر | ہے | یہ (قرآن) | ہی حق | تیری طرف سے |

**ضروری وضاحت**

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہوتو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہووہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ④ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں، عموماً انسان کے علاوہ کی جمع کے ساتھ فعل واحد مؤنث آتا ہے۔ ⑤ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہوتو اس اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ هُوَ کے بعد اَلۡ ہوتو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ | تو برسا ہم پر پتھر آسمان سے |
| اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿32﴾ | یا لے آ ہم پر کوئی دردناک عذاب۔ ﴿32﴾ |
| وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ | اور نہیں ہے اللہ کہ عذاب دے اُنہیں |
| وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ | اس حال میں کہ آپ اُن میں (موجود) ہوں |
| وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ | اور نہیں ہے اللہ عذاب دینے والا اُن کو |
| وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿33﴾ | اس حال میں کہ وہ بخشش طلب کرتے ہوں۔ ﴿33﴾ |
| وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ | اور کیا ہے اُن کو کہ نہ عذاب دے اُنہیں اللہ |
| وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ | اس حال میں کہ وہ روک رہے ہیں مسجد حرام سے |
| وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ | حالانکہ نہیں ہیں وہ اس کے متولی |
| اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ | نہیں ہیں اس کے متولی مگر متقی لوگ ہی |
| وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿34﴾ | اور لیکن اُن میں سے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿34﴾ |
| وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ | اور نہیں ہوتی اُن کی نماز بیت اللہ کے پاس |

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
السَّمَآءِ : ارض وسماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
اَلِيْمٍ : عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
لِيُعَذِّبَهُمْ : عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
فِيْهِمْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
يَسْتَغْفِرُوْنَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
الْحَرَامِ : حرام، محرم، تحریم، حرمت۔
اَوْلِيَآءَهٗ : ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔

الْمُتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
لٰكِنَّ : لیکن۔
اَكْثَرَهُمْ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
صَلَاتُهُمْ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
الْبَيْتِ : بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَاَمْطِرْ | عَلَيْنَا | حِجَارَةً ① | مِّنَ السَّمَآءِ | اَوِ ائْتِنَا ② |
| پس تو برسا | ہم پر | پتھر | آسمان سے | یا لے آ ہم پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (32) | وَمَا | كَانَ اللّٰهُ | لِيُعَذِّبَهُمْ ③ | وَ |
| کوئی دردناک عذاب | اور نہیں | ہے اللہ | کہ وہ عذاب دے اُنہیں | اس حال میں کہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَنْتَ | فِيْهِمْ ؕ | وَمَا | كَانَ اللّٰهُ | مُعَذِّبَهُمْ ④ | وَ |
| آپ | اُن میں (موجود) ہوں | اور نہیں | ہے اللہ | عذاب دینے والا اُنکو | اس حال میں کہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ⑤ (33) | وَمَا | لَهُمْ | اَلَّا | يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ ③⑥ |
| وہ سب بخشش طلب کرتے ہوں | اور کیا ہے | اُن کو | کہ نہ | عذاب دے اُنہیں اللہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | هُمْ يَصُدُّوْنَ ⑤ | عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ | وَمَا | كَانُوْٓا |
| اس حال میں کہ | وہ سب روک رہے ہیں | مسجد حرام سے | حالانکہ نہیں | ہیں وہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَوْلِيَآءَهٗ ؕ | اِنْ ⑦ | اَوْلِيَآؤُهٗٓ | اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ | وَلٰكِنَّ | اَكْثَرَهُمْ |
| اسکے متولی | نہیں | اسکے متولی | مگر سب متقی لوگ | اور لیکن | اُن میں سے اکثر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا يَعْلَمُوْنَ ⑧ (34) | وَمَا | كَانَ | صَلَاتُهُمْ | عِنْدَ الْبَيْتِ |
| نہیں وہ سب جانتے | اور نہیں | ہوتی | اُن کی نماز | بیت اللہ کے پاس |

## ضروری وضاحت

① ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اِئْتِنَا کا اصل ترجمہ تو آ ہمارے پاس ہے، اگر اس کے بعد بِ ہو تو پھر اس کا ترجمہ تو لے آ ہمارے پاس ہوتا ہے۔③ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔④ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔⑥ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

| | |
|---|---|
| اِلَّا مُكَآءً وَّ تَصۡدِيَةً ؕ | سوائے سیٹیاں بجانے اور تالیاں بجانے کے |
| فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿35﴾ | سو تم چکھو عذاب اس وجہ سے جو تھے تم کفر کرتے ﴿35﴾ |
| اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُنۡفِقُوۡنَ | بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ خرچ کرتے ہیں |
| اَمۡوَالَهُمۡ لِيَصُدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ | اپنے مال تاکہ وہ روکیں (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے |
| فَسَيُنۡفِقُوۡنَهَا ثُمَّ تَكُوۡنُ | پس عنقریب وہ خرچ کریں گے اُنہیں، پھر ہوگی |
| عَلَيۡهِمۡ حَسۡرَةً ثُمَّ يُغۡلَبُوۡنَ ؕ | اُن پر حسرت پھر وہ مغلوب کر دیے جائیں گے |
| وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا | اور جن لوگوں نے کفر کیا |
| اِلٰى جَهَنَّمَ يُحۡشَرُوۡنَ ۙ ﴿36﴾ | جہنم کی طرف وہ اکٹھے کیے جائیں گے۔ ﴿36﴾ |
| لِيَمِيۡزَ اللّٰهُ الۡخَبِيۡثَ مِنَ الطَّيِّبِ | تاکہ الگ کر دے اللہ ناپاک کو پاک سے |
| وَيَجۡعَلَ الۡخَبِيۡثَ بَعۡضَهٗ عَلٰى بَعۡضٍ | اور کر دے ناپاک کو اس کے بعض کو بعض پر |
| فَيَرۡكُمَهٗ جَمِيۡعًا | پھر وہ ڈھیر بنا دے اُسے اکٹھا |
| فَيَجۡعَلَهٗ فِىۡ جَهَنَّمَ ؕ | پھر وہ ڈال دے اُسے جہنم میں |

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِلَّا | اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔ | يُغۡلَبُوۡنَ | غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔ |
| فَذُوۡقُوا | ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔ | يُحۡشَرُوۡنَ | حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔ |
| بِمَا | ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔ | لِيَمِيۡزَ | امتیاز، امتیازی حیثیت، تمیز، ممتاز۔ |
| تَكۡفُرُوۡنَ | کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔ | الۡخَبِيۡثَ | خُبث، خبیث، خباثت۔ |
| يُنۡفِقُوۡنَ | نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔ | الطَّيِّبِ | طیب وطاہر، طیب چیزیں، کلمہ طیبہ۔ |
| سَبِيۡلِ | فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔ | بَعۡضَهٗ | بعض معاملات، بعض اوقات۔ |
| عَلَيۡهِمۡ | علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ | جَمِيۡعًا | جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔ |
| حَسۡرَةً | حسرت، حسرتیں، حسرت بھری نگاہیں۔ | فِىۡ | فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِلَّا مُكَآءً | وَّ تَصْدِيَةً ط ① | فَذُوْقُوا | الْعَذَابَ | بِمَا ② | كُنْتُمْ |
| سوائے سیٹیاں | اور تالیاں بجانے کے | سو تم سب چکھو | عذاب | اس وجہ سے جو | تھے تم |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تَكْفُرُوْنَ (35) | اِنَّ الَّذِيْنَ | كَفَرُوْا | يُنْفِقُوْنَ | اَمْوَالَهُمْ |
| تم سب کفر کرتے | بیشک (وہ لوگ) جن | سب نے کفر کیا | وہ سب خرچ کرتے ہیں | اپنے مال |

| | | |
|---|---|---|
| لِيَصُدُّوْا | عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط | فَسَيُنْفِقُوْنَهَا |
| تا کہ وہ سب روکیں (لوگوں کو) | اللہ کے راستے سے | پس عن قریب وہ سب خرچ کریں گے اُنہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ثُمَّ تَكُوْنُ ③ | عَلَيْهِمْ | حَسْرَةً ① | ثُمَّ | يُغْلَبُوْنَ ط ④ | وَالَّذِيْنَ |
| پھر ہوگی | اُن پر | حسرت | پھر | وہ سب مغلوب کر دیے جائیں گے | اور جن |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَفَرُوْٓا | اِلٰى جَهَنَّمَ | يُحْشَرُوْنَ ④ لا (36) | لِيَمِيْزَ اللّٰهُ ⑤⑥ |
| سب نے کفر کیا | جہنم کی طرف | وہ سب اکٹھے کیے جائیں گے | تا کہ الگ الگ کر دے اللہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْخَبِيْثَ ⑦ | مِنَ الطَّيِّبِ | وَيَجْعَلَ | الْخَبِيْثَ | بَعْضَهٗ | عَلٰى بَعْضٍ |
| ناپاک کو | پاک سے | اور وہ کر دے | ناپاک کو | اس کے بعض کو | بعض پر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَيَرْكُمَهٗ | جَمِيْعًا | فَيَجْعَلَهٗ | فِيْ جَهَنَّمَ ط |
| پھر وہ ڈھیر بنا دے اُسے | اکٹھا | پھر وہ ڈال دے اُسے | جہنم میں |

**ضروری وضاحت**

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ③ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

ع 4 9 18

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿37﴾ ع
وہی لوگ ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿37﴾ ع

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
کہہ دیجیے اُن لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا

اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ
اگر وہ باز آجائیں (تو) بخش دیا جائے گا اُن کو

مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا
جو یقیناً گزر چکا ہے اور اگر وہ دوبارہ ایسا کریں گے

فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾
تو یقیناً گزر چکا ہے پہلے لوگوں کا طریقہ۔ ﴿38﴾

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ
اور تم لڑو اُن سے یہاں تک کہ نہ رہے کوئی فتنہ (شرک)

وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ
اور ہو جائے دین وہ سب اللہ کا

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا
پھر اگر وہ باز آجائیں تو بے شک اللہ (اس) کو جو

يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿39﴾
وہ عمل کر رہے ہیں خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿39﴾

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا
اور اگر وہ منہ موڑ لیں تو جان لو

اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ
کہ بے شک اللہ ہی تمہارا کارساز ہے

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿40﴾
بہترین کارساز اور بہترین مددگار ہے۔ ﴿40﴾

## قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب و خاسر۔
لِّلَّذِيْنَ : الحمد للہ، لہٰذا۔
كَفَرُوْٓا : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
يَّنْتَهُوْا : نہی عن المنکر، منہیات، اوامر و نواہی۔
يُغْفَرْ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
سَلَفَ : سلف صالحین، اسلاف، سلفی علما۔
يَّعُوْدُوْا : اعادہ، عود کر آنا۔
مَضَتْ : زمانہ ماضی، ماضی قریب، ماضی بعید۔

سُنَّتُ : کتاب و سنت، اتباعِ سنت، سنت مؤکدہ۔
الْاَوَّلِيْنَ : اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ، اوّل و آخر۔
قَاتِلُوْهُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، معمولِ زندگی۔
بَصِيْرٌ : سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
فَاعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
مَوْلٰىكُمْ : ولی، اولیاءِ کرام، ولایت، مولیٰ۔
النَّصِيْرُ : ناصر، نصیر، انصار، منصور، نصرت۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| اُولٰٓئِكَ | هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ① ع (37) | قُلْ | لِّلَّذِيْنَ |
| وہی (لوگ) | ہی خسارہ پانے والے ہیں | آپ کہہ دیجیے | (اُن لوگوں) سے جن |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| كَفَرُوْٓا | اِنْ | يَّنْتَهُوْا | يُغْفَرْ ② | لَهُمْ | مَّا | قَدْ |
| سب نے کفر کیا | اگر | وہ سب باز آجائیں | (تو) بخش دیا جائے گا | اُن کو | جو | یقیناً |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سَلَفَ ج | وَاِنْ | يَّعُوْدُوْا | فَقَدْ | مَضَتْ ③ | سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ④ (38) |
| گزر چکا ہے | اور اگر | وہ سب دوبارہ ایسا کریں گے | تو یقیناً | گزر چکا | پہلے لوگوں کا طریقہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | قَاتِلُوْهُمْ ⑤ | حَتّٰى | لَا تَكُوْنَ ⑥ | فِتْنَةٌ ⑥ | وَّيَكُوْنَ ⑦ |
| اور | تم سب لڑو اُن سے | یہاں تک کہ | نہ رہے | کوئی فتنہ (شرک) | اور ہو جائے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الدِّيْنُ | كُلُّهٗ | لِلّٰهِ ج | فَاِنِ | انْتَهَوْا | فَاِنَّ اللّٰهَ | بِمَا |
| دین | وہ سب | اللہ کا | پھر اگر | وہ سب باز آجائیں | تو بیشک اللہ | (اس) کو جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَعْمَلُوْنَ | بَصِيْرٌ (39) | وَاِنْ | تَوَلَّوْا ⑧ | فَاعْلَمُوْٓا |
| وہ سب عمل کر رہے ہیں | خوب دیکھنے والا ہے | اور اگر | وہ سب منہ موڑ لیں | تو تم سب جان لو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَنَّ اللّٰهَ | مَوْلٰىكُمْ ط | نِعْمَ | الْمَوْلٰى | وَنِعْمَ | النَّصِيْرُ (40) |
| کہ بیشک اللہ | تمہارا کارساز ہے | بہترین | کارساز | اور بہترین | مددگار ہے |

**ضروری وضاحت**

① هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔② اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ سُنَّتُ کو عموماً ۃ کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ تَ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

# تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان